جنگ یا محو و اجنبیہ

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلمہ

حصہ اول جلد دوم

زاد الآخرت

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد مسعود بخش صاحب مسند نشین

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ



رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر وتمم بالخیر

نحمدہ تعالی انزل القرآن — ونصلی علی نبی آخر زمان
وعلی آلہ واصحابہ — ہم نجوم الہدی للارباب

خطبہ حمد و نعت رسول — اس سے زائد نکر سلام آل رسول
یہ نہیں ہی کہ نہایت سے — حمد اور نعت آیت آیت سے

ہی تو قصہ یہ امر شہنشاہ — جلد لکھو تو مجلد تا سے فی
یہ جو افکار عجیبہ عائد ہین — اوسکی وسعت سے اوس مرکز ہین

باغ کا دل یہ رکھنے کو وقعت اوسنے — یہ دکھایا ہی لال باغ اوسنے
غنچۂ دل جو ہے معاش سے تنگ — ہی اوسیکا فریب اور نیرنگ

چہرہ کی لاعلی اور توفیق ذوق — مطلب لکھہ جلد جلد ثانی کو
خالق الخلق ہی ستار رزاق — رزق عالم نہین ہے جسپر شاق

اوسکو لتو ایضا کستو اپنا کام — چھوڑ فکر معاش و رزق سلام
گرچہ ہی مسبب نظم اسباب — فکر اسباب عالم اسباب

نہ سر رشتہ تو رکھی ہی ہم — کرکے ترک کاغذ و مداد و قلم
لیک تیرا مدار کار ہے وام — کچھ نہین جا تنگ کا ہی وام

آفتاب خرد سی ایسکی علم — کرکے ترک فکر سی تراشش قلم
صفحہ ہمت وسیع ہے تو — عاریت جاہ جزو کاغذ کو

مدد حق سی کرکے استمداد — ستقریر تمام مانگ مداد
حق تعالی سی کر طلب توفیق — جلد ثانی تو لکھہ بلا تعویق

جملہ احباب اور ہین مشتاق — انتظار جلد یہی نہایت شاق
ہمہ گوش اند تا چہ بشنوائے — ہمہ چشم اند تا چہ بنمائے

سورة مريم مكية وهي ثمان وتسعون آية وكلماتها تسعمائة واثنی وستون حروفها ثلثة آلاف وثمان مائة واحد وركوعها ستة

اور تری مکہ مین سورہ مریم | اوسکی آیت ہین ایکسو دو کم | اور کلمات اوسکی ہین یکسر | نہصد و باشصد استیودہ سیر
اور حروف اوسکی ہین ز روی شمار | آٹھ سو ایک اور تین ہزار | اور اوسکی رکوع ہین شش شما | مشترک تمام اور دلکش

بسم الله الرحمن الرحيم

كٓهيٰعٓصٓ ۝

اسجگہ جو ہوئی یہ حرف ارشاد | کاف اور ہا و یا و عین اور صاد | ہین وہ متشابہات قرآن سب | یادی اونکی معانی انسان کب
علم و فہم خلق سی ہین وہ دور | صرف خالق کی علم پر محصور | کہ چکا ہین کئی جگہ ارقام | سہہ رخ ہین مقطعات تمام
ہین کہ رمز و کنایہ مرغوب | طرف حق سی جانب محبوب | نقطہ و حرف ایک اشارہ ہی | کوئی کیا جانی کیا بشارت ہی
ہی نہ آگاہ اوسکی کوئی بشر | لیک وہ ہی جسی خدا نی خبر | دی جو تہی رمز دان علم و کمال | مختلف اون سی ہین کئی اقوال
کہتی ہین یہ کہ وہ نام ہین دراصل | یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا | یا کہ ہر حرف سی غرض ہین نام | جنکی مفتاح ہین وہ حرف تمام
جیسون کنایت ہی احد و حمیم | کاف سی کافی و کبیر و کریم | جیسی ہادی مراد ہی ہا سی | جیسون یا ایقد قصد ہی یا سی
عین سی جیسون عزیز و علام اد | جسطرح صادق و مصور ہی صاد | مبتدا ہین وہ جملہ اونکی خبر | آگی اوسکی ہی است ودہ سیر
 | یہ جو مذکور ہی یا کہ یہ قرآن | تجکو سمجھا جو اپنی زمان |

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝

ذکر ہی تیری رب کی رحمت کا | اپنی بندہ پہ تہا جو زکریا | نام و الہ کا جسکی آذر تہا | نسل داؤد سی جسکو لکہا
 | تہا وہ پیغمبر بلند وقار | بیت اقدس کا قدوہ احبار |

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝

یاد کر سید زمان و زمین | جب پکارا وہ اپنی رب کو بتضرع | اوس پکارا اور ندا تہی جو چہپی | یا ندا تہی بلند و خود وہ خفی
سینی محراب بیت قدس مین | وہ دعا مانگی چہپی سی لگا | کہ دعا ہی خفی بحضرت رب | ہی با خلاص و انکسار اقرب
یا کہ دیکہ اپنی سال پیری کو | اور عورت کا حال پیری کو | سر زنش اور ریشخند سی ڈر | مانگی وہ لگی دعا چہپ کر

بالکہ پہونچی تھی کبرسن کو کمال عمر گذری تھی تانودہ سال کھینچے تھے وہی تو تکو سر جنبان پر نہوتی تھی ضعف سے وہ بلند

آگی آسکی ہی اوس دعا کا بیان زکریا کی اوس دعا کا بیان

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بولا رب میرے نگہبان میرے ہوگئیں سست ہڈیاں میری اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک جیسے مارے ہی آگ کی سی لپک

سر بھی پیری کی سر بسر الحال ابھی ہوچکے ہیں سفید یکسر بال اور نہ تھا میں پکار کر تجکو رنجیدہ اور نا امید کبہو

یعنے جب میں دعا میں آیا تو نے اوسکو قبول فرمایا میں اجابت کا ہوں ترے خوگر اس دعا کو بہی تو اجابت کر

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا

اور میں کرتا ہوں بہتر تو نکا ڈر پیچھے میرے ہی جو ہیں اپنے ہیں اور جاتا ہے میری زن بانجھ صبح پیری کی جسکی ہوچکی شام

بس مجھے بخش اپنے پاس سے تو ایک فرزند واسطے دین کو ہیں ہوا ہی جگہ وہی مراد جو بہی عمر تہی اوسکی ظلم نہاد

کر کراونکی جانشین ہو سکے اس سبب اونکا علم و دین کبہو اس سبب التجا دی ہی پیش آئے اس دعا کو زبان پر لائے

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہ ہی ارث علم و دین مرا ہو ولی اور ہو جانشین مرا اور میراث ای وہ ملک و مال اور ان یعقوب کے ہو جو ہیں آل

اور کر دی بفضل بالیستہ اوسکو اے رب مرے تو شایستہ سب کے قول و عمل ہی ہے محمود تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود

زکریا کی ارث سے ہی مراد علم اور دین ہے وہ نہاد ورنہ ہوا ال انبیا اور زر ارث ہوتا نہیں برای پسر

قصہ یعقوب بن اسرائیل ابن اسحاق بیٹے ابن خلیل یا ہی یعقوب سے مراد یہان ابن ماثان برادر عمران

وہ جو مریم کا باپ عمران تھا نقل اونکی ہے جسکو لکھا پس اونہیں جانشین خدا نے دیا اوس دعا کی تئین قبول کیا

مستخرج بیہودہ تھی وہی ہنوز کر یہ پہونچی نوید دل افروز

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا

تا کہ تھی وہ حسین زکریا ہو گئی مستجاب تیری دعا ہم سناتے ہیں بشارت تجکو اوس پسر کا جسکا نام ہے یحیی

نکیا ہمنے جسکا اس سے پیش کوئی ہمنام بیعادت کیش

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ اسطرح لگا کہ ای رب
کیونکی ہووےگا میری لڑکا اب
اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ
ہی نہ عادت کہ دی لڑکا جن بانجھ
اور بیشک ریب مین پہونچا
کبر سن سے بخشکے اعضا
کرنی اسطرح جو لگی وہی کلام
تہا غرض انکو اوس سے استعلام
نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب
ازرہ اعتراض و استعجاب

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

اک ملک سن سخن یہی لایا
یون ہین ہی تب الیک فرمایا
یا فرشتہ زبان پہ یون لایا
کہ اسیطرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگار نی کہ وہ کام
مجہپہ آسان ہی اور سہل تمام
اور بنایا مین تجکو دیکے تمیز
پہلے اس سے کہ تو نہ تھا کچھ چیز
ای عدم سے تجھے کیا موجود
پہلے تجھ سے جبکہ تہا نابود
پہر بہلا خلقت پسر کیا ہے
سال پیری مین شاق تر تجکو
الغرض سن بشارت فرزند
زکریا ہوے بسا خورسند
ہو یا مید نونہال نہال
یون لگی کرنی شوق ویسی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو
کر مقرر مجہی نشانے کو
حبس سے اوسکا علوق ہو معلوم
نہ ہی مجہپہ راز وہ مکتوم
حق تعالی نی یون جواب دیا
ہی نشانی تری وہ زکریا
کہ نہیں تو کری سخن اور بات
ساتہ مردم کی تین دن اور رات
ہووے حالانکہ تندرست تمام
گونگا ہونی سے ہو نہ تجکو کام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
وقت حمل علوق کا آیا
کچھ زبان سے نہیں وہ بول سکے
بات کہنی کو منہ نہ کہول سکے
آل عمران مین تہا تو سلام
کیون لیالی کی ہی جگہہ ایام
اسلیے ہی وہ اختلاف اخبار
کہ دلالت کری با استمرار

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

پہر وہ نکلا گروہ اپنی پہ
یعنی بعد از علوق وقت سحر
اپنی حجرہ سی یا مصلے سے
یا کہ محراب دار سکنی سے
پس بشارت سے اونکو پیش آیا
یا کہ لکہہ کر زمین پہ بتلایا
کہ بیاد خدا ہو تم مشغول
صبح او شام کو بغیر ذہول
یا کرو تم نماز صبح او شام
یا کہ تنزیہ خالق منعام
قصہ کوتاہ تین دن اور رات
اپنی منہ سی وہ کچھ نہ بولی بات
بعد ازان اپنی حال پر آئے
گفتگو و مقال پر آئے
پہر ہوا الغرض وہ مقصود
لطبن مادر سے وہ پسر مولود

یعنی دی شگفت آفتاب حمل
حسب فرمان خالق منعام

بطن مادر سے اپنی آسکے نکل
اور نکالے کیا مقرر نام
ایک مدت رہے ریاضت کش

جبکہ نکلا حمل سے وہ خورشید
پھر جو پہنچا شعور کا سن و سال
کہ ہوئی اسمیں فیض سے دلخوش

کھل گیا غنچہ بہار امید
ہوگئی صرف سن کے وہ کمال

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ط

ای سعید زمانہ یحیی نام
پس سکھانی لگی بجا سے پدر

لی پکڑ تو کتاب زور سے تھام
قوت دل سی وکے ستودہ سیر

یعنی سکھلا تو خلق کو فی الحال
پیر فرتوت ناتوان تھا پدر

لیکے تو بیت کو بجہد کمال
اور تنومند نوجوان تھا پسر

وَاٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۙ

اور دیا ہمنے اسکو فہم کتاب
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا
یعنی پیدا کیے گئے ہیں نہ ہم

خوردسالی میں ہمائی باب
جبکہ طفل سہ سالہ تھے یحیی
لہو و بازی کو اسے ستودہ شیم

یا عطا ہمنے اسکو حکمت کے
کہیں اک طفل انکی پاس آیا
آئی بازی سے صغر سن میں بازہ

یا کہ ہمنے اوسی نبوت دے
لہو و بازی کی التجا لا یا
لگی کھیلنے کو دے ممتاز

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ط وَکَانَ تَقِیًّا ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَیْہِ وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا

اور عطا ہمنی مہر فرمائے
اور تھا خوش سلوک در ستقاد

پاس اپنی سے اور سے مہر آئے
اپنی ماں باپ سے وہ نیک نہاد
ای نہ تھا سرکش اور ظلم نہاد

اور تھا وہ مطیع و فرمان بر
اور نہ تھا سرکش اور نافرمان
جسطرح آزر و کے سوا اولاد

حق تعالی سے کہنے الاڈر
عاق الدین و عاصی یزدان

وَسَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ع

اور سلام اوسپہ ہے ہر اعتبار
جسپہ حق کی طرف سے آئی سلام

متولد ہوا وہ دل افروز
ہی نہ اوسکو کسی فتنے سی کام

اور جسدن مریگا وہ خوشخو
لیس نہ ماخوذ وہ لیسہ ہو کبھو

اور جسدن اوٹھیگا زندہ ہو
دین و دنیا میں اور نہ محشر کو

ع
وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ مَرْیَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَھْلِھَا مَکَانًا شَرْقِیًّا ۙ

اور کر یاد ای ستودہ شیم
اپنی لوگوں سے استودہ خصال

بیچ قرآن کی قصہ مریم
ایک شرقی مکان میں فی الحال

جبکہ آئی وہ اعتزال سے پیش
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان

اپنی کنارے سے وہ عفت کیش
تھیں جو مریم وہ دختر عمران

بیت اقدس میں ایک دن وہ بی بی مریم
ظہر کی وقت غسل فرمائیں
عمر تیرہ برس کے اونکی تھے
اوس مکان میں گئیں تنہائی کو

سنیئے کہ خدا میں رہتی قیام
جانب شرقی بیت المقدس کے جائیں
یا نہ سوئے شرق بیت المقدس کے
بیت المقدس سے تھا جو شرق
شرق پر اوس کے انصار اسپ

آتی ایام حیض جب اور بیٹی
دوسرا حیض تھا وہ اونکی یہیں
تو مریم کا غسل کرنے کا خیال کیا
یا کہ غسل کے لئے وہی جہان
قبلہ شرق کہتی ہیں جنہیں

اپنی خالہ کی جانب تھیں گئی
یا مجرا تہا وہ اتفاق یہیں
اپنی لوگوں سے اعتزال کیا
گہر سے خالہ کے شرقی رو مکان

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

پہر لگی بیٹھنے اپنی زمین
اپنا روح الامین کہ آیا بن
تاکہ بیکھی وہ اوس سے انس تمام

اور ان سے ہوئی وہ حجاب زن
اوسکو پورا ایک آدمی بہہ تن
دیکھہ کر شکل اور سن کے کلام

پہر دیا بہیج ہمنی اوسکی پاس
یعنی آیا بشر کی شکل شکیل
دیکھی مریم نے جب جو انا نہ

یعنے بعد غسل لبس لباس
آدمی کی طرح اوسی جبریل
اس نمط شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

بولی میں اوسکے چاہتی ہون پناہ

وہ جو بسیار بخشش ہے اے بشر
یا کہا یون مبالغہ سے مقال

تیری شر سے جو تو ہی رکہتا ڈر
یا کہ ایک ازرہ عفاف کمال

لیس تعرض تو میری ساتہ نکر
جواب الشرط ۱۲

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝

کہنے اسطرح سے لگا جبریل

دیکہہ مریم کا اضطراب جبریل
کہ وہ ستہرا ہوا اور شائستہ

مین تو بہیجا ہون تیری خالق کا
یعنی پاکیزہ اور بائستہ

تاکہ دی جاؤن تجکو ایک لڑکا

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝

بولی وہ اسطرح بہلا کیونکر

ہوگا میری لیئے غلام و پسر
اور زنہار مین نہ تہی بدکار

اور لگایا نہ ہاتہ سے مجکو
میں الفسق و فجور سے نہ شعار

کسی انسان و آدمی کی کبہو

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝

کہنے جبریل اسطرح سے لگا

یون ہی ہے یہ بات تعجب نہیں

یا کہ اس کی کہ جسکو بشر سے پایا

کہ اسیطرح سے ہی فرمایا

ربع

تیری پروردگار کی کروہ کام | مجھپہ آسان ہے اور سہل تمام | اور کیا چاہتی ہیں اسکو ہم | اک نشانی بحروم امیریم
اور اپنی طرفسی مہر اونکو | جسکے مقسوم میں ہو ایمان ہو | اور ہی خلقت اوسکی باپ سے بن | کام ٹھہرا ہوا ازل کی دن

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا

پس لیا اوسنی پیٹ میں کہ وہ | پھر کنارے ہوا اوسی لیکر | اوس مکان میں کہ دور تھا وہ | جانب شرق شہر سی ایکان
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل | آئی مریم کی پاس جب جبریل | ہو نکا مریم کی پیرہن میں دم | یا کہ اوسکی منہ اور دہن میں دم
لیا اونکی پیٹ نی بحال | نطفۂ عیسیٰ ہوا وہ فی الحال | پھر گئی اوسکی پیٹ میں لیکر | جانب شرق شہر سی باہر
وہ جو تھا شہر ایلیا مشہور | اوس سے باہر نکل کی پہنچی دور | اوس مکان میں گئی کہ تھا شش میل | شہر سے کوہ کی پری پی قبیل
پھر تولد ہوئی وہی روح اللہ | بعد نہ یا کہ ہفت یا شش ماہ | ہیں اسی وضع خلاف دال | حمل کی وضع پر گئی قوال

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

بعد ازان اوسکو درد زہ لایا | وقت جننی کا جسگھڑی آیا | ناگہان اک کھجور کی جڑ پر | وہ جو اک خشک ٹھنٹھ تھا بی سر
 | آ رہین تا کہ اوسکی تھپ جاوے | ٹیک جننی کی وقت فرماوے |

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا

بولی اسطرح سے وہ عفت کیش | میں کسطرح مرتی اس سی پیشتر | اور ہوتی کسیطرح ای کاش | بھولی بسری میں ارسباقطار
مجکو بھی جانتا نہیں کوئے | اور مجھی جانتا نہیں کوئے | کہ میں ہوں اک رئیس کی دختر | وہ جو بھی ساری قوم کا افسر
زندہ خلق ہوں اہل تباین | زکریا کی اوس کفالت مین | شد لگا مجکو ہاتھ شوہر کا | ہی نکارت مری ابھی برجا
 | ہی مجھی شرم انفعال کمال | کہ میں فرزند جنتی ہوں بحال |

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا

پس پکارا اوسی بہ بانگ گاہ | اوسکی نیچی سی یعنی روح اللہ | یا تہ جبرئیل کی نیچی سی روح الامین | کہ نہ غمگین ہو تو اور نہ حزین
کر دیا رب تیری لئی اے مریم | چشمہ آب تیری زیر قدم | پس بفرمان خالق وہاب | ہوگیا نکلا زمین سی چشمہ آب

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا

اور ہلا مریم اپنی جانب تو | اپنی سوکھی کھجور کی جڑ کو | تا کہ میں یا کہ ڈال سر تا | تجھپہ خرما کہ ہوئی ہیں تازہ و تر

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

پس رطب اوس کہجور سی کہانو | اور چشمہ سی پی لی پانی کو | اور ٹہنڈی رکہہ انکہہ بیٹی سات | غیر شوہر جو تیری آیا ہاتہ
یا کہ خوش ہو کہ تونی پہل پایا | سبز سو کہا کہجور فرمایا | کہتی ہین اوسی حبیب اللہ یا نخل | سبز ہو کر ثمار لایا نخل
دیکہکر برگ اور رطب کی تئین | دل مریم کو ہوگئی تسکین | پہر فرشتی خدائی ہوا ئے | گرد مریم کے سر پر آئے
پہر بفرمان حق بیک ناگاہ | متولد ہوی وی روح اللہ | وہ بدن وہ حریر پہرایا | کہ بہشت بریں سے جو آیا

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا

پہر جو دیکہی تو ای عفیفہ دین | عیسی ان سی کہی کہ تیرا | پس کہہ اوسکی جواب مین یہ مقال | پوچہی تجہسی جو اس پسر کا حال
کہ بتحقیق مین نی اے لوگو | کر لیا نذر حق کی روزے کو | پس کرون بات زینہار نہین | آجکی دن کسی بشر کی تئین
بلکہ ہین یا فرشتگان کرام | آج کرلی ہون با او رکلام | اور سنا بات کو اوٹہا کر ہاتہ | مین ہون مشغول اپنی رب کے سات
اہل تحقیق نے کہا ہی رقم | کہ روا تہی بجلت مریم | منت و نذر جو ہو شرع منت کے ایا | کیا جایز نہین دوا زنہار

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا

پہر اوسکے لائی اپنی لوگون پاس | گود مین بیٹی لیئے بعد نفاس | بولی وی لوگ یون کہ ای مریم | لائی اک شئی عجیب تو اسدم
یا لگی کہنی اسطرح وی جمیع | کہ تو لائی ہی ایک چیز شنیع | ہم نے کوئی کام زشت پدید | تیری لو کو نہین بس بشر سرزد

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا

یعنی ای اخت و خواہر ہارون | نہین تیرا پدر تہا مرد زبون | اور نہ تہی تیری والدہ بدکار | دونون تہی نیککار نیک شعار
وہ جو والد ترا تہا عمران نام | مسجد القدس کا تہا پیش امام | اور حنہ جو تیری ماتہی | فحش اور فسق سی مبرا تہی
پس جو بابا پچا تہا نوین نیک نہاد | کیسے بدکار اونکی ہو اولاد | لفظ ہارون سے مراد بیان | بہائی مریم کا ہی سگا ایجان
یا ہی پدری برادر اوس سے مراد | جیسے تفسیر مین کیا ارشاد | یا غرض ہی برادر ہو لے | یعنی رتبہ ترا ہی اوسکا سا
یا کہ تہا ایک مرد صالح وہ | یا کہ تہا ایک مرد صالح وہ | یعنی ای مثل اسکی دوران | یا کہ ہی مثل طالع آوان

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

پس بتایا انگلی سے گود وہ زن
تا کرین اوس سے وہی کلام و سخن
کہ وہ ہی بچہ گود کے لڑکا
بولی اس طرح وہی کہ ای مریم
کب اوسی قدرت سخن ہی بھلا
کیونکہ اوس سے کرین کلام ہم

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝

یون لگا کہنے وہ پسر ناگاہ
کہ ہون بیشک مین بندہ اللہ
یا کہ توریت با ہمہ تکریم
دی بحکم ازل سے مجھے انجیل
بطن مادر مین کی مجھے تعلیم
اور کیا ہی مجھی نبی بہ تبجیل

وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝

اور کیا مجکو اہل برکت ہے
جس جگہ مین ہون کچہ ہو کثرت
با دای صلوۃ اور زکوۃ
اور وصیت کیا ہی میری تئین
جبتلک مین رہون بقید حیات
حکم اوسنی دیا ہی میری تئین

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝

اور کیا خوش سلوک میری تئین
اپنی ماں سی جو ہی عفیفہ دین
اور نہ اوسنی مجھی کیا بکنت
سرکش و خلق سر بسر بدبخت

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝

اور سلام اوسکا مجھ پہ ہی اور نزول
جب ولادت سے مین ہوا فیروز
جیسے یحیی نبی پہ تھا وہ سلام
اور جس روز پاونگا مین ممات
کر چکا ہون مین جسطرح ارقام
اور جس دن اوٹھون بقید حیات

ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسدم
بولتا ہون سچ قول حق کی تئین
ہی وہ مذکور عیسی مریم
کہ جھگڑتی ہین جسمین وے بیدین
اور نصاری کا فرقہ گمراہ
نہ کہ کہتی ہین جیسے نصرانی
پس بتاتی ہین جسکو جادوگر
کہتا اوسکی تئین ہی ابن اللہ
از رہ حمق اور نادانی
وہی فریق یہود سر تا سر

مَا کَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ ط اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝

ہی نہ ایسا خدا ای ماشد
جب بتاتا ہی کوئی کام وہ رب
کہ وہ اولاد پکڑی اور فرزند
تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا آپ
پاک اولاد سے ہی وہ معبود
پس وہ ہوتا ہے کام فی الحال
پس نصاری کا قول ہی مردود
جب [illegible]

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

اور کہنی لگا وہ عیسی تب | کہ بلاشک خدا ہے میرا رب | اور پروردگار تم سب کا | پس عبادت اوسکی لاؤ بجا

ہی یہ راہ قویم سر تا سر | راست اور مستقیم سر تا سر

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

پھر کیا اختلاف بعد ایکے | کہی فرقون نے اونمین آپس اور | یعنے باہم یہود و نصرانے | مختلف ہوگئی بنیاد اسے

یا کہ ترسائیونکی چند فریق | مختلف یکدگر سے تھی تحقیق | وہی جو نسطوری اونمین تھی گمراہ | کہتی عیسی کو تھی وہی ابن اللہ

اور یعقوبیان بد اعمال | جانتی اونکو خالق متعال | اور وہی ملکائی جانتی تھی لعین | تیسرا تین کا خدا کی تمکین

جیسے تفصیل اسکے ای ہمدم | اس سے پہلے مین کرچکا ہون رقم

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

پس خرابی ہی منکرونکی تئین | مانتی ہین جو حشر کو وہ نہین | دیکھنی یا کہ دیکھی جانی سے | یا شہادت کی پیش آنی سے

اسلیے وہ کہ ہی بڑا وہ دن | از سر سہل اور جزا وہ دن | ہونگی جسدن ملائک اونپہ گواہ | اور شاہد ہونگے انبیاء اللہ

اور گواہی ہین اونکے دست و زبان | اگلی حق کی بفسق اور کفران | یا کہ اوسدن کو دیکھین عیسی کو | اور عیسی نہ تھی سکے وہی یا کو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

یعنے کیا خوب سنتی ہونگے وہین | اور کیا خوب دیکھتی ہونگے لعین | جس دن آوینگی وہی ہمارے پاس | یعنے محشر کو ای وقیقہ شناس

لیک ظالم ہون آج اسی دور | گمرہی صریح مین یکسر | یعنے اوسدن دیکھنی اور سننی ساتہ | آئی کچھ منفعت نہ اونکی ہاتھ

یا کہ مقصود اوس سے ہی تہدید | جیسے انوار مین کیا تسوید

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران مکہ کو | روز حسرت سے ای محمد تو | جس سے پچھتا کی بولین بد کردار | کیون برے ہم نے دیکھی تھی کار

اور لگین کرنی نیک کار کلام | کیون زیادہ کی نہ ہم نی کام

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جب کیا جاوے حساب عمل — یعنے جب کام ہو چکی فیصل — اور وی غفلت ہین اوس سے بیشتر — اور وی کرتی نہین اوسی باور

یعنے جب کوئی غلط کو جاوے — اور کوئی سوی سفر آوے

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

بیشک ہم ہوین وارث اسکے ہر — ارض کی اور جو کوئی ہی اوسپر — یعنے باقی رہین گے ہم جاویا — اور ہمارے سوا ہو سب نابید

وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ

اور ہمارے طرف پھرآئین سب — اپنی اپنی جزا وہی پائین سب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

ع

اور کر یاد اے سب سے کریم — بیچ قرآن کی حال ابراہیم — جیسکے تفصیل پر حسن عمل — معترف ہین جمیع اہل ملل

جس سے کرتی تھی مشرکان عرب — نازش و فخر اور اباحت سب

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

بیشک تھا وہ خلیل ابراہیم — تھا بہت راست گو نبی کریم

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا

جب کہ کہتی اپنی باپکے یون — کاے مری باپ پوجتا ہی تو کیون — ایسی شئے کو کہ سنتی ہی وہ نہین — تیری اسنی کے اور دعا کی تئین

اور نہین دیکھتی ترا وہ خضوع — یعنے تیرا نیاز و عجز و خشوع — اور وہ کام آتی ہی تیری تئین — کچھ ضرر اور منفعت ہین کہین

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا

اے مری باپ آئی میری تئین — وہ خبر جو نہ آئی تیری تئین — پس مری راہ چل تو ہو کر جست — کہ دکھاؤن تجھکو راہ درست

پس تئیش ہین تیری خیر ضرر — منفعت کا ذرا نہین ہے اثر — ہی نہ وہ جز عبادت شیطان — کہ وہ کرتا ہی حکم اور فرمان

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا

باپ میری نہ پوج شیطان کو — رکھہ کی طور حکم یزدان کو — کہ وہ شیطان ہے از بے رحمان — ایک سجکا ہی اور نافرمان

سم

جسنے سجدہ ابوالبشر کی نہیں | از سر سرکشی کیا تھا نہیں

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

اے پدر میں تیرے ڈرتا ہوں | خوف اس بات کا میں کرتا ہوں | کہ لگی تجکو آفت رحمان | پس تو ہو جاے مخلص شیطان

جسنے تجھ کو بچہ بلا اوے | تو بتوں کو تو اٹھا لاوے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝

کہنے وہ یوں لگا بتا مجکو | کیا ہی اعراض کرنیوالا تو | ٹھاکروں سے مرے اے ابراہیم | ایسی پرستش سے اونکی ہو کی خصم

بیگمان جو نہیں تو آوے باز | اس روش سے کرے زبان دراز | تو کرونگا میں سنگسار تجھے | یا کہ گالی سے بیوقار تجھے

اور ہو دور مجھ سے اک مدت | یعنی مہجور مجھ سے اک مدت | تا مضرت سے میری امن ہو | یہ بھی مجھ سے نہ کچھ ضرر تجکو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

کہنے حضرت یہ لگا سنکر | لے ہے سلام وداع سے تجھ پر | بخشواؤں گناہ میں تیرے | اپنی خالق سے آپ یہ میرے

کہ وہ ہے مجھ پہ مہربان تمام | کیا عجب تو نہیں وہ کرے انعام | اہل تحقیق نے کیا تحقیق | بخشوانے سے قصد ہے توفیق

یعنی توفیق دے وہ تیرے تئیں | تاکہ تائب ہو کے لائے تو یقین | وہ جو لفظ سلام ہے ارشاد | اوس سے رخصت کا ہے سلام مراد

بعض اہل تفسیر ہیں یوں تمام | کہ سوا اس کلام سے معلوم | ہوں اگر مادر و پدر بیزار | دین کا ناگوار جانکے کار

ہو کی ناخوش بھی اوپر مشتغل | کہ سے چاہیں کہ دنیوی سلوک کریں | میٹھے باتوں سے پیش آئے لیے | اور نکل اونکی گھر سے جاے بسے

کریں کے اونکی حقوق کو ملحوظ | بیٹھے ہو کر عقوق سے محفوظ

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

اور کنارہ کرونگا میں تم سے | اور پکارو ہو جنکو تم رب سے | اور پکاروں میں اپنی پروردگار کو | غیر کے لائق پرستش ہو

ہے یہ توقع کہ میں نہ ہونگا ہو | اپنی رب سے پکار کے نہ امید | اپنی جو ... | خائب ہونا امید سے محروم

پہی یہ بحر البحور مین ترقیم
اون پہاڑون مین دلبند وقار
ہوگیا کار بتکدہ تسلیم
رکہ کے ملحوظ ملت اسلام
ہوگیا آگ سنتی ہی نمرود

شہر بابل کو چہوڑا ابراہیم
مدۃ ہفت سال تہی سیار
اوس سے پیچہے بعم ابراہیم
لگی کرنی مذمت اصنام
کردیا سرد اوسکو حق کی زود

متوجہ ہوئے سبوے جبال
کہ ہوا یکبیک بحکم قضا
قصہ کوتاہ وہی مساود ہو
نہ کسینی جو بو جنا چہوڑا
آخرش عزم ملک شام کیا

ملک فارس کے سمت کہی لجال
باپ اونکا رحیل ملک بقا
ملک فارس سے آئی بابل کو
بتکدہ مین بتونکو جا توڑا
لوط و سارہ کو اپنی ساتہ لیا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا

پہر جب اوس قوم سی کنارہ کیا
یعنے اوسکی تئین دیا اسحاق
اوی جو للہ سبکو چہوڑ دیا

بت پرستونکو یعنی چہوڑ دیا
اور یعقوب شہرۂ آفاق
حق تعالی نے اونپہ فضل کیا

اور دیا چہوڑ اونکو جنکی تئین
اور ہر ایک اون سے اے سرور
اسلیے ہی نہ ذکر اسماعیل

پوجتی تہی خدا کی تہی بیٹیا
سبہنے فرما دیا تہا پیغمبر
کہ یہین وہ رہی قریب خلیل

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اور دیا ہمنے اون سبہونکی تئیں

مہر اپنی سی یعنی دولت دین
یعنے کرتی رہینگی خلق سدا

اور کی ہمنے اونکی ای دلبند
افتخار اونسی اور صف و ثنا

بول اور بات راستی کی بلند

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ؗ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا

ع

اور تو یاد کرلی ای خوشخو
وہ جو لفظ رسول ہی ارشاد
یعنی بہیجا خدا نے لوگونپر
سبکو حق کی طرف سے وحی آوے

بیچ قرآن کی ذکر موسی کو
اوس سے بہیجا گیا ہی حق کا مراد
تاکہ بہیجا نبی ہی یکدگر کو خبر
وہ نبی بالعموم کہلاوے
حق تعالی کی خاص ہین وہ رسول

کہ وہ تہا خالص اور رہنما پیمبر
اور نبی سی ہی قصد پیغمبر
پس نبی پر رسول کی تقدیم
اور او ہین جو بعض ہین اشخاص
جیسے موسی صلعم ہین یہان منقول

اور تہا وہ رسول پیغمبر
یعنے بہیجا پنہوا الخ سی خبر
اسکا سبب ہی یہا ایک حکیم
رکہتی امت ہین یا کتاب ہی خاص

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

اور پکارا اتہا ہمنی اوسکی تئین

طرف طور سے کہ تہی دہنی

یا کہ وہ طور تہا بہشت سمین

اہل تحقیق نی لکہا ہی جیون

وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝

اور بلایا قریب اوسکو تئین
لی گئی اک فلک سے تا فلک

سبب یہ کہنی کو ہمنی اپنے دین
ایک پر دیسی دو سر پر دی تک
جس سے توریت کو کیا مرقوم

یا کیا تہا قریب موسے کو
لائی نزدیک اوسکو تک ہم
نہ بار راز اوس سے کچھ مکتوم

ہمنے اوسکے مکان کے اوجھو
کہ سنی اوسنی وہ صریر قلم

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝

اور بخشا تہا ہمنی اوسکی تئیں
مہربانی سی اپنی اپنے دین
بہائی اوسکا وہ سر تدبیر
تہا جو ہارون نبی وہ اوسکا وزیر

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝

اور کر یاد ای نبی جلیل
بعض تفسیر میں ہے یوں آیا

بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل
اوسنی وعدہ کسی سی فرمایا
وہ نہ آیا وہان پہ تا یکسال

کہ وہ تہا راست وعدہ
کہ نہ آویگا تو یہان جب تک
بیٹھے اوس جا ریے وہ بخیال

اور تہا وہ رسول پیغمبر
مین کہین جاونگا نہین بشتاب

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

اور کرتا تہا حکم وہ خوش خو
اپنی اہل و عیال و امت کو
اور تہا اپنی رب کے یہاں وہ پسند

بہر ادای صلوۃ اور زکوۃ
استقامت سے اپنی ای دلبند

صرف ہو کر بجا عمل ان اوقات

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝

اور کرلی کتاب میں تو یاد
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
تیرہ کی انوار کرتے تو معلوم
اوسپہ نازل ہوئی صحیفی تیس
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ

ذکر ادریس سے سنتو وہ نہاد
حال ادریس اسطرح سے بیان
اوسکا اخنوخ نام ہی قوم
تہا وہ مصروف درس و تدریس
اوسکا تہا مخرج وہی اخنوخ

کہ وہ تہا راست گوی پیغمبر
کہ وہ تہا سبط شیث پیغمبر
کثرت درس سے لقب اوسکا
سب سے پہلے کیا خط اوسنی رقم
اور اوسنی کیا حساب ایجاد

بیچ سی دنیا تہا ہر کسیکو خبر
اور نوح نبی کا جد پدر
لکہی ادریس ہی وسب اوسکا
موجد خط وہ تہا فقط بقلم
اور خیاطت کا تہا وہی استاد

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝

اور ہمنی اوٹھا لیا اوسکو
سب کان بلند اسے خوشخو
اپنی مشرب پیمبری سی کیا
ور بچہ قرب بہمنی اوسکو دیا

تا کہ جنت کا سیر کروایا / تا کہ چوتھی فلک پہ پہنچایا
جیسے ہیں اخبار جید اوسکی دلیل / حال معراج ہیں علی التفصیل
پڑھو الف سے سد باب سخن / لکھہ سکتا ہوں جز لباب سخن
کہ ہوئی ایکدن اوسکو سوزش حجاب / تاب ہی آفتاب کی بیتاب
کہا ہی خدا آفتاب کا ہی اثر / اسقدر ارتقا سے ہم پہ
بار ما لا یطاق ہی اوسکا / تپ یہ احتراق ہی اوسکا
پس اجابت کا اوس دعا کی اثر / ہو گیا روشن اوس فرشتہ پہ
پوچھنے وہ لگا بحضرت رب / متعجب ہو اوسکا دیکھہ سبب
کہ یہ ہی انکی اوس دعا کا خواص / ہی جو ادریس مرا بندہ خاص
الغرض آسمان سے کر کے ہبوط / ہو کے مانوس اون سے اور مربوط
پھر روانہ کیا علی التعجیل / اور فرشتہ کو پیش عزرائیل
[illegible] نے یہ فرمایا / وقت عمر اوسکا قریب آیا
پھر جو وہ لوٹ کر وہاں آیا / اونکی تن میں جان کو پایا
[illegible] تن کی نکل / اور گئی تھی بگلستان اجل
آرزو میں بہشت کے انیس جلیس / حکم حق سے بحضرت ادریس
پھر دیا تن میں اونکا جا کو ڈال / حسب فرمان خالق متعال
سیر دوزخ دکھائی اونکو [illegible] / لیکے پہونچا انہیں بجائے برین
شب معراج مصطفی سے ملی

یا چوتھی آسمان پہ اوسکو ہم / لی گئی با کمال فضل و کرم
رفع ادریس میں کئی اقوال / لکھہ گئی ہیں اگرچہ اہل کمال
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان / یوں امام مفسرین نے بیان
تاب خور کو جو گرم تر پایا / استماحت کا خیال آیا
وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی / جانکی کیا حال اپنا کہتا ہے
کہ حرارت سے حفظ اوسکا تو / اور فرما وہ بوجھہ ہلکا تو
تر ہا آفتاب ولیکن حار / اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار
پس خدا نے دیا جواب اوسکو / [illegible]
سنتے ہی شائق لقا وہ ہوا / آرزومند دید کا وہ ہوا
رکھکے بازو پہ لی گیا وہ ملک / مطلع آفتاب تک بفلک
تا کری اوس سے جا کی استفسار / اوسکی جینے کی مدت و مقدار
یعنی نور آ وفات وہ پاوے / مطلع شمس پاس جب آوے
نور ہی روح وہ جو اونکی تھی / گلشن قدس میں وہ جا پہنچی
بعض نے اسطرح کیا تاویل / کہ ہو مشتاق اونکی عزرائیل
ایکبار اپنی جان نکلوا سے / آزمائش کو ہو شکیبا سے
پھر اوٹھالی گیا اونہیں وہ ملک / تا کہاں [illegible] بفلک
[illegible] / [illegible]
پانچویں آسمان کی رہی ستے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ ق

یہ جو نعمت خدا نے دی ہیں بیان / انبیا دیں ہیں اوسکا تو وہ سیر
جیسے ادریس برگزیدہ اخلاص
بعض اولاد بو البشر سی ہیں / یعنی اصفیا بو البشر یعنی ہیں
وہ جو آدم کا تہا نبی خاص

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ

اور جو انکی پشتی ہاتھوں تھے	لادے ہمنے لیے تھی نوح کی ساتھ	غیر ادریس ہیں وے سر تا سر	جسطرح سام کا خلیل ہے

وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا

اور جو اولاد میں خلیل کی ہیں	اور اولاد اسمٰعیل کی ہیں	اور ہمیں ہارون و موسیٰ عمران	زکریا مسیح و یحییٰ جہان
اور وہ ہمنے کہ راہ دی جنکو	بیٹے اپنے کرم سے ہم ہی خوش	اور لیا کھینچ جنکو اپنی طرف	وہی کی پیغمبری سے عز و شرف
	آگی سجدہ ہی یا ہیں ان ارشاد	لا بچا پڑیہ کی سیو رہ نہاد	

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

جب پڑہی جاتیں آیتیں زبان	اور سنیں آیات حضرت رحمان	گرتی سجدہ میں ہیں وے سر تا سر	اور روتی ہیں پڑہ کی اور شکر
اسطرح جسے حدیث میں آیا	سید الانبیا نے فرمایا	کر کرو تم تلاوت قرآن	اور سجدہ جا دے سب گریان
	پھر اگر رو سکو نہ اے مردم	بہ تکلف تمام رو لو تم	

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

پھر ہوے جانشین انکی ناخلف	بعد انکے جو ہی برے فرزند	چہوڑ دی انہوں نے اپنی صلوٰۃ	اور ہوی سب کو تابع شہوات
پس ملا شک ملینگے وے ہی دین	آگئے ہیں اور شر کی تلقین	پا لینگے وہی چاہ دوزخ کو	جسکا نام عذاب سخت ہے
اہل دوزخ خدا ہی جانے شاہ	کر کی اوس چاہ کا ہمد انتباہ	پائیں وہ وادی سقر کا وہ نام	ہی نام دیکھا جسمیں سے مقام

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

پر جو کوئی توبہ کرے اور	اور ایمان لی سی وہ لاوے	اور کرے کام نیک شائستہ	صرف ہو کر بطرز بائستہ
سو یہ لوگ ہیں کہ بہشت میں	اور ستم ہے اسکو ہونگی وہی سب	یعنے انکی جزا ہوگی کم	پھر کبھی جاتیں اجر میں ستم

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ
إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا

تو سدا اون بہشتون مین رہینگے
غیب کے ساتھ یعنی بن دیکھے
یعنے وعدہ یہ حق کی ہی صفت

یعنے یا تو مومنین جائین بہشت
یا وہی اون جنتون سے غائب تھے
آئینگی وہ وہان ہاتھ بہشت

جسکا وعدہ کیا ہی اوسی خوش خو
کہ خداوند کی ہی وعدہ پہ
یا کر غیبت نہین سکا تیقین

حق تعالی نی اپنی بندونکو
پہونچایا مومنون کو اسپر
پائینگی اوسکو حملہ اہل الیقین

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

نہ سنین اوسمین بیہودہ کلام
اور اونکی لیی ہی رزق اونکا

لیک اللہ کی طرف سی سلام
بیچ اون جنتون کے صبح و مسا

یا فرشتون سی کہ وہ ہین پیغمبر
یعنے ہر ایک روز صبح اور شام

یا سنینگے سلام یکدیگر
مشل اہل دول کی کہا ئینگے طعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

یہ وہ جنت ہی استودہ شیم
پہلے آدم کو حق نی جنت دی
اور بیچ اوس کے وی جو گذرینگے تن

جسکو میراث دینگے ہم
ہی وہ میراث حضرت آدم کی
اور کئی دن آئی روح امین
نہ لگی وہی اسطرحسی جواب

اپنی بندون مین اہل التقوی کو
پیشتر اس سے ہو لیا ہی بیان
پہر کئی دن نہین آئی جبرئیل
یون لگی کرنی وہی سی خطاب

کام پرہیز سے جو رکہتا ہی
کہ جو پوچھی گئی تہی زمان
ہیں ولی حضرت کے تو لی بیٹہنگی

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

اور نہین کرتی ہم نزول مگر
اور جو ہین ہی اوسکی سب
وہ جو آگی اور پیچہی ہی ارشاد
اور جو بیچ ہی سو خلافت اوسکے

حکم ہی تیری رب کے اسپر
ہی اوسیکا جو کہ ہی عرب
آسمان و زمین ہے اوس سے مراد
ای فلک آگی اور زمین پیچہے

ہی اوسی رب کے واسطی وہ شی
اور نہین ہی ترا رب بہلا دینا
کہ او ترا ہوے تہی آگی زمین
یا کہ مقصود پیش اوس سے بیان

آگی اور پیچہی جو ہماری ہے
بہولنی والا یعنے تیری نہین
اور پیچہی فلک تہا اوسکی نہین
ہین سراسر اوسکی عیان

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝

رب افلاک اور زمین کا ہی
کیا بہلا جانتا ہی اوسکا تو

اور جو اونکی بیچمین ہے شی
کوئی ہمنام و مثل انکی تجہو

پس اوسی رب کے بندگی تو کر
یعنے اللہ کی ہین حسنی نام

اور ٹہہر تو عبادت اوسپہ
ہیں بیچ صفت کے اوسکی ہی بلند مقام

ہی بہلا کوئی اوسکی صفت کا اور | کر غور اوسمین تو تامل و غور | سنبہلکی پہر اوسکی صبر و سکون | ہو نہ اطاعت کی وحی سی بحرون

ع

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝

اور کہتا ہی آدمی و بشر
یعنے جیسا ہی بعد مرگ کال

یا ابی خلف سب کہ بگر
ہی محمد کو محض وہم و خیال

کیا بہلا جب کہ ہی گیا ہین مر
آگی اسکا جواب ہے ارشاد

تو مین نکلونگا خاک سی جیکر
کر تلاوت تو اوسی ستو دہ نہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

کیا نہ رکہتا ہی یاد اسیجو شخص
اور نہ تہا کچہ وہ آدمی نہ بشر

جنس انسان وہ آدمی اوسکو
بلکہ معدوم محض تہا یکسر

کر بنایا تہا ہمنی اوسکی تہین
جو عدم سی وجود مین لاوے

صنع و قدرت ہے اپنی ہے تیار
حشر اجساد کیون نہ فرماوے

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

پس قسم رب کی اسی دین
پہر کرین حاضر اونکو گرد سقر

ہم اوٹہاوینگی کافرونکی تہین
گر پڑین ہون وہ اپنی زانو پہ
نہ سکین بیٹہ جس سی یکسر

اور اوٹہاوینگے ہم شیاطین کو
اسی کہڑی وی زانو ونپہ
ہول محشر سی یکبیک ڈر کر

یا شیاطین کے ساتہ انکو تو شخص
[illegible]
ماری وحشت کی گر پڑین گی

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝

پہر جدا ہم کرینگے اسی دین
یعنے ہم کہینچ لیوین انکو شخص

ہر یک امت سے کسیکی تہین
ہر یک امت سے اولا اوسکو

جونسا اونمین ہو زیادہ شدید
جونسا اونمین ہو وے زائد تر

حق تعالی پہ سرکشی مین عنید
سرکشی اور اکڑ مین رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝

پہر بہ تحقیق ہم ہین دانا تر
یعنے ہمکو ہی خوب ہی معلوم

رکہتی ہین جو کہ اون سی خبر
جو سزاوار تر ہون پہلی بشوم

جو ہین لائق تر اوسمین آنی کے
نار دوزخ مین اون الہی کے سبب

اسی آتش مین بیٹہ جانی کے
اوس جماعت مین جو بہت اوسکی

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور نہین کوئی شخص تمسی مگر
واجب حق کیا گیا اک کام
یہ اس آیت کو بعضی ہی انکا

گر پہنچوالا ہی وہ گذر اوسپر
جسکا ممکن نہین خلاف الزام
یون لگین کرنی تا کہ سوال

ہو چکا ہی ورود نار اونکا
کہتے ہین اوسپہ گذر جیتنی مومن
کہ جو وعدہ خدانے فرمایا

تپتی خالق پہ اہی بہی ورا
سرد و افسردہ ہو وہ آتش
جسکا قرآن مین ذکر ہے آیا

وان منکم الا واردها الآیة

سنے دیکھا نہیں اوس آتش کو
جا نہیں کہ وہ ہین نمایان ہو
پس فرشتی یہ دین جواب اونہین
اس طرح سے کرین خطاب اونہین

قد وردتموها وهي خامدة

اہل تحقیق نی کیا تبیین
شکل ہین ہی تنور سا دوزخ
جو مسلمان ہم ہانپے آوین گے
اور مسلمان اوس مین گر جاوین
ارحم الراحمین کی رحمت سے
ہووے ٹھنڈا اوسکا شدت آخر کار

راہ جنت بجز سقر ہی نہین
ساری دنیا سی ہی برا دوزخ
سب ہی گذروہی جاوین گے
بیچ لغزش کے یکبیک آوین
جو ہین اوسکی عذاب سے رحمت
نکلین کافر نہ اوس سے زنہار

منہ ہین دوزخ کی ہی وہ راہ بہشت
ہی وہ باریک راہ جیسی بال
سعد جو ہووینگی مثل ابراہیم
پھر کہی دن کی ابد جسکا عمل
صدق دل سی کہی جو کلمہ کو
ہووے گر نجات اوس سے نہیں

گذرین اوس پر ہی نیک اور زشت
اور تیغ پر ہین تیغ کی ہی مثال
ہر مسلمان پردہ نار جحیم
بشفاعت دیان سے آ نکلین
آخر اوس سے نکل کے باہر ہو
غیر از متقی کسے کے تئین

ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا

پھر عطا ہم کرین نجات اونکو
بیچ اوس آگ کی کہ سب تقصیر

جنکا تقوی شعار و مذہب ہے
زانو پر گری ہوی یکسر

اور ہم چھوڑ دینوین اونکو جنہون
انکو ہم کہ نہین [illegible]

کرنیوالی جو ظلم ہین بیدین
خستہ حال و شکستہ ہی پڑے

واذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين كفروا للذين آمنوا اي الفريقين خير مقاما واحسن نديا

اور جب ہم سنائین پڑھ کر
کہتی ہین کافران قوم قریش
اور بہتر ہی کون مجلس مین
یہ مومنین سے مقام و گھر بہتر
کہ ہمنا دید قوم اور قریش

مشرکان عرب کو بہر غرور
سو منونکی تئین کہ ہین درویش
لیجئے تنبیہ دوہی ککس مین
اور مہیا طعام و توشہ نہین
آتی ہم پاس ہین بصد الطاف

سر کسی تین ہماری وہ انہ
کون دونون گروہ سی بہتر
ہم کہ ہین ہین منازل اور مکان
اور ہمارا اوریق سرتا سر
اور نہی محفل تمہاری خالی

ہین جو بیکس دلائل اعجاز
ہی زر و ہی مکان و منزل گھر
معیشت کا سامان اور سامان
بزم و مجلس مین کیسی ہی بہتر
جا ہی درویش لوگ رسوائی

پس خداوندی کیا ارشاد | تو رسی نخوت شان کی آگے یون ہے شاد

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم	پہلے اونسی گروہ کو پیہم کام آیا نہ اونکا مال و جمال	تھی سراسر وہی کافران عرب نہ بچایا دہر و بال و نکال	بہتر اسباب اور نمود مین سب

قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا

کہہ کہ مغرور ہو نہ اتنا تم پس ہے شایان کہ انکی اوسکو خدا	مال دنیا پہ اپنی ای مردم انکا خوب وہ جو بہت تھا آگے انکی زیادہ ہو وہ پنہاد	جو کوئی شخص ہے ضلالت مین یعنی عمر دراز و مال کثیر عنایت سے خدا کے ہے ارشاد	صرف گمراہی اور بطالت مین بڑہا کھینچی کو دی اوسکو سب تقدیر

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا

تا بوقتیکہ دیکھین گے وہ تین پس وہ تب جان لین اوسی یک جانتے ہین وہ کافران لعین	جسکا وعدہ کی گئی ہین یقین وہ جو بد ہی مکان مین اسیر و ناصر و یار اونکے تھین	یا وہی دیکھین عذاب و قتال اور جو کم زور و فوج مین ہو اور سلمان بجز خدا زنہار	یا قیامت کی نوبت خبر کی وبال یعنی رکھتا نہو وہ یارونکو نہ سمجھتے ہین کوئی اپنا یار

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور بڑہاتا ہی خالق منعام	سو جو پائی ہو ونکو سو جو ہدام	جیون بڑہاتا ہی اہل ضلال	گمرہی کو وہ خالق متعال

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا

اور ہین رہنی والی اچھی کام اور بہتر مآب ہین یکسر اور نہ طاعت کا در یہان ہی باز نہ وہ دنیا رہی نہ مال اونکا	یعنی طاعات خالق منعام ہین وہ طاعات لیسو وہ سیر اور وہان ہے ثواب بی انداز ہو وہ یکبارگی زوال اونکا	رکھتی بہتر تری خدا کے یہان سو ہنر انکو یہان ہدایت ہے اور دنیا مین کافرونکا وہ مال لیک باقی رہین وہ نیک عمل	اجر و پاداش ہے بلند مکان اور وہان سر بسر عنایت ہے بیچ عقبے کی ہو وبال و نکال اور نہین اوسکے کسیطرح خلل

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

کیا کیا تھا اوس شخص کو گناہ
اور بولا کہ صبح روز تناد
مانگنی جب لگا جناب اوسکو
یون لگا کہنی کہ ای وہ سوگند
بر وہ بولا جیسے کہ تو مرکر
کہ اگر سچ تو ہی ہی تیرا یہ مقال

یعنی اوس شخص سے تو ہی آگاہ
مین دیا جاون مال او اولاد
عاصی نے یون دیا جواب اوسکو
کہ نہین ہی کچھ وہ بات پسند
اولا اری جیون دم محشر
تجھسے فائق ہوین بمال و عیال

جو ہوا اونکا ایسا تو دہ ہیں
سن اس آیت کا یون ہے وجہ نزول
کہ محمد کو پوچھانے تو
مین نہ چہوڑون کہو وہ اونکا دین
عاصی بولا جیسے جو مرکر تو
تب اس آیت کو حق نی بہیجا

الم یہی تون ہے ہماری ہمراہ
عاص وائل پہ تہا جو دین خباب
دین تیرا ادا کرون تجکو
زندہ و مردہ اور روز پسین
آتی اپنا وام لینی کو
تب حال اوسکا بیان فرمایا

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

کیا وہ آیا ہی جہانک سرور
یون نہین لکہہ کہ جیسی سمجہ اوسکے
اور بہری پر لین اوسکی ہم وہ
ای اکیلا ہمار پاس آوے

عالم غیب کی نہین یکسر
وہ جو کہتا ہی اس سبب بدخو
حسکو نہ مال وہ بتاتا ہے
مال اور فرزند کچہ نہین لاکے

پالیا اوسنی حق کی یہا قرار
اور کہینچین اوسکے عذاب میں ہم
اور ہمپاس آئیگا تنہا
مایقول سی اسجگہ یہ مراد

کر رہا ہی جو اس مدعا گفتار
کہینچین گے برابر وجہ اتم
وقت مرنیکے یا بروز جزا
اوسکا اموال اور ہی اولاد

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝

اور پکڑی ہی بجز خدا معبود
یعنی اصنام اور ملایک کو

مشرکون نے جو تہی غرض مقصود
کہ رہین معبود اسلیے بدخو

تا وی ہوین اونکے واسطے یکسر
کہ شفاعت سی اونکی ہووین تار

عزت و ارجمندی اسیرور
دین قرب خدا دی اعزاز

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

یون نہین جیسا وہ ہوین مشرکون
بلکہ منکر ہیون کافران ہیں

یعنی عزت نہ پاوین وی کفار
پوچنی سی بتون کی روز پسین
تاکہ ہو جائین کافران ایام

منکر اونکی ہوین تو جبکہ تمام
اور ہو جائین گی وہی تب بتر
ضد اونکی وہ دولت اصنام

وہی جو معبود اونکی تہی اصنام
کافرون کے مخالف اور دشمن

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

فلا تعجل عليهم انما نعد لهم عدا

کیا نہ دیکھا ہی تونی اے جو نشہ جو
وی اوٹھاتی ہین انکو عصیان
ہم تو گنتی ہین انکے گنتی کو

کر دیا بہیج ہمنے دیو ان کو
حق اوٹھانی کا ہی جو سر تا
تا کہ غلطی نہ اوسمین واقع ہو

کافرون پر کہ بات سلطا نام
پس شتابی نہ کر عذاب بیان تو
جبکہ پوری اجل کی ہون ایام

ہین فریب انکی سبیل دوام
اونکو مست [illegible]
[illegible] سزا کو دی کام

يوم نحشر المتقين الى الرحمن وفدا

یعنی جسدن کرینگے کہا ہم
ہون بلا کے مہمانی وسے

تقوی والونکو اسیتو وہ شیم
از سر فضل و مہربانی وسے

اوس خدا کی طرف کہ ہی رحمان
یا کہ وی اوٹھینون پہ ہو کے سوار

اور نہ کرتا [illegible] رحمت [illegible] حسبان
[illegible]

ونسوق المجرمين الى جهنم وردا

اور ہانکینگے ہم سہائم دار
مجرمونکو سوی دوزخ و نار
تشنہ لب ہونکو اور [illegible]
یا پیادہ [illegible] کسی [illegible]

لا يملكون الشفاعة الا من اتخذ عند الرحمن عهدا

نہ وی کر سکتی ہین سفارش کو
ای سفارش کسی کی بی تنہا

اختیار سفارش اونکو نہو
جسکو وعدہ دیا سفارش کا

ہان مگر جسنی لی لیا ایمان
غیر ماذون خالق اور ما سوا

حق تعالی کی پاس سے پیمان
[illegible] نہ [illegible]

وقالوا اتخذ الرحمن ولدا لقد جئتم شيئا ادا

اور لگین کہنی بولنے والے
کہ لیا ہی خدا نی بی اولاد
یعنی ہماری گناہ مین اب تم
لا چکی ہو تم ایک شی بہاری
مبتلا ہو گئی ہوا ہی [illegible]
[illegible] حاصل کی [illegible]

تكاد السموات يتفطرن منه وتنشق الارض وتخر الجبال هدا ان دعوا للرحمن ولدا

اب ہین نزدیک یہ کہ [illegible]
اور گرین سب پہاڑ گر کر
یعنی تو ہم ہو [illegible]

آسمان اوس سے پہٹ پڑین
یا گرین کانپ کانپ کر [illegible]
[illegible] جو یون [illegible]

اور پہٹ جای یہ زمین سارے
اس سبب سے کہ کرتی ہین [illegible]
کہ عزیر و مسیح ای دلبند

اور [illegible]
حق کی اولاد [illegible]
اور فرشتی خدا کی [illegible]

وما ينبغي للرحمن ان يتخذ ولدا ان كل

مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ

اور نہ لائق ہی حق کو ای دلینا کہ وہ اولاد رکھی ہی اور فرزند ہی نہین کوئی شخص اندر بیچ افلاک اور زمین کی مگر
آنے والا خدا کا بندہ ہو یعنی عرصات مین قیامت نگہبان کرچکا ہی اونکا حصار اور فرما لیا ہی اونکا شمار
یعنی اونسی لیا ہی سبکو بیان کوئی شی اوس سے نہین نہان

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا

اور سب آوی دقیقہ شناس آنیوالی ہین اوسکی پاس روز محشر اکیلا اور تنہا بغیر انصار اور بے رفقا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

بیگمان جو ہین گرویدہ اور کیے ہین عمل پسندیدہ دیکھو کہ دیگا اونکی تئین حق تعالی محبت انکے دین
یعنی فرما ی خالق منعام اونسی حب اور دوستی تا کام پاکر دلوی وہ اونکی دلمین ڈال اپنی حب اور دوستی بکمال
یا کر ڈالی محبت اونکی رب خلق کی دلمین بی مجہور سبب یون حدیث صحیح مین آیا خوا جیہ خلق سے یہ فرمایا
حسبکو رکھتا ہی دوست رب جلیل حکم کرتا ہی اون کراجی جبریل دوست رکھتا ہو فلانی کو تو بہی اوسکا محب صادق ہو

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا

پس نہین سہل اسکی تعبیر کچھ بات غور کر اسمین سہل سادات تا سنا دی خوشی تو اوس سے مدام ڈرنیوالونکو ای بلند مقام
اور ڈراوی تو اوس سے لوگونکو جو خصومت مین سخت ہین خو

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ؑ

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم پہلے اون سے سنگتین ہم کیا تو پاتا ہی اونمین کی اثر ہو گئی ہین ہلا جو بکیسر
پاتو کرتا ہی گوش اونکی کہنے کا وی جو پہلی ہو ہین ستمگار یعنی فانی ہو گئی ہیں اور پامال پہنچتی ہی مدد اسباب استیصال

کوئی اونمین نہین رہا کہ دکہائے
خاک مین مل گئی یکبارے
کسرائی بٹان کسرائے
نہ فریدون رہا نہ کیکاؤس
یا الٰہی بسورۂ مریم

یا کہ اونکی بہنک تو سن پائے
اونکی سارے خودی وخودداری
گم گئی دار وگیر دارائے
نرہا بخت نصر و دقیانوس
کر قلم کو مرے مسیحا دم

یون کا ظلم کہین ہوئے یکسر
نرہا افسر سر بکو بثوت
تخت شاہی سی بلکہ سکندر
اسقدر گفتگو سلام نہ کر
کہ مین اوس سے رقم کرون سخن جو

کہ نہین کچہ رہا کسیکا اثر
ہوگیا تخت تختۂ تابوت
کر گیا اک سکندری کہاکر
خیر بنا جات اب کلام نکر
ہے وہ جان بخش حملۂ ابل زمین

سورة طه مكية وهي مائة وخمس وثلثون آية وكلماتها الف وثلث مائة واحدى اربعون وحروفها خمسة الاف ومائتان واثنى واربعون وركوعاتها ثمان

اور تری کی ہین سورۂ طٰہٰ
سے یا الانبیا یہ سترہ پایا
حرف دو سو ہین اور پانچہزار
آیتین اوسکی ہین یا ۱۳۵
اور رکوع آٹھہ شمار
لکھی تیرہ سو اور اکتالیس ۱۳۴۱

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰہٰ

ع

وہی جو ہین نکتہ دان وہنر شناس
یا وہ اسماعیل سے ہی اک نام
یا ہی مفتاح اسم طاہر طا
اصل اوسکی لکھی ہی یا ہادی
یا ہی طینت نبی کی طاسے مراد
یا کہ امر وطا لیطا ہی وہ طا
اک قدم پر قیام فرمانے
حق تعالی نے یہ حکم بھیجا یا
کاہی محمد بتر کردی قدم

کر کے مشتاق تہا انکو قیاس
یا ہی نام نبی علیہ سلام
اور مفتاح اسم ہادی ہا
جیسے انوا ہین کیا اجا
اور بہت ہی اونکی ہا سی مراد
اور کنایت ہین سے ہی وہ ہا
بسکہ تعویق ساتھ پیش آئے
اوس مشقت سی شنع فرمایا
تو بہت کہینچتا ہی رنج عظیم

کہتی ہین اہل تحقیق ہی مراد جدا
سینتیس وہی ہین سے گئے حروف
یا ہی طا ہا کا یا جمل پہ دل
کر لیا قلب عدد طایا سے
یا کہ یاطہ (ی) مراد (ق) ہا سے
کہتے ہین تہکتی ہی بہت جان
آخرش سر سبد لپیٹ قدم
یا کہ بوجہل اور اوسکی یار
یا کہا طعن سے کہ قرآن سب

نام قرآن یا کہ سورت کا
اور نسیم خصوصا اسوا حضرت
شب مکہ سی ہیوہ
اور لیاقت یا کہ بہرا
اور یہی ہا دیہ غرض ہا سے
یہ تہی جو وہی ستودہ مآل
ہوگیا یکبیک سینے کی ورم
کرنی حضرت سی یون لگے کہنا
ہی محمد یہ محض رنج وتعب

	نسبت یہ سورہ خدا کی بھجوائی	خواجۂ دین کی شان میں آئی	

مَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لِتَشْقَىٰٓ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ ٱلْأَرْضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلْعُلَى

نہ اوتارا ہی اسلیی تجہپر	یعنی قرآن کو ستودہ سیر	کہ تجھی رنج اور الم پہونچے	اہی قدم کو تری ورم پہونچے
کتاب بھیجا ہی پند دینی کو	اوس کی کیلیے ہے جسی ڈر ہو	ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا	یعنی بھجوا دیا گیا اوسکا
	جسنی پیدا کیا زمین کی تئین	اور افلاک پس بلند ترین	

ٱلرَّحْمَٰنُ عَلَى ٱلْعَرْشِ ٱسْتَوَىٰ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ ٱلثَّرَىٰ

ہی وہ رحمان مہربان تمام	جسنی پکڑا العرش و تخت قیام	مالک مخلوق سب اوسیکی ہے	جو ہی افلاک اور زمین میں شی
اور ہیں جو درمیان ارض و افلاک	طبقۂ نار و باد و نوع ملک	اور جو کچھ ہے نیچے مٹی کے	یا کہ سب زمین کی نیچے
	آگی اشیا کیا ہے جنکا بیان	کہ جلی و خفی ہی اوسکو عیان	

وَإِن تَجْهَرْ بِٱلْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخْفَى

اور اگر تو کہی پکار کی بات	اوس پہ روشن ہی اے ستودہ صفات	بلکہ وہ جانتا چھپی کو ہے	اور چھپی سی چھپی سخن جو ہے
	لفظ اخفی سی ہی مراد یہاں	دلمیں بندہ کی ہو جو راز نہان	

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ

وہ خداوند پاک ہی کہ نہین	کوئی معبود اوس بغیر کہین	واسطی اوسکے نام ہین بہتر	بھلا نامونمیں اے ستودہ سیر

وَهَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ

اور کیا آئی ہی بہلا تجکو	بات موسی نبی کی اے خوش خو	یعنی کر صبر مثل موسی تو	گوش کر اسی حسن اوسکی قصہ کو

إِذْ رَءَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدًى

جبکہ ٹہری دیکھی آتش وہی	یعنی موسی نی دشت طور میں آگ	پس کہا اپنی اہل سی یہ مقال	کہ رہو تم یہان فی الحال

ہین نے دیکہا ہی آگ کو یقین
یا کہ پاؤن اوس آگ کا پتہ گاہ
ساتہ لین اپنے زن صنعو انام
لیس کیا وادی طوی مین گذر
شب سب ماتہی لیکہ تیرہ و تار
الغرض اوس کلام دل ہول
کہ ہوا در وزہ یکبار سے
لیکن عنایت حق نے فرمائے
حق نی اون سے کلام فرمایا

شاید اب لاؤن مین تمہاری تئین
کوئی انسان بتانے والا راہ
یعنی بنت شعیب والا نام
اک منت کو قطع فرما کر
تہی ہوا سرد اور فلک پر یار
مصر کی راہ کو گئی وہ بہول
زن موسی کو اوسجگہ طارے
دور سے اونکو وہ نظر آئے
اونپہ لطف تمام فرمایا
اوس جگہ سے وہ زن تہ آن کر

اوس سے انکاری کہتی اک جا کر
کہتی ہین جب ہو گئے بیرون
چہوڑ کر مادر اور برادر کو
دشت ایمن سے وہ جو ہی مشہور
ماری جاڑے کی ہوش جاتا تہا
پہونچی نزدیک وادی ایمن
لاجرم آگ کے ہوئی خواہان
تہی نہ آتش وہ نور حق کا تہا
پہر نبوت دی سرفراز اونکو
پہونچی اپنی بلد سے آخر گہر

یا کہ آتش وہان سے سلگا کر
شہر مدین سے موسی عمران
آئی رخصت شعیب سے وہی جو
جب کہ پہنچے زمین میں طور
راہ درستہ نہ کچہ دکہاتا تہا
بہول کر راہ [illegible] زن
پر میسر نہ آئی اونکو وہان
چہوڑ زن کو وہان گئی جو سے
بہیجا فرعون کی طرف اونکو

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

[illegible] پہنچا
یا کہ فارغ کرا اپنے دل کو تو
نقد کونا ہو موسی عمران
اور نہ دیکہا وہان کوئی انسان
دونون جوتی کو جو تجسس پایا
اسلئے خلع ہی کیا مامور
خلع کا حکم ہی بپاس ادب

یون پکارا گیا کہ ای موسی
فکر سے مال زن کے اپنے تو چہوڑ
پہنچی سینے کو آگ کی جو وہان
متعجب ہوئے وہی اور حیران
خلع کا حکم اوسکے فرمایا
تا کرین رکہہ قدم زمین پہ ورود
بن تواضع نہین ہے کچہ مطلب
حسن خلقی سی پا برہنہ ہو

بیشک ہے تمہارا رب
تو ہی میدان پاک مین جسکا
جا کی دیکہی درخت خضر سے
تہا مقدس قدیم سے وہ تو
غیر مدبوغ تہے جو چرم حمار
یا کہ جلد بقر سے وہی نعلین
تا مشرف ہون اونکے پاس سے
شہر جانی گئی تہی کعبہ کو

ایسا ہی تار اپنی دونون جوتے اب
شہرہ یکبارگی ہی نام طوی
ایک آتش ہمیشہ روشن تہے
یا کہ اوس شہر کو اب پہنچا
کہین تہین سے دونون جتیان لب
یا کہ ظاہر ہوتین ابصار سے
برکات ہین اقدس سے

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

اور میں نے کیا ہی تجکو پسند
بیگمان ہون میں خدا کہ نہیں

ساتہ پیغمبری کے ای دلبند
کوئی معبود مجہ بغیر کہیں
یاد میرے کو تا کہ تیری تئین

پس عبادت سے اوسکی پیش آتو
پس عبادت میں کراہی تمنا
مین کرون یاد اپنی آپ

حکم بہیجا گیا ہے جو تجکو
اور کہڑی رکہہ نماز تو بہ نیاز

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝

بیگمان حشر آنیوالی ہے

میری درگاہ لانیوالی ہے
تا جزا و بدل دیا جاوے

چاہتا ہون کہ میں چہپاؤن اوسے
ہر کوئی جسکے سعی فرماوے

نیک کے تئین تباؤن اور

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

پس نہین روک دیوے تیری تئین
پہر ہلاک و تباہ تو ہو جاوے
جبکہ موسی کو حکم یون آیا
الغرض اپنی جو نبیونکو اوتارا

اوس سے لاتا نہیں جو نہ اوسپہ یقین
شرکہی جو تمہارے کے پیش آوے
صحبت بد سے منع فرمایا
مگر اموسی نے اوسجگہ جو قرار

اور بہی پڑا ہی جو گمراہ
یا کہ انکار حشر سے لاوے
کرو ان تو سلام اسمین غور
تھے خدا نے بطرز استفہام

اپنی خواہش کے ای کلیم اللہ
جو کوئی شخص تجکو بہکاوے
پہر بہلا پیر کیا ہی کوئی اور
اسطرح سے کیا پہر اونسی کلام

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝

اور کیا ہی بہلا یہ تجکو بتا
تیکتا ہون میں اوسپہ ہاتہ
اور بہی اوسپہ فوائد ہین اور
یا کہ تبعہ تہا اوس عصا کا نام
ازسر مورد بہشت اوسکا
اونکو بہیجا شعیب نے وہ عصا
گاہ ہوتا مقابل دشمن

ہاتہ دا ہنے میں تیرے کیا ہی موسی
وحشتا ور مضطر اسمین جیسے کہ تن
جسکے آتا ہی کام وہ سیر بکو
دشمن گزند اوسکا کیا ہی اتفاقا
کہتی ہین جماعت وشہر سے اوسکے
کام آتا وہ [illegible]
گاہ ہوتا بچہا ہی لو دیں

کہنے موسی لگا بیک ناگاہ
اور میں جہاڑتا ہون برگ شجر
اہل تحقیق نے کیا تحقیق
سرکی جانب سے دو شاخہ تہا
پہلے آدم کو حق نے بہیجا تہا
گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام
گاہ رکہتا نگاہ از بکری غنم

وہ عصا ہے مراکہ گاہ بگاہ
اوسکی ساتہ اپنی گوسفند و شیر
نام نامی تہا اوس عصا کا علیق
اور سنان و ارسمت پا کے لکہا
اون سے حضرت شعیب نے پایا
گاہ ہوتا وہ پاسبان ہوام
خواب راحت میں جا دی جسم

نگاہ ہونا اوس سایہ دار شجر	نگاہ ہونا درخت یا روشجر	نگاہ ہونا چراغ شب وہ عصا	کام کرنا عجیب وہ عصا

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ۝ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝

حق تعالی نے اسطرح جسے کہا
پہر پکایا وہ ہوگیا اک سانپ
پہر ہوا اژدہا جسے مست تہا

ڈال دی آپ نے عصا کو یوں ہی
دوڑتا تہا وہ جیسے ہیبتناک
جسے ہو شیر شعلہ شہ وتا مست

ایسی پایا وسی عصا کو آپ نے
تہا سطبر ہین وہ بہت سا
کہ وہ کرتی لگی وہان جو لرا

سی اژدہا کو دیکہ کر ڈر گیا
اوسی عصا کی شان
مارے ہیبت کی دیکہ ہیبت مار

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝

تب خدا نے یہ حکم بہیجا یا
لیے ہو بہا پہر عصا و سانپ
ساکن ہو گئی کلیم اللہ

اسطرح جسے خطاب فرمایا
ڈر کی مار کلیم تو مت کانپ
دفعتہ وہ ڈر ہوا نا گاہ

کہ پکڑ لے اوسی تو او مت ڈر
جبکہ موسی نی ہاتہ مین لیا
پہر ہوا اسطرح خدا او تکو

ہین ہم اوسکو طرح پہلی پہ
اژدہا سی عصا خدا نے کیا
اژدہا سے ہوا عصا

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

اور لگا لی تو ہاتہ اپنی کو
اپنی بازو سی نیچے آنکہ تجہو
نہ کہ سو وکے سفید تیرا ہاتہ
کہ نکل آئیگا وہ ہو کی سفید
علت برص اور مرض کے ساتہ

آيَةً أُخْرَىٰ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ۝

نشانی ہے اور آیت اور
اپنی پیغمبر سے ہے تو نی الغور
بعض اپنی اون آیتو نکی تمیز
ہمنے اسواسطے کیا یہ کرم
کہ بڑی ہین وہ اور نیز گستر ہین
تاکہ دکہلاتی جاوین تجکو ہم

اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝

جا تو یہ دونوں معجزی لیکر
جب کہ وہ سرکش ہوا ہی
مین کہلا ہے لشکر اوسکی

سو ہی فرعون آہ تو وہ ہے
سمجہ طاقت اپنی اوسکو
مین سکین و ہر زیادتی کی
سیر ہوا جات اور اٹہایا ہاتہ

کہ وہ آیا ہی سرکشی سی پیش
کرنی لگے وہ اپنی جا
مجہ بین فضل خالق منعام
اسطرح معجزہ اور نشانی کے ساتہ

ہو خدائی کا مدعی بیش
کہ بہت ہے اوسکی مجال
بن نہ آوی

کہنی اسطرح سی لگا کہی رب
اور کر سہل مجھکو میرا کام
ہی سدا اسکو عجب لکنت سے
رہگئے وری اوکہاڑی یکسر
شکل موج و تاب مین ابلا
کہ وہ یک طفل خرد سالہ ہے
بی شعور اور طفل ناداں ہے
لائی جاکر ملام اور جاکر
کہ زبان پرگرہ پڑی جلکر

کہولدی مجکو میرا سینہ اب
کہ وہ ہی ملت کو بلیغ پیام
تہی خصائص مین آپکے جیسے
اسپر فرعون تہی جو سلک گہر
قتل کا حکم اوسنے فرمایا
کہہ نہ عقل و تمیز والہ ہے
اوسکو یاقوت آگ یکسان ہے
طشت یاقوت و مجمر اخگر
دفعۃً اوسنے کیتی ہی اخگر
پہر دہا یہ زبان سیلائے

تا سماجا اوسمین تیرا عمل
اور گرہ تو زبان سے میری کہول
دیکہہ فرعون نے وہ حسن جمال
لیا سینہ سے اوسکی تہے بال
لیک تابع وہ آسیہ آئین
دیکہہ ڈاڑہی کے موتیونکی چمک
اوسکیہ تاک سخن کو پہونچایا
قصہ کوتہ دہن مین اپنی کہا
اوسکی باعث سے وہ کہیر دین
اس مناجات وہی پیش سے لے

یاکہ سمجہا وہین میرا یا علم
تا کرین فہم میری بات اور بول
سکو دین اونکو لیاقی الحال
تہر و تعقص سی ہوگئی فی الحال
اسطرح نعمت دی سیان لائین
پیش آیا اس امر سی کودک
کہ وہ اوس تجربہ سی پیش آیا
اب اگر کیا یک سینے او ٹہا
بول سکتی نہی تمام باتین نہین

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝

اور محمد امری سے لیے تو یار
کر تو مضبوط اوس سے مری کمر
اور کرین ہم ثنا سی یاد تجہے
اہل تحقیق نی کیا تفسیر
چاہیے ایک مشکل آراونکا

یاکہ دی آپکے تہانیوالا یار
اور شریک اوسکو میرے کام مین ہو
صد اندازے زیاد تجہے
چاہیے جیسی اونکی وہی وزیر
تا کہ ہووے رفیق و یار اونکا

گہر کی لوگون سے میری ہارون کو
تا کرین ہم تجہی بہت تنزیہ
تو تو ہی ہمکو دیکہنے والا
کہ جو اس رتبہ کی ہوئین رسل
جسطرح سے تہی یار غار و رفیق

ہی جو میرا برادر و شفیق
ہوون میں تیری بوجہ وجیہ
حد سے افزون جو ہر سی بالا
خلق کا اونکو ہو خیال شکل
خواجہ دین حضرت صدیق

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝

حق تعالے نے یون کہا اوسکو
کہ بلا شک دیا گیا ہے تو
اپنا مسئول ای کلیم رسول
یعنی تیری دعا ہوئی مقبول

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى ۝

اور احسان کر چکی ہین ہم
تجہپہ اکبار اور ای ہمدم
جبکہ بہیجا تہا ہمنی اک الہام
تیری ماکو رکہ ای بلند مقام

وہ جو آگی سنایا جاتا ہے
جان سے مارتے تھے وہ بیٹیں

علم میں جو جن نہ آتا ہے
نسل یعقوب سے لپسر کے تئیں
یوں دیا خواب میں آو سنام

سے یعنے فرعون بد اعمال
تجھکو ڈھونڈتے تھے تیری مادر جیسا
کہ کہی اس طرح الہام

قتل کو ڈھونڈتی تھی جیسا
خواب کہلا کی ہمیں اوسکو

اَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ط

کر تو ایسا کام ڈال دے اسکو
پھر کناری پہ پچھڑے اوسے
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
نیل میں اوسے اوسکو ڈال دیا
اتفاقاً کہیں وہ زن او شوہر
بیٹھی تھی جو وہ قریب یا

بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو
کہ نظر کرتی ہی اوٹھالی اوسکے
ایک صندوق اوسنی منگوایا
آسیہ نی اوسے نکال لیا
بیٹھے اوس پا میں تھی لپٹ
لیکے فی الفور اوسکو کھلوایا

پھر اوسکی ال بیچ دریا کی
ایک میرا عدو اور اوسکا
قہر سے استوار فرما کر
تھا جو فرعون کا سر البیان
کہ ایک بیچ آب اوسکو
دیکھکر خوبی جمال اوسکی

قہر سے استوار دریا کی
وہ جو فرعون نام ہی جو
رکھ دی اوسمین اوسکو بٹھلا
اوسمیں تھی ایک نہر نیل پر
رہ گئی دیکھکر وہی شیدا ہو
پرورش کا کیا خیال اوسکے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي

اور ڈالی تھی میں نے تجھپہ کام
یعنے تیری نسبت ڈالی پیار
دیکھ فرعون نے تیرا جمال
تربیت سے ہر جسی فرمانے

دوستی اپنی اور سی ناکام
سیکھ علم و ادب ہو طیار
والہ و شیفتہ ہوئی فی الحال
لیکن طلب شیر کو کئی دائے
شیر مادر پھر اونکو بلوایا

اور تا آنکہ پرورش تو پا
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
سبکی سرمہ کمال بلندی
لیک پی فی ہی تہانہ کا اونکو
اونہ کیا کیا کیوں فرمایا

میری آنکھوں کی سرتا پا
جبکہ وہ پرشکستہ وہ دوپایا
دلمیں آیا خیال فرزند کے
شیر اسکا نہار اونکو

اِذْ تَمْشِيٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

جب کہ چلتی ہی اینہ نقاب
کر تکلف سے اوسکی بہن او

تیری خواہر کہ تھی وہ مریم نام
پرورش شیر سے وہ فرما دے

پس لگی کہنی مہر سے خواہر
آسیہ سے کہا کہ اے مریم

کیا دلالت کروں میں اوسپر
ہے بہتر کہاں الطف ہو

جو یہ احسان تو ہم نے فرمائے | اپنی احسان کا بدل پائے | پھر وہاں سے نکل کے آئی وہ | ماں کو موسی کی جا کے لائی وہ

پس بکا کر وہ شیر خوار آئے | کر لیا زینت کنار آ کے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۵

پھر تجھے پھیر لائے موسی ہم | تیری ماں طرف بلطف و کرم | تا رہی ٹھنڈی اور روشن آنکھ | چشم مادر کی تجھسی انکھوں تھو

اور نہ تو تیری بچھڑنے سے غمگین | یا نہ تو جو ملی پائی اوس سے ہیں | آگی اسکی ہی ایک منت اور | حال موسی پہ کر تو اوس بھی غور

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل تو نے اک جان کو | وہ جو تھا شخص قبطی سن تجھو | جسکے تھی چاہتی فریاد | تجھ سے لینے بیٹا کے جو وہ اولاد

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۵

پر چھڑایا تجھے ہی تیری غم سے | قتل کی غم سے ہی پھر دیں | اور لیا ہم نے آزما تجھکو | آزمائی سے خوب اچھی تجھکو

اسکی تفصیل کو جو چاہے سب | میں لکھوں سورہ قصص میں

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۵

پس رہا تو کئی برس و سال | اہل مدین بیچ تھا وہ مال | پھر تو آیا یہاں بیک ناگاہ | ایک اندازہ پہ کلیم اللہ

وہ جو اندازہ مقدر تھا | اپنی تقدیر میں جو ہم نے لکھا | تا کہ تو ہمکلام ہمسے ہو | مصدر احترام بھی ہو

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ
وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ۚ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ

اور بنایا ... | خواص اپنی ہی ہم نے | جا تو اور تیرا بھائی ... | میری آیات و معجزی ...

... | پائے تیرے میں راہ ... | جاؤ دونوں ہی ... | گرد ...

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۵

پس کہو اس سے نرم کلام و مقال | لیکن نرم مشورت کا مثال | شاید اوس بات سے وہ سوچ کری | یا ہماری عذاب سے وہ ڈرے

لیکن تھا سر کو بیک ناگاہ | خطاب ان کی کلیم اللہ | اوسکو اپنی راہ میں نکال | آئی ہارون بھی باستقبال

[illegible]

بولی ہارون کہ وہ غرور زیادہ کم سی کم جرم پہ بہی اوسکا کام | کرتا پہلی سے وہ بہ بہی زیادہ سبی قتل اور قطع و صلب مدام | جیسے دیکہا تہا تمنی شان بین منتفق ہوکی دونون خبردار | اور ہی شوکت نہین زیادہ کرنی [illegible] لگی گفتار

قالا ربنا اننا نخاف ان يفرط علينا او ان يطغى

بولی دونون کہ ای ہمارے رب | ہم تو کرتی ہین خوف اسکا اب ای عقوبت ہمین وہ کری تعجیل | کہ نشانی وہ ہم پہ فرمائے سختی ہی تا نہ دیوی ہمکو مہلت | یا کہ وہ سرکشی [illegible]

قال لا تخافا انني معكما اسمع وارى ۝

حق تعالی نی یون جواب دیا | اونکو اسطرح سے خطاب کیا ہین سبون سنتا اور دیکہتا | ست ڈرو تم کہ مین ہون تمہی ساتہ ای تمہاری دعا اور اوسکا رد | حفظ و نصرت ہی یعنی میرا ہاتہ

فأتياه فقولا انا رسولا ربك فارسل معنا بني اسرائيل ولا تعذبهم

پہر تم اوس پاس دونون جاو اب پس بارض مقدس المقصود | اور ایک گفتگو سی پیش آؤ بہیج ہمساتہ یعنی یعقوب کہ تو کرتا ہی قتل اونکی پسر | کہ بلاشک ہین دونون ہم اور تو ستا اب اونکی نہین اور لیتا ہی چہین مال و زر | ہین پیمبر تیری خدا کی ہم یہ ستم لائق اور تجہکو نہین

قد جئناك بآية من ربك والسلام على من اتبع الهدى ۝ انا قد اوحي الينا ان العذاب على من كذب وتولى

بیشک ہم رب لائی تجہکو ہم بیکمان اسطرح بخیر و شر | تیری خالق کا معجزہ ہم حکم بہیجا گیا ہماری طرف یعنی جہٹلائی جو رسل کی خبر | اور سلام ہو گا ان اوس پیمبر کہ ہی اوس پر عذاب ہو دو جہان اور منہ پہیری اوس سی جو ہدایت | جو چلی راہ راست اسر کا سر جو کذب ہو اور روگردان

قال فمن ربكما يا موسى ۝

کہنی فرعون اسطرح سے لگا کہ جو کلمات سے بیان جواب اوسکو | کون ہی رب تمہارا ای موسی نقص پر اونکی ایک سمجہ کر | گرچہ دونون کو وہ خطاب کیا لیکن حضار رشید سی پیش آیا | لیک اسواسطے وہ نام لیا وہی الزام شاد ہو پیشین

	پس فصاحت سے کھولی اونکی زبان	اونہ اتبدری کیا احسان	

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى

کہنی موسی لگا سمجھ شکوے	کہ ہمارا خدا ہی وہ کہ جسنے	جسنے کی ہی عطا ہر یک شے	شکل اوسکی جو اوسکے لائق ہے
یا با نواع خلق جیوا سنے	کی نظیر اوسکی جسنے ارزانی	یا نباہر کسیکو ما یحتاج	ہر ایک پیدا ہوا عام و ازواج
پھر اوسی راہ اوسنی دکھلائی	کھانی پینے کے طرز بتلائی	طفل بیہوش شیر خوارہ صغیر	پی لی اوسکی لگا عطا سے شیر
شیر پینا جو وہ نہ سکھلاتا	کون اوسکی وہ راہ بتلاتا	الغرض سنکی یہ کلام کلیم	دل میں کرنی لگا وہ خوف اور بیم
کردی قبطی جو اوسکو پس پاؤں	دین باطل سی اوسکے پہر جاوین	چھوڑ دیں پاؤں اوسکا دین یا مائل	ہونگی خدا پہ ہوں مائل
	پس کلام اوسجگہ کو پہنچایا	آگی ارشاد جیسے فرمایا	

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى

کہنی فرعون اسطرح جسے لگا	کہ ہی کیا حال پہلے قرنونکا	یعنی وہ قوم نوح و عاد و ثمود	بن خدا کے کہ کرتے جو معبود
	کیا سعادت سے کامیاب ہوئے	یا شقاوت سے وی خراب ہوئے	

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى

کہنی موسی لگا کہ حال اونکا	میری رب پاس لوح میں ہے لکھا	کچھ بہکتا نہیں ہی میرا حق	اور نہیں بھولتا ہی وہ مطلق
علم اوسکا محیط ہی سب پہ	خیر و اونکی کہی اوسکو خبر	میں نہ ہوں بندہ ہوں اوسکی بے خبر	جانتا ہوں نہیں کچھ ای مردم
لیک بے شی بھی تبائی ہے	مجکو جسکی خبر بھلائی ہے	یا غرض اس سوال سی اوسکو	تھی قیامت کے حال ہی او
تا کہ اوس سے کری وہ بدکردار	حال گذری ہو اونکا استفسار	پس مخاطب ہو کہ اوسکی تمیز	خبر خدا کوئی جانتا ہی نہیں
بعض نی اسطرح بیان ہے لکھا	شاید اوسکا مزاج دہر تھا	کہ بطرز نبات خود رو جان	خلقت آدمی کو وہ نادان
اوس کلام و سخن سی پیش آیا	تب یہ موسی نی اوس سی فرمایا	آگی اوسکی ہی وصف خالق اور	کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہ کہ جسنے بنائی تمکو زمین	فرش گسترده مثل کی تہین	اور چلائیں ہیں اوسنی سہر راہ	اوسمیں ہیں کہ تم چلو اون پہ

اور اتارا افلاک سے پانی کو | خلق کی سبب سے زندگانی ہے | آگے غیبت سے ہی تکلم رب | غور سے التفات کر تو اب

فاخرجنا بہٖ ازواجا من نبات شتّٰی ۝ کلوا وارعوا انعامکم

انّ فی ذٰلک لاٰیٰت لاولی النّہٰی ۝

پہر ہم اُس نکالی ہیں بہت سی قسمیں | ساتھ اوسکے بقدرت خوش | قسمون قسمون کی سبزی اور نبات | مختلف اور منتشر بالذات
ہمنے فرما دیا کہ تم کہاؤ | اوس سے جو قابل خورش پاؤ | اور چراؤ مواشی اپنی کو | وہ جو چرنی کی اونکی لائق ہو
بیگمان اس کلام میں بیشک | آیتین ہین خدا کی قدرت پر | عقل و ہوش اور تمیز والون کو | جنکا مسلک طریق نہی نہو

منہا خلقنٰکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخرٰی ۝

اوس زمین میں سے یعنی روز نخست | ہمنے پیدا کیا ہی تمکو درست | اور اوسی مین ہیں ہم تمہین ڈالتے | پہیر لاوینگے ہم تمہاری تئین
اور اوسی سے نکالین ہم تمکو | دوسری بار جب قیامت ہو | ہی یہ تنبیہ کہ نطفہ سے | ڈالتی ہیں ہم مخلوق بشر
اوسکی مدفن سے لی فرشتی خاک | حسب فرمان حکم خالق پاک | پہر اوسی خاک مین کرین تدفین | پہر نکالین ہیں اوس سے روز پسین
مخزن سنگی سے کلام کلیم | چاہئی معجزہ لگی وہ لئیم | پس وہ یکبیک عصا کو ڈال | کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال
پہر لیا ہاتہ میں جب اوسکو تغیر | اژدہا سے عصا ہوا وہ وہین | اس نمط معجزے دکہائی تو | پہر نہ تابع ہوا وہ او رپہرو

ولقد اریناہ اٰیٰتنا کلّہا فکذّب وابٰی ۝

اور ہمنی دکہادی اوسکو | اپنی سب معجزات انکو شتاب | پس مکذب ہوا وہ بدکردار | اور ایمان سے کیا انکار
| یعنی موسیٰ نبی کو جھٹلایا | اور ایمان پہ نہیں آیا |

قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرک یٰموسٰی ۝

کہنی اوس سے لگا خبیث | کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس | اسلیے تاکہ دیوی ہمکو نکال | اس ہماری زمین سے فی الحال
| اپنی جادو سے اے کلیم اللہ | تاکہ تیرا ہوئے گا ہو وہی شاہ |

فلنأتینّک بسحر مثلہٖ فاجعل بیننا وبینک موعدا لا نخلفہٗ نحن ولا انت مکانا سوًی ۝

پس بتحقیق لاوین ہم تجکو | ایک ویسا ہی سحر اور جادو | پس مقرر تو کر لے اور ٹہہرا | ہم میں اور اپنی بیچ میں وعدہ

کہ نہ اوس سے کریں تفاوت ہم
اور نہ تاری خلاف سے تو دم
تاکہ آ دین جو دیکھنی کو سبھ
اوس مکان مین کہ ہو وی یکسان و
بی تکلف کرین نگاہ و نظر
صاف و ہموار ایک میدان ہو

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

یون لگا کہنی وہ پیمبر دین
اور او سدن کہ تو کری کہتا
یوم زینت جو ہے یہان ارشاد
دو نون شخصونکو تہا غرض الزام
وقت وعدہ کا ہی تمہار تئین
قبطیونکی تئین بوقت ضحی
اوس سے نوروز یا ہی عید مراد
یکدگر کا بازدحام عوام
اور دیا چاہتی تہی یون الزام
روز آرایش اہالی مصر
یا کہ تہی وی سب کہی جاوینا
یا کہ ہی اوسکا روز سالگرہ
چاہتا تہا وہ کافر بیدین
روبرو سب کی وی بلند مقام
جو ادانی ہین اور اعالی مصر
دن چڑہی اک مکان مین آوینا
کرتی جشن و تہی جشن وی کہہ
سب کی آگی ہرا دی انکی تئین

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝

پہر پہرا اسقدر بخت برگشتہ
پہر وہ اوس وعدہ گاہ پر آیا
وہان سی فرعون بخت برگشتہ
کید اور مکر جمع کر لایا
پہر کیا جمع آدمی اور رکہا
یعنی لایا وہ ساحرون کی تئین
اپنا مکر و فریب اور دہنا
اور آلات ساحرونکی لعین

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ

کہنی سطر جسی لگا ناگاہ
پیس دیگا تمہین تباہ و ہلاک
ساحرونکی تئین کلیم اللہ
ایک آفت کو بہیج خالق پاک
وای ہی تمکو اب باندہو تم
اور سوا نامراد وہ انسان
حق تعالی پہ جہوٹہہ اس دم
جس نے باندہا دروغ اور بہتان

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝

پہر جہگڑنے لگی وی جادوگر
یعنی موسی کی وہ سخن سنکر
اور کیا آدمی سشورہ جہنکر
تہی یہ بن کہتا تہا انکی تئین
اپنی آپس مین کام اپنی پر
یون جہگڑنی لگی ہیں کیا بکیہ
تہی جو فرعونکی وہان جاکر
ایک فرقہ سے وہ جماعت لعین
اور چہپانی لگی پیش وی آئی
کہ وہ موسی کی گفتگو پہ قال
کہ جو بالا ہوا اوسکی ہی پر بات
سنکر مشورہ فرعونیان یہ جدال
مشورت وہ جو درمیان لائی
ہی نہ یہ نہار ساحرونکی مثال
لائینگی ایمان اور پہم بالذات
اور بہی لیا یہ کیا ہی قیل و قال

إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ

بولی وی آپس میں سی ڈر کر
اپنی جادو کی زور سے ناگاہ
یا قلوب اکابر و اشراف
اسم ان ہی اسجگہ مضمر
کہ پھر حال دیتی ہیں وقرار
ہی وہ ظاہر جو پڑہتی ہیں یا سے
لام کو وہ معنے الا

ہین مقرر یہ دونون جادوگر
اور اوٹھا دین تمہارے خاصی راہ
پھیرین اپنی طرفکو ڈال خلات
بعد ان تثنیہ ہے خبر
تثنیہ مین الف کو ای ولدار
جیون ہے منقول بعض قرا سے
جانتا ہی وہ حرف استثنا
ماری غصہ کے مار بیجان ہو

چاہتی ہین کہ دیوین تمکو نکال
ای اوٹھا دیوین وہ تمہارا دین
بعد ان جو تثنیہ ہی یہان
یا وہ ہذان اسم ہی اوسکا
یا ہی ان نعم کے معنے پر
حفص نی اوسکو نافیہ سی گنا
الغرض سنکی ساحرونکا جواب
یون کہا حکم اپنی اعوانکو

اس تمہاری زمین سے فی الحال
اور کرین اپنا اوسکا راد دین
حنید اقوال او ہین ہین الحان
جنہار سے لغت ہی حارث کا
اوسکا مابعد مبتدا اور خبر
ساتہ تخفیف کی پڑہا وہ ان
ہو گیا سر سبز وہ قہر و عتاب

فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝

پس مقرر کرو سب اب یوم
اور بیشک فلاح پائے آج
قصہ کوتاہ آئے جادوگر
کرکی چوب حبال کو گاو ک

اپنی آلات سحر و ساحری تم
یعنی جیت اوسکے ہاتہ آئی آج
ساز و سامان سحر کا لیکر
پہر کی زینت سی لائی وی بیباک

پہر تم او قطار باندہ اور صف
جو ہوا اوسپہ غالب اور بالا
باندہ ستر ہزار اپنی صفوف
اہل تحقیق نی سکہے جو شمار

یعنی میدان میں عدو کی طرف
جادو و سحر و ساحری والا
کرلیا اوسجگہ قیام و وقوف
تہی وہی سب صد جوال و حبل وار

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝

بولی ساحر اور کہنی لگا

اسطرح سے کہ ای کلیم اللہ
اور یا ہم ہوون پہلی جو سب ڈالین

یا کہ اپنی عصا کو ڈالے تو
ڈالنی والا سب سے پہلے تن

اژدہا اوسکا سب ساتی تو

قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ۝

کہنی موسی لگا کہ ڈالو تم
آنکہین اوسکے خیال میں یکسر

بلکہ چوب اور رسن کو ڈالو تم
اونکی جادو سی آئی وہ نظر

پہرتے سب ہی حبل رسیان اور
کرکے بار شاتی وہ دوڑتی ہیں

اور ناگاہ لاٹھیان اونکے
ہو گیا پائی اپنے جی میں ترسا

ایک ڈر اور خوف کو موسے کر رہی امر ملتبس اوسکا اسی تھو خاص عام کو مشہور اونکا جادو اور اوسکا وہ اعجاز
یا عصا ڈالنی وہ یا نہین کہ وہ ہوون نہ تیرے برے زمین

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

ہمنے اوس سے کہا کہ تو مت ڈر دور کر اپنے دل سے وہم وخطر تو تو اون ساحروں سے اوپر ہے معجزہ مین تو اپنی برتر ہی
اور تو ڈال وہی اوسی جو شے داہنے ہاتھ مین وہ تیرے ہے کہ نگلنی سبھی اوسکو پیش کر گئے جسکو ہی ساحر اب بنالائے
نہ بنایا ہی اون سبھون نے مگر ایک مکر و فریب جادوگر اور نہین چھوٹ پائی جادو جسجگہ پیر کر آئی جادوگر
پس عصا جب یا کلیم نی ڈال اژدہا ہو نگل گیا فی الحال ساحروں کے دی سحر کی ادوات اونکی فرمائی حق نی بالآیات
ماری ڈر کی وہاں سے جادوگر بہاگنی یکبیک لگی یکسر پہر جو موسی نے ہاتھ مین لیا اژدہا سے عصا خدائی کیا
دیکھ اوس معجزہ کو جادوگر لائی ایمان خدا کی قدرت پر

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

پہر گرائی گئی زمین پہ وہان مردم سحرکار سجدہ کنان بولی ایمان لائی ہم یکسر رب ہارون اور موسی پر

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

کہنے اس طرح سے لگا وہ لعین ان تمنی لیا اب اوسکا دین سب سے اوس سے کہ حکم دون تمکو تا نہ پہلی مین اوسکی ای لوگو
بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے دم اوستادی اوسنے مارا ہے جسنے تمکو سکھا لیا جادو تا کہ زیر و زبر کرو ہمکو
لائی ہو سیدہ تم اوس پہ یقین ملکی تا اوس سے ملک لو چہین

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝

پس کٹاؤن تمہاری ہاتہ اور پا اب کی لعنت فسی مین سزا اور کہو اون تمکو سولی پر مین تنو نہین کہجور کی لیکر

اور البتہ جان لوگی تم
یعنے تم جان لوگی اے لوگو
الغرض سب سحر کے جادوگر

کہ ہی ہم مین کون اشد وہم
تمکو اور اوس خداے موسیٰ کو
عذبۂ حق کی جام کو پیکر

سخت تر از سہ نکال عذاب
جب پلائی ہے آج ایمان تم
ذاہن از فکر غیر افشاندند

اور پاینده تر زوجہ عقاب
ہو گئی صرف یاد جان کم
لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ ط إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ط

بولی سمجھین ہم زیادہ کیہو
اور نہ اوس سے زیادہ سمجھین ہم
ہے نہ اس سے کہ تو کریگا کام
دیکھکر وقت سجدہ خلد نعیم

تمکو اوس شے پہ آئی جو ہمکو
جسنے پیدا کیا ہمین یکدم
اس جہاں کی حیات مین انجام
ہوگئی مستقیم دین کلیم

آئیوں سے کہ سامنا ہین ہمہ تن
پس تو کرلے وہ حکم جسکا قصد
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم
پس بتوفیق خالق منعام

سمجھ رون سے کہ ہین یہ سب روشن
حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو
کرنی سجدہ لگی ہی جسدم
کرنی اسطرح سی لگی وہ کلام

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

ہم تو ایمان لا چکے ہین یکسر
اور تا آنکہ بخشدے وہ گناہ
اور خدا خوب تر ثواب سے ہی
اوس خطا کی مواخذہ سے وہی دور

اپنے پروردگار و خالق پر
جسپہ تو نے ہمین کیا اکراہ
اور پاینده تر عذاب مین ہے
مغفرت چاہنے لگی یکسر
خواجۂ دین کو مرتبہ وہ دیا

تا کہ وہ بخشدے ہمارے خطا
جسپہ تو روبرو ساتھ پیش آیا
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
کہ علی الرغم دین سرور دین
کہ وہ بہت انکی رفع کیا

اے سعادت سے کفر سرتاپا
سحر جادو جو ہمسے کروایا
زور سے اوسنے سحر کروایا
اوس سے ماخوذ ہو کے پیش از این

إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

ہی مقرر یہ بات جو کوئی
پس بلا شک ہی ہی جہنم اوسکی

آدمی از راہ جرم کے بد خو
نہ مری جیسے یہ ہین وہ جیسے
نہ مری تا عذاب سے چھٹکارا

اپنی خالق کی پاس مجرم ہو
یعنے ایسا عذاب ہین اوسکی
نہ جئے تا کہ استراحت پائے

یعنے کافر مری وہ اپنے شخو
کہ نہ اوسکو نجات اوس سے ہو

وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ

ایک ڈر اور خوف کو موسی سے | کہ رہی امر ملتبس اوسکا | اسی تہو خاص و عام کو تشویش | اونکا جادو اور اوسکا وہ اعجاز
یا عصا ڈالنی وہاں نہیں | کہ وہ ہوں منتشر بروے زمین

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

کہنے اوس سے کہا کہ تو مت ڈر | دور کر اپنی دل سے وہم و خطر | تو تو اون ساحروں سے اوپر ہے | معجزہ میں تو اپنی برتری ہے
اور تو ڈال وہی اوسی جو ہے | داہنی ہاتھ میں وہ تیری ہے | کہ نگلنی سی اوسکے پیش گئے | جسکو وہی ساحر اب بنالائے
نہ بنایا ہی اونہوں نے مگر | ایک مکر و فریب جادوگر | اور نہیں چہوٹ پائی جادو | جسجگہ پر کہ آئی جادوگر
پس عصا جب یا کلیم نے ڈال | اژدہا ہو نگل گیا فی الحال | ساحروں کے وہی سحر کی ادوات | اونکی فرمائی حق نی بالا بات
ماری ڈر کی ہان سبھی جادوگر | بہاگنی یکبیک لگی یکسر | پہر جو موسی نے ہاتھ میں وہ لیا | اژدہا سے عصا خدا نی کیا
دیکھ اوس معجزہ کو جادوگر | لائی ایمان خدا کے قدرت پر

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

پہر گرائی گئی زمین پہ وہان | مردم سحر کار سجدہ کنان | بولی ایمان لائی ہم یکسر | رب ہارون اور موسی پر

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ

کہنے فرعون لگا وہ لعین | ہان تمہی لیا اب اوسکے تئین | پہلے اوس سے کہ حکم دوں تمکو | ہان نے پر میں آدکی ای گو
بیگمان ہی وہ بڑا تمہارا ہے | دم اوستادی اوسنے مارا ہے | جسنے تمکو سکہا لیا جادو | تاکہ زیر و زبر کرو ہمکو
لائی ہو اسپہ تم اوسپہ یقین | ملکی تہا اوس سے مالک تو ہمین

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝

پس کٹاؤں تمہارے ہاتھ اور پا | ایک جانب طرف سی ہیں سزا | اور کہجور اون تمکو سولی پر | میں تو نہیں کہجور کی لیکر

اور البتہ جان لوگی تم
یعنے تم جانوگی ای لوگو
الغرض سر سبز کے جادوگر

کہ ہی ہم میں سے کون اکبر وہم
ہمکو اور اوس موسیٰ کو
عذاب حق کی جام کو بیکم

سخت تر از سہ نکال و عذاب
جسپہ لائی ہی ہم آج ایمان تم
دامن از فکر غیر افشاندند

اور پائندہ تر از وجہ عتاب
ہو گئی صرف با دل و جان تم
لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

بولی سمجھیں نہ ہم زیادہ کبھو
اور نہ اوس سے زیادہ سمجھیں ہم
سے نہ اس بت کو تو کریگا کام
دیکھ کر وقت سجدہ خلد نعیم

تجکو اوس شے پہ آئی جو ہمکو
جسنے پیدا کیا ہمیں یکدم
اس جہاں کی حیات میں انجام
ہوگئی مستقیم دین کلیم

آئیو نہ کہ صفا ہیں ہم تنہا
پس تو کرلے وہ حکم جسکا تو
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
لیس توفیق خالق منعام

سمجھ رہے ہیں کہ ہیں وہ سب بے نشان
حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو
کرنی سجدہ لگی ہی سب ایام
کرنی اسطرح سی لگی ہی کلام

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

ہم تو ایمان لائے ہیں یکسر
اور تا انکہ بخشدے وہ گناہ
اور خدا خوب تر ہے اور باقی
اوس خدا کی مواخذہ دی

اپنی پروردگار و خالق پر
جسپہ تونی ہمیں کیا اکراہ
اور پائندہ تر عذاب ہیں ہے
مغفرت چاہنے لگی یکسر
خواجہ دین کو مرتبہ دیا

تاکہ وہ بخشدے ہمارے خطا
جسپہ تو زور ساتھ پیش آیا
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
کہ علی الرغم فرعون مردود
کہ وہ بہشت ان کی پہ رفع کیا

ای سعادت و کفر سے تا پا
سحر و جادو جو ہمسے کروایا
زور سے آونے سحر کروایا
اوس ... خود تو پیش ازین

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

یہی مقرر ہے تا جو کوئی
پس بلاشک ہے اوس کی نوع اوتھی

آدمی از راہ کفر کرکے بد نہج
شہر میں ... وہ ...
نہ مرے تا عذاب سی چھوٹ جائے

اپنی خالق کی پاس مجرم ہو
یعنے ایسا عذاب ہیں اوسکو
نہیں ہے تا کہ استراحت پائے

یعنے کافر مری وہ انجے ...
کرنہ اوسکو نجات اوس سے ہو

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ۝

اور جو کوئی آوے مومن ہو کر	اپنی خالق کی پاس انجو شتہ	کر لیے جنّے کار شائستہ	جسکا ہو گیر و دار بایستہ
	پس یہی لوگ ہین سب سے بلند	جنکے درجات و مرتبے ہین بلند	

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

باغ رہنی کی ایسی بلند وقار	بہتی نیچی سی جنکی ہین انہار	رہنی والی مدام ہون جنمین	خرم و شاد کام ہون جنمین
اور یہ اونکی ہی جزا و بدل	جو ہوا پاک کر کی نیک عمل	آگی اسکی ہی ایک منت اور	کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۝ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

اور کیا ہمنے وحی موسی کو	کہ نکل رات سے تو ای خوش خو	لیکے بندے ہمارے اور عباد	وی جو یعقوب کے ہین سب اولاد
پس مقرر کر اونکو تو یک راہ	بحر مین خشک ای کلیم الله	نہ ڈریگا تو اونکی پانی سے	یعنی اعدا کی پیچھے آنی سے
اور نہین تو کریگا خوف و خطر	ڈوب جاویگا ایستادہ سیر	کتنے ہین ہم یکہہ معجزات کلیم	اوس زمین کو ہوا نہایت بیم
پس لگا رنج دینی اور ایذا	جملہ یعقوبیونکو عدو سی سوا	تب یہ موسی کو حکم بہجوایا	لی نکلنی کو اونکی فرمایا
اور بحکم تسلی و تسکین	یون کیا اطلاع اونکی تئین	کہ وہ فرعون لیکی اک لشکر	آملے جو کنار دریا پر
دیکھیے راہ خشک اوسمین قرار	اوس سے خطرہ نہ کیجیی زنہار	الغرض نکلی وہ تہ بسر دین	رات کو لیکے ساتھ اونکی تبعیر
جبکہ انجمن کے لیکے ساتھ سپاہ	پکڑی فرعون شب نے اپنی راہ	موسی سے چرخ نی کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تب ہوئی قبطیونکو اسکی خبر	لیک سب اوس دن رہے وہی اپنی گہر	نہ تعاقب وہی کر سکی بدکیش	کہ بلای عظیم آوی پیش
	دوسرے روز آئی اکٹھی ہو	اپنی ہمراہ لائی لشکر کو	

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝

پہر سکا پیچھے اونکی انجو شتو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پہر لیا ڈہانک اونکو دریا نے	وہی جو اعدا تہی جنکی پیاسے

ایسی شی نے کر دیا کہ اونکو لپیا
اور نہ سیدھی راہ اونکو دکھلائی

پہر قہر و غضب مین غرق کیا
یا انہین راہ او نسے خود پائے

اور فرعون نے کیا گمراہ
یا کہ دریا مین گم کیا اونکو

قوم اپنی کو ای رسول انام
اور نہ ناجی ہوا وہ خود نافہم

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ

پہر کہا ہمنی کا ای نبی یعقوب
اور کیا ہمنی وعدہ تورات
یا کہ اوس طور کی بجانب راست

جبکہ اعدا گئی سب اونکی ڈوب
اوس تمہارے رسول سہی بالذات
ہمنے وعدہ دیا وہ بکم و کمات

ہمنے اوس سے نجات دی تمکو
جانب طور وہ جو ہی ایمن
اور اوتارا تہا تیہ مین تمپر

تہا جو فرعون تم سبہو کا عدو
اسی سبب کہ بات وہ ہی بہتر
من و سلوی کو ہمنی سر تا سر

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ

اور کہا ہمنی کہاؤ ای لوگو
اور رہو تم جاؤ اوسکی حد سے گذر

ستہری چیزون سے جو دیا تمکو
تو ہو نازل مرا غضب تم پہ

اور حد سے نہ گذرو اوسمین تم
اور جس پر مرا غضب ہو نزا

چہوڑ دو ہوش اور لطف اپنا دم
پس ہوا وہ ہلاک اور گرا

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ

اور ہیا مرگا ہون اوسکا
پہر رہا وہ راست پر وہ مدام
کہ ہمارے یہ سفر کرکے
حکم پہونچا کہ ای کلیم اللہ
چہوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پہ
متوجہ ہوئی بجانب طور

نکر سی پہر کی جو یقین لایا
پیرو سید ملت سقام
اب لو احکام شرع و دین
لیکی اشراف قوم تو ہمراہ
لیکی اشراف قوم سی ستر
آخرش چپ ہوا وہ تہوڑی دور
کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز

اور لایا بجا وہ نیک عمل
جب گئے بحر مین ڈوب اعدا
پس مناجات مین ہوئے مشغول
جانب کوہ طور کر اقدام
دیکہی چالیس روز کا وعدہ
قوم کو چہوڑ کر بشوق تمام
آئی حق کیطرف سے یون آواز

نسبہ مانی حق عز و جل
یعنی موسیٰ سے ای نبی یعقوب
کہ وہ او دعا ہوئی مقبول
یا کہ تورات ہو تمہی انعام
ہو تیس روز کا وعدہ
زود تر کوہ پہ کیا اقدام

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ

اور کیا چیز ہے وہ ای تجکو — لائی جلدی او شتاب جو تجکو
قوم تیری سے ای کلیم اللہ — وی جو آئی یہاں تری ہمراہ

کہنے موسی لگا وہی قوم سب — آتی ہین پاس میرے نقش پی پر اب
اور مین آیا شتاب تیری طرف — میری پروردگار بہر شرف

کہ تو ہو اپنی مجھسی اور خوشنود — نہ کہ تعظیم اپنی ہے مقصود

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ

اوسے ہی خدا نی فرمایا — کہ بتحقیق ہمنی بچلایا
تیری اوس قوم کو تری پیچھے — پاس ہارون کی جو وہ رہ گئے

اور بتلائی راہ اونکی تئین — سامری نی بنا بنا کر دین
یا وہ گمراہ تہی اون سب مین — اور ضلالت کے امر و منصب مین

بیشتر کرتی ہین اوسے منسوب — سو کہ قوم و قبیلہ یعقوب
یا وہ تہا ایکمرد کرماسنے — بغض و کینہ وری مین لاثانی

موسی ابن ظفر تھا نام اوسکا — کچہ نہ تھا جز نفاق کام اوسکا
نسل یعقوب سے کہی جس سال — قتل فرعون نے جو کی اطفال

آتم جان لی گئی علی التعجیل — اک غار بیچ مین اوسکو بیٹہلا
پیغامی مسلط اوسپہ کیے — جبرئیل اوسکی پرورش کے لیے

آئی اوس پاس جو روح امین — اونکو پہچانتا تھا وہ بیدین
لایا فرعونیونکی غرق کی دن — قبضہ خاک وہ مبارک گت

اسپ و الامین کے سم ہی اٹھا — اور اوسکو حفاظت سے رکہا
جب گئے طور کو کلیم اللہ — کہنی ہارون سے یون لگا گمراہ

کہ لیا تھا جو قبطیونسے زیور و زر — عاریت قبطیون سے سرتاسر
جانتا ہون ہی او امانت مین — اور سمین کرتا نہین خیانت مین

اور بنی یعقوبیونکی پاس ہے زر — جانتی ہین او سے رو اکسیر
ہر تصرف وہ او سمین کرتی ہین — حق تعالی سی کچہ نہ ڈرتی ہین

حکم فرمایا کہ لائین اوسکی تئین — آگ تیری لگا ہین اوسکی تئین
الغرض اپنی وی گہرون سے نکال — حکم ہارون سے لائی وہ زر و مال

سر کی کہتا وہ اک گڑہی بیچ رکہا — پہر لگایا یکی سی آگ اوسکو لگا
سامری نی بتقالب خاک کے — از رہ زرگری و چالاکی

پہر کیا وہ گداختہ سب زر — اوس گڑہی بیچ یکبیک یکسر
کہ وہ نکلا بشکل گوسالا — اوسمین او مشت خاک کو ڈالا

چشم پایا وہ جسم و حرکت سے — جی گیا اوسکی فیض و برکت سے
تن ہوا اوسکا پوست مثنا — اور لگا کرنی یکبیک آواز

پایہ و زینت نہین ہوا لیکن — مارتی اک بانگ جان آئی تن
کہ رکہا پہر سجدہ سر بزمین — جملہ یعقوبیون نے اوسکی تئین

ہو گئی سب کی سب و تجل پرست — تشنہ کفر و شرک سی مست
پس خدا نے کلیم کو ناگاہ — قوم کی حال سی کیا آگاہ

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

پس پہر آیا کلیم لیکی کتاب — بعد چہل روز امیھانی باب
قوم پاس اپنی خبر کی تئین — خشم و غصہ بہرا ہوا غمگین

الغرض جب قوم پاس آیا | اونکو شور و خروش مین پایا | گرد گوسالہ باندہ حلقہ و صف | ملا جسنی بجا کروف
پہلے اونپر کیا عتاب آغاز | پہر کیا اسطرح خطاب آغاز

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ

یون لگا کہنی وہ ستودہ صفات | قوم میری بتاؤ تم یہ بات | کیا نہ وعدہ دیا تہا تم سبکو | رب تمہارے نی وعدہ نیکو
یعنی توریت کا تمہاری ساتھ | حق نی وعدہ کیا تہا پیش ازین | جسکو لینی گیا مین وعدہ کر | لیکی ہمراہ قوم کے افسر

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا ہوا تہا دراز تم پر وقت | اور مین آیا اولت کے بہولی پر | یعنی آیا مین نہ وعدہ پر | تمکو وعدہ کیا تہا مین نے مگر

أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي

یا ارادہ کیا وہ تمنی اب | کہ اوتر آئی تم پہ خشم و غضب | رب تمہارے کا اس سبب سی | یو جہی ہو جو عمل تم بیسی
بس سراسر خلاف تمنی کیا | اپنی وعدہ سی جو مجہکو دیا | ای نہ ثابت رہی تم ایمان پر | مجھسی وعدہ ثبات ایمان کر
اور کیا حکم پر میری نہ قیام | برخلاف امر کی کیا اقدام

ای وعدہم بالثبات علی الایمان بالله والقیام علی ما امرتکم

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ

بولے ہمنی نہیں خلاف کیا | اپنی وعدہ کے تیرا ہو دیا | قوت و اختیار اپنی سی | طاقت و اقتدار اپنی سی
اور لیکن اٹہائی ہمنی تہا | ای اوٹہالی گئی تہی ہم پر | بار ہای ثقیل اور زیور | قوم قبطی سی عاریت لیکر
پہر دیا پہینک ہمنی آتش | حکم ہارون سی آگ مین اونکو | [illegible] | [illegible]
یعنی ڈالا اسطرح لیکر | سامری کی جو پاس تہا زیور | [illegible] | [illegible]
سامری اس سخن سی پیش آیا | اپنی خلعت و زیور ڈالا | [illegible] | [illegible]
پہر لا لیکر وہ بہم اونکو | آگ پر کاکی قوم سی الحال | [illegible] | [illegible]

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ

پھر نکالا انہاں کی اونکی سبب لیے	زیور وزر کا کی اونکی لیے	ایک بچھڑا کہ ہی وہ ایک بدن	حسین تو بی گائے کی ہمن
پھر لگی کہنی اسطرح وہی سب	کہ یہ معبود وہی تمہارا اب	اور معبود موسی عمران	پس گیا بہول جو گیا تھا یمن
	پاگیا بہول سامری لعین	کہ ہوا تارک ثبات یقین	

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

کیا نہیں دیکہتی وہ مجمل سب	بادہ شرک سی جو ہین مست	کہ نہ دیتا ہی عجل اونکو جواب	کرتی ہر چند ہین وی اوسکو خطاب
اور نہ وہ جنا ہے جن رکہتا	اونکا نقصان اور نہ سود ذرا	پہرتی جو ہین رجوع کو ہین منصوب	قول اونکا ہی سب منسوب
	دیان پس کو نا صیکے شکین	نہیں لائق ہین لو فعل یقین	

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي

اور تحقیق کہہ چکا ہارون	اون سے قبل از رجوع موسی یون	کہ مری قوم کچھ نہیں ہی مگر	آزمائی گئی ہو تم اوس پر
اور تحقیق رب تمہارا ہے	جسکے رحمت بیان سے بالا ہے	پس چلو میری راہ پہ ہر دم	اور مرا حکم مانو ہر دم
	گرچہ ہارون کی نصیحت وپند	پیرو میری کہ نہ اونکو فائدہ مند	

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ

[illegible]	سبکے سب جو کر ہین قیام اس پر	سب تلک آئیگا اولٹ ہم	تھوڑی سی دقیقہ شناس
[illegible]	گوسالہ کو اوسکی آنی تک	پھر جو موسی وہان سے پھر آیا	سیدہ اوپر عتاب فرمایا
[illegible]	ڈالی خیمہ اور سب تولیک	سینچی اپنی طرف بزور کمال	[illegible]

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي

[illegible]	کہ تہا تو بھی قوم کی ہارون	کس لیے منع نے تجکو باز رکہا	جب کہ دیکھی تو نی اونکو دیکھا تہا
کر دی ہمراہ موسی ہیں	آئی گوسالہ کی پرستش پہ	پہر کے پیچھے میری چلا تو نہیں	خشم مین آنہ کی حمایت دین
[illegible] میری نہ تو آیا	میری پاس آکے تو نہ بچایا	کیا کیا تو نی رد مرا فرمان	حکم میری سی کر لیا عصیان

پس برنرمی دیا جواب اونکو	معذرت سی کیا خطاب اونکو	گرچہ عینی تہی وہ برادر دو	رکہ کی تہوڑا رقت دل کو

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي

کہنی ہارون لگا کہ یا معطاف	با امید تفقد و الطاف	کہا ہی ری والدہ کی بیٹی تو	نہ پکڑ میری ریش و داڑہی کو
اور پکڑ مت تو میری کی بال	سن مرا عذر رہیتو دہ خصال	بیگمان یہ ہی اوس ڈر کہا یا	اوس سخن سی جو ہیں [illegible]
کہ مقابل جو اون کی سہا اون	یا کہ تجہ پاس چہوڑ کر آؤن	تو کہی گا کہ تفرقہ ڈالا	تونی [illegible]
اور نہ تونی کہی نگاہ او ریاد	بات میری جو تہی کے ارشاد	اہل تحقیق نی کہا ہی رقم	جانی دی طور کو لگی جب دم
بولی ہارون کہ ای برادر تو	شفقت کہیں قوم اپنے کو	اس سببی مقابلہ نکیا	اونکو سمجہا فقط زبان دیا
سپہ نمائی کسینی اونکی بات	بوجہتی تجہ کو رہی دن رات	سنکی ہارون کا وہ عذر و جواب	یون لگی کرنی سامری سی خطاب

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کہنی اسطرح سے لگا موسی	کہ سہی کیا ہی حال سامری تیرا	الولا دیکہا تہا میں اونکی تئین	جسکو دیکہا تہا اون [illegible]
	دی ہی جبریل کی تئین دیکہا	جسکو اوس قوم نی نہ دیکہا تہا	

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي

[illegible]	ہم نی اسپ رسول سی لیکر	پہر میری دل الیہ جو بات آئی اوسکو	کہ او ٹہا لو لتا او زندہ ہو
اور یہی علت دہیری تئین	نفس میری نی ای پیمبر دین	اسطرح سے لباب میں آیا	قصہ سوچی اوسکا فرمایا
چاہتی تہی کہ قتل فرماوین	سفل سافلین کو پہنچاوین	پس یہی قتل تہی و اوسکی بانہ	حکم حق سی کیا نہ دست دراز
کہ سخاوت سے اوسکی فائدہ	اون دونوں نہی آدمی اکثر	[illegible] کو فائدہ جو پہنچایا	زندگانی کا اونی پہل پایا
سبز ہوئی کہ برگ و بار دو بر	با ذراب حیات تازہ و تر	رائحی لی میوہ ہائی و سایہ	پہر گرہ و سوز را مایہ

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ

کہنی موسی لگا کہ اب تو جا	پس تجہی زندگی میں ہی وہ سزا	کہ کہا تو کریگا لو گون کو	نہ کرو مس مجہی نہ تم چہیڑو

کہ مقرر ہوا بحکم خدا اسے | جو کوئی شخص پاس اوسکے جاوے | اوسکو اور پاس جانیوالی کو | لاحق بحال تب محرق ہو

ایسی وحشت یافتہ لیل و نہار | پہرتا صحرا مین پیادہ تنہا خوار | جو کوئی خبیر گدتا تا سٹ | دور سی دور دور کرتا تہا

کہتے ہین کہ ہے یہ حال اتک | اوسکی اولاد جو ہو سر ہے ایک | اب ہی ارشاد الہمانی یا ب | شامل ہین اونکی آخر نکا عذاب

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ

اور بیشک ہی تجکو ایک قرار | اوس سے چھوٹ نجاہی تو زنہار | یا ہے تجبہی کرین خلا اوسمین | ای نبی تجکو کہین سعادت اوسمین

وعدہ آخرت ہی اوس سے مراد | یا کہ دجال کا خروج و فساد

وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

اور دیکہہ ہی گاو سالہ کو | ہو گیا جسپہ معتکف تہا تو | ہمکو ان ہم جلا دینگے اوسکو | بعد ازان ہم اڑا دینگے اوسکو

بیچ دریا کی ایک اوڑانی کر | یعنی فرما کی اوسکو خاکستر | تا کہ معلوم کرلین وہ بدین | دیکہہ کر سب چشم عبرت بین

کہ جلا کر جسے کرین نابود | وہ بہلا کیسی ہوسکی معبود

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہین معبود | اوس خدا کی سوا کہین موجود | نہین معبود ہی کوئی جسمین یا | از رہ ہوش اور خرد کمین

کر سما یا ہی جسنی ہر شے کو | علم و دانش مین اپنی اسنی شبخو | قصہ کوتاہ مجمل کو لیکر | ڈالا دریا مین کر کی خاکستر

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

ای اسیطرح مثل حال کلیم | ہم سناتی ہین ای نبی کریم | تجکو اخبار اون امور اسب | وہی جو گذری ہین تجسی پہلی

تا کہ حاصل ہو تجکو بینائی | اور زیادہ ہو علم و دانائی

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا

اور دی ہی ہمنی ایسا پایاب | پاس اپنی سی تجکو ایک کتاب | جو کوئی ہووی اوس سے روگردان | ای نبی یعنی کتاب قرآن

پس بلا شک اوٹہائی وہ بدکار | دن قیامت کے ایک بوجہ اور بار | رہتی اوس بوجہ مین ہمیشہ وہی | کہینچین اوس بار سے سزا ہمیشہ

اور بہرا اونکو ہی بد و زشت | سو بہر رکہہ سر پہ اوٹہانا بار

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝

ای کیا جاوے صور جس دن میں	یا کہ جس روز صور پہونکین ہم	اور کرین مجرمونکو ہم اکہٹا	بیچ جس دن کے کو راو رائد ہا
جسکے چہرے دیکہتی ہون ناتم	ای اپس مین اہستہ دہ سشم	سر ہی تم یہان مگر دس دن	مدت اخرت درازی گن
	یا کہ رہنی کو قبر مین سر بسب	جانی اتنا قلیل او رائدک	ا ز مدت دنیا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝

ہمکو معلوم ہی وہ سب خوب	جسکو کہتی ہین جسکی اچہی خوب	جب لگی کہتی یون ہیکہ بکبر	وہ جو اونکا ہی راہ مین بہتر
کہ نہین تم رہی مگر اک دن	ہو وہ دنیا سی جا کہ تہوڑا گن	عمر دنیا ولیث کو روی سب	ہول محشر سے ہول جاوی دین

ع

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

اور کرتی ہین جو تحقیق سوال	تجہسے ان مال و حال جبال	پس کہہ اونکو تو ای بلند خطاب	لیتے دی اسطرح سے اونکو جواب
کہ اوڑا دیوی اونکو سر تا سر	رب میرا یکبیک اوڑالی کر	پس وہ کر چہوڑیگا انکی جاہی قرار	ایک میدان سر بسر ہموار
کہ نہ دیکہی تو اونمین اٹہتا ن	کچہ بہی نشیب اور نہ فراز	ای نہ پستی کا اوسمین ہم امکان	اور نہ ہووی بلندی میدان
اسکا قوم ثقیف ہین منشا	بولی حضرت سی وی کہ ہمکو بتا	گو گران سنگ ہین یہ کوہ و جبال	کیا قیامت کے دن ہوا اونکا حال
تب خدا نی یہ حکم سمجہایا	یون نبی کو جواب بتلایا	اگرا وسمین تکری کی [illegible]	اور سارے زمین بیچ پہلا وین
	پہلے جس سی کرین کہا ڑکی جو	پہاڑ ادیوی اوسکو باوڑ	

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ

بیچ اوس دن کے وی جو ہون ا	دوڑین اوسکے وی سر پیچہے	وہ جو ہوگا پکارنے والا	صور مین پہونک مارنیوالا
کچہ کجی سے نہین ہے جسکی بات	راست اور نشین ہی جسکے بات	یانہ اوس سے کرین کجی و عدول	بلکہ ہون نقیاد مین مشغول
	اوس میں مشتاب ہے اوس پاس	اور کفار دیر کر اوس پاس	

خشعت

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

اور پہو جاوینگی پست آوازین
پس نہین تو سنیگا اے ممتاز

کہاینہین بکسر شکست آوازین
ہان مگر نرم اور پست آواز

از سر خوف و ہیبت رحمان
یا کہ چلنی کی وقت صوت قدم

دیکہہ اوسکا جلال عظمت و شان
بعض نی جسطرح کیا ہی رقم

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

ایسے دن آوینگی سفارش کام
پر جسی کو ملی حق سی یا اعلام
یا کہ جسکی سفارش کی ہی بات

اور کیا جسکی واسطی ہو پسند
شان اسکی اور ہین جسقدر صفات

قول و گفتار شافع ای دلبند

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝

جانتا ہی وہ حضرت رحمان
جو اسرار غیب آدمیان
اور نہین گہیر سکتی ہین اوسکو

وہ جو آگی ہی اونکی عقبی مین
علم و دانش سی اپنی انکو سمجھو

اور جو پیچھی ہی اونکی دنیا مین

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور جہکینگی ذلیل ہوکر وہ دار
اور بیشک نہ بہرہ یاب ہوا

یعنی وہی مجرمان بد کردار
ہوا ردیہ سیاہ اور خراب ہوا

آگی اوسکی جو ہی ہمیشہ زندہ
جسنی بار ستم اوٹھایا ہے

ہی سدا قائم اور پائندہ
سر پہ جو بار شرک لایا ہے

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی کری کچھ اچھی کام
[illegible]

اور وہ مومن ہو اک بلند مقام
[illegible]

پس نہین خوف ظلم سی وہ کری
[illegible]

اور نہ کسر و شکست سی وہ ڈرے
کہ ہین کا ثواب سی تو سعید

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

اور اسیطرح بھیجی یہ آیات
اور کیا پھیر پھیر سے بیان
تاکہ سیدا کری وہ اے دلبند

جنمین خوف اور بیم کی ہی بات
اور ہمین نے وعید کو ایجان
واسطے اونکی اک نصیحت و پند

ہمنی بہیجا کتاب کو یکسر
تاکرین کفر و شرک سی پرہیز
یعنی باز آئین شرک و عصیان سے

ایک قرآن عربی اے سرور
رکہہ کی لکھ دیا بہول ستاخیز
سنکے آیات خوف قرآن سے

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ

پس بہت ہی بلند ذات خدا
شرک سی پاک لاکہی ہی درگاہ
پاک ہی وہ بلند مرتبہ تام

اوسکا مثل ایسا نہین ہی کلام

جسطرح اپنی ذات مین ثابت	یا ہی اپنی صفات مین ثابت	نسبت اپنی رب و مشتباہ ہی وہ	نافذ الامر بادشاہ ہی وہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

اور بہت پیش از استعجال
اور کہہ یون اے سر علم
پڑہنی لگتی تہی ساتہ اونکی رہو
یہ لکر رجوع منع فرمایا

ساتہ قرآنکی قبل استکمال
رب مرے دی زیادہ مجکو علم
کہ سبادا کے جاوین اونکو بہول
محض تاکید کی سبب آیا
آگی اسکی خدائی کے ارشاد

یعنی کیجای جبتلک نہ تمام
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
گرچہ مانع ہوا تہا اوس سے رب
کہ ہی نسیان سے آدمی مجہول
بہولنی پر مثال آدم یاد

تجکو وحی آوکی ای بلند مقام
لاکی جبریل پڑہتی قبل آن
یہ یجی وہ سورہ قیامت جب
شاید اوسکو گئی ہو جنت بہول

وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور تحقیق ہمنے عہد کیا
پہر گیا بہول عہد کو یکبار

ای تقید کے ساتہ حکم دیا
کہا لیا لیکے اوس شجر سی ثمر
یا کہ پایا نہ ہمنے اوسمین ثبات

آدم ابوالبشر کو پیش ازین
اور نہین پائی ہمنے اونمین دیا
ورنہ شیطانکی نہ مانتا کہنا

کہ نہ جا اوس شجر کی پاس قرین
ہمت جرم اور قصد خطا

ع

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝

اور کر یاد اے محمدؐ تو
پہر وہ سجدہ مین سر آئی
پہر لگی کہنی ہم کہ ای آدم
پس نکلوا ندی تمہاری تئین
جا کی دنیا مین تجہ طلب
کہ شقا سی ہی قصد رنج و ملال

جب کہا ہمنے یون فرشتونکو
اونکی تعظیم سب بجا لائے
کر لی معلوم تو بوجہ اتم
ہے کی اخراج کا سبب لعین
مبتلائی بلا و رنج و تعب
اسکی ہی قسمت [illegible]

کہ جہکا کرتم اپنی سر ہمین
لیک ابلیس نے نہین مانا
کہ یہ تیرا عدو ہی اور دشمن
خلد جنت سے وسوسہ کرکے ڈال
لفظ تشقی جو ہی بیان ارشاد
وہ جو ارشاد حق ہی [illegible]

کرو سجدہ ابوالبشر کی تئین
اوس نے انکار اور ابا ٹہانا
اور حوا کا جو ہی تیری زن
پہر تو پڑجائی رنج مین بکمال
[illegible] توجہے [illegible] افراد
[illegible] کی تئین

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ

بیگمان ہی یہ خلد مین تجکو
اور تو نہ کہینچی پیاس اوسمین

کہ نہ بہوکہا رہیگا اوسمین تو
کہ ہین انہار پاس پاس اوسمین
اور جو باہر بہشت سی اوسے

اور نہین اوسمین تو رہی عریان
اور نہین اوسمین دہوپ کہائی تو
غیر تکلیف کچہ نہین پاوے

پائی ہر نعمت اور کیسی بان
آفتاب اوسکہ نہ پائی تو

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝

پہر وسوسہ دل سی ہوا شیطان
اوس شجر پہ کہ جسکا بار و ثمر

جا کی جنت مین اوسکی مہمان
کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر
بس کیا اوسکی وسوسہ نی قبول

کہنی وہ یون لگا کہ ای آدم
اور اوس ملک پر کہا ہی راہ
تہی حق کو جو کی کہا یک بہول

کیا دلالت کرون تجہی ہمدم
کہ نہووی وہ کہنہ اور تباہ

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ

پہر کہی دونون اوس شجر سی کہا
اور لگی ڈہانکنی وی اپنا ستر
پس وہ حکم خدا سی کری عدول

اوسکی جو بار اور شجر سی تہا
شرمگاہ پتہ اپنی برگ بہشت
راہ مقصد گیا کیا یک بہول
پہر وہ توبہ کے سات پیش آیا

پہر ہوی آشکار اونکی ستین
اور بہکا سو گیا آدم
گم کیا عمر جاودانی کو
درگہ حق مین التجا لایا

شرمگاہ اونکی ای ہمدین
اپنی پروردگار کا آدم
غم لیا ساری زندگانی کو

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر نوازا وہ فضل آدم حق
کہنی اسطرح سی لگا وہ رب

اوسکی رب نی بتوبہ و توفیق
دونون اوترو یہان کہی سب
یا کہ مقصود تہا یہ سی بیان

پہر بہرا اوسی رہ کہائی راہ
وہ جو ہی شنیدہ یہان ارشاد
آدم اور حوا بشر مین اور شیطان

جبکہ تائب ہی اصفیٰ آدم
اوس حوا و اولاد بشر مین مراد

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

بعض تم مین بعض کا ہی دشمن | جیون با معاش اہل زمین | اصل رتبت او نکو جو پایا | اتر جاؤ تم سے خطاب سب پایا

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

پہر کبہی پہونچی تم کو شیر — میری جانب سے رہنمائی دین — پس جو چلیگا تیری اسکی پیروی — سرپر میری رہنمائی پر
بہولی دور راہ دنیا — اور نہ تکلیف کہنچی عقبےٰ مین — وہ جو لفظا ہیں سوا ارشاد — سے کرنا ہے سوال [illegible]

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

اور جس آدمی نی پہیرا رو — یاد کرنے سے میرا اپنا منھ — تو ہی اوسکی ہی معیشت تنگ — یعنی گذران ہے تنگ
اور او ٹہاوینگی ہم او سکو اندہا — دن قیامت کے اسطرح کا کور — کہ جہنم کے ہر عقوبت مین — کہ پہنچی [illegible] اوسکو

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝

کہیگا وہ یون کہ مرے رب — اسکا بتلا مجہی تو جو سبب — کیون او ٹہایا مجہی اندہا کر — اور مین تہا [illegible]

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝

اور ارشاد فرمائی رب کہ ہی — یون ہین دنیا مین آئی تیری پاس — پر تو ہمارا نشان تہا بہولا — کہ تہین جو ہماری [illegible]
بہیجی وہ ایات لیکن تو بہولا — سو آئی تجہکو کتاب رسول — اور اسیطرح جیسی دنیا مین — بہولا اوسکو تو آج عقبےٰ مین
یعنی دنیا مین جیون سنہیں کہا — آج عقبےٰ مین او سکو بہلا دیا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

اور اسیطرح جیسے معرض کو — دین جزا دن جزا کی اچہی طرح — دیتی ہم اوسکو ہین جزای کل — وہ جو با سرگرانی حد سے نکل
جو نہ لایا یقین جو بیدین — اپنی خالق کی آیتوں کی تئین — اور تحقیق آخرت کا عذاب — ہی سخت اسکی نسبت سے عذاب
اور سب سے زیادہ والا ہی — کور ہی حشر مین دونا بالا ہی — یعنی کور کا حشر مین کہا — اور اسکی و مبرخ زیادہ [illegible]

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

يمشون في مساكنهم ان في ذلك لآيات لاولي النهى

کیا نہ موجب ہوئی اس سے اونکی تبیین | وی جو ہیں شہر کان مکہ تعبیر | کتنی ہمنے کہیا کیے نابود | پہلے اون سے قرون عاد و ثمود

چلتی پھرتی گھروں میں ہیں جنکے | تجارت جو کرتی ہیں وے سفر | بیشک اسمیں تھی ہیں اور آیات | عقل اونکو اسپہ و صفات

تاکہ عبرت پیش وی آوین | اور عذاب خدا سے ڈر جاوین

ع

ولولا كلمة سبقت من ربك لكان لزاما واجل مسمى

اور جو ہوتی نہ ایک بات کبھی | ہو چکی وہ جو تیری رب سے تہی | ہوتا اوپر عذاب استیصال | ایک بیک تھہر چکی لازم حال

اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان | جو مقرر ہی ای بلند مکان | کلمہ پر ہی وہ اجل معطوف | ہی غرض اوس سے وعدہ موقوف

پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار | کرتی ہیں جو خلاف حضرت کار | وعدہ حشر جو نہیں ہوتا | اونکو فی الحال تھہری کہوتا

ہوتی اوپری عذاب سے یکسر | شقل عاد و ثمود زیر و زبر

فاصبر على ما يقولون وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس

[illegible] | کہتی ہیں یا بتر کہ جو بکیس | اور پڑھ اپنی رب کے تو سپاس کو | قبل طلوع خورشید کی الاوقت

بیٹھ کر تو ادا نماز سحر | پڑہ کی تعریف خالق بہتر

وقبل غروبها

الغرض اوسکی غروب سی اول | ظہر کو پڑھ لو تو ہیتو وہ عمل | یا کہ قبل اوسکی ڈوبنی سی تو | ظہر پڑہ اور عصر ای خوشخو

ومن آناء الليل فسبح واطراف النهار

اور کہ میں ہی ان سب کی ای عیار | کر ادا مغرب اور عشا کی نماز | اور طرفوں میں دن کی ای سرور | تو ادا کی نماز پیشین کر

دن کی طرفوں سے ہی غرض پیشین | وقت جبکا زوال کے ہی قرین | نصف اول کی جو نہایت ہے | نصف آخر کی جو بدایت ہے

آکہ جہان وقت نماز پیشین ۱۲ | آہان وقت نماز پیشین ۱۲

لعلك ترضى

تاکہ خوشنود ہو تو سرتاسر | یا کیا جا کہ راضی اے سرور | اپنی امت کے بخشوانی سے | اور اس شفاعت کی بشارت سے

اور تائید ہو نصیب اونکو | تیری خاطر سی عنقریب اونکو | والضحی میں وہ جو فترضی ہی | یوں موید اسی سخن کا ہی

بعض نی اسطرح لکہا ہی بیان | ایکدن پاس خاطر مہمان | اک صحابی سی بولی خیر الناس | لا تو جا کر فلان یہود کے پاس

وعدہ عذرہ رجب سے آج
و اوم نہی سی وہ ایا لا یا
ہولی جو وام وہ عطا کرتا

تہوڑا آنا یوفق ما یحتاج
کچہ گر و چاہنی سے پیش آیا
دام دام اوسکو بین او آرتا
اگلی آیت کو لائی روح امین

الغرض وہی یہود پاس اپنے
جا کیا عرض حال سر تا سر
پہر زرہ اوسکی پاس بہجوائی
بطریق تسلی و تسکین

حکم خیر الوری بجا لا سے
اوس صحابی نے پیش پیغمبر
رفع حاجت بہ بین فرمانے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

اور نہار تو دراز نہ کر
رونق زندگی دنیا کو
اور ہی رزق تیری مولی کا

دونون آنکہوکو اپنی اوس شے پہ
وہ جو مال متاع دنیا ہو
یعنی اجر و ثواب عقبی کا
بہتر اور پاتے تر

جس سے ہمنے کیی ہین بہرہ ور
تا کہ ہم آزمائین اونکی تئین
یا بنوت وہ پا یہ است
مال فانی ہی اونکی

مرد ہم قسم قسم از کفار
بیچ دنیا کی یا کہ روز بہین
تجکو دنیا مین جو عنایت ہے

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ

اور کر حکم اپنے لوگون کو
ہم نہین چاہتے ہین اپنی تئین
ہم عطا رزق کرتی ہین تجکو
لگ گئی ہین جناب سے لانا
بلکہ دیتا ہی رزق خود اوسکو

ہو ادای نماز اسے خوش خو
تجسے روزی و رزق اپنے و
پس فراغت سی صرف عقبی ہو
یہ لطیفہ لطیف تر اس جا
یہ جو وہ کیا ہی کشتا ور بد

اور تو آپ کر قیام او
یا الغرض کہ ہم ہین تجسی سوال
اور حسنات قائم ہین تمام
کہ نہ کچہ چیز چاہتا ہی خدا
اور خواجہ غلام سے

یعنی
رزق و روزی
اہل تقوی کی
اپنی بندہ سی
ہیا

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ

اور لگی کہنی مشرکان لعین

کیا نہیں آئی انکو یہ دلیل
یا کہ اوصاف سید السادات
یا نہ پہونچا ہی اونکو وہ قرآن

جیسے اگلی کتب مین تھی تفصیل
کیا کتب سے نہ سچ ہے یہ ذات
دست جسکا ہی ان صحف مین بیان
باوجود اسکے سچ ہے کہ یہان

یعنے تکذیب انبیا و رسل
اونکو اہل کتاب لی وہ خبر
مثل سورت کے جس کتاب کے اب
یا سنتے سچ ہے سخت تکون

جس سے کیا نہ کل جگ مین گل
کیا سنا ای نہیں بھلا پھر کر
فصحای عرب ہین عاجز سب

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى

اور اگر ہم کہپاتی اونکو تباہین
کیون نہ بھیجا تہا آیتین لیکر
پہلے اس سے کہ خوار ہم ہوتے
پس نبی بھیجی ہم اور قرآن

یعنی اب جہان پیشں ازین
تو نہ ہم تک رسول و پیغمبر
جیتی جی ہیو قار ہم ہوتے
قطع حجت کو اسچہا نہیں جہان

تو وہی کفار کہ سکتے سب
کہ تری آیتون پہ چلتی ہم
اور قیامت کو نہوتے رسوا ہم
لیک یا ان لالی وہی سیدین

اسطرح جیسے کہ ای ہماری رب
کرتی ہرگز نہ اون سے بدتر ہم
مبتلای عقاب عقبی ہم
راہ حق پر نہ آئی وہی سیدین

قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى

کہدے کہ ہر ایک اے رسول انتظار
پس تحقیق جان لوگی تم
اور کس آدمی نے پائے راہ
دن میں سب سے بھی بیلستی
یون گیا ہو نہیں نقاب بین غروب
کشتی غفلت میں شب کی کہین پایان
یہ جو میری نماز جاری ہے
صبر کو سر پہ مین کہو بیٹھا
کر تو بخشش مشغل توفیق

بعد کرتے ہی کئی دولالہ
یعنے محشر کے روز ابیرم
حق کی عتاب کو وہ جو آئی راہ
کہیں پایا نہ کہ ہوئی راہ
کہ سمجھتا طلوع کو ہون غروب
شب سے اطراف نو بین کٹیان
منتج وزر و نامرادی ہے
اور توکل سے ہاتھ دھو بیٹھا
کہ نہ ہو لو نہیں یابی راہ طریق

پس کرو انتظار تم یکسر
کہ بتحقیق کونسی انسان
تمکو یارب جگی سیگے بابا
ظلمت ظلم نفس شوم سی اب
تم سی شمع خرد مری گل ہے
صفت فیلک ہو وی لیل و نہار
عمر خر ہوئی بکسب معاش
کسطرح نے بہلا میں یا وہ راہ
تخشع و خضوع و عجز و نیاز

یعنے حال ہال بکہ بکہ
ہین خداوند راہ راست عیان
کہ ہدایت بسو رکہا ہا
ہی ممیز ہی نہ روز نہ شب
تمکو سر صبح شام بلبل ہے
نہوا ہین کہو نماز گذار
پلید گر سے کیا مین اسکو تمام
غیر تیری کرم سکی ای انتظار
کر سجے تو نماز سے ممتاز

اَرِ بِنما کر مرا ایمیسم کو خوار و رسوا ہون نہ محشر کو

سُورَةُ الانبیاء مکیة وآیاتُها مائة واثنتا عشر وکلماتُها الفٌ ومائة وثمانیة وستون وحروفها اربعة آلاف وثمانیة وتسعون ورکوعها سبع

سورۂ انبیا نبی کی تئیں لائی مکہ مین جبرئیل امین آیت اوسکی دوازدہ اور صد سب کی گئیں شمار و عدد

کلمات اوسکے ہین زرو شمار یکصد و شصت و ہشت و یکہزار حروف اوسکے گئی ہین شمار ایکسو نوی اور چہار ہزار

اور اوسکی رکوع ہین سب سات گر شمار اونکو ست وہ صفات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ

آگیا ہی قریب لوگون کو اونکا وقت حساب انجو شخو اور وی غفلت مین ہین سب گردان اسی کرتی ہین اوس حساب سی دہیان

وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد ہی قیامت کا روز اوس سی مراد وعدہ قریب جو اونکی تئین حق کی نزدیک وہ بعید نہین

قریب حق ہی جو وہ ہین بعید دور سمجھین اوسکی وعدہ کو کہ خدا کی یہان کی دن کے مثال ہی ہزار برس [illegible] کے مثال

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

نہین پہنچی تہی اونکو کوئی پند اونکی رب سی نئی کچہ ای لبیب ہان مگر گوش کرتی ہین شتاب سید الانبیاسی [illegible]

اور وی کہیلتی ہین سنکر تمام نزل کرتی ہین وہ سخن سنکر کہیل مین قلب اونکی ہین مشغول فکر قرآن مین کرتی [illegible]

اور چہپایا ہی مصلحت کو ستمگار اون بیہودہ سی کوئی جو ہی انصاف کہنی لگتی ہین یون باہم اال جنکو نقصان کا نہین [illegible]

هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ

کیا نہین یہ بشر مگر تمسا کام سبکا ہی سب پہ تمسا مثل تم سبکی آتا جاتا ہی پانی پیتا ہی کہانا کہاتا ہی

وہ پیمبر حق اگر ہوتا کیون ہمارا طرح بشر ہوتا بلکہ اہل سمان سی کرکی نزول کوئی ہوتا ملک نبی و رسول

اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ

پهر بهلا آتی کیون هو جادو کو
سنتی اوس کی کلام اور قرآن

اور تم دیکهتی هو ای لوگو
کرتی هو اوسی سحر کا بہتان
اور فرشتہ کو جانتی هو تم

یعنی کہتی هو اوسکو جادوگر
اور تم کرتی هو نظر اوسکو
مستحق نبوت ای مردم

معتقد سحر کی هو تم بلکہ
اپنی مانند اک بشر اوسکو

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہتی سطر قصے لگا جواب

یا کریون کہ تو ای بلند خطاب
یعنی سر بات اوسکو هی معلوم

رب مرا جانتا هی کہنی کو
خواه ظاہر هو خواه هو مکتوم

آسمان مین هو یا زمین مین هو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور سنتا هی کافر کی بات
جانتا هی تمام مخفیات
پهر جو اضراب مین سخن سی کیا
وهی جو کہتی تهی سحر هی قرآن

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

بلکہ بولی وهی اسکی زبان
چهوڑ کر یہ بهی کہتی هین بدخواه
کہ ان کہتی هین وه پریشان حال
اور کبهو شاعر اوسکو کہتی هین

اور تهی جو اپنی سن کر قرآن
کہ وه هی ایک شاعر پیرکو
کہ پریشان خیال هین وهی مقال
صرف ایذا و ہتک رہتی هین

چهوڑ کر یہ بهی کہتی هین بیدین
ای ٹهٹهک سی هی شاعری هین
اور کبهی مفتری بتاتی هین
پهر وهی کہتی هین جو نہین یقین

کر لیا باندھ جو یہ اور تهین
تهی یہ بات باندھ هی لی هین
عیب انبیا او نہین لگاتی هین
کہتی رہتی هین سب هم اوسکو یقین

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ

پس وه لاوی ہمکو ایک دلیل
کوئی ناقہ کو اپنی لایا صالح

دکهری او سین کچه تو تعبیر وه
اور عیسی کچهه دکہایا تها

جیسی بهیجی گئی تهی پیغمبر
اور عصا ہاته مین کبهی لایا

وهی جو پہلی تهی معجزی لیکر
کبهی صورت سی اوسکو دکهلایا

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ

نہین لایا یقین اونهی پہلا
کیا بهلا وه یقین لے آوین

یہ جو کفار مکہ هین کیش
جبکہ اون پاس معجزی آوین

کوئی اون اہل قریہ سی گمراه
یعنی اون سی یہ هین نہایت سخت

جنکو همنی کیا خراب تباه
نہ یقین لاوین گی کبهی بدبخت

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور فرمائی جو تھی ارسال تجھ سے پہلی گروہ مرد و رجال جنہیں بھیجی تھی جنکو علم و پیام یا کہ بھیجی گئی جنہیں احکام
پس کرو تم سوال و استفسار یاد والوں سے اونکی سب اخبار جو وہی ہو تم کہ جانتی نہیں کہ پیغمبر بہا ہیں پیغمبر دین

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ

اور کیے تھی نہ اسی نبی ز من جنسے اون انبیا کی ایسی بدن کہ نہ کہاتی وہی سب طعام اور نہ وہ تھی کہ رہتے ہی مدام
یعنے اونکو جلا ہی تھی در پیش اس جہاں میں ہمیشہ رہتی بیش

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

پھر کیا ہم نے راست اور سچا اون سے وعدہ نجات کا جو تھا پھر بچایا اونہیں بفضل و کرم اور جسکو کہ چاہتی تھی ہم
اسی بچایا پیمبرونکی تئین اور جو وہی کہ لائی یقین یا کہ ہمنی رکہا اوسے محفوظ جسکے تھی حکمت بقا ملحوظ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ

اور ہمنی کیی خوار و تباہ متجاوز تھی حد سے جو گمراہ یعنے وہی یاوہ گو اوف شعار جنکا تھا شرک او رعاصی کار
آگی اسکی قریش کو ہی خطاب کہ تلاوت تو ای سعادت یاب

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

ہمنی قرآن تمہیں اوتارا ہے جسمیں وصف و بیان تمہارا ہے کیا بہلا یہ نہیں سمجہتی ہو تم کہ یقین لاؤ اوسپہ ای مردم
پہر تلے مصطفے کی سیلے ظلم اور سب بتونکی یاد سے کیے بوجہکر حق کی جس پہ تہہر [illegible] کر دیا کیسا بلا کر خراب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ

ع

اور کتنی کیی خراب و ہلاک توڑ مارہی جو سبکو گرنا پاک تہی وہی اہل قریہ جو بیباک تہی ستمگار اور جفا اندیش
او بسا ہی کیا تھا بستہ ور [illegible]

پہر جب آہٹ دی پا گئی بد خو
یعنی وی ایکبارگی سب ڈر

کر لیا جس ہمارے آفت کو
دیکھکر بخت نصر کا لشکر
پس کہا شادمانی با استہزا

تب ہی وہ لوگ اوس سے ڈرنے لگے
چار پایونکو وی بہگانی لگی
یا کوئی مومن اونسے کہنے لگا

مارے ہیبت کی اپنی ڈرنے لگی
ڈر کے مارے شکست کہانے لگی

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ○

بہاگنی سے نہ پیش تم آؤ
اور اپنی گہرونکی جانب کو

اور دیکہو جہاں سے پہر جاؤ
یعنی پہر جاؤ جہاں ای لوگو
جسے دیکہا عذاب سے چارا

اوس جگہ کی طرف کہ ای مردم
تاکہ تم پوچہی جاؤ اپنی محل
اور پہلو سے نہ پہیر کارا

عیش پائی لگی تہی جسمیں
معرض حق ہیں آگی کل

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ○

بولی ای وائی ہمکو بیشک ہم
جب کیا بعث اوسکی لوگوکو
پس کیا ایک حکم غیرت رب
گرچہ پہسنکر بنا ای عالم

تہی جفا کار اور اہل ستم
حق تعالیٰ نے ایک پیغمبر
کار فرما ہوا وہ قہر و غضب
منفعل ہو گئے وی سب اکثر

کہتی ہیں جو وہ تہا یہین کاگمان
پیش آئی عناد سے و بعید
کر تیغ بخت نصر آکر
لیک آیا وہ انفعال نہ کام

جسکا مشہور ہے حصور انکا
مار ڈالا ایکایک اونکی تئیں
ہو گئی وی ہلاک سر تا سر
سب کے سب گئی وی بدانجام

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ○

پہر ہمیشہ رہی یہ اونکی پکار
وہ ٹھہرے حصیدے ارشاد

یعنی ای وا اونکی تہی گفتار
اوس کی کاٹی گئی ہی کہاس کے

جب تلک ہمنی کر دیا اونکو
لفظ جا ہے جسکی اصل حصود

کاٹ کر جو ٹہی ہم اپنی لوگو
راکہہ کا ڈہیر ہی بنا مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ○

اور پیدا نہ ہمنی فرمایا
کہیلتے اور لہو فرماتے

آسمان و زمین سرتا پا
یعنی بازی کی ساتہ ہیں ہمنی
قدرت و صنع کی کہانیکو

اور اون دو کے بیچ ہیں جو ہے
بلکہ پیدا کیا ہی اونکی تئیں
اور خلقت کی آزمانے کو

قسم قسم اور طرح طرح کی شی
یعنی ای سید یہان زمین

لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ○

گر ارادہ یہ کرتی ای ہمدم
کہیلنا ہیں کہاں کہلونا ہم
بہکیاں ہم بناتی اونسے
[illegible]

جو اوسی سے کرنیوالے ہم
لفظ لہو اس جگہ جو ہی شان
اپنی قدرت سے اسپر وہ تھیم
کھیلنے کی ہی خبر اوس سے مراد
اسکی آگی آپ کے بلند خطاب
اسی جو کرنا ہمیں وہ ہوتا کام
یا غرض اوس سے زن ہی یا فرزند
ہی بنانی ہی لہو کی اعراب
کرتی نہی لہو را وسپہ ہم اقدام
در کفار یہی وہ ولیند

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ
زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ٥

بلکہ ہم پھینکتے ہیں اسپر ور
پھر یکایک وہ محو ہوتا ہے
ای تمہارے تئیں وہ ربّ جلیل
رست اور حق کو جو ہے باطل پہ
ای اچانک وہ اوسکو کھوتا ہے
اپنی قدرت کی بھیجتا ہی دلیل
کرنی لگی ہو تم سب اوسکو خیال
پھر وہ حق توڑتا ہی سر اوسکا
اور تمکو ہی ڈرا ای لوگو
تا کری اوس سے تم پوچھ کو زنگ
زن و فرزند خالق متعال
وہ جو باطل ہی اپنی ورا
اوس سخن ہی بتاتی ہو جسکو
ہی ولی پر تمہاری جو حائل

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ

اور ملک ہیں اوسکی تئیں
نہ تکبر ہی اونکی عبادت سے
وہ جو افلاک میں ہیں یعنی ربّ ہیں
اوس خداوند کی عبادت سے
اور جو کوئی اوسکی ہیں دیکھ
اور نہ تھکتی ہیں بندگی سی مدام
یعنے تمنی کیا ہی جنکو شریک
نسبت عبادت ہیں کہتی ہیں ہی قیام

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ٥

کرتی ہیں یاد حق کو لیل و نہار
کاہلی سی نہیں وہ کرتی کار

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ٥

کیا بنائی اونہوں نے ہیں معبود
وہی بحشر اوٹھائیں مردونکو
کہتی معبود ہیں بتونکی تئیں
اور معلوم ہی یہ سبکی تئیں
وہی جو مشرک ہیں بت پرست جحود
از سر نو جلائیں مردونکو
اور یہ بات جانتے ہیں نہیں
کہ وہی قادر ہیں جسطرح سے نہیں
چیز وہ ای زمین ہی سے کر
یعنے وہی مشرکان بد انجام
کہ پھر وجہ قدرت سرکار
جان لو جیسا انکی عجز کو یارش
ہیں زر و سیم اور چوب و حجر
ہیں جو حضرت پرستش اصنام
ہی خدائی کی وہ سبھی دیکار
لو ستی رہتی ہیں بتونکا دش

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ج فَسُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

اگر ہوتے ہیں آسمان و زمین میں / تو وہی دونون خراب ہو جاتے

کئی معبود اور سوا شۂ دین / مقصد ہی ہر طرح کی پیش آتے / ایسی باتون سے جو بتاتے ہین

غیر اللہ کی کہ یکتا ہے / پس ہی تنزیہ اوس خدا کی تکبیر / تہمت شرک جو لگاتی ہین

کچھ دوئی سے نہ کام رکھتا ہے / ہی جو پروردگار عرش برین

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۝

نہین پوچھا وہ اوس سے جاتا ہے

جسکے کرنی سے پیش آتا ہے / کہ وہ مالک ہی اور سب مملوک

اور وہی بندگان حق یکسر / کار مالک کو پوچھی کب مملوک

پوچھی جاتی ہین سب وہ سر بسر

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

کیا انکو پسند آئی ہی معبود / پیدا فرمائی یا دو ہی معبود / بعد ازان یا دو نکو فرمایا

اور بن خداوند کی سوا معبود / جو برابر خدا کی سمجھی معبود / خلق کو نائب خدا کا ٹھہرایا

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم / ہی حق عالم کے دو اگر مالک / اسکو مالک کی ہی سند درکار

حسب عقل و نقل ایمردم / تو وہ ہوتا خراب اے سالک / ہین شرک کی یہ امر ہی دشوار

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

ہی یہ قرآن انکی بات گواہ / یون نہین پیرو کرم سبحان / یہ قرآن میں لکھے مضمون

وہ جو امت ہی اب میرے ہمراہ / نہ سمجھتی ہین حق گواہی لدار / کتب منزلہ کی ہین مشحون

اور یہ اونکی دلیل ہی یکسر / بس وہ توحید سے ہین رو گردان / بس نظر اون کتب مین گر تو اب

مجھسے پہلے گئین امم جو گذر / اور نہ ہین پیرو پیغمبر زمان / امر توحید و نفی شرک ہی سب

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

اور یہ بھیجا تھا ہمنی جو بشر / کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ بن

کوئی پیغمبر ای نبوت کیش / سجدہ جو پوچھی رات اور دن / کر عبادت خدا غیر ستم مگر

ہان مگر وحی بھیجتی تھی ہم / اگلی آیت کا کہتی ہین منشا / جاننی کی ہی نفی خو

اوسکو معلوم الشفیع امم / اور خدا کو قاضی بیضیا

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

اور کہتی لگی وی ہیں غناد / بلکہ بندے ہیں گئے اکرام | لگی ہی رحمان نی بیٹی ملک کے لاو / نہیں ہے اہر فرشتگان کرام | پاک ہے اوس سے وہ معبود / اسبابی ارشادتیا وہ قوم جمیع | سر غلط ہی جو کہتی ہیں ... / نہیں ... [illegible]

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ○ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

آگی چل سکتی اوس خدا سے نہیں
جانتا ہی جو اون سے آگی تہا
جو ہے اون کے پیچہی وہ اور خشیت
اور جو کوئی کری مقال ...
پس تو بدل خدا دیتا اوسکو جہنم

بات کرنی میں کہ ملائک دین
اوکی جی اوسنکی سرتا پا
اسی آکو سیکو سمجہ لیا معبود
اون فرشتوں میں سے کسی نی زمین
تا دوزخ سہی اوسکی وہ [illegible]
دیتی ہیں ظالموں کو بدلا ہم

اور وہ سب اوس حق کی فرمان سی
اور سفارش بہی نہیں آپ کی
اور وہ سب [illegible] اوسکی ڈرانی
کہ خدا ہوں میں اوس خدا کی سوا
یون ہین جس طرح اسی قول ان
کرتی جو شرک سے ہیں ستم

کرتی ہیں کام اور عمل [illegible]
ہاں مگر خاص [illegible] کی جنہیں
ہی مخلوق [illegible] خود کرتی ہیں
لیے معبود ہوں [illegible] خدا
[illegible] ربوبیت کی شین

ع

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

کیا نہیں دیکہی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا نہیں تو فلک سے بھی کیا
اور اوگی نہی زمین سے کیا
اس سے سبزی نبات فرمایا
اور باران اون پے برسایا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور بنائی زمین مین پکہ
اوکی ہی اوس مین جبال و
یعنی پہونچین منزل مقصود

ایسے کوہ و پہاڑ السیرو ر
راہین اور رستی ایسے وہ نہاد
ہو نہین راہ راہیان سار و

کہ نہ ہل جائیگی اوکی تئین
تاکہ وی لوگ پائین راہ سفر
ہم اگر اس روش نفرماتے

یعنی رستی جو ہین سروزمین
پہونچین اکر ملک ملکی دگر
کس طرح جیسے و آئی او رجاتے

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور کیا ہمنی آسمان کی تئین
صفت سقفہ وہ جو ہی محفوظ
یا وہ ہی ہر فساد سی معصوم

سقف محفوظ ای رسول امین
یعنی صیندا و کمین ہین محفوظ
تا بمیعاد مدت معلوم
وی جو فرمائی ہین نمونی یاد

اور وی کفار سر سے مغزا لات
یعنی گرنی سی ہی جو حہت مصئون
یا ہی محفوظ استراق سی وہ
انجم و روز روشن اشانی الغرض

ہین نمونی سے اوسکی گردان
یا کہ محفوظ ہی بغیر ستون
اون شیاطین کی اِحراق سی

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

اور وہ ہی وہ کہ ہی بلند قوار
ہر یک اون سے تیر کو بحر فلک

جیسے پیدا کیا ہی لیل و نہار
تیرتی ہین وہ اپنی وضع سے تک
صیغہ جمع اسلیے آیا

اور پیدا کیا ہی شمس و قمر
کہ جو ہی لفظ یسبحون ارشاد
کہ مطالع کو مختلف پایا

اپنی قدرت سے اظہار و انور
کر شمس و قمر ہین سب کا سعاد

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

اور نہین رکھتے ہمنی بخشی
جسکے احمد سید السادات
زندگی سب سے ہی یہ دوام

کہیں اسکو زندگی ہمیشہ
لائی اپنی زبان پر یہ بات
پھر جو مر جاکے تو وہ ہو معدوم

کہ اگر مر گیا تو السرور
کہ محمد نی یہ بکر گزر ور
پس تسلی مصطفیٰ کے تئین

تو وی رہ جائین گے سدا باقی
کوئی و برزن ہین وہ جو دالا
لیکن آیت یہ آئی روح مین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

سرکش اور بھی جو کہنی والا ہی / جانچنی اور آزمانی کر / یعنی سرپر سے کہنی والا ہی تو / تا جزا دینوین اور سزا اکبیر / اور ہین ہمکو آزمانے ہم / اور ہمارے طرف کو ای مردم / پھیکر سب ہی بلا و نعم / آخر الامر پھیری جاؤ تم

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط

اور جب دیکھنی لگین تجکو / وہی جو انکار کرتی ہین بدخو / ای جہل تجسی کرکی ولعون / نہ پکڑتی ہین تجسی ٹھٹھا / کہنی لگتی ہین یکدگر سی یون / کام اونکا نہین مگر ٹھٹھا

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

کیا یہی ہی کہ بدمست تمام / ای نکرتی ہین یاد رحمان کو / یاد کرتا تمہاری ہی اصنام / یا نہین مانتی وی قرآن کو / لیس وی ٹھٹھی کی مستحق ہین سب / اور وے ستہزا ہان بدکردار / یا نہ توحید مانتی ہین لعین / ہی سزاوار اونکو ٹھٹھا سب / ذکر رحمان سی رکہتی ہین انکار / یا کہ رحمان کا نام لیتی نہین

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط

بن گیا ہی انسان شتابی سی / ای نہاد وہ بصر شتابی سی / کہ جیسی ہی کمال استعجال / اور ہمارے عذاب مین استعجال

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

اب دکہاتا ہون مین شتاب / تمکو آیات اپنی یعنی عذاب / یعنی دنیا مین روز بدر عقاب / لیس نہ چاہو شتاب مجسی تم / اور عقبی مین دوزخ سی عذاب / وہ عذاب و عقاب مجسی تم

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہین کافران ابتر / کب ہی یہ وعدہ عقاب و عذاب / جو ہی تم سچے ای محمد اب / اور بھی تمہارے یار ہین سب

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کاش جانین و منکر ای ممتاز / اور نہین مدد کی جاوینگی / او سمی کہ نہ کرسکینگی باز / کہ نجات اوس عذاب سی پاوین / چہرون سی نار روز حشر کو / یا جو کہتی خبر عذاب سی یون / اور نہ سمجھین اپنی پیٹہ سی باز / اوسکو وی چاہتی شتاب سی کیون

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

اور اونکی نشونما زمین سے کیا | اسسے جنت نبات فرمایا | اور باران اوسپر برسایا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور بنائے زمین میں [illegible]
اونکی [illegible]
یعنے [illegible] مقصود

جیسے کوہ و پہاڑ ایسے رو
راہیں اور رستی استوار
جو نہیں اور اہیاں [illegible]

کہ ہر ملک جا لیکی اونکی تئیں
تاکہ وی لوگ پاویں راہ سفر
ہم اگر اس روش نفرمانے

یعنے رستی جو ہیں ہر دو زمین
پہونچیں اک ملک سے ملک دگر
کسطرح جسے وہ آتی اور جاتے

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۚ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور کیا ہمنے آسمانکی تئیں
صفت سقف جو ہی محفوظ
یا وہ ہی ہر فساد سی معصوم

سقف محفوظ ای رسول امین
یعنے چند و سیمین ہیں محفوظ
تا بمیعاد مدت معلوم
وہی جو فرمائی ہیں نمونی یاد

اور وے کفار سر خذلان
یعنے گرنی سی ہی جہت مصئون
یا ہی محفوظ استراق سی وہ
انجم و روز و شب ہیں اوسکی مراد

ہیں نمونے جسے اوسکی گردان
یا کہ محفوظ ہی بغیر ستون
اون شیاطین کے استراق سمع

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

اور وہی ہے وہ کہ اسی بلند [illegible]
ہر یک اونسی ہر ایک بحر فلک

جسنے پیدا کیا ہی لیل و نہار
تیرتی ہیں [illegible] اپنی وحدت تک
صیغہ جمع اسلیے آیا

اور پیدا کیا ہی شمس و قمر
وہ جو ہی لفظ یسبحون ارشاد
کہ مطالع کو مختلف پایا

اپنی قدرت سے اظہار انور
کر دیئے شمس و قمر ہیں سبکا معاد

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

اور نہیں رکھے تھے ہمیشہ جی بشر
جبکہ احمد کہ سید السادات
زندگی تک بیہ اوسی [illegible] دیوم

کہ لیتا سکو زندگی ہمیشہ
لائی اپنی زبان پہ یہ بات
پھر جو مر جاکے تو وہ ہو معدوم

کہ اگر مر گیا تو ایسے رو
کہ محمد نے یہ تکرار [illegible]
پس تسلی [illegible] کے تئیں

تو وی رہ جاینگے ہمیشہ [illegible]
کوئی و بر [illegible]
لیکے آیت [illegible] آئی روح [illegible]

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ہر شی اور یہی ہے چکہنی والا موت جانچتی اور آزماتی کر
یعنی سر پر ہے رکہنی والا اسکو تا جزا دیوین اور سزا ایکبار
اور ہین ہم تمکو آزماتے ہم اور ہمارے طرف کو ای مردم
پہیکر بسیر بلا و لیتم آخر الامر پہیری جاؤ تم

وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ط

اور جب دیکہنی لگین تجکو
وہی جو انکار کرتی ہین بدخو ای جہیل تجسی کریا وہی ملعون
نہ تکرتی ہین تجسی پڑہہا کہنی لگتی ہین بکدر سی یون
کام اونکا نہین مگر ٹہٹہا

أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ

کیا یہی ہی کہ بانہ مت تمام ای ناکرتی ہین یاد رجانکو
یاد کرتا تمہاری ہی اصنام یا نہین مانتی وہی قرآن کو لیس وہی ٹہٹہی کی مستحق ہین
اور وے ستہرا پن بدکردار یا نہ توحید مانتی ہین نہین ہی سزادار اونکو ٹہٹہا کب
ذکر رحمان رکہتی ہین انکار یا کہ رحمانکا نام لیتی نہین

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط

بن گیا ہی انسان شتابی سے
ای نما وہ بشر شتابی سے
کہ جسے ہی کمال استعجال
اوس ہمارے عذاب مین بہال

سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ

اب دکہاتا ہون جلد شتاب
تمکو آیات اپنی یعنی عذاب یعنی دنیا مین روز بدر عقاب
لیس نہ چاہو شتاب مجہسی تم اور عقبی مین دوزخ سی عذاب
وہ عذاب عقاب مجہسی تم

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہین کافران حمرا
کب ہی یہ وعدہ عقاب غذا
جو ہو تم سچے ای محمد اب
اور یہی تمہارے یار ہین سب

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ
عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

کاش جانین وہ منکر ای مستان اور نہین وعدہ کبہی جاوین
اوس گہڑی کو کہ نہ سکینگے ہٹا کہ ہی بات اوس عذاب سی اوران
چہرون اپنی سی نار دوزخ کو یا جو کہتی خبر عذاب سی ان
اور نہ پیٹہون سے اپنی ہی بد اسکو وہی چاہتی شتاب سے کہ

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

اور نہ مہلت دیویں گے اونکو پھر [illegible] کیجیو اگلی امم کی یاد کیجے	پھر نہ پھیر سکینگے وہ اوسکو پھر نہ دینگے مہلت کی سبیل	یکایک پہر وہ کہو وے اوسکی حواس تاکہ تو بیشک نہ پاوین آوین سب	بلکہ آوے گی قیامت اونکے پاس ناگہاں ہوجاوینگے حیران سب

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

آئی تھی جسکے ساتھ اونپر [illegible] تجھسے کرتے ہیں جو [illegible]	لیں لیا گھیر اونکو جو بیٹھے لیس آ کر اوپر ہلیں وہ دغل	انبیا پہلے تجھسے اور رسول کرتے ٹھٹھا تھے ہی پیغمبر دین	اور بیشک کی گئی تھی ہنسی اور بہت ٹھٹھا کیا جن سے لعین

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝

ہو وے کسی سے جو اونکی خدا سے	رات اور دن سے اب رحمان سے یاد رب سے بھی ہیں وہ گردان	کون رکھتا نگاہ سے تمکو بلکہ وہ لوگ ہیں اپنی زبان	کہہ تو اے پیغمبر انسے تو

اَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا

اور بہت [illegible] بعض تفسیر میں [illegible] کریگا [illegible]	کہ بچا لیتے ہیں اونکو تجھسے کر لی تقدیر اوسکی تو معلوم آ [illegible]	کون سے زور میں ہمارے سوا کہ ہی تقدیم اور بیان تاخیر ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا	کیا ہیں ان کا زور کچھ اور خدا اس سے ہی [illegible] [illegible] ارشاد

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝

ہم سے رفاقت اور [illegible] [illegible]	اور نہ تجھی ہی آپ بندہ و تار [illegible] کا دفع ضرر	اپنی جانوں کی ہی نہ وہ دار اور نہ تجھسے [illegible]	کر نہیں سکتی ہیں مددگار اپنی [illegible]

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

[illegible] [illegible] عمر دوام وہی [illegible]	[illegible] اون پہ زندگی جہاں فانی کو	[illegible] [illegible] دور	بلکہ [illegible] فائدہ دور [illegible]

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

اوسکی [illegible]	اوس [illegible] لہاتی ہم	کیا [illegible]	کیا [illegible]

کیا وہی ہیں پانیوالے فتح وظفر | خواجہ دین اور اونکی یار ورفیق | ارض سے ہی ہم نے عرب کی زمین | جس میں تھی کافران لعین

کرلی تسخیر جسکو تھی ہر روز | ہوگئی موسم ظفر اور فیروز

قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ

کہدے تو اے سید زمان زمین | ماسوا اسکے کوئی بات نہیں | کہ ڈراتا ہوں جسے تمکو | ہر گھڑی حق طرف اسی اوسکو

اور نہیں سنتے ہیں کران لعین | اور سنا اور پکار سنکے تمہیں | جب گھڑی دے ڈرانی جاتی ہیں | وحی حق سے ڈرانی جاتی ہیں

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

اور جو پہونچے اونہیں اسی لحظہ | ربکے آفت سے تیری انکو شتاب | تو سراسیمگی سے دیں یہ بیان | بولیں ہائے افسوس ہماری تمہیں

کہ بتحقیق ہم تھے ظلم شعار | شرک تکذیب تہا ہمارا کار

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ

اور رکھینگے ہم ترازو وزن | عدل کی ہم ترازوئیں تہیں | دن قیامت کی تولنے کیلیے | اور عمل کو جو ہیں تمہیں لیے

پس نہ ہوگی کچھ ستم بیداد | جیونکی شے ... | اور جو ہوگا آدمی کا عمل | ایک دانہ سا برابر خردل

لائینگے ہم اوسکو تولنے کیلیے | اوسکا اندازہ لینی کی سبب لیے | اور ہم بس ہیں آپ ہی حساب | لینے والے عمل داد حساب

گرچہ رائی کو کہتی ہیں خردل | لیکن قصد اوس سے ہے اقل عمل | لینے تہوڑا عمل بہی تولیں ہم | کرینگے تولنے میں ظلم وستم

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ

اور ہمنے دیا تہا ہی جو شتحو | موسی اور اونکی بہائی ہارونکو | صحیفہ یا کتاب جو فاصل | تھی یا بین حق اور باطل

اور وہی تہی وہ روشنی کتاب | مثل خورشید تہی جو عالمتاب | اور وہی تہی وہ موعظت اور پند | جس سے ہوں ڈرنیوالے فائدہ مند

وے جو رکہتے ہیں اپنی ربکا ڈر | اوسکو ہیں دیکہی اور پوشیدہ سپر | انکو ہے بیخبر دیکہنیوالے سب | ہیں قیامت سے ڈرنیوالے سب

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

اور یہ قرآن ہی نصیحت و پند | سر بسر خیر اور فائدہ مند | کہ اوتارا ہی ہمنے اوسکو تمہیں | کیا تم اب اوسکو مانتی نہیں

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝

اور دی ہمنی تھی با براہیم
یا نسبت سے آگی ای خوشخو

نیک راہ اوسکی ای نبی کریم
دی تھی توفیق معرفت اوسکو
پس اوسے ہمنی لطف فرمایا

قبل ہارون وموسی عمران
اور ہم تھی بحسب استحقاق
جس نوازش کا مستحق پایا

یا کہ ماقبل از نبی زمان
اوسکی دانا حال بالاطلاق

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝

یاد کر اوسکو اے محمد تو
کیا یہ وصورتین ہین تم جنکو
تھی پوجی اونمین ایک پیکر زر
پاترا شی گئی تھی ہی یکسر

جب کہا اوسنی باپ اپنی کو
سر متبکت ہوا ای لوگو
جامی بیٹھم اوسمین جو بجری تھی
صورت انجم وکواکب سے

اور اوس اپنی قوم کو کہ وی سب
کہتے ہین پہنین وسبھی دو صورت
حیوان سباع وطیور وانعام
آگ اسکی اب اے معانی باب

اہل بابل تھی ای نبی عرب
یا کہ سفہا داور دو صورت
شکل و صورت مین تہی جو اصنام
جانب قوم سی ہی اونکو جواب

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝

بولی پائی تہی ہمنی اپنی پدر
اون بتونکو وہی پوجتی یکسر
رکھکی محفوظ اونکی ہم تقلید
پوجتی اونکو ہین علی التابید

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

کہنے اون سے لگا وہ پیغمبر

تہی تم اور وہی تمہاری جد پدر
آگی اسکی ہی اونکا استبعاد

غلطی مین کہا آشکارا سے
تہی جو تم دیان شرک نہاد

پیرو کیونکر تہین گوارا سے

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝

بولی اسطرح سے وہی سب بدذات

کیا تو لایا ہمین ہی سچی بات
آگی اسکی ہی اب جواب خلیل

یا کہ تو ہی کہلاڑیو مین سے کا
ساتہ اضراب کی بوجہ جمیل

کام تیرا ہی کہیل اور ٹھٹھا

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ
وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

کہنی اون سے لگا وہ ابراہیم
رب افلاک اور زمین کا ہی

جانتی تہی جو لائق تعظیم
جسنی اونکی تئین بنایا ہی

یون نہین جسطرح سے تمنی کہا
اور مین اس بات پر کہ ہی توحید

بلکہ پروردگار تم سب کا
ہون گواہ یقین با تاکید

اہل تحقیق نی کیا ارقام / کہ نکل شہرسی خواص عوام / بجانب دشت عید کو جاتی / سوی بتخانہ پھرکی سی آتی
کرکی آراستہ بتونکی تئین / پوچھنی اونکو کہہ کے سر زمین / باجی ہر طرحکی وہان وی بجا / پوچھنی کی رسوم لاتی بجا
ایکدن حسب اتفاق خلیل / اون بتونین ہجولا قال وقیل / کہنی اسطرح سے لگی وی عنید / کہ ہماری ہی روز فخر و عید
صبحدم شہرسی نکل کرکل / دیکھنی کو ہماری عید کی چل / تاکہ معلوم کرسکے خوبی کو / دین و آئین کی ہماری تو
سنکے اس بات کو نہ مارا دم / نہ زبان پر وہ لائی لا و نعم / عید کفار کی ہوئی جو سحر / لیکے نوری خلیل بھی شتر
توڑنی یون لگا بت انجم / کہ ہوئی بتکدہ سی سب کے گم / لیس مع کدھو وی بار دگر / وقت جانی کی اونکی پاس آکر
نہ گئی اونکی ساتھ ابراہیم / کہتی اون سی لگی کہ مین ہون سقیم / آخرش خشن لیا اون سے / پھر لغرض نہ کچھ کیا اون
عبث علی سوی دشت وی گمراہ / بولی آہستہ یون خلیل اللہ

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ ع

اور خدا کی قسم سمجھ پہ تمام / توڑ ڈالون تمہارے سب اصنام / جس گھڑی جا چکو گی اے مردم / پھر کی پیچھے عیدگاہ کو تم
ایک نی گرچہ سن لیا اوسکو / ٹھیک اوتنا نہین کیا اوسکو / جب گئی لوگ دشت کو یکسر / بتکدہ مین وہ آئی لیکی تبر

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝

پھر کیا اونکو اسی نی ورا / ٹکڑی ٹکڑی مگر بڑا اونکا / تا کہ وی اوسکی پاس پھر آوین / حال پوچھین جو بتنکی پاوین
اسی نی توڑا خلیل نی اوسدم / اون بتونمین جو تہا بڑا وہ صنم / اوسکی گردن مین ڈال کر وہ تبر / آئی اوس بتکدہ سی وہ باہر
وہ جو لفظ الیہ مین ہی ضمیر / اوسکا مرجع ہی ہیگا وہ کبیر / لیتی اوس بت کو جانکر مرجوع / شاید اوسپر کرین رجوع و خشوع
یا ہی عائد اوسکا ہی وہ ابراہیم / شاید اوسپر کرین رجوع لئیم / یا کہ اوسکا معاد ہی اللہ / کہ خدا کی طرف پھرین گمراہ
دیکھکر اون بتونکا عجز تمام / اونکو تو عید حق سی ہوے کام / الغرض وقت شام وی کفار / پہونچی اوس بتکدہ مین آخرکار
دیکھ ٹوٹی ہوی بتون کی شریر / آئی حیرت مین سر بسر بتیر

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہنی اسطرح سی لگی وی دغل / کہ بھلا کسنی کر لیا یہ عمل / تہا کرون سی ہماری جسکو مدام / پوچھتی رہتی ہم تھی صبح و شام
بیگمان وہ کوئی ہی بی انصاف / کی اہانت بتونکی اوسنی صاف / یا کیا اپنی جان پہ اوسنی ستم / توڑ ڈالی ہماری جسنی صنم

پہر لگی کرنی جستجو سید ین ۔ ایی آپس مین بتشکن کی خبر ۔ جسنے اوس آزر کو کیا احقار ۔ یاد کرنے سے سوجہی جوکرم تلاش ۔ قوم کو اوسنی کردیا افشار ۔ ہوگیا راز اوسیکے سب فاش

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝

بولی ہمنی سنا ہی ایک جوان ۔ یاد کرتا تہا اون بتونکو عیان ۔ کہتی ہین لوگ اوسکو ابراہیم ۔ ایی کہنا جاہی جو ابراہیم

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝

کہتی نمرود کی لگی رہ سیان ۔ تاکہ دیکہی لوگ [illegible] ۔ وہی جو [illegible] ۔ دیکہ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] نمرود ۔ پیش جسہان وآعین مردم ۔ لائی حضرت خلیل کہہ مردود

قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ۝

بولی سب وہی بد انجام ۔ [illegible] ۔ [illegible] سوال [illegible] ۔ کیا سیلا تونی کرلیا یہ کام ۔ [illegible] ۔ [illegible] حال اون [illegible] ۔ کہا کرون پر [illegible] ابراہیم ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ یعنی وہ قلع اور کسر عظیم ۔ کروہی کیون پوچہتی تہی آدمی ۔ [illegible] جب تونکی سب تم

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

[illegible] ۔ ایی لگی جی [illegible] ۔ [illegible] ۔ پہر لگی کہنی [illegible] ۔ [illegible] ۔ کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ۝

پہر نگون سار ہوگئی یکسر ۔ [illegible] ۔ شرمساری سی ڈال دی سر ۔ [illegible] ۔ اور لگی کہنی [illegible] ۔ [illegible] ۔ ڈال کر سر سر نگون ۔ [illegible] سب

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ کرنہ دی منفعت وہ کچہ تمکو

اور نہ پہچانی کچھ نہیں وہ مرد
کیا نہیں عقل کچھ ہو تم سب

جو لگو اوسکو پوجنے یکسر
ہی پرستش وہ تمکو شایان کب

اف تمہیں اور اونکو اے مردم
پھر جو حجت نہ اوسکی کفار

جنکو بن حق کی پوجتے ہو تم
یوں ہوے وے مجوز اصرار

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝

بولی اوسکو جلاؤ اے لوگو
پس نمرود شاہ بد اعمال
جمع یکماہ تک کیا ایندہن
کر کے مشغول آگ میں پھینکا
بولی حاجت کہوں ہو نہیں لیکن
بولی بس ہی سوال میرا کو

اور مدد اپنی ٹھاکروں کی دو
یک خطیرہ بنالیا فی الحال
اوسپہ ڈالا قرابوں روغن
اونکو اک منجنیق میں ٹھہلا
سیرا حاجت سرا ہی تجھ بن
علم اوس حق کا حال میرا کو

جو مدد کی ہو کرنی والی سب
جیسکے تھے ساتھ گز بلند دیوار
اوسکو آتش لگا کی دہکایا
بولی فی الفور آ کی یوں جبریل
بولی جبریل کا ہی خلیل اللہ
اونکو ثابت قدم جو یوں پایا

اسطرح سے مدد کرو تم اب
کیا لکھوں طول عرض کی مقدار
اپنی حق میں سقر وہ بنوایا
کیا تو حاجت کہی ہی کی خلیل
اپنی حاجت کہو اوس سے جاہ
آگ کو سرد حق نے فرمایا

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝

ہمنی اسطرح سی کیا گفتار
ابن عباس نے یہ فرمایا

اوس خطیرے کی آگ کو ناری
برد کی بعد جو سلام آیا
پاتی اوس بن جناب ابراہیم

ہو تو ٹھنڈک تمام اور آرام
اسمیں حکمت یہ ہی کہ اونکی تئیں
ماری جاڑے کی ایک رنج عظیم

از براے خلیل رب الانام
ہوئی رحمت وہ اوس نفس تئیں

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝

اور لگی چاہنی وے ناہنجار
یعنی کہ بیٹھی خود بخود الزام
پس بصبر و ثبات ابراہیم
ہو گئی آگ یکبیک وہ باغ
پہولی نرگس تہی سطر و حسنی ہان
گل کوزہ جدا تماشا تہا
وہ گل جعفری کی اوسمیں بہار

اوس نبی ساتھ کید و آزار
اپنی کوشش سبھی سبر ہوئی خام
اوس خدا نے کیا وہ فضل عظیم
جس سے ہو وے دل ارم پر داغ
تک رہی جسکو دیکھہ کر رضوان
جسکے پانی کا خضر پیاسا تہا
رشک سے جسکی زرد رو شیدا

پھر کیا ہمنی اونکو خاسر تر
لائی برہان وہ سعی کوشش کر
کہ نہیں کرتی پائی آگ احراق
کہل گئی اوسمیں ہر طرح کی پھول
چاندنی یوں رہے تہی اوسمیں کہل
دیکھتی آگ میں کہلی جو گل
تہی اسی رنگ اوسمیں رنگ برنگ

پانیوالی زبان ہوئی یکسر
اپنی جو تہہ اور خلیل کی بیچ بیچ
تکیہ سو بغیر غل و نفاق
گل فردوس جس سے ہوں مجہول
جس کو مہتاب دیکھ ہو وے خجل
لیتی منصب جسکو سے کا بلبل
گل صد برگ و لالہ وار رنگ

آگ بالائی مرج یکبارہ بہوئی نمرود کو کرم نظارہ
اس بہن کو زبان پہیلایا جس خدا نے تری یہ فرمایا
واسطے اوسکی مین کرونت بیان اوسکی قدرت سے ہیسر و عیان
پہر تبرکی وہ چہار ہزار ذبح کرنیکے واسطے ہیوہ طیار
پاکیا ہیچ اون پہرکی تسکین اور دیا رنج پہر ہی کو تسکین

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچائی سے ہیش آئی ہم اوسکو اور لوط کو بفضل و کرم
اوس زمین کے طرف کہی وہ شام ہمنی خوبی رکہی تہی جسمین تمام
فائدہ کو جہانیونکے لیے انبیا بعث اوس زمین مین کیے
سن اجمال کی تو اب تفصیل کہ گئی اوس عراق سے ہی خلیل
فلسطین کے طرف بحکم نجات اور گئی لوط سو موتفکات
ایک دن رات کی مسافت پر دو نون وہ بستیان تہین ابہی

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

اور ہمنی اوسی دیا وہ پسر تہا جو اسحاق نام نیک سیر
اور ہمنی اوسی دیا یعقوب اور بہی زائد جو اوسکا تہا مطلوب
یعنی پوتا بہی ہمنی اوسکو دیا گرچہ بیٹی ہی کا سوال کیا

وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝

اور ہر چار وہی بلند مقام کردیا ہمنی نیکبخت تمام

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

اور ہمنی کیا تہا اونکی تئین پیشوایان خلق اپنی دین
کہ بتاتی وہی راہ ایمان سے یکدگر کو ہماری فرمان سے
اور بہیجا تہا ہمنی اونکو پیام کام کرنا بہلائیونکا مدام
اور کرنی کہتی پنجگانہ نماز اور دینا زکوۃ ای ممتاز
اور تہی سب وے انبیا و رسل بندگی مین لگی ہماری کل
یون ہے انوار مین بیان مقام تہا اقامت ز روی اصل اقام
کرگئی ما لعبد کی طرف کو مضاف کردیا حذف حرف تا کو صاف
متفق سب ہین گروہ نحاۃ کہ ہی قائم مقام تا وہ صلوۃ

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور دیا لوط ابن ہاران کو حکمت و علم ہمنی اونکو شیخ

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

اور بخشی تہی ہمنی اوسکو نجات ایسی بستی سی تہی پلیدہ صفات
کہ وہ کرتی تہی زشت گندہ کام یعنی قطع الطریق اور اغلام

	بیگمان تھے وہی لوگ بدکیش	فسق اندیش حکم سے باہر	

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

اور درلائی اوس نبی کو ہم	مہربانی مین اپنی تودہ سقیم	بیگمان ہی وہ لوط پیغمبر	نیکبختون سے اپنے تودہ سیر

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور کر نوح کی بہین تو یاد پہر سنا اوس پکار کو ہمنے	جب پکارا وہ از رہ فریاد دیکہہ اوس انکسار کو ہمنے سخت غمسی کہ تہا بڑا وہ غم	اوس سے پہلے وہ عجز مین آکر پہر بچایا تہا ہمنی اوسکے تئین اپنے طوفان سے اپنی تودہ شمیم	کہینچکر ظلم قوم سر تا سر اور لوگونکو اوسکی اپنے دین

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ

اور بد دکہہ سے ہمنی اوسکے تئین	اوس عذاب الٰہی سے پہیر دین وہی تو مردم شریر تہی انکہ شوخ	وہی جو تکذیب آیتہ ہشن سے اپنی سب ڈبایا تہا ہمنی اون سبکو	آیتونکو ہمارے جہٹلائے

وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ

اور کر یاد اے محمد تو جبکہ شب کو گئین ہین اوس جین ہی روایت کہ محکمہ مین آ ایکدن حسب اتفاق کہین بکری والا یہ ہی جو پوچہا کہ وہ دی اپنی بکریان کہیت کر کے ہیت مین انکو خاص ایام تہی وہی حالانکہ یازدہ سالا	حال داؤد اور سلیمان کو بکریان ایک قوم کی آکر جبکہ داؤد ہوتی مصدر آرا آئی دو شخص محکمہ کی تئین شب کو کہیتی گیا ہی پہیری چرا ایلیا کی تئین با شش عزیز کرتی نزد داؤد چہہ کو تہی نگاہ عقل رکہتی تہی عمر سے بالا	جب لگی کرنی حکم دونون تئین اور خود ہم تہی ای رسول الله تب سلیمان آکی اوس دریے ایلیا نام وہ جو تہا دہقان پہر جو مجرم کو یون مقرر پایا کرکی اپنا لحاظ دین اور کیش پہر لگی جانی دونون اپنی گہر پہونچی اوس محکمہ مین جو شنکہ	اور کہیتی تہنا اپنی زمین اونکی اوس حکم و فیصلہ کی گواہ پوچہتی سرگذشت حکم پدر یون لگا کہنی کاہی تی ازمان حکم داؤد نے یہ فرمایا آئی اوس حکم ساتہیون میں پیش کہ سلیمان علی او بنینا حال تہا صین و حکم پدر

بھلی وہ حکم آپ نے جو دیا
تو وہ اون بکریوں کا پیتا شیر
پانی دہی سے پیشر آتا وہ

پاس تھا جسمین کچھ نہ کیا
اور لیتا وہ انتفاع کثیر
ریج ہر طرح کا اوٹھاتا وہ
اسطرح کا جو عدل فرماتے

سونپ دیتی جو عدل فرماکر
اور کھیتی وہ بکری والی کو
حال اول پہ ہوتے کھیتی جب
کوئی نقصان نہ دونون تن پاتے

کھیتی والی کو بکریان یکسر
سونپ دیتی جو عدل فرماتے ہو
بکریان پھیر کھیت لیتا تب

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

پھر تفہیم پیش آئے ہم
اور ہر ایک کو کیا تھا عطا

صرف تعلیم ہوگئے بکرم
ہمنے حکم اور علم سر تا پا

ای سکھایا تھا جیسا ان ہو
یعنے داؤد کو بھی سکھلایا

ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو
جو سلیمان کو ہمنے بتلایا

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ

اور مسخر کیے بفضل کمال
اور اڑتی وی جانور کہ صریح
کہ وہ تھے بیشن خلق کی ہی عجیب

ہمنے داؤد ساتھ کوہ وجبال
کرتی داؤد ساتھ جو تسبیح
قدرت حق سے ہی عجب وہ کیب

کہ وی تسبیح کرتے اور تنزیہ
اور تھی کرنیوالی ہم یہ کام
ہر کجا قدرتش علم افراخت

ساتھ داؤد کے بوجہ وجیہ
اپنی قدرت سے ای بلند مقام
از غرائب اگرچہ ہو بسے ساخت

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ
فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝

اور ہمنی اوسی سکھایا تھا
کار زرہ نما تمہاری سے
جب وہ تھے ہی کتاب اپنی بور

اک نیا نام تمہارا پہر آوا
یعنے قتل اور زخم کاری سے
تیر ہی لگتی تھی کہ وہ جوشن و طبور
کرتی ہی بات تھی سپاس فقط

تا بچاوی وہ تمکو ای لوگو
سو بھلا کیا ہو تم سپاس اندیش
اور بناتی زرہ لگا کر ہاتہ
ہوتا لوہا تھا نرم موم نمط

یا کہ اور کہیں نگاہ ہم تمکو
شکر نعمت سے آنیوالی ہیں
جسطرح اور خلق آتش سا

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ
الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝

اور سلیمان کی واسطے وہ باد
ہمنے مطیع رکھی تھی جسمین تھا تمام

تند اور تیز تھی جو حد سے زیاد
وہ چلتی زمین کشور شام

چلتی لیکر اوسی بغیر وشرف
اور ہیں ہم ہر ایک شی کی شہین

حکم اوسکی سی اوس زمین کی طرف
جانتی والی ای رسول امین

اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا — کہ سلیمان نی بنایا تھا
ایک تخت اسطرح کا عالی شان — جسکی تعریف ہوسکی نہ بیان
بیٹھتے اوسپہ وہ بلند خطاب — لیکے لوگونکو باہمہ اسباب
پھر ہوا ایک یا وہ تند آتے — کہ اوڑا کر زمین سی لیجاتے
راہ یکماہہ وہ پھر بین مدام — شام سی تا یمین یمن سی شام
چلتے مافوق تخت نرم ہوا — اور ہلاتی تخت کو نہین ہلا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

اور کیے تھے حکم میں شیطان — اوس سلیمان کی ای نبی زمان
وے جو غوطے لگاتی اوسکی لیے — موتی دریا سے لاتی اوسکی لیے
اور بناتی وے کام اسکی سوا — مثل انواع صنعت اور بنا
اور رہی تھی ہم اون شیاطین کو — اپنی قدرت سے تھام انکو [illegible]
تا نہ سرکش ہوون وہ سلیمان سے — ای نہ باہر ہوون اوسکے فرمان سے
اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان — انکی تابع کیے تھی یون شیطان
کہ وے دریا سے لاتی غوطے مار — اونکی خاطر جواہر شہوار
غوطہ زن ہوتی جسجگہ شیطان — آدمی کی تئین وہ تا بکیان
اور عمارت بناتی وے بلند مقام — اور وے لیتی اسطرح سے کام
اور سفر مین مثال حوض و چاہ — چلتی دیگین [illegible] ہمراہ
اور اسیطرح وے بلند وقار — سخت سی سخت لیتی اونسی کار

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور کر یاد قصہ ایوب — نسل عیص برادر یعقوب
جبکہ آیا پکارنی سی پیش — اپنی خالق کو وہ نبوت کیش
کہ بلا شک لگا ہی مجکو ضرر — اور تو ہی راحمون سے راحم تر
ای الہ آہین راز کیا ہی چھپا — اسکا نکتہ تجھے بتا تو بھلا
ہی وعیدنا وہ صابر اکی خلاف — مسّنی الضر اسجگہ پہ صاف
اسرہ وش سی لکھا ہی کہ اوسپا — [illegible]
کہ ہے دفع بلای رنج و ضرر — لائی تھا اونکو اپنی سجدہ پہ
پالکی کرنی اسطرح وہ مقال — [illegible]
یا لیجیے نماز تنگ آکر — بولی اسطرح سے وی گھبرا کر
یا نہ آئی جو وحی اونکی تئین — بولی اسطرح وی پیمبر دین
یا جب آئی تھی قلم و دل پر — تا غضب لایا وہ کریم کا شکر
یا گلا دشمنا کی ساتہ وہ تہا — [illegible]
یا بایا ہی جبرئیل امین — مانگنی یون لگی دعا کی تئین

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ

پھر اجابت ہیں آئے ہم
اور عطا کی تھی ہمنی اوسکی بیٹیان
اور ہی بیٹی عابد و نیکی سے لیے
منتہی تھین واسطی سے تھا
تھا نہ زنہار اونکو غصے کا کام
سکل اندام اوسکا مصر سے
کر دیا دی کی اونکو دولت و مال
جیون نبوت کے تھی شرف وی شاد
نقد و زرع و کشت اونکو دیے
سات بیٹی دی حسین اونکو
شکر لاتی بجا و رات اور دن
اونپہ شیطان کو مسلط کر
زیر دیوار جب صرا کے گئے
جسم و اندام آسیب سے جھڑ کر
یارہی اوس بلا مین دن رات
جب گھر جاکے دی ستودہ مال
یارہی صرف جسمت اونکی ندیم
پھر جو دی اوس عاسی بیچ آئے
بلکہ بک دو حمید فرمائے
پی کی پانی نہائی اور جب
اور کر یاد حال اسماعیل

اور دعا کی تھین بفضل کریم
اوسکی اولاد ای پیمبر دین
جنسے ثابت ہو شیدگی یہ کیے
عیص اسحاق کو نسب اونکا
نہ سنا تھا کبھو الم کا نام
پاک تھا فضل حق برتر سے
حق تعالی نی مستطیع الحال
یون پہر بھی بنایا ہمین بہر فصیح وہی شاد
باغ جنت سرشت اونکو دیے
اور دین بیٹیان تھی تین اونکے
کام کرتی نہ کچھ عبادت بن
کھولی طعام و نیوی یکسر
جتنے آل و عیال اونکے تھے
مرزق کرم ہو گیا سب کر
سات سال اور ماہ وہشت سات
دیتی فی الفور اونکو گھر سے نکال
تھی جو رن اوسکو بنت افرائیم
متصل کو حق نی پہونچائے
دی کنیز و غلام وجو پائے
ہو گیا دور رنج اونکا سب

پہر دیا کھول ہمنے سر تا سر
اور مثل اونکی اونکی سات اولاد
اہل تحقیق سے ہو معلوم
اول الحال تھین وہ سرور دین
اجر رحمت سی حق کی تھا یکسر
تھا ضرر ان کو نہ خلل سی کچھ کا
نہ ہوئی دسمن جہان مین وی اگر
حد سی زیادہ تھی حد نی اونکو سوا
رحمت و عیش اونکا رکھہ ملحوظ
بخشیں عدہ ہیبت کو لونڈی اور غلام
آخرش مبتلا بلا سے کیے
جل گئی سند باد کی مارے
سینی پہر و فنا ہوی انعام
کہنچے تکلیف وہ اٹھارہ سال
دی جو اونکی رفیق تھی اور یار
کوئی غمخوار تھا نہین اونکا
اوس بلا پر کی صبر فرمائے
پس جلا دو وہ مر لیے اولاد
اور زمین سے نکال چشمہ آب
اور بہ ہین ابر احمر سے

تھا جو اوسکی تھین و بیخ و ضرر
مہر سی اپنی بہانکی کرے ایجاد
کہ اون آلوب کا وطن تھا روم
مبتلا تھی کسی بلا مین نہین
مزرعۂ عیش اونکا تازہ و تر
اونکی باغ وجود مین زنہار
غیر آسودگی تماشا گر
نعمت دین و دولت دنیا
زن و فرزند سی کیا محظوظ
اور انعام اونہین کیے انعام
حق تعالی نے امتحان کے لیے
کہیت اور باغ و بوستان سارے
مر گئی یکبیک کنیز و غلام
یا کہ تیرہ برس وہ رنج کمال
کر گئی ساتھ ہی سب اونکے فرار
غیر یا خیر و خستہ بیٹا
جیسے نعمت پہ شکر وہی لاتے
اور نہ دی اوسقدر اولاد
اونکو بخشے شفا مرض سی شتاب
بیٹیان تین روز رنگ زر سے
وہ جو تھا قدر و مرتبہ عالی جلیل

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ

اور کر یاد قصہ ادریس	کام تہا جسکا درس و تدریس	اور ذو الکفل کی تہین یاد	تہا جو صاحب نیک نہاد
سب سے وہ تہے صابر استودہ سیر	رنج و تکلیف اور شدائد پر	اہل تاویل نے کیا تاویل	بستی یک مین تہی جو اسماعیل
کیست کا تہا نہ اوسمین نام و نشان	اوس سے اونکا ہی صبر ہوا ہے عیان	اور ادریس کہینچتی تہی جہا	اپنی اوس قوم کی طرف سے ادا
اور ذو الکفل نے کفالت سے	رنج کہینچا تہا سو ملالت سے	لفظ ذو الکفل سے ہوا ارشاد	زکریا یہان ہین اوس سے مراد
یا تہی الیاس یا وہ یوشع نام	جیسے انوار مین کیا ارقام	لیک صحیح مین ہے اوتیقہ لبید	اونکو ایوب کا لکہا فرزند
ایک انسان کی ہوی ضامن ہو	پہونچی زندان کی مصیبت کو	ہو کی محبوس حسبۃ للہ	سہہ لیا محنت و الم ناگاہ

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ٥

اور ورلائی اوس ہونکو ہم	رحمت اپنی مین استودہ شیم	بیشک وہ سب ہے وہی پیغمبر	نیکبختو مین یعنی فرمان بر

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کر یاد مچہلے والی کو	جب گیا خشمناک غصہ ہو	پہر گمان کی گیا وہ اپر ور	کہ نہین ہم پکڑ سکین اوس پر
یعنی سمجہا کہ ہم کرینگے نہ تنگ	اوس سے جا کے راہ اور طریق	پہر جو دریا مین اوسکو پہونچا	بطن ماہی مین قید فرمایا

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پہر پکارا وہ بطن ماہی مین	کئی تاریکی او سیاہی مین	کہ نہ معبود کوئی ہی تجہ بن	عیب تجہمین نہین ہی کچہ ممکن
مین تو ہو ظالمو مین ہی الٰہ	کہ تیری حکم کی نہ دیکہی راہ	وہ جو ظلمات ہے یہان ارشاد	اوس سے تاریکیان کئی ہین مراد
[illegible]	ظلمت بطن ماہی و دریا	اور تاریکی شب یا بد ا	

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ٥

پہر سنی اوسکی وہ دعا ہم نے	اور وہ غم دیا چہڑا ہم نے	اور اسیطرح مین چہڑا لی ہم	مومنونکی ہین بلطف و کرم
لفظ ذو النون جو ہوا ارشاد	اوس سے یونس نبی یہان ہین مراد	اہل تحقیق نے کیا ارقام	رکہتی والدہ اونکی متی نام
وی جو قندیل تہی مسجد مین	اونکی یاروں سے تہے وہی دین	رات دن رکہتی بندگی مین قیام	غیر طاعت نہ تہا انہین کچہ کام
حکم پہونچا کہ مسجد مین قندیل	نینوی کو اونہین بلا تعجیل	تا وہ لوگونکو راہ پر لاوین	بت پرستی سی منع فرماوین
الغرض وہ چلی خفا ہو کر	راہ مین پہونچی ایک دریا پر	لب دریا پہ ایک پیر کو بیٹہا	دوسرونکو لیا بدوش اوٹہا

ہاتھ عورت کا ہاتھ مین لیکر
چھٹ گیا ہاتھ سی وہ زن کا ہاتھ
وہ لپٹ سی اوٹھین لانہ کہین
پیش آئی جو امر دعوت سے
اکیدم شیطان نی ستم کیا
تین دن کا قرار فرما کر
ہوگئی تا بجا سی پیش آئی
بولا یونس سے جا کی شیطان نی
دلمین یونس کے یون خیال آیا
سیل کیطرح ہو سکے رفتار
لوگ بولی کہ او ہمین سے وہ غلام
پہر اوسی بحر مین کے ڈال دئے
قرص خورشید در سیاہی شد
تب اجابت سے وہی مشرف ہو
بیل سی حق نی کردیا سایا
حکم پہونچا کہ پہر وہان جاوین
پہر سے دونون کے لیے اوزار

آئی دریا کی یکبیک اندر
گر پڑا طفل تہا منی کی ساتھ
بہیڑیا لی گیا تہا اوسکی تئین
نہین مانگنی نحوت سے
دعوت حق پہ اہتمام کیا
شہر سی وی نکل گئی باہر
درگہ حق مین التجا لائے
کہ بلا سی وہ شہر ہے مصئون
مجکو جیوتہا خدا نی فرمایا
جا کی اک ناؤ مین ہو وی سوار
جسکا مالک سی بہاگنا ہی کام
یکبیک ناؤ وسی نکال دیے
یونس اندر دہان ماہی شد
پہونچی فی الفور اپنی مقصد کو
اور ہرنی سے دودہ پلوایا
قوم کو راہ دین بتلاوین
قدرت حق سی لی انکو بنیو تن

آب دریا تہا زور سے جاری
دونون یہ کر لگی کنارے جب
ای یونس و ذوالنون ۱۲
پہر وی اوس شہر نینوہ مین گئے
سنتی ہی حکم حق عزوجل
آخرش اونسی آکی تنگ کمال
تیسری دن عذاب سے آول
یکبیک فضل حق سے برسے
مبتلا ہی بلا نہین وی ہوئے
ہو خفا چل کہڑی ہو ناگاہ
ناؤ جاکر بہنور مین کہانی لگی
پہر جو قرعہ کو کام فرمایا
پس بفرمان خالق متعال
پہر پکاری جو اپنی رب کی تئین
وہ جو مچہلی گئی نکل اونکو
جب تندرست ہوگئی یونس
منتظر تہی وہی آؤ کچہ آنی کی
گرگ اوسکو نہ کہانی پایا تہا

نہ ہو سکی اونسی کچہ سو ودا اری
ڈہونڈہا اوس سری سے تہ جب
کہ ہر کو گمذاشتہ ۱۲
حق تعالی کا لا کی حکم بجا
کرنی اونسی لگی تک جہل
حق سی چاہا عذاب استیصال
نوٹ گریٹ وہ قوم آئی نکل
ٹل گئی اونکی وہ بلا سے
پہر حق سی ابہی تلک نہ ہوئے
حکم آنیکی کچہ نہ دیکہی راہ
بہیٹہتی ہی وہ ڈوب جانی لگی
تو اونہین کی وہ نام پر آیا
اونکو مچہلی نگل گئی نہ بحال
اوس اندہیرون مین وہ پہر فی دن
لب جو پہر گئی اوگل اونکو
پہر اوسی شہر کو گئی یونس
دین و آئین کی سکہانی کو
بعض لوگون کی وہ ہو ڑا پایا تہا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

اور زکریا دا سے مجہہ تو
رب مری چہوڑ مت مجہے تنہا

ذکر ماہی کی قصہ کو
ای عطا کر مری تئین بیٹا

جبکہ آیا پکارنی سی ہیش
اور تو وارثون سی ہی بہتر

اپنی خالق کو وہ بہوت کی بار
کچہ نہین باک جو نہ دی تو پسر

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ

پھر سنی ہم نی استودہ شعار
جسنے عورت کو اوسکی تہی عقیم
اور ہمکو پکارتی تہی وہ سب

زکریا کی وہ دعا و پکار
پاکہ اخلاق ہمی تہی وہ سقیم
رغبت و دہشت سی آ تہی ہر سبا
ہی رغبت سی غرض رہا کی ثواب

اور دیا ہم نی اوسکو تہا جیسے
بیکماں وی پیمبران کرام
اور تہی سب وہ انبیا ہمکو
اور ترہیب ہی قصد خوف عقاب

اور کیا اوسکی زوجہ کو جو بانجہ تہا
دور تہی سب بلا یکدین تمام
شجر انہیں تہی صرف قربان ہو

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ

اور کیا وہ ہی بلند مقام
پھر دیا پہونک ہم نی اسمیں شیخو
اک نمونہ جہان والونکو

اوس عفیفہ کو جسکا مریم نام
بیچ اوس ان کی روح اپنی کو
جس سے قدرت ہماری ظاہر ہو

جسنے عفت مین کہو لیا تہا
اور ہم نی کیا تہا اوسکی تمکین
کہ ظہور رسیر بغیر باپ

فرج و شہوت کی اپنی تا حیا
اور بیٹی کو اوسکی انکی دین
بیٹے ہی کمال قدرت ہی

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ

یہ تو ملت تمہاری ہی مروم
اور لیا کاٹ امر اپنی
سب ہماری طرف پہر آئینگی

ایک ملت ہی جسمیں ہو سب ہم

اور میں ہون تمہارا خالق و رب

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ

ایسی بس تم عبادت کرو ہم سب
اپنی آپس مین فرقہ فرقہ
اپنی اپنی جگہ وہی جائینگی

وہی لیا بانٹ کاٹ کاٹ تمام
اگلی ہیت فی دین کا سب کام
فرقی فرقی ہوی بنا دہر سے
کوئی یہود اور کوئی نصرانی سے

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ

ع

پھر جو کوئی کری کچھ اچھی کام
اور تحقیق تو ہم اوسکی ہم

اور وہ مومن ہو اوس کا بلند مقام
لکھنی والی ہین ہم ستودہ شیم

سعی ناحق اسکی ہی ورنہ کفران
جو وہ ہو سنت کتاب عمل

دور ہو اوسکی کام سی وہ زیان
کسی ضائع ہو پہر ثواب عمل

وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

اور لازم ہی اوپر بستی وہ جسیر
کہ وہی کرتی نہین توبہ رجوع
حکم ہوتی ہلاک اور پامال

اہل اوس شہر اور قریہ پیر
یا نہ پہرتی حیوۃ کو مجموع
اونپہ آتا عذاب استیصال
کرلی معلوم پڑہ کی سفہاء

ہمنے جسکو کیا ہلاک و تباہ
یا نہ پہرتی وی کفرسی بیدرنگ
بعض کہتی ہین زائدہ لاکو
[illegible]

ایک آفت کو بھیجکر ناگاہ
چہوڑتی حشر تک وی سبکو بہیر
یعنی اونپر حرام پہرنا ہو

حَتّٰی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ

یہانتک کہ جب کہ وہ یاجوج
فتنہ سیکوی سر کے زور ہین
قصد اوس سے ہی قیامت کا
کار دجال جب تمام کرین
پیش آوین بظلم و جور و ستم
یا کہو وہ نہیں جہین جا کر
اب کرین اہل آسمانکو ہدف
پہر جنگ آیں وہ سنکی خرکار

اور ساتھ اونکی فرقہ ماجوج
کہین سارے جہان کی تہین
کہ قیامت کی وہ علامت ہی
صبح ہستی کو اونکی شام کرین
مارے ڈر کی کوئی نہ مارے دم
شام کی شہرین مین سراپا
پہینک کی تیر آسمانکی طرف
حضرت عیسی اور اونکی یار

اور وی جاوین بلندی سی پہسل
پی لین پانی بحار کا یکسر
بعض سی اسطرح ہوا منقول
تب یاجوج اور وی ماجوج
کہو وہ مین جہ لک ہو متحصن
پہر لگین کہنی اسطرح وی لعین
پہر فلک کی طرف وی چلاوین تیر
تب دعا سی مسیح کی ناگاہ

دوڑتی آوین اونچیو سی وہ
کہا لین ہر ایک چیز خشک اور تر
کہ وہ عیسی فلک سی کرتی نزول
سد سکندری سی کی خروج
یعنی اور اونکی ہاتہ مین
کرلیں قتل ہمنی اہل زمین
خون آلودہ پہر آوین تیر
کر دی اونکو خدا ہلاک و تباہ

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
اپنی حیرانی مین کہتی ہم سب
کہ ہیں گذر گئی ہوالی ہم

پہٹی کی پہٹی [illegible]
ہائی غفلت کہ اس سی رکہا
یعنی منکر وہ انبیا سی خبر

آنکہیں اونکی جو کہتی ہیں انکار
یعنی اس ان سی تہی [illegible]
تا لتی جان بوجہ ہم یکسر

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ

[illegible]

اسکو ہم جہونکتی ہیں [illegible]

جہونکتی سب ہین دوزخ مین

ہادی سنگ جن ہیں دوزخ ہیں

تم سب اوس پاس آنیوالی ہو
یعنی دوزخ میں جانیوالی ہو

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ای اگر ہوتی یہ صنم معبود
کس لئے ہوتی یہ گرفتاری مردود
اور ہر ایک عابد اور معبود
تو نہیں پہنچتی وہی سب آہ
بیچ اوسکی ہیں رہینگے خلود
ای نہ دوزخ میں آتی دیکھیے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اونکو بھی اوس میں سخت چلانا
یا سنینگے اوس میں کوئی بات نہیں
ہوگئی جلد مشرکان عرب
کہنے لگا ہے کہ لگا مردود
کیا بہلا وہی بھی نہیں
یعنی شور و فغان سی شیرا نا
اپنی شور و فغان سے وہی بہید نہیں
آتش غیظ و زفان غضب
کیا نہیں پوجتی عزیر کو یہود
پوجتی ہیں ملائکہ کے تئین
تب اس آیت کو حق نے اوتارا
اور وہ اوس میں نہیں سنینگے بات
اہل تفسیر نے لکھا ہی یون
ابن زبعری سنکر
کیا نصاریٰ نہ پوجتی ہیں مسیح
بولی سنتی ہی وہ بہی زبان
اونکا فرمایا
جب یہ ہوئی نازل تو وہ صفا
کر اس آیت کا سنتی ہی مضمون
آب افشان ہوا اوس آتش
ابن مریم کو جسکا نام مسیح
کیا نہ معبود ہی شیطان

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝

بیشک جنکو ہوچکا اول سے
ای عزیر و ملائک و عیسیٰ
دا سطی اونکی ہم سے روز ازل
سابقہ نیک ہوچکا جنکا
[illegible]
دور دوزخ سی وہ رہینگے تمام
[illegible]
اونکا اعلیٰ بہشت میں مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

[illegible]
یعنی دوزخ سی جو دوری ہی
رہینگی وہ سدا ہون ہر مدام
اور وہ اودہر تو نہیں جنکی تئین
ای تنعم سی اونکو ہوگا کام
چاہتی ہیں جی اونکی ہر صورت میں

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہ کریگا حزین اونکی تئین
ڈر بڑا یعنی نفخ صور پسین
اور کہن کر کرینگی یہ کلام
اور لینی اونہیں فرشتی آئین
آدن وی سب فرشتگان کرام
یعنی گورون سی جب اوٹھائینگے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

یہ تمہارا وہ دن ہی ہمدم
جسکا وعدہ دیا گیا ہو تم
یہ تمہاری جزا کا دن آیا
وہ جو موعود تمکو فرمایا
یہ تمہاری لیے ہی روز ثواب
تمکو دنیا مین جو کیا تہا خطاب

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد وہ دن تو کر ایہ دین
کہ لپیٹین ہم آسمانکی تئین
جسطرح سے لپیٹ لیتا ہو
بیچ طومار کے نوشتونکو
لکھتی ہین یون بشمس انوار
کہ سجل سے مراد ہی طومار
یا وہ ہی نام اوس فرشتی کا
کہ وہ ہی نامہ و نوشتی کا
مہتمم ہی لپیٹنی مین مدام
لیکے از دست کاتبان کرام
یا سجل نام تہا ستودہ صفات
کاتب وحی سید السادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ٥

جیسے فرمائی ہمنی تہی آغاز
ای خدیو پہلی خلق ای ممتاز
پہر دوبارہ بنائین ہم اوسکو
یعنی دوسرا کی لائین ہم اوسکو
ہی یہ وعدہ ہمارے ذمہ پر
ہم تو ہین کرنیوالی ای سرور
ہی وہ ایجاد اور بعث جہان
ہمکو دونون برابر اور یکسان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ٥

اور تحقیق کہ لکھ چکے ہین رقم
بیچ داؤد کی زبور کی ہم
نیکی لیے ستودہ صفات
یا کہ موسی کو بہیجا توراۃ
کہ زمین بہشت و خلد برین
یا کہ ارض المقدسہ کی تئین
ارث مین لینگی اوسے مری عباد
خلق کو ہو حسنات ارشاد
یعنی کہ ہوین اوسکے نگین
امت سید زمان و زمین
یا کہ والی ہون اور ولایت پر
عامہ مومنین سراسر

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ٥

بیشک اسمین کہ کیا مذکور یاد
یہ پہنچانا ہی مطلب اور مراد
واسطے قوم کی کہ ای سرور
کرنیوالے ہین بندگی یکسر
یعنی اس مین ہی اعجاز قرآن
اپنی امت نبی زمان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ٥

اور نہ بہیجا ہی تجکو ہمنی مگر
مہر کی جہانکی لوگون پر
یعنی تجہسے بمردم سنفاد
ہی صلاح معاش اور معاد
اور تیری سبب با اہل ضلال
ہی نجات عذاب استیصال

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ٥

کہ یہی حکم مجکو پہنچا ہے | کہ تمہارا خدا اکیلا ہے | پہر بتاؤ تو پہر بہلا کیا تم | کرنیوالے اطاعت ہو ہر دم

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ

پہر جو منہ پہیر سے پہیر لیں | یعنے توحید سی جو پہر جاوین | پس کہ اونسی تو ای بلند مقام | کہ تمہین ہم نی کر دیا اعلام

اوس مساوات پر کہ ہم اور تم | مین برابر ہی تک ہر دم | جسکے دونوں طرف بلا رجحان | [illegible]

تم اسی کر سکو ہو دونوں کام | سر بسر ہی پہر اختیار تمام

وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ

اور نہیں جانتا ہوں بالذات | کہ ہی نزدیک یا کہ دور وہ بات | جسکا وعدہ دی گئی ہو تم | وہ جو ہی بعثت و حشر ہر دم

یا ہی قصد اوس سے قوت اسلام | ہو نصرت الہ یہ [illegible]

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

وہ تو ای سید ستودہ صفات | جانتا ہی پکارنیکی بات | اور معلوم ہی وہ بات اوسکو | تم چہپاتی ہو جسکو ای لوگو

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

اور نہیں جانتا ہوں ای لوگو | شاید اسمین ہی جانچنا تمکو | اور ہی فائدہ تمہیں اور ہو | تا بوقت مقدر اور [illegible]

اسی ضلالت مین تم جو ہو مشغول | اپنی اقرار گوئی ہو بہول | تنبیہ جو تمکو سنا ہے نہیں | شاید اوسکا یہی ہی [illegible]

کہ سزا ابھی نہیں کہا محفوظ | آزمائش تمہاری رکہہ ملحوظ | دیر فرمائی جو سزا مین آج | ہی تمہارے لیے [illegible]

قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

یون لگا کہنی وہ نبی عرب | ہم ہین اور اون کفر کیشون مین ای رب | حکم انصاف و راستی سے کر | ای شتابی عذاب بہیج ان پر

رب ہمارا ہی مہربان تمام | اوسی چاہا گیا مدد وہ مدام | جو بیان کرتی ہو تم ای کفار | کہتی رہتی ہو جو اسے انکار

کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق | اوسمین کیون ہی دیر اور تعویق | پاک ذات اوسکی ہی سلام | [illegible] ایام

یعنے تم کرتی ہو وہ لغو کلام | ہی مدد چاہتا ہمارا کام | پس دعا آپ کی ہوئی مقبول | کر دیا خاک انکو خوار و ملول

وہی جو ہی غضنفر [illegible] | جا ہی قال [illegible] اور ہون قل | وہ خداوند مستعان دو کون | [illegible]

کہ مرا سوز [illegible] ہمارا امید | اسپر رحمت ہی تازہ جاوید | کہ ہی باز لغو حرکت سے | [illegible]

سورة الحج مكية الا ستة آيات وهي ثمان وسبعون آية وكلماتها الف ومائتان احدى وتسعون وحروفها خمس آلاف ومائة وخمس وسبعون وركوعها عشر

سورۂ حج کو جان تو کہ کلمے اوسکے ہیں ز روی شمار	ایک ہزار اور دو سو اکیانوے اور ... اور اوسکی رکوع دس ہیں	[illegible]	[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

يا أيها الناس اتقوا ربكم إن زلزلة الساعة شيء عظيم

مردو ان زمان رکھو تم ڈر وہ جو ہی لفظ زلزلہ ارشاد	اپنی رب کے عذاب سے ... شروع ساعت ہی زلزلہ ...	[illegible]	[illegible]

يوم ترونها تذهل كل مرضعة عما أرضعت وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد كتب عليه أنه من تولاه فأنه يضله ويهديه إلى عذاب السعير

اور کوئی ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ع

یہی ازل سے لکھا گیا جسپر	لوح محفوظ میں یہ سب پر	لا کر کیا اوسکو دوست شیطان کے	اور چلے اوس کے پیچھے
میں وہ بہکا دے اپنے تابع کو	اور لیجاوے اپنے تابع کو	[illegible] عذاب [illegible]	[illegible] سوز [illegible]
اہل تحقیق کی ارشاد	کہ مجادل علیہ کا سب سے معاد	ایک لعین تھا جو یوں لکھا ہے	[illegible] علیہ کا شیطان
کہتے ہیں یوں [illegible]	کہ اس آیت کا ہی نضر [illegible]	وہ جو کہتا تھا بحث کر [illegible]	دختران خدا ملائک کو
[illegible]	اوس [illegible]	[illegible]	[illegible] کو کہتا لا طائل

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

کہہ تو اے منکر ان کا پیام	جب ہو کہیں حشر میں سے	او تحقیق تم تھے اول حال	[illegible] کیا تشبیع کمال
خاک سے پھر منی سے بعد از آن	خون بستہ سے با ہمہ احسان	پھر نیا یا تھا منی سے	اسی ذلیل منی اور چھوٹی سی
شکل و صورت سے ہوئی عیاں	جس میں کچھ عیب او نہ تھا نقصان	اور اس نا درست سے	جس میں نقصان ہو یا ہو
عیب جس کے بعض جز میں	یا کہ نقصان بعض عضا میں	[illegible] اک حال سے بحال دگر	منتقل کردیا ہے جس [illegible]

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ

تا کریں اوسے ہم بیان تمکو	قدرت اور حکمت اپنی ای لوگو	کہ وہ مبدا اور انتقال کا حال	ہو دلیل معاد و استدلال

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ٹھہرا تے اوسکو ہیں شکم	جسکو ہم چاہتے ہیں ای ہمدم	تا بوقت مقرر اور موعود	[illegible] تا وضع حمل سے [illegible]
جسکے شش ماہ ہیں کمتر	اور دو سال مدت اکثر	کہتے ہیں شافعی چار برس	[illegible] اکثر بیان [illegible]

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

پھر ہم اخراج کرتے ہیں تمکو	بطن مادر سے طفل ای لوگو	پھر ہم لاتے ہیں سب کے پیش	کرتے ہیں ہم نصیب حصہ [illegible]
تا کہ پہونچو جوانی اپنے کو	قوت اور کاروائی اپنی کو	اور کوئی ہی تم میں وہ [illegible]	کہ کہا جاتا ہے [illegible]

خواہ پوری ہو اوسکی عمر و جیسا اور تم میں سے کوئی ہے جو پہنچے پھر جاتا ہے حال طفلی کو

اسی بوقت بلوغ یا قبل وفات کرو وہ آتا ہے پھر کے بار دگر بہول جاوے جو اوسی جانا ہو

خواہ قبل بلوغ مر جاوے بدترین عمر و کہن سن کی طرف آگئی پھر بعث پر یہی استدلال

زندگی ہی سو اپنی پر تاکہ سمجھی سمجھ سکے کچھ وہ حرف کرتا ہے تو وہی سو وہ خصما

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

اور دیکھیگا تو زمین کی نہیں اور اگاتی ہی وہ زمین کو سبز کر [illegible]

وہ جو ہی خشک اور تر نہیں سر سبز ہو گیا تازہ و تر خارسی میں کیا ہی جیسوں [illegible] گروہ نابود را بقدرت بود

پھر جہاں ہم اوتارین اوسپر تشنہ لبی سی سخن آگاہ آنکہ بی دانہ نہال افراشت چہ عجب گر دہد بود وجود

ہلتی اور پھولتی ہی ہو سیراب ہی یہاں جنبش زمین بگیاہ دانہ ما ہم شجر تواند ساخت

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی افزایش و تحویل اور [illegible] کہ اسے [illegible]

اور احیا ہی ارض [illegible] وہ جلاتا ہی جملہ مردوں کو

[illegible] کہ خالق [illegible] اور وہ ہر چیز اور ہر شی پر

ہی [illegible] ہی تو انا و قادر [illegible]

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ

[illegible] اور بیشک خدا اوٹھائیگا

آنیوالی ہی اسپر وہ سیر لیے اونکی تئیں جلائیگا

شک نہیں ہی جو اوسکی آئی پر جو ہیں گور تئیں ہی بائی پا

مرشی خلق کی جلائی ہیں تاجزا دیوی اور [illegible]

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ

اور بعض آدمی ہیں ایسے اور جھگڑتے ہیں آپس میں کلمتی ہیں یوں [illegible] انوار جسطرح سے اُلی اور نضر

جو جھگڑتے ہیں بی ہو [illegible] بلی کتاب منیر روشن ہی [illegible] تاکید کی ہی تکرار اور دوسری بار اونکی اور

اور نہ اوس دلیل کی کرتا لیعنی کرتی ہیں بل سند ہی جدال پاکر وسا کا قران سیدھا اور غرض دوسری ہی حقی

[illegible] تقصد کی راہ [illegible] بحث ہونگی ہی بغیر استدلال بعض اہل یہ ہی سو وہ نہاد کرتا اہل کی ہی جو تقلید

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

موڑ کر اپنی کروٹ اور دامن
اوسکو ہی اس جہان میں رسوائی ہے

یعنے صرف غرور ہو ہمہ تن
پہر کی روز جیسے پیش آئے

تا کہ بہکاوے راہ یزدان سے
اور چکھاوینگے ہم اوسکو روز حساب

یعنے لوگونکو اوسکی فرمان
مار جلنی کی جسمین ہی ہو بتیا

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے یکسر

تجکو ہو وے نصیب اوس سے یہ
یعنے کفر اور معصیت کی تئین

جسکو ہو بتجاویا ہی پیشا پیش
وہ جو تو کر چکا ہی پیش ازین

دونون ہاتھون نے تیری کی ہی بہ

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور بتحقیق خالق سرمد
اگلی آیت کا ہی یہ جو خطاب
جسکو عارض ہوا ہی یہ آزار

ظلم کرتا نہیں ہی بندون پہ
کہ مدینہ ہی زمرۂ اعراب
اور کی بحث نی مددگاری
اگلی آیت خدائی سمجھائے

اور رہ کرتا عبید بیان
آکی کرتی ہیں پیشوا حضرت
کرنی اسلام کی لگا تعریف
شان مین اوس گروہ کی اوتری

ہی وہ لفظ مبالغہ ایمان
لائی ایمان اور یقین یکسر
اور سمجھی ضعیف اونکو ضعیف

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ

اور بعض وہ ہی کہ آئیسر
جسطرح سے کنارے لشکر پہ

پوجتا حق کو ہی کنارے پہ
منتظر وقت کا ہو کوئی بشر
یا کہ بی حرف سے مراد بیان

یعنے کرتا ہی بندگی حق کو
بہاگ جاوے اگر شکست اوسکے
انحراف اور ضعف ایمان

دین و ایمان اپکا یا نسبت
اور ٹھہر جا ہی جو ظفر پاوے

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ

پہر اگر پہونچی اوسکو نیکی مال
یعنے آیا ہی جسطرح سے یقین
ہی آسی بیت کا ایک نشان اوسکو
شومی بخت سی سمجہ کر شوم

تکسی آرام اوس سے وہ فی الحال
پہر کی جاوے اوسیطرح کی تئین
سند بو سعید سے مسطور
اپنی اسلام کی تئین مذموم

اور اگر پہونچی اوسکو رنج و بلا
دین اسلام سی گذر جاوے
کہ نبی پاس ایک یہودی آ
کرنی حضرت سی یون لگا وہ کلام

تو پلٹ فورًا اپنی منہہ پر جا
ارتداد اور کفر پر اوسکے
لائی ایمان ہوا جو نابینا
مجہے کر دیجئے اقالہ اسلام

لائی اپنی زبان پہ وہی نو شنیو	آن الا سلام لا یقال کو	پھر ہو مرتد وہ ہو گیا بے دین	لائی آیت یہ جبرئیل امین

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

کہو دی کئی ٹوٹی ہی سر سے دنیا	اپنی مقصود کو نہیں پہونچا	اور ٹوٹی میں آخرت کہو دی	کام آیا نہیں عمل کوئی
ہی یہ دنیا و آخرت یکسر	پایا ٹوٹا صریح اسی بد سر	لیئے دنیا کی نیکی پاسے اگر	تو وہ قائم رہی عبادت پر
اور اگر پائی رنج اور آزار	تو اوسی چھوڑ دی وہ بدکردار	کسی دنیا او دوسرا ابد سر دین	شل اوسکی کوئی زیان نہیں
جیسے اس عہد میں عوام الناس	ہو گرفتار رنج یا افلاس	کفر کو اختیار کرتے ہین	دین و ایمان سے گذرتی ہین
کہتی ہین جو یہی مصائب ہین	ہم خدائی سی اوسکے تائب ہین (نعوذ باللہ منہا ۱۲)	جو یہی ہین مصائب روزگے	ترک روزہ ہی ہمکو فیروزے
جو ابیلا ہمکی ہی سنتے و غم	باز آئی نماز سے اب ہم	اوس قیام و قعود سی یکسر	اوٹھتی فتنی ہین بیٹھتی ہین گہر

يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

پوجتا اور پکارتا ہی لعین	غیر سے جو ہیچ اوسکی تئین	کہ نہ کرتا ہی کچھ برا اوسکا	اور نکرتا ہی کچھ بھلا اوسکا
	پیچ منش ہی ہو جانا راہ	دور مقصد سی ای ہیولی [illegible]	

يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝

پوجتا ہی اوسکی وہ بد انجام	جسکی ایذا قریب تر ہی تمام	کام آتی سی اوسکی اسیر ور	کہ سفارش کی ہی رجا یکسر
بیشک وہ رب ہی برا وہ یار	جسکو وہ پوجتا ہی لیل و نہار	اور البتہ ہی برا وہ رفیق	ای جسی پوجتا ہی وہ زندیق

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

بیشک وہ رب خالق برتر	اونکو داخل کریگا اسی در	وہی جو ایمان لائی اور یقین	اور کیا ہی بیلا ٹیونکی تئین
جنتوں میں کہ جنکی ہین بسیار	جنکی نیچے سی جابجا انہار	کہ خدا تو وہ کر دکہاتا ہے	جسکے خواہش یہی ہیں آتا ہے
کہتی ہین وہ جماعت غطفان	اسی طرح سے لائی جب ایمان	کہ محمد کو ہوئے فتح و ظفر	یہاں جیسے فریق اعدا
اور شفاعت کا مرتبہ اوسکو	آخرت میں کہیں نصیب ہو	تب اس آیت کو حق نے بھیجا	اوس تعرض کو قطع فرمایا

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ

جو کوئی یوں گمان کرتا ہو
تو وہ تانی رسن کو سوی فلک
پھر وہ دیکھی اوسنی بدبدہ فکر
ای جو دنیا کی تنگدستی سے
پوچھی کچھ اور شی بغیر خدا
جیسے اک آدمی رہا ہو لٹک
کر اگر کھینچی رسن کے تئین

کہ نہ دیگا مدد خدا اوسکو
اور رہی اوس رسن میں کھنچ وہ لٹک
کیا بھلا لیگیا وہ اوسکا لگ
باز آئی خدا پرستی سے
ہاتھ جسکے نہی بھلا و برا
اک رسن تان کر سوی فلک
تو وہ پہونچی تا آسمان برین
ہی امید خدا رسن سے مراد

اس جہان میں ظفر سلی مدا [illegible]
پھر منزا وار ہی کہ کاٹی رسن
کہ جو غصہ آوے دلا [illegible] ہے
چھوڑ دیوی بنا امید و یاس
اپنی دل کا رکھک پاس
گر یہ اوس سے وہ چھٹ نہیں سکتا
اور اگر اوس رسن کو توڑا جاے
اور بلندی فلک سے رکھو یاد

اور یقین شفیع فرما کر
تا زمین پر وہ گر پڑی ہمہ تن
یعنی جو شی نجشم لائی ہے
حق تعالی کی بندگی کا پاس
کرلی یہ صورت اپنی دلمیں قیاس
سو توقع تو ہی وہ چھٹ نہ سکا
پھر بھلا کیا امید ہے اور رجا

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ

اور اسیطرح اسی پیمبر دین
اور اللہ سو جہو دیتا ہے

یعنی نازل کیا ہی اوسکو تیئن
یعنی قرآن سی بوجھ دیتا ہے

آیتیں صاف با وضاحت تام
جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے

ہیں کھلی جسکی خبرین اور احکام
جس پہ فضل اوسکا اور عنایت ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِــِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

بیشک وہ جو مسلمان ہیں
اور جو ترسا ہیں اور مجوس تمام
کہ خدا جملہ چیز سی ہی گواہ
کہتی صابی ہیں اور کتابی [illegible]
ہی نہ معلوم [illegible]

اپنی خالق پہ لائی ایمان ہیں
اور جو کرتی شریک ہیں اصنام
یعنی ہر شی کی حال سی آگاہ
دین جیسے دین بدلی جو [illegible]
یا سر ہی سی ہی غلط ہیں ہی

اور جو اوس کی ہیں یہود
حق تعالی تو فیصلہ فرماے
سامنی اوس اللہ آپی ہر شی
پوچھتی ہیں جو بس اگلا [illegible]
آگی آگی ہی اپنا چھٹا سب

اور جو صابئین ہیں مردود
اونکی یا ہیں روز حشر و جزا
اور سی زنہار کچھ نہ چھپی ہے
اور کتی ہیں کہ یک نبی کا نام
کرلی پیرو بھلا وہی [illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تونی اسکو کہ خدا
اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ
اور بہت آدمی کرتی ہین سجدہ

کہ خدا کو سر جھکاتی ہین جسکو
اور درخت و دواب سارے انبوہ
ثابت اوپر عذاب ہی جنکا
مستحق او سب ہین المردودین

وہی مالک ہی ہین جو چرخ برین
زمرۂ مردمان سی بسیار
حق علیہ العذاب تا سلسلہ
اسمین زنہار اختلاف نہین

اور جو کوئی ہین بروزمین
اسکو طاعت سی ہین جھکاتی
کر دا سر جھکا کی سجدہ کو

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩

اور جسکی کری اہانت حق
ای کری خوار خالق مطلق
حق تو کرتا ہی جو چاہتا ہی کام
پس نہین کوئی اسکو ہی ممتاز
یا اہانت ہو یا وہ ہو اکرام
دینی والا بزرگی کے و اعزاز

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۚ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۚ كُلَّمَآ أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

ہین یہ دو خصم اپنی رب کی
ہو ہی جاوینگی اونکی خشک گلو
جسکو گرمی سی سب جلا یا جاوی
اور اونکی عذاب دینی کو
پھیر ہی جاوینگی ہین گرزان
کہ مقابل ہی اس سبقت کی

کہ جھگڑتی ہین اپنی حق پر
پیرہن آتش کی لیتی ہین
وہ جو کچھ ہین اونکی پیٹ میں
گھبرا جاتے ہین اس سی
اور کھینچ کی جانب کی پاس
بہر کی روز دہی جو ہیگا

پھر جو انکار سی کی ہین
ڈالا جاویگا ای بلند خطاب
اور جھری نکالی جاوینگی تمام
جب ارادہ کرین کہ آئین نکل
نہ خصمان جو ہوا ارشاد
دی جو یا ہم سوی دو چار

اونکا جھگڑا ہی فیصلہ پای
اور پر اونکی سرون کی جلتا آب
آگ کا ساگر میں وہ پانی کام
نار دوزخ سی مار کر جو غل
ہین کلمان وہ کافر اونکو
تین کافر تھی تین تھی مومن

کرتو اول شمار اونکی تین
تیسری تہی عبیدہ والا نام
یا جھگڑنے لگی وے اہل کتاب
اور ہماری تہی سے پہلے پیغمبر
ہم محمد کو سچ سے جانتے ہین
اور ہماری کتاب و پیغمبر
تب [illegible] حق نے یہ جوایا

وے جو تہی تین اونمین اہل یقین
کہ ان تینون کو اہی بلند مقام
اتفاقاً یہ فرقہ اصحاب
تم سے ہم ہر طرح ہین بہتر
اور تمہارے نبی کو مانتے ہین
خوب پہچانتے ہو تم یکسر
رفع وہم یہود فرمایا

ایک حمزہ وہ سید الشہدا
اور کفار سے تہی تین عتبہ
کہنے اس طرح سے لگے وے لعین
بولے مومن کہ ہم کہین ہین اشرف
وہ تمہاری کتاب ہے قرآن
تب کرے [illegible] ہوا انکار
[illegible]

دوسری وہ علی شیر خدا
عتبہ و شیبہ دو ولید پلید
کہ ہمارا قدیم ہے دین
ہر طرح سے ہے حق ہمارے
ہمکو یکسان ہے اسپر ایمان
[illegible]
[illegible] کیا خدا کا بیان

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

بیشک رب خالق برتر
جنتون مین کہ بہتی ہین انہار
اور لباس اونکا ہو [illegible]
کہ پہنی [illegible] دنیا مین
[illegible] حدیث مین [illegible]
[illegible] دونون کو مرد پہنی [illegible]

اونکو [illegible]
نیچے اونکے سے آب کی انہار
اون بہشتون مین [illegible]
ہو وے محروم اوس سے [illegible]

[illegible]
گہنا پہنائی [illegible]
سید الانبیا نے فرمایا
[illegible]

[illegible]
[illegible] اور [illegible]
یون حدیث صحیح مین آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

اور پہنی [illegible]
کر جو خدمت غلام [illegible]

اور گہنون مین [illegible]
ہاتھ مین [illegible]

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

اور دکہائی گئی وے [illegible]

بات ستہری کی [illegible]
پاک [illegible]

[illegible]

اور [illegible]

الحمد لله الذي هدانا لهذا

[illegible]

اور جو کہ بہشت میں ہے [illegible] | یا دی دنیا میں پڑہ شہادت کو
الحمد للہ الذی اذہب عنا الحزن
الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ
کرینگے اس طرح سے گفتار | پہونچیں اوس رتبہ سعادت کو

یا بتوحید یا باستغفار | یا کہ قرآن پڑہ کی ای دلدار

وَهُدُوٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝

اور دکھائی گئی وہ اہل یقین | راہ تعریف کی گئی کی شمین
یا ستائش کئی گئی کی راہ | کہ ہی اسلام یا کہ وہ اللہ

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

[illegible]
اور رکھی ہیں باز [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]
احترام اور [illegible] مسجد
اور [illegible]
اور کہ ہیں باز لوگوں کو
مسجد بیت الحرام ہوتی ہیں
[illegible] اور [illegible] کی یاروں کو
حق تعالی کی راہ سی بدخو
اور [illegible] خاص عام ہوتی ہیں
رہ گئی تھی طواف سی بدخو

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاکِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ

وہ کہ ہمنی بنا دیا جسکو
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور اعظم
[illegible] جگہ پاوین
اس جا [illegible] شہر
رہنی والی اور آنیوالی وہان
ہیں برابر وہی دونوں [illegible]
کہ ہی مسجد سی قصد حرم
[illegible] نزول فرماوین
آپ [illegible] اور برابر [illegible]
اور بحکم لوازم تعظیم
ذات مسجد مراد ہی اس جا
اسی بحکم نزول با تعظیم
[illegible] بہین کرین رہا
[illegible] ہیں اور یا [illegible]
ہی برابر مسافر و مقیم
[illegible] کا
ہین برابر مسافر و مقیم
ساکنان بیوت کر ای [illegible]

وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کیا ہی بیان
[illegible] مسجد [illegible]
[illegible] انکو دکہ کی مار
جان لیں [illegible]
[illegible] انکو [illegible]
[illegible] دوزخ و نار
[illegible] ان کی ہی [illegible]
عذاب الیم دوزخ و نار

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِکْ بِیْ
شَیْئًا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۝

اور جسدم قرار ہمنے دیا
اسکا اقرار اور شرط و عہد کیا
اور اونکی لیے کہ صرف قیام
کرتی ہیں پہلی عہد میں وہ مقام
تب ہوا یوں خلیل کو ارشاد
اوسکی سایہ کہینچ خط و لکیر
اوس سے امت ہے ہوئی مخصوص

یعنے جسوقت ٹھیک ہمنے کیا
کہ مری ساتھ کچھ شریک نکر
ہونیوالی نمازیں ہیں مدام
محترم تہا با حترام تمام
کرنی سرسے وہ کہیں بنیاد
اوس مکانکو وہان کیا تعمیر
خاص انکو وہ حکم ہے منصوص

ار براہی خلیل ابراہیم
اور رکھہ گہر مری کو پاک و صفا
اور اونکی لیے کہ ہیں وہ سدا
جب گئی مدت دراز گذر
ایک بادل فلک پہ دکہلایا
بیٹہ گئے زمین جو جنتیں تہا م
پہر وہ مسجد بنا کی ابراہیم

جا ہی کعبہ کو اہی نبی کریم
واسطی اونکی کرتی ہیں جو طواف
کرنیوالی رکوع اور سجدا
کچھ نہ اوسکا رہا نشان و اثر
اوسکا جتنا کہ طول و عرض سایا
تہا نہ اونکو رکوع سی کچھ کام
ہوئی مامور یوں بحکم کریم

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مار ای خوشخو
آئیں وی پیدل اونٹ اور غیر
تب بفرمان خالق معبود
اوس ندا کو خدا نے سنوایا
شوق حج جسکے دل میں آتا ہے

بیچ لوگون کی حج کعبہ کو
ہر طریق بعید سے یکسر
کرینگے وہ ابی قبیس صعود
جسکے مقسوم حج کو اوسنے پایا
یا پیادہ وہ یا نکو جاتا ہے
یا بلحاظ [illegible] زبان

آئیں تجہہ پاس پانوسی چلکر
یا کہ آئیں پیادہ اور سوار
بولی [illegible] کہ ای مردم
پس اگر کہنے تا بہ یکسر
لیک ای استطاعت مرکب
بیہی [illegible] الوداع بیان

اور ہر ایک اونٹ دبلی پہ
راہ سی وہ جو دور ہے بسیار
حج بیت خدا کو آؤ تم
بطن مادر میں اور بہ صلب پدر
فرض ہوتا ہی وہ کسی [illegible]

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

تاکہ دیکہیں وے لوگ اپنو کو
ذبح پہ اوسکی جو دیا اونکو
پس سمجہہ کر مباح کہاؤ تم
اون منافع سی [illegible] نہاد

فائدون اور منافع اپنو کو
روزی اوسنی کیا اونکو
اون بہائم سی گوشت اپنا
دین و دنیا کی فائدے [illegible]

اور لیں نام خالق قیوم
چار پایون وہی جو ہیں انعام
اور کہلاؤ تم ایسے بہوکی کو
نفع ایام سی غرض ہیں بیان

کئی اک فرد ہیں کہ ہیں معلوم
اسی کرینگے ہی خدا کا نام
کہ وہ محتاج اور ہیں مسکین
شہر سی اوسکی [illegible]

یعنی بیسوین اور گیارہوین تاریخ	اور بعد اوسکی بارہوین تاریخ	ان کو نہین قبولیت کا کام	ذبح پر ہی خدا کا لینا نام
جو بہیمہ ہو شکر کو مذبوح	پاک از راہ نقل ہو مذبوح	آپ کہاوین کہ ہی مباح ہوا	اور اراقت فقط ہی قرب خدا
	ذبح بیلی تصور سے کہ جو ہو	آپ کہانا نہین اوسکو	

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پہر جو [illegible] کہ ہی [illegible]	میل اپنی کو اوس سے [illegible]	اور کرین پورا اپنی نذرونکو	دور نہین میل [illegible] ہو جانا ہو
اور پہر یہان گرد کی ہی [illegible]	یا ہی آزاد از تسلط و بیم	کرتی لبیک ہین تہا شروع	قص و حلق اور تیف ہی ممنوع
تیل یا [illegible] الٹی ہین [illegible]	رکہتی ننگا ہی جسم تن کی [illegible]	شامل ہین ہین و ناخن و مو	نہ تراشا تہا اتلک جسکو
[illegible]	سب احرام تہی جو منع تمام	پہر نہا کروی پاک ہوا و صاف	پہر کر گیری جا ہین بطواف
اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ اوسیکا طواف کرتی تہی	اور کرتی ہین نام حق کا لی	ذبح کو اوس طواف سے پہلی
[illegible]	چار پانون جیسے اونٹ و غنم	اور جن مفتون کو مانا ہو	سر لیسی ہی ادا کرین اونکو
	افضل [illegible] کسی کی تین	غیر اللہ کی درست نہین	

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

پہر جو احکام حج [illegible]	تمنے معلوم کر لیی فی الحال	اور جو کوئی تن کری تعظیم	حق کی حکمونکی اسی نہی کرنا
لیس [illegible] اوسکو [illegible]	اوسکی رب کے یہان ہر [illegible]	اور روا ہین بہیمہ [illegible]	جنکو تم پالتی سے [illegible]
[illegible]	حیوان بہیمہ و سائبہ [illegible]	لیس بچو گندگی اوثان سے	اور بچو قول زور و بہتان سے
[illegible]	نہ کرے سبہی بنا کی تم اوسکو	حرمات خدا ہین کہ احکام	جن کا حکم ہی نا روا و حرام
یا حرم [illegible] اون یہان [illegible]	اور متعلقات حج ایجان	لیک جو منع ہین ہوا کیا اشارہ	اوس سی [illegible] ادب [illegible]
ور کیا [illegible]	کہ وہ حق کی ادب کی ہی تعظیم	وہی جو قربانیان ہلال لا دو	تو نہین [illegible]
اور جسی جانو کہ [illegible]	بیش قیمت ہو اور بہا گران	ڈال کر جہول اوپر اچہی لا	اور خیرات جہول بہی تاتین

گستہ کی تیان سے ہین مقصود	کرلی ہین ذبح تہان پر جو مقصود	یا وہی اوثان بدا جو ہین پلید	جیسے اونکو ہین کیا ...
اور وہ جو قول زور ہی ارشاد	اوس سے ہی پوجنا بتونکا مراد	یا کسی اور کا وہی لیکر نام	اور ہر کرلی ہی شرک دین حرام

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ

اور جو اوسی شریک اور انباز	حق تعالی کی ساتھ اپنی ٹھہرا ئے	ہیں وہ گویا کہ گر پڑا ہے	اوج سی آسمانکی ...
پھر اوچک لیتی ہین اوسے تن	جانور اوڑتی مثل زاغ و زغن	یا ٹہی ڈالتی ہی اوسکو ہوا	ایک جا ہین کہ دور ہی جا
یعنی جو کوئی خود پسندی سے	وہین ایمان کے بلندی سے	پستی کفر و شرک ہین گر جا ئے	تو چکرا اوسکو مرغ وسوسہ کہا ئے
یا اوسی نفس کے ہوائی شدید	ڈالدی دفعۃ بجائی بعید	کہ نہین ہوئی دستگیر وہان	دور وبرباد ویسے ہو وہ مکان

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

یہ جو ہی حکم اجتناب تمہان	سن لیا تونے اسی نہی زبان	اور جو کوئی ادب کری اونکا	جن یہ اللہ کا ہی نام ...
تو وہ تعظیم اسی بلند مقام	اہل تقوی کی ہی یہ اونکا کام	تمکو اونہین ہین فائدی بسیار	مثل پینا دودھ ...
تا بوقت مقرر و معہود	کہ وہی ایام نحر ہین ہوود	پھر اونہین پہونچنا ہی آپ ...	ایسی کہ تک کہ ...
یا کہ ہی اونکی جای ذبح وسکان	جانب خانۂ قدیم عیان	لگ گئی ہین مفسر ...	اپنی ...
کہ ہین جتنی سواشی و انعام	اونکا حق ہی کہ لیکر کام	پاس کعبہ کی اونکو پہونچاوین	اور ... اونکی ...
لیک یہ بات ہی بہت دشوار	ہوسکی ہر کسی ہی ...	تو وہ تکبیر بعد بسم اللہ	کہ ذبح جانور ...
ہی نشان اور ...	کہ ...	دور سے کعبہ یا کہ ہو نزدیک	...

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ۗ

اور ہر فصل اہل ادیان کو	ہمنی ٹھہرا دیا ہی قربانی	تا کرین یاد وہ خدا کا نام	ذبح ...
وہ جو اونکو دیا ہین ...	یا ...	... ایک خدا	...

اور خوشی کی سنا تو اونکو خبر
پہنچا دو خدا ایک ہی سو اوسکے
حکم بجا لاؤ جنکے دل اوس سے ڈرتے ہین

کر نیوالی جو عاجزی کرتے ہین بندگی
بندگی ہی اوسی خدا کی تاکہ
شرک سے دور ہوا اور اوس سے دور

اہل تحقیق نی کیا ارقام
پہر کسی نی اگر وہ ذبح کیے
اگی اون عاجزونکی ہین اوصاف

کہ وہ ذبح مواشی و انعام
غیر اللہ کے کسیکے لیے
ہین وہ ہر طرح مورد الطاف

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

وہی کہ جب یاد کیجی حق کو
اور ہین کرنیوالی صبر اوسپر

لیعنی نزدیک اونکی اچہو نہ جو
وہ جو پہونچا ہی اونکو رنج و ضرر
اور جو شی کہ ہمنی دی اونکو

کہانی لگتی ہین خوف اونکی دل
اور کہڑی کرتی ہین جو نماز
خرچ کرتی ہین وہ خیر ہی ہو

شل ہو جاتی ہین ہین سبل
اپنی وقتون مین با خشوع و نیاز

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور بدنی کہ ہین شتر اور گاو
تمکو او نہین بہلائی ہی سر تا پا
پہر تو قتیکہ گر پڑین بیہر
صابر او غیر صبر والی کو
اون ہی اپنی کو کہ تمہارا پاس
کر کی قبلی کے اور اونکو کہڑا

جسکو یہ ہے کی راہ سی لیجا و
یعنی دونون جہان مین ہی بہتر
کر وٹین اونکی ای رسول امین
مانگتی اور نہ مانگتی ہین جو
تا کہ تم شکر کرو اور سپاس
زخم چلاتی پہ دین ہین اونکی لگا
پہر اونہین کاٹ کاٹ کہاتی ہین

ہمنے ٹہرا دیا او نہین تمکو
پہر کر دیا ذامن خالق کا
تو خود او نہین گوشت کہاؤ تم
یون ہین جیسی کیا یہ حکم بیان
ذبح اونکو چاہیی ہی نہین
جب نکل جاوے جون اونکا سب
اور کہلانی ہی پیش آتی ہین

دین حق کی نشانیان لوگو
اونپہ تم باندہ کر قطار اور پا
اور کہلانی ہی پیش آئی تم
کر دیا ہمنی تابع فرمان
بلکہ کرتی ہین نحر اونکی تئین
گر پڑین ہین زمین پر جب

لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ

نہین پہونچتی ہی حق تعالی کو
اور نہ اسی کی گوشت اور لہو
لیک پہونچیگا اوس خدا کو خاص
تم سبہونکی دلونکا اخلاص

گرچہ آیت کا عام ہی مدلول | لیک ہی ایک شان نزول | کہ بدستور جاہلیت جب | جا بکر قرب کا خدا کی سبب
لگی مومن لگانی کعبہ کو | اپنی قربانیوں کا خون و لہو | تب یہ آیت کو حق نے بھجوایا | غرض لگانی سے منع فرمایا

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

یون ہین جیسے وہ حکم یاد کیا | بس مین ہمنی اونہین تمہاری دیا | تا بڑائی کرو خدا کے تم | راہ پائی ہے اپنی اسی مردم
یاد کہ تکبیر حق کہو بکسب | نحر کی راہ اپنی پانے پہ | اور بشارت سنا تو اونکو خاص | کرتی ہین نیکیان جو با اخلاص
| یعنی کر شاد نیکی والون کو | بہ نوید قبول طاعت تو |

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۠

بیشک وہ رب ایزد باری | با ہمہ نصرت و مددگاری | دفع کرتا ہی دشمنونکی تئین | اوس خدا کو سبھی نہیں بھاتی
کہ بتحقیق خالق معبود | ہی نہین اوس سے راضی و خوشنود | جو خیانت عمل مین لاتا ہے | کفر نعمت بیش آتا ہے
یعنی اوس دین کی امانت کا | جو روا دار ہو خیانت کا | محض انعام حق جو ہین انعام | ذبح کرنی لگی بتونکی نام
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول | رونق مکہ جب تلک تھی رسول | تھی نذر بان قادر غیور | سب مسلمان صبر پر مامور
کافرون کا و ظلم سہتی تھی | سختی کش وہ ہی اونکی رہتی تھی | جب مدینہ منورہ کی تئین | اگلی تشریف لایکی سرور دین
حکم ہوتا کہ وہ ہی مسلمان سب | اپنا بدلا لین کافرون سی اب | سب مخاطب ہوے بحکم جہاد | آگی آتی ہی جس طرح ارشاد

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۨ

ہو گیا حکم لڑنیوالون کو | تا کہ لڑتی ہین جن سی وہ بد خو | اس سبب سے کہ وہ ہی مظلوم | کرتی او نپر ستم وہی مشئوم
اور اللہ اونکی نصرت پر | رکھتی والا ہی قدرت اکبر | وہی جو سچ سے کہ او روہی ناداں | اوتری ہین انتئین با مر جہاد
| اوتری آیت یہ پہلی اون سے | فرض ہم پر جہاد ہی سب سے |

اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ہائیم ا ر ع

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

وہی جو صرتم کیی گیی اخراج
غیر اسکی کہ کہتی ہین وہی یہ سب
بعض اونکی کہتی ہین جو اہل یقین
اور ترسا کی وہی کلیسے سب
اور ہوگا ... وہی بار
وہ جو ... آیت مین
اونکو بخشا وہ مال و رہبا

جملہ اپنی گہر دین سے اپنی ستاج
صرف اللہ ہی ہمارا رب
ساتہ بعضونکی وہی جو ہین تہدین
اور جہودونکی وہی کنیسے سب
جو کری اونکی دین کی یاری
اوسکو پیدا کیا نہایت مین
جسکا افزون حساب سے ہی حساب
پہر ہی وصف مہاجر اور تفضیل

ساتہ ناحق کی یعنی جنکی تہین
اور جو ہیتا نہ ای مبارک خو
سنگیمان ڈہائی جاتی البتہ پر
اور وہ مسجدین کہ جنہین سدا
بیشک اللہ زور والا ہے
وہی جو صحابہ ظلم سہتی تہے
نقصور اقاصرہ ہی دیے
اور خلافت پر راشدین کے دلیل

کوئی دعوا و گفتگو تہی نہین
دور کرنا خدا کا لوگون کو
جو ہی راہبونکی سرتاسر
لیا جاتا ہے نام خدا
غالب فی ہین سب پہ بالا ہے
شکست اور فقیر رہتی تہی
بلکہ غالب اکا سر پہ ہے

الَّذِينَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ

وہی کہ ... رتبہ اونکو
اور کہین حکم وہی بہلائی سے
... راست رسول امین
... ان ہین وسائلہ وہ
... ہوتی ... ہوتی
[illegible]

ملک مین آسودہ عالم
اور کہین باز وہی برائی سے
انکی ہدایت کرینگے قائم دین
لتہی اونکی چار چار رستے
ایسی ... نہ بخشش آتے
شیر ... چار یار کی ہین سب

تو وہی قائم کہین نماز و صلوۃ
اور اللہ کی لیی ہی ہر انجام
جہل سی وہ جو جانتی ہین نہین
رکہتی ہوتی اگر وہی علم و خبر
رکہتی ہوتی اگر ذرا انصاف
پہر رسالے مصطفی کی لیے

اور دیتی رہین مدام زکوۃ
جملہ کامونکی غایت اور انجام
امر خلفای راشدین کی تہین
یہ نہین آتی ہر زہ لائی یہ
شیعہ کی آیت وہاں لیتی ...
حال اگلی امتوں کے یاد کیے

وَاِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُودُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جو جھٹلاتے ہیں تجھکو وہی بدکیش
اور صالح کو وہی ثمود دلیل
اور موسی کیا گیا تکذیب
پھر گرفت اونکو میں نے فرمایا
نعمتوں کو [illegible] سمجھا

تو تکذیب کئے ہیں اونکے پیش
او خلیل خدا کو قوم خلیل
یعنے از قبطیان شرکیش
اس جہان میں عذاب بھیجا
زندگی کی جگہ ہلاک کیا
سو طرح کی عذاب بھوا کر

نوح کو قوم نوح پیغمبر
اور ہوئی تھی تکذیب شعیب
پس ما ان اہل مکہ الله دین
پس وہ کیسا ہوا مرا انکار
اور عمارت کو کر دیا تقلیب
کر دیئے وہی ہلاک سربسر

اور ہوئی عاد ہود کو تکذیب
لوگ مدین کے وہی اصحاب شعیب
دیکھ وہی ہیں کافر [illegible]
جو لیٹا مارتے ہیں اونکی کار
اپنی قہر و غضب سے یا تحریب

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ

پس بہت بستیاں ہیں اے پیر
لیس [illegible] گرنے سے ہوگئی سب
اور کتنی [illegible] ہیں گہر
کہیں حنظلہ کی تھی وہی کوی
ایک شہر [illegible] کہ جب وہی ثمود
اور [illegible] ایک [illegible]
اونکی [illegible] باہر [illegible]
اور [illegible] شہر ایا
بعد مدت کے اونکی سب اولاد
پس خدا نے کیا ہلاک اونکو

یعنے جنکو کیا دیا تکسیر
[illegible] اپنے [illegible] عرب
کام [illegible] کا کیں ہوئی یکسر
اور وہی قصر و محل بنا ہوئی
ہوگئی یکبیک ہلاک عنود
لائی تشریف جب وہ پیغمبر
اپنا ٹھہرالیا جلیس امیر
وہ جو ہے بیر معطل آیا
ہوگئی بت پرست [illegible]
قہر الہی سے زیر خاک اونکو

اور کئے ظالم تھین اے نیت کیش
اور کتنی کوئی ہین نا کارے
اسکی تفسیر کی نہیں عاوے
یا کہ نام اون گہرونکی بانی کا
پس وہ صالح نبی چہار ہزار
موت آئی دفعتہ گیا اقدام
اور عمارت کو زیر کیا
پھر بنائی وہان وہ قصر بلند
اور پھر کو اسپنے [illegible]
پھر معطل رہا کو اونکا

یعنے اہل او [illegible] ستم اندیش
بے مرمت تمام ہوا دار
اس شرط ہی کلام ہوا وے
سنئے اسپر بنا و ثانی تھا
[illegible] اپنی بار
حضرموت اوسجگہ کا رکھا نام
مصلح امر اور تشہیر کیا
محکم و استوار [illegible] مانند
وہ جو تھا منظلہ بلند و قار
اور خالی محل ہوا اونکا

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

کیا نہیں سیر ساتھ آل پیغمبر
ملک شام و یمن ہیں جو [illegible]
پس ہوتے اونکی بھی قلوب
کہ وہی تو [illegible]

پاکر سمجھی وہی کان اور تیز | سنتی جس سے وہ قلب ہیں جن | سو کچھ آنکھیں ہوتیں نہیں ہیں کور | نا ہیں دیکھیں وہ کیسے تغیر
لیکن اندھی ہی ہو ... | جو ہیں اونکی صدر کی اندر | رکھتی ہوتی جو چشم دل ہی نعین | دیکھتی قدرت خدا کی تبلین

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

اور طلب کرتی ہیں بد وہ شتاب | جلدی کا فران کہ عذاب | اور نہ ٹالی گا خالق معبود | اپنی وعدہ کو وہ جنبش
اور ہی ایک روز بلا شک | تیری پروردگار کی نزدیک | جس طرح سے کہ سو نو ہیں سال ہزار | گر لی سو گنتی جس جہان شمار
| گر کے ہی وہ قادر منعام | ایک دن ہیں ہزار سا ایک کام |

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ

اور بہت بستیاں ہیں ایسی | دی ہیں مہلت جو ... سی جنکی | اور رکھی ہیں کہ ہونی ظالم و ستم | یعنی اہل اونکی اسی ... ستم
پھر عذاب سی ہوئی ... بدعہد | پھر نی ... عذاب میں اونکو | اور میری طرف پھر آتا ہے | آخر اونکو سزا کا پاتا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

کہو تو اس طرح سید سادات | لوگو اس بات ہیں ... کوئی | کہ ہیں تمکو ڈرانیوالا ہوں | کھول کر جو سنانیوالا ہوں

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

پھر جو ایمان کی ساتھ ہیں لائے | اور اچھی عمل بجا لائے | واسطے اونکی بخشنا ہی گناہ | اور روزی ہی محترم دلخواہ

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جو وہ دوڑتی ہی اونکی ... | آتیوں ہیں ہماری ... ہر | اور وہ جنبال اور ہرانی کو | پیشدستی ہی شر کی اونکو
| ہیں وہ دوزخ کی رہنی والی سب | الشر و نار اونکا ہی منصب |

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

بھیجا نہیں تھا ہمنی ایسا کوئی رسول | تیری آگی سی ہونی بیہی کوئی ... | اور نہ کوئی ایسا نبی یا رسول | پر کہ جسکی کیا نہ ہی خیال ...

ڈالنی یکبیک لگا ابلیس
پہر کرے حکم استوار خدا
جو رسول و نبی مین ہی تفریق
[illegible]
پس وہ اول ہی خاص ثانی عام
کہ لگی پڑہنی ایک روز رسول
دلمین ڈالا جو دیونی وسواس

اوسکی باندہی خیال مین بیہا
اپنی آیات اور نشانے کا
سنا اوسکا خلاصہ تحقیق
شرع سابق ہی جسکا مسلک دین
اس نمط ہی کی طرح ارقام
سورہ نجم کو جو بعد نزول

پہر مٹادیوی خالق اوس شے کو
اور خداوند علم والا ہے
کہ جو دعوت کرے کہ شرع جدید
جیون کلیم و مسیح کے مابین
اسکا انشا کسی طرح آیا
جب یہ آیت زبان پہ لائے

وہ جو شیطان نے دل پہ ڈالے ہین
حکمت اوسکی بیان سے بالا ہے
پس کہانی رسول ہی وہ [illegible]
[illegible]
اہل تحقیق نے یہ ٹہرایا
اک توقف کے ساتھ پڑہا
بعل ازراہ سہو [illegible]

افرأیتم اللات والعزی ومناة الثالثة الاخری

تلک الغرانیق العلی وان شفاعتہن لترتجی یعنی آن بزرگان قوم یا مرغان تیز پرواز اند و امید شفاعت ایشان [illegible]

سنکی مشرک ہوئی نہایت شاد
آئی سجدہ مین جملہ اہل یقین
سنکے حضرت ہوئی بسا محزون
[illegible]
کہ لگا پڑتی ہین [illegible]
تب یہ آیا نبی کی دلمین خیال

سمجھے حضرت نے وہ صفت کی یاد
اور ساتھ اونکی مشرکان لعین
تب تسلی کو یہ بہی آیت یون
کچھ تجاوز سے ہو نہ کار دین
اور کہنا درست اور نا راست
کہ وہ سورہ [illegible] کی سال
پہر دلائل کئی ہین اسکی بیان

الغرض جب اخیر سورہ پر
پس کیا عرض حال سرتاسر
اہل تحقیق نے کیا ارقام
اور جو آتی ہے اوسکو دلمین خیال
جیسے حضرت نے خواب مین دیکہا
پس وہ اگلی سال ہوا
ڈالتا ہی اوسمین شیطان

کرنی سجدہ لگی ہوئی سرور
جبرئیل امین نے آکر
انبیا کو جو [illegible] احکام
غیر الہام قادر متعال
کہ ہوئی کہین [illegible]
نادرست اسکا خیال ہوا

لیجعل ما یلقی الشیطان فتنة للذین فی قلوبہم مرض والقاسیة قلوبہم وان الظالمین لفی شقاق بعید

تاکرے اوس سے خالق متعال
اور [illegible] سخت [illegible]

جسکو دیتا ہی دل شیطان ڈال
اور [illegible] سخت ہین قلوب

ازمائش [illegible] اوسکو
اور گنہگار [illegible] بعید

[illegible]

ولیعلم الذین اوتوا العلم انہ الحق من ربک فیؤمنوا بہ فتخبت لہ قلوبہم وان اللہ لہادی الذین آمنوا [illegible]

اور تا آنکہ جان لیں یہ بھید
پھر لگیں ماننے وہی رب کی ہیں
اوسکی آگے دلونکی آئے پیر
جانب ہدایت اور تقویم
پڑھ کی قرآن نہ راہ آوین
[illegible] کلام میں بہار

وہی جو محروم رہ گئی ہیں جبر
یا کہ قرآن پر لائیں یقین
یعنی حکم اوسکی مان لیں یکسر
انکا وہ صحیح و غور سلیم
یا کہ گمراہ [illegible] جاوینا
وخل [illegible] خجستہ شعار

گروہ قرآن سے [illegible]
پھر کریں عجز اور دب جاتین
اور بتحقیق خالق اسی نہ تو
آئی او جو غرق ضلالت میں
اور جو ایمان لائی ہیں او
ورنہ اوسکی خیال کی وہ [illegible]

تیری رب کی طرف سی [illegible]
[illegible] باشرعی و ادب آئین
رہنما ہی یقین والوں کو
ہر طرح [illegible]
[illegible]
گاہ سوتا [illegible] گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ

اور ہمیشہ ہیں کافر لعین
تا یہ وقتیکہ آوی اونکی پاس
وہ جو یوم عقیم ہی ارشاد

شک میں قرآن سی یا رسول [illegible]
ناگہاں [illegible] اسی قیامت شناس
اوس دن جنگ بدر کا ہی مراد
یا قیامت کا روز ہی مقصود

یا کہ شک میں نبی و دولت
یا کہ آپہونچی اونکو ایک [illegible]
بدر کی روز جیسے تھی [illegible]
جسکے مابعد سی ہو دن نا بود

یا کہ لقا [illegible]
ایسے دن [illegible] نہ ما یا
اونکی اولاد و [illegible] اور آل

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

راج اوس دن ہی خدا کی ہی
پس وہ مردم کہ جو یقین لائی
اور وہ لوگ لائی جو انکار

آج جیسے ملک و شاہ ہی ہیں
اور کام سی پہلی سی پیش آئے
یعنی جنکا ہی کفر پیشہ شعار
سو یہی لوگ ہیں کہ جنکو عذاب

حکم اونمیں کرے گی خدا او سدا
جنتوں میں ہو نعمتوں کی مقیم
اور سمجھتی تھی جو شہد وہی بدخو
کرنیوالا ہی خوار اور خراب

وہی جو [illegible]
غیر [illegible]
سر [illegible] ہماری کر

ع

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور جو لوگ چھوڑ آئے گھر
راہ اللہ کی میں اسی رو
پھر گئی وہی جہاد میں مارا
یا مری [illegible]

بیشک ان رزق دیگا انہیں اللہ
یہ جو رزق حسن ہے ارشاد
وہ جو ہیں اعلی و نیکیاں ہیں
ہی پیدا ہوا ہیں کہ بعض صحابہ
اور یہ ارشاد ہے [illegible] حال

روزی خوب و رزق خاطر خواہ
اور ہے جنت کی نعمتیں ہیں اور
کہ ارادہ میں مظنون کے جان ہیں
بہلی حضرت کا ہی بلند خطاب
ہم ہی کرتی ہیں قصد اونکی شان

اور تحقیق ہے خدا بہتر
قصد ہیں جو جہاد کی پیش آئینہ
باندہی دونوں نے ایک طرح کمر
دی جو ہو جہاد ہی ہیں شہید
تب یہ آیت کو حق نے بہجوایا

اور جسے جو رزق تہی ہیں پہر
پہر جو مرجائیں یا کہ ماری جاکر
قصد اعلاے کلمہ حق پہ
تجلیات حق ہی اونکو نوید
ایک سا حکم اونکو فرمایا

لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ○

بیشک ان لاوے اونکو ہی لیند

اس جگہ میں کہ ہیں وہ خوش جسکے
لادی مقصود برحق اونکو جہان

اور خدا جانتا ہی سب احوال
اوسکا جو ہو بہشت و جنت جمال

ہی وہ ہر طرح بردبار کمال

ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ○

یہ جو ارشاد ہو لیا اسکا
پہر کیا جاوے ظلم کچھ اوسپر
کہ خداوند درگذرتا ہے
گرچہ ہی انتقام خوب نہیں
اور جسے بدلا و انتقام لیا

حکم ہی مومن اور کافر کا
جیسے بدلا لیا وہ سر تا سر
مغفرت بہی وہ نیکی کرتا ہے
پہر نہ ایذا دہی ستم کی تہیں
جیسے کہ چکا اوسکو نے کیا
پہر ہوگا [illegible] القصہ

اور جو بدلا ہی بلند خطاب
تو مقرر کری مددگار ہے
یعنی یہ ہی جو واجبی بدلا
بعض نے یون لکہا کہ بدر کی
پہر وہی آئی زیادتی کی تہیں
مومنوں کا نصرت دلخواہ

جیسے اوسکو دیا گیا تہا عتاب
اوس کشمکش کی حضرت باری
کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
لائی کفار کو پکڑ مومن
جنگ احزاب جو راجع ہیں یعنی

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

یہ مدد اور نصرت مظلوم
اور کرتا ہی روز کو داخل
[illegible]

اس سبب سے کہ قادر قیوم
رات میں وہ بقدرت کاملہ
[illegible] ہی کچہ اوس کی حال

لاتی ہی شب کو روز کی اندر
اور خالق تو سبہی دو جہاں کا
[illegible] اسی طرح جیسے رات میں اون

اپنی بندوں سے ہی وہ خود [illegible]
ہی [illegible] کی سننے والا
[illegible]

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن

دونه هو الباطل وان الله هو العلي الكبير

یہ جو قدرت کا ہی بیان کیا	اس سبب سے کہ خالق ہر شی	ہی وہی ثابت اور صحیح فقط	اور جو اوس بن پکارتے وہ غلط
	اور یہ اس سبب سے ہی کہ خدا	جملہ اشیا سی ہی بلند بڑا	

الم تر ان الله انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة ان الله لطيف خبير

کیا نہ دیکھا ہی تم نی اوسکی تئین	یعنی تو جانتا وہ بات نہین	کہ خداوند نی دیا ہی اوتار	چرخ سے آب او بلند و تار
پھر سحر کو زمین بیک ناگاہ	سبز ہو جاتی ہی زرسبز و گیاہ	حق تو باریک بین ہی اور وہ	رکھنی والا ہی ہر ایک شی سی خبر

له ما في السماوات وما في الارض وان الله لهو الغني الحميد

ملک ہی اوس خدا کی جو کچھ ہی	جملہ افلاک اور زمین مین ہے	اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ	متصف باستائش دلخواہ

الم تر ان الله سخر لكم ما في الارض والفلك تجري في البحر بامره ويمسك السماء ان تقع على الارض الا باذنه ان الله بالناس لرءوف رحيم

کیا نہین دیکھی نی اوسکو دیکھ لیا	کہ خدا نی تمہاری بس مین دیا	جو زمین مین ہے اسی ہی زر و مال	عجب سب لیتی ہین فائدہ انسان
اور مسخر کیا ہی کشتی کو	اور خدا نی تمہاری ای لوگو	چلتی دریا مین ہے جو پانی پر	اوسکی فرمان و حکم مین اکثر
اور رکھتا ہی تھام اپنی وہین	آسمان کو کہ گر پڑی نہ زمین	ہان مگر اوسکی اذن و فرمان سے	اسی قیامت کو حکم ہی دیے ان
بیشک و بیشک خالق منعام	ساتھ لوگونکی ہی شفیق تمام	مہربان ہی بہر غیر حساب	کھولتا منفعت کی ہی ابواب

وهو الذي احياكم ثم يميتكم ثم يحييكم

اور وہی ہے کہ جسنے ای لوگو	دی حیات اور زندگی تمکو	پھر وہ مارتا اجل سے کبھی تمہین	پھر قیامت کو وہ جلائی تمہین

ان الانسان لكفور

آدمی تو ہی ناسپاس تمام	حق شناسی سے ہی نہ اوسکو کام	نعمتین گرچہ حق نی اوسکو دین	لیکن وہ مانتا ہی اوسکو نہین
	بندگی مین نہ سر جھکاتا ہی	سرکشی ہی وہ پیش آتا ہے	

لكل امة جعلنا منسكا هم ناسكوه فلا ينازعنك

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ

پھر اک گروہ اہل ملل | دی نہ ہم نے بمقصود خلل | ایک راہ عبادت کی خوش نحو | گروہی کرتی ہیں شیدا و شکوہ
ہیں جھگڑتے وہ مردم ادیان | تجھ سے ایسے زمین و زمان | دین کی کام میں کہ سر تا سر | مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنے رب کے جانب تو | ہے عبادت یہ اوسکی لوگوں کو | بیگمان تو تو ہی رسول اللہ | راہ سیدھی کہ راست ہی وہ راہ
ہے ہمیشہ سے اہل حق پہ یکے | حکم ہر دین کے جدا ہیں لیک | پھر بھلا کرتے کیوں ہیں استفسار | وجہ ہر ایک عالم کی سر بہ

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو تجھ سے کریں وہ بحث و جدال | پس کہہ اون سے تو ایسے تو وہ خصال | کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو | وہ جو تم کرتے رہتے ہو لوگو
 | ہے سزا اوسکی دی وہ آخرکار | کرتے ہو جس میں بحث اور تکرار |

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

حق تعالیٰ بعدل بے شک آہ | حکم انصاف ساتھ فرماوے | تم میں روز قیامت اے مردم | بیچ جس شے کی مختلف ہو تم
 | بیس علی مومنوں کو اجر و ثواب | اور کفار کو عذاب و عقاب |

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہیں جانتا تو اے بے ہنر | کہ بتحقیق خالق سر بسر | جانتا ہی اوسے جو کچھ شے | بیچ افلاک اور زمین کے ہے
یہ تو اشیا کی آسمان و زمین | لوح محفوظ میں ہیں اوس نے لکھی | یہ تو اللہ پر ہی سب آسان | یعنی اوس سے نہیں ہیں پنہان

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

اور اللہ بن پوجتی ہیں | ہیں خداوند کی اوسی بے بخشش | کہ اوتاری نہیں ہی جسکی دلیل | اور سی خداوندی کہ ہی وہ جلیل
اور جسکی نہیں خبر اونکو | پوجتی جس سے ہیں وہ بدخو | اور نہیں ظالموں کا کوئی یار | کہ وہ ہووے مدد و حامی کار

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ع

اور جبدم سناتے ہیں اونکو
لیوی پہچان ایک بندہ قار
اونکو جو لوگ پڑہتے ہین اونپر
ایک شے زشت اوس سے اور ناخوش
اور بری جا بازگشت ہی نار

وہی جو کفار مکہ ہین بلند غو
کافرونکی موہوں تو انکار
آیتون کو ہماری سنا کر
یہی وہ دوزخ کی نار اور آتش
جسکا وعدہ دیے گئے کفار

سب آیتیں ہماری صاف
ہوتی نزدیک ہین کہ دوڑ پڑین
کہو اے سید زمان و زمین
جسکا وعدہ دیا ہے الہ یقین
آگے اوس سے بھی اک مثل ارشاد

جنہیں کچھ نہ التباس خلاف
پا کے حملہ کرین وہی پا کرین
کیا بتا دون تمہاری تسخیر
حق تعالی نے منکرونکی تعبیر
وہی جو تھی بہت برے شریر نہاد

ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

مردہ الکہ لیے مثال بیان
ایک مکھی کو بھی جو ادنا تر
سست ہو اجلی الہے سیلکو
حق تعالی تو ہی وہ زور آور

پس سنو تم اوسی لگاکر دہیان
گر یہ ہوئین وے مجتمع او سیر
سکتے ہین بت بڑے و بت معبود
کہ زبردست ہے جو ہر شے پر
ان معانی میں یک مثال ہی یہ

جنکو حق بن پکارتے ہو تم
اور جو کچھ لیوی او نسے مکھی چھین
نہین سمجھے خدا کے رتبہ کو
یہ مثل اسکی جو فرماتے
سورہ عنکبوت میں مسطور

نہ بنا سکین گے ہی اے ہمدم
اوس سے اوسکو چھڑا سکین نہین
جتنا رتبہ ہی اوسکا انکو شکوہ
بت پرستونکی تھا نہین آئے

مثل الذین اتخذوا من دون الله اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا الآیہ

الذین ہی سمجھ مضمون ضمیم
شہد خوشبو ہوئیں مسلک
کہتے تھا اون جو طرح گمراہ

تین سو ساٹھ تھی جو اصنام
در بتخانہ پا بستی اون پر
کہ وہی کھاگئی سیاہ بے الہ

رکھے والے کعبہ جسکی نہین
روز ان پر مکھیان آتین
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا

پونچتی تھی ملاحم و بید بین
شہد خوشبو وہ اپنا کر کھاتین
نسبت جو گھر لیکا تشریح فرمایا

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

خالق الخلق مالک جز و کل | چھانٹتا ہی ملائکہ سی رسل
تا پیام حق انبیا کو لائین | بیچ دونون کی واسطے ہو جائین

وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

اور ہر قوم سی تا دکھا دین راہ | چھانٹ لیتا رسل کو ہی اللہ
حق سنتا ہی انبیا کی بات | وہ تبلیغ الستودہ صفات
دیکھتا ہی تمام رد و قبول | حال امت کا یا نبی و رسول

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

جانتا ہی وہ خالق منعام | وہی جو واقع ہین آگی انکی کام
اور وہ جو انکی پیچھا رہین سب | اسی و پیچھلی امیدوار ہین سب
اور خدا کی طرف کو لیے پھیر | پھیری جاتی ہین کام سر تا سر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

مومنو اب رکوع لاؤ تم | اور سجدہ سی سیس [illegible] تم
اور کرو بندگی رب اپنی کی | اور کرو تم بھلائی اور نیکی
تا کہ تم ہو بچو اپنی مقصد کو | تا کہ ہنکی نجات روزی ہو
تی نماز و الا قیام و قعود | اور ہین اصل تہا رکوع و سجود
جب اس آیت کو حق نی بھیجا | فرض دونون کو اوسین فرمایا
یا بامر رکوع اور سجود | اسجگہ ہر نماز ہی مقصود
مالک و بوحنیفہ نعمان | کرتی سجدہ ہین اسی بہان
لیا امر رکوع امر سجود | ہی دلیل انکی واسطے موجود
ظاہر الامر کو نظر فرما | لائی ثم شعیہ سجدہ نتہا
آگی آکی کہ یا ہے حکم جہاد | کر تلاوت تو اسی ستودہ نہاد

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

اور محنت کرو برای خدا | سے نبیدہ حق ہی آپ کی محنت کا
دشمنان خدا ہین سب مردود | بیچ انکی جو کیتی ہین سعید
لیکن اعدای حق جو ہین بیشک | اور نہ او جہاد سی تم [illegible]
لیکن سب دشمنوں سی زائد تر | دشمن باطنی ہی نفس شریر
اوس کو کہا جہاد اکبر ہے | قول حضرت گواہ اسپر ہے

عنہ علیہ الصلوۃ والسلام اذا رجع عن غزوۃ تبوک فقال رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

[illegible] | [illegible] روزی [illegible] | [illegible] | [illegible]

سجدۃ الشافعی

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اوس نے اپنی برائی کے ہین
یعنی تم پر نہ تنگ کیا دین

برگزیدہ کیا تمہارے تئین
خصلتین بلکہ اوسنے تمکو دین

اور نہ ٹھہرائی اوسنے ہی تم پر
جیسے قصر و تیمم و افطار

دین مین کوئی تنگی اور ضرر
بوقوع سفر ہی اور آزار

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا

پس کرو پیروی دین قویم
پہلے قرآن سے اور کتب مین عیان

باپ اپنے کی تھا جو ابراہیم
اور اسمین ہی یہ جو ہے قرآن
اور قرآنین رکھا وہ نام

اوس خدا نے رکھا تمہارا نام
یا رکھا تھا خلیل نے وہ نام
جیون اس آیت مین ہے اپنے مقام

حکم سردار اور دو کے الاسلام
عہد اپنی مین اپنے اپنے مقام

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ

پس ہوا اور ہی تمہارے تئین
کہ تم اوسکی رہو ملازم دین

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

تا کہ ہووے رسول تم پہ گواہ
یعنے ہووے تبانی والا راہ
اور تم ہو گواہ لوگون پر
یعنے سکھلا اور اوسے راہ

فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ
هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

پس رکھو قائم نماز کو برپا
پس بابت خوب سبو دارہی
حج کعبہ سے از زر سیر
نقطہ محبوب سے کیا بتیا
استوار کر مجھے مخصوص

اور کرتی رہو زکوۃ ادا
اور اچھا مددیار ہے وہ
کرو ہی حاجت روا یہ تو ہے
پیاس سے مثل ماہی بی آب
کہ لبیک کہکے مین تجکو

اور پکڑو خدا کو محکم تم
یا الٰہی طفیل سورہ حج
تنگدستی نے پانون پھیلائے
کر عنایت اپنی ازراہ سے
سند کعبہ حضور رون ہر سبکے راہ

وہ تمہارا ہی دوست اور ہمدم
راہ مقصود کر نہ مجھپر کج
مجکو کیا رنج دکہلائے
چاہ زمزم کا مجکو پلانے
ہوون مشرف بحج بیت اللہ

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانَ عَشَرَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا أَلْفٌ وَثَمَانِ مِائَةٍ

وآیاتها مائة وثمانی عشرة وحروفها اربعة آلاف وثمان مائة واثنان ورکوعها ست

سورۂ مومنین سے تا سر | اوتری مکہ مین خواجہ دین پر | آئیتین اوسکے سو ہین اور اوس پر | یا کہ ایک سو ہین اور دو کم بیس
کلمات اوسکی سب ہزار دو سو | ایکہزار وچہل ہین اور ہشتصد | اور حروف اوسکے سب زبر وی شمار | آٹھ سو دو ہین اور چار ہزار
 | اور اوسکی رکوع شش ہین سب | جو تجھی شک ہے گن لے اور کوا |

بسم الله الرحمن الرحیم

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

پہونچی مقصود کو دل اور جان کے | لا ئیوالی یقین و ایمان کے | بعض قرائی افلحو بھی پڑہا | بعض پڑہتی ہین مومنین بیا
 | اب جو فلاح ہین ارشاد | شش جہت سات لیتو وہ نہاد |

اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ

وی جو اپنی نماز مین یکسر | باندہتی سجدہ گاہ پر مین نظر | ہی روایت کہ خواجہ مقبول | ہوتی جب ہم نماز مین مشغول
پہلی پڑہتی نماز تہی اکثر | آسما کی طرف اوٹہاتی نظر | جب یہ آیت ہوائی روح امین | دیکہتی غیر سجدہ گاہ نہین
ہی سنا خشوع ہیم و ہراس | دلمین یہ کہ کی حضور حق کا پاس | یا کہ سجھی نہین نماز گذار | کون شخص اوسکی ہی مین و پیار
یا کہ وہ سجدہ گاہ نظر | دلمین خوف ہراس ہو اکر | اور یا باطن مراقب حق ہو | بازر کہہ کر ہو اوکو خطر و تکو
لیکن سجکو وہ قول خوش آیا | اہل تحقیق سے جو فرمایا | کہ وہ پیشی کے آپ سے بیزار | پہر وہ ڈہونڈہتی ہوال قہرت

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

اور وے جو لغو سی ہین رو گردان | نہین کرتی ہین لیچ پا پہ دہیان | باز رکہی جو حق سی ہی وہ سہو | جس سے بندہ کو حظ ہووی ولہو
حشو ہی جو نہین برائے خدا | لغو ہی وہ جو ہی ورای خدا | اور دو اہل نصاب جو کہ زکوۃ | دینی والی ہین لیتو وہ ہیہات

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّکٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۚ

اور وہ جو اپنی فرج نگاہبان کو
پھر جو صحبت انکی بیبیان آوین

کرنی والی نگاہ ہین خوش خو
تو ملامت نہ وہ سکیے جاوین

لیک نسوان جو ہے اپنیہ دین
پھر وہ رکھین تحاشا حیض و نفاس

یا جو مملوک ہین بلک یمین
اور احرام و صوم کا بھی پاس

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ

پھر جو کوئی طلب کری بدخو

غیر ان عورتوں کی صحبت کو
اور کری ہاتھ سی جو استمنا

پس یہ مردم ہین اپنی بلند مقام
حد و انداز سی وہ بہی بڑھا

جزوی والی حلال سی بحرام

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۙ

اور جو اپنی امانتوں کی ہین

خالق او خلق سی ہین جن پہ امین
کرنیوالی ہین سبکی رعایت کی

اور اپنی قرار و پیمان کو
صرف ہو حفظ او حمایت کی

خواہ خالق سی خواہ خلق سی ہو

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۘ

اور اپنی نماز پر بدوام

کرتی رہتی محافظت ہین تمام

لا دب شرائط اوسکی بجا

کرتی اوقات مین اوسکو ادا

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۙ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

یہ سب اہل فلاح او مقصود
وہی لوگ ہین جو ہین [illegible]
کہ وہ [illegible] ہین اپنی [illegible]
کہ جنت ملا خدا [illegible]
[illegible]

جنہین سب کشش صفا سے ہی جو
با حصول مراد او مقصود
انہین وہ جہان سے خلد برین
جیسے دوزخ مین کافرونکی لیے
اور آتش [illegible] کافرونکی تمکین

ہین وہی وارثان نیک سرشت
لفظ فردوس سی ہی قصد بیان
یا کہین و منازل کبار
ہون جہان ہمیشہ مہمان کرام
ہے وہان مقام اہل یقین

وہی جو میراث لیوین باغ و بہشت
سردسا یونکی باغ او بستان
خلد پاوین گے مین آخر کار
خلد مین ہین جو کافرونکی مقام

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ
جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝

اور ہم نی بنایا انسان

زبدہ گل سی آپنی زبان
[illegible] نطفہ سفید بنا

پھر رکھا ہمنی اوسکو قطرہ کر
[illegible] رحم مین گہرا

پاک مقر مین کہ ہی حصین وہ مقام

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ق

پھر بنایا تھا ہمنے قطرہ کو
پھر بنایا تھا ہمنی بوٹے کو

پھٹکی یعنے جما ہوا لہو ہو
ہڈیاں اور عظام ای خوشخو
ای عروق و عصاب اور عضلات

پھر بنائی تھی نہنی اور چھوٹی
پھر دیا ہڈیون کو پھر گوشت
حدیث لقی من المضغه عت
کر چکی ہڈیون پہ جب بنا

ہمنی پھٹکی گوشت کی بوٹی
وہ جو بوٹی سی ہم رہا تھا گو

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ط

پھر بنایا اوسی کو شکل دگر
شیر خوارہ صغیر اوسکو کیا
پھر سن بلوغ پہونچایا

بطن مادر مین روح کو دم کر
راہ پستان سے شیر اوسکو دیا
حکم تکلیف اوسپہ فرمایا

یا کہ ماں کی شکم سے اوسکو نکال
پھر مقام فطام کو پہونچا
پھر کیا ہمنی نوجوان اوسکو

یعنے ہر طرح سے کیے نہال
یعنے بخشی طرح طرح کے غذا
بعد ازاں پیر ناتوان اوسکو

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ط

پس نہایت بزرگ ہی اللہ
باوجودیکہ آسمان و زمین
اور پیدا کیی بصنع اتم
یہ جو ہی وصف خالق منان

برکت مین بزرگ ہی اللہ
اوسنی پیدا کیی بعید تزئین
عرش و کرسی و خلد و لوح و قلم
بعد از آفرینش انسان

سب سے بہتر بنانیوالا ہے
اور اوسی نے بنا دلی یک یک
کہین فخر ساتھ پیش آیا
یہی تشریف پر وہ آدمی کی دلیل

خالقیت مین یعنی بالا ہے
حور و غلمان و جن و روح و ملک
کہ یک انسان پہ فخر فرمایا
اوس سے ظاہر شرف کی ہی تفصیل

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ط ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ٥

پھر بلاشک و ریب تم یکسر

آفرینش کے بعد جاؤ مر

پھر بعد صات تم سب اوٹھوگے

دن خدا کی اوٹھائی جاوگے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ق وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ٥

اور ہمنی بنائی ہین تم پر

سات راہین فلک کی ہیں تا
کفر و شرک اور خیر و شر اونکا

اور نہ ہین خلق آسمان سے ہم
بیخبر نیکی بدی سے اونکا

بیخبر یا کہ سب جہان سے ہم

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ

فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ

اور اوتارا فلک سی پانی کو	ہمنی اندازہ ساتہ اے خوشخو	پہر کیا ہمنی ساکن اوسکے تئین	اپنی قدرت سی جابجا زمین
اور ہم اوسکے دور کرنے پہ	کہنی والے ہین قدرت الہی پہ	یعنی لیجا سکین ہین اوسکو ہم	جسطرح لا سکین ہین اوسکو ہم
بعض نے یون کی ہی آیت تبیان	ابن عباس سے کہی ہی بیان	کہ بفرمان خالق برتر	پانچ نہرونکو رکہکی بازو پہ
چشمہ جلد سی بہرکی زمین	لائی ناگاہ جبرئیل امین	یعنی وہ نہر سندہ سیحون نام	اور بلخ کی وہ نہر جیحون نام
اور وہ دجلہ و فرات ای جان	کہ بفرمن عراق ہین وہ روان	پانچوین نہر مصر لائی نیل	اپنی ہمراہ یکبیک جبریل
پس ولیکن اوسکے طور سے فی الحال	اونکو تفویض کر گئے بہبال	تا کہ مقدار مصلحت بزمین	رکہین جاری کوہ اوسکے تئین
کہتی ہین جبکہ چلین گی خروج	وی جو یاجوج اور ماجوج	پس زمین پر وہ جبرئیل آوین	پانچون نہرین فلک پہ لیجاوین
اور لیجاوین وہی بیک ناگاہ	حجر الاسود اور کلام اللہ	اور اوٹھاوین مقام ابراہیم	اور سکینہ جو محترم ہی قدیم
	پہر فساد اور فتنہ ہو وی عام	برکت کا کہین رہی نہین نام	

ربع

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ

پہر اوگائی ہی جنین آپ ہی ہم	تمکو اوس سے آپ نے فضل و کرم	باغہای نخیل اور انگور	تمکو جنہین ہین میوجات وفور
اور اونہین ہین سے کہاتی تم ہو مدام	جیسی کرتی غذا ہو اور طعام	گرچہ باغون ہین غیر نخل و عنب	ثمر اور بار و رزق ہین سب
لیک تخصیص وجہت یہان	بلحاظ حجاز ہے ای جان	کہ زمین حجاز مین اکثر	اور جا کہ سے ہی میوہ و ثمر
یا کہ مضمر ہی ای معانی یاب	دونون جا کہ نخیل اور اعناب	جسکے بار و ثمار قسم بقسم	مختلف ہین زرد و سیم اورا [illegible]

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ

اور اوگایا درخت زیتون کو	کوہ سینا سی ہمنی ای خوشخو	وہ جو اوگتا ہی ساتہ لی روغن	جس سے کرتی چراغ ہین روشن
اور لیکر وہ سالن اور ادام	کہاتی ہو اونکو ای بلند مقام	ای جلاتی ہین اوسکی روغن کو	اور کہاتی ہین اوسکی روغن کو

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور تمکو بقدرت یزدان	چارپایون مین ہے سند اور بیان	ہم پلاتی ہین تمکو بعض وہ شے	وہ جو پیٹونکی اونکی اندر ہے
اور تھیلیون یعنی چارپایون [illegible]	شیر وسود رکوب ونسل ہی ہو	اور اونہین سے گوشت کہاتی ہو	یا کہ اونکی سبب کماتی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور خشکی مین اونپہ ہمدم	اور تری بیچ کشتیون پر تم	چڑہتی ہو اور اوٹہالی جاتی	بیش سیر اور سفر کی آتی ہو
	ہی علیہا مین اسجگہ جو ضمیر	اوسکا مرجع تو قربان اور بعیر	

ع

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ

اور تحقیق ہمنی بہیجا نوح	قوم پاس اوسکے وہ جو تہی مبتلا	پس کہا اوسنی یون کہ اے مردم	بندگی خدا کرو سب تم
نہ تمہارا کوئی الہ و خدا	اوس خدا اونہ پاک کی بجز سوا	کیا بہلا اوس سے تم نہ ڈرتی ہو	بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ج

پس لگے کہنے فسر اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بدکردار	اور ان سے جو اوسکی قوم مین تھے عوام	دیکھکر اونکو مائل اسلام
کہ نہیں یہ مگر بشر تمسا	یہ جو خواب سر بسر تمسا	چاہتا ہی کہ وہ جتبی تم پر	داعیہ ہی کہ تم پہ ہو افسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتی وہ اتارتا فی الحال	تا کہ مرسل الیہ اور مرسل	ہو تا ممتاز سبحا اور سہل

مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ج

نہ سنا ہمنی او سخن کے شہر	کہ نہ تھا رسم ہمسری بہیدن	باپ دادون مین اپنی جو یکسر	عہد پہلی مین وکے گئی ہین گذر
یہ جو کہنی لگے ہی شرک نہاد	تہادہ از راہ دشمنی و عناد	پا ہین بہانگ حقیقت حال	فترت طول سے کیا وہ مقال
	کہ بہت تہا دراز دور فلک	عہد اوس کی سی نوح تک	

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ

کچھ نہیں ہے وہ نوح اسکی سوا | کہ ہی اک مرد جسکو ہی سودا | لیں تم واسطے انتظار اوسکا تم | ایک مدت تلک سب ابہم
اسی کرو صبر یا وہ مر جاوے | اسی جنون سے وہ ہوش پر آوے | آخر ایمان سے اوسکی پاس میں آ | بنا جات اپنی ہاتھ اوٹھا

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝

کہنے وہ نوح یون لگا کہ ای رب | کر مدد میری اور نصرت اب | بدلی اوسکی کہ مجھکو جھٹلایا | کوئی اونمین نہ راہ پر آیا

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ

پھر یہ بھیجا تہا ہمنے حکم اسکو | کہ بنا نوح ایک کشتی کو | آنکہون آگی ہماری یعنی بنا | تاکہ ہووی نہ پانی اوسمین جہٹا
اور تعلیم سے ہمارے تو | یعنی جیسے بنا دین ہم تجکو | پھر جب آوے ہمارا حکم عذاب | اور یہہ جوش مارنے تنور سے آب
یعنے تیری جب ایکا دی نشان | اور پانی ہوگا سہی جوشان | اسباب ہی اوس وقت کی جز وار | کر بنا وقت تو ای سو وہ نہاد

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بٹہا اوسکی بیچ ہر شی کا | تو وہ جوڑا کہ ہووی جوڑ پیدا | لفظ اثنین وہ جو فرمایا | صرف تاکید کے لیے آیا
اور ہر صنف کی جوڑ کل کی شی نر | شہہ ہتی ہین اسجگہ بلا تنوین | کرتی ہین لفظ کل مضاف یہان | لفظ زوجین کیطرف ایجان
 | اسی ٹہا جفت ہر گرسٹے | یعنے ہر مادہ اور نر سٹے |

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگونکو اپنی تو بکسر | پر وہ کوئی کہ گذری ہی او | بات اونمین سے یعنے سزا از ل | جنکے قسمت مین لکھہ گئی او
 | بی مراد اوس سے اک زن اور فرزند | وہی جو کافر تہی دونون ہی دلبند |

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝

اور مت کر خطاب مجہسی تو | حق مین اون ظالمونکی اونکو تو | کہ وی یکسر مین ڈوبنی والے | مت شفاعت سے نام اونکا لے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پھر جو تو بیٹھے سہی الغرض | اور وہ کوئی جو ہی ساتھی تیرا | تا و پر اوس نید اسی بیچ کر | پس تو کہہ شکر خالق مدبر

جسنے ہمکو بچالیا بکرم
قوم میں سے کہ تہی وہ اہل ستم

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

اور کہہ جبکہ ناؤ میں ہو سوار
مجکو یارب اوتارنا وہ اوتار
کہ مبارک وہ ہووے دنیا میں
اور ہووے وہ خیر عقبے میں
اور منازل میں ہے وہی بالا
تو ہی بہتر اوتارنیوالا
یا کہ جسدم خروج فرمایا
تب دعا کا یہ انکو حکم آیا
پڑہتی منزل کو بعض ہیں ایجان
فتح میم اور کسر زاسی یہان

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ

بیشک اسمیں ہیں اے سرور
یہ جو قصہ ہے نوح کا یکسر
آیتیں ہیں بہر دم عبرت
تا کریں اعتبار اور فکرت
اور تحقیق ہم ہیں انکو جانچو
جانچنی والی اپنے بندونکو
یا کہ اوس قوم نوح کو مدام
کرتی رہتی پرستش اصنام

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ

پہر بڑہائی تہی ہمنے اے سرور
بعد از قوم نوح پیغمبر
ایک گروہ اور مثل عاد و ثمود
وہی جو مشہور تہی سر گروہ

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ع

پہر دیا بہیج ہمنے انمیں رسول
وہ جو انہیں سے ہو وہ تہا مقبول
یا کہ صالح کو ہمنے بہیجا
اور یوں انکو نبی سے کہلایا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا
نہ تمہارا خدا ہی اوسکے سوا
کیا نہ پرہیز کرتے ہو اور ڈر
یو نہی پہچو پیغمبر کو یکسر

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

اور لگی کہنے سرادر
قوم اوسکی نہی وہ جو تہی کفار
اور ڈالے جو جہوٹہ جانتی بد خو
آخرت کی لقا و ملنے کو
اور دیا ہمنے جنکو نعمت مال
زندگی میں جہان کی ہیں نہال
سیئے وہی کافران دولتمند
جنکو بخشا تہا مال اور فرزند
ساتھ اس گفتگو کی پیش آئے
اپنی ہو نٹہوں پہ یہ سخن لائے

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ

کہ نہیں یہ مگر یہی ایک بشر
جیسا ہے کہ تم ہو بشر تمام
کہاتا ہی کہانا ہو جیسا کہ تم
اور پیتا ہے جیسی پیتے ہو تم

یعنے کرتا جو وسکو حق ارسال | کچھ نہ کہتا تا ملائکہ کے مثال

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

اور اگر چلنے تم لگی سب چال | اک بشر کی کہ ہی تمہاری مثال

تو بہ تحقیق تم ہو سب اوس آن | پانیوال زیان اور نقصان

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

کیا بہلا وہ نبی جو ہی انسان | تمکو دیتا ہی وعدہ و پیمان

یکہ تحقیق جب کہ تم مر کر | ہو گئی خاک و ہڈیاں یکسر

بیگمان تم نکالی جاؤ گے | یعنے گور و نسی باہر آؤ گے

دور ہی دور ہی وہ اے مردم | دی جاتی ہو جسکا وعدہ تم

یعنے بعث و جزا ہنوز نہار | تمکو جسکا دیا گیا ہی قرار

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

کچھ نہیں وہ حیات ہے بالذات | پر ہمارے ہی اس جہانکی حیات

مرتی ہین یعنی یہاسی جاتی ہین | اور جیتی ہین یعنی آتی ہین

اور نہیں ہم اوٹہائی جاوینگے | ای پس از مرگ ہم نہ آوینگے

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ نِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کچھ نہیں ہو دہی یک یک مرد | یا وہ صالح نہ کچھ ہی پیر کی مرد

کہ لیا باندہ حق تعالے پیر | جسنے کذب اور دروغ سرتاسر

اور نہ ہم لوگ اوس رجل کی سخن | مانی والی سچ سی ہین ہمہ تن

یعنی ہی جہوٹہ اوسکا قال و مقال | وعدہ بعث و دعوے ارسال

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

تب لگا کہنی یون وہ پیغمبر | اوسکی ایمان سی یاس مین آکر

رب مری کر مدد تو میری نصیب | اوسکی بدلی کہ میری کی تکذیب

یعنے فرما تو اونکو یون مغضوب | کہ مین غالب ہون اور وے مغلوب

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاۤءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اون سی فرمانی یون لگا اللہ | کہ ذری دیر مین بیک ناگاہ

بیشک یہ صبح کی آ ستے | جلد رہ جاوینگے دی پچہتاتے

پس کیا اخذ اونکو با لتحقیق | ایک آواز تند نی تحقیق

پہر کیا ہمنی اونکو بعد ہلاک | جیون ہو سیلاب سے خس و خاشاک

پس ہوئیں رحمت سے حق کی دور وہ لوگ	وہی ہیں قوم ظالمان عنید	اس سے معلوم ہوگیا کہ ثمود	ہین یہان پر مراد اور مقصود
کردی چنگھاڑ سے ہلاک ہوئے	صبح ہوتے ہی خوف کہا کے سوئے	یا ہی صیحہ عذاب استیصال	صرف چنگھاڑ ہی نہ اسکا مآل
بعض نے اسطرح کیا ارشاد	ہی غرض اسجگہ وہ قصہ عاد	جسطرح جیسے بسورہ اعراف	قصہ نوح کی ہی بعد وہ صاف
جسطرح ہود مین کیا ارشاد	قصہ نوح بعد قصہ عاد (اسکے بعد قصہ نوح ۱۲)	جیسے شعرا مین بعد نوح ایجان	قصہ عاد کو کیا ہی بیان
یہ قرینہ بانیہ ہے تفصیل	قصہ عاد کی ایسی ہی دلیل	ہی وہ صیحہ عذاب استیصال	صرف چنگھاڑ پر ہے ... ل

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

پہر اوٹھائی تہی ہمنی اسیر ور	بعد اوس قوم کی قرون دگر	یعنے پیدا کئی تھی ہمنی قرون	قوم لوط و شعیب کے تہی جیون
نہین سبقت سے ہٹ ر آتی ہی	یعنے اسکی کل نہ جاتی ہے	کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پر	اور نہ رہ جائے پیچھے اسیر ور
	ہی جو اوسکی عذاب کی تقدیر	اوس سے سبقت نہین ہے اور نہ تاخیر	

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝

پہر ہی بہیجتی ہم اپنی رسل	پے بہ پے از سر عنایت کل	جسکہ پہونچا کسی گروہ کی پاس	اونکا پیمبر اپنی دقیقہ شناس
انکی تکذیب ہے وہی اوسکے پیش	لائی ایمان نہ اوس پہ جو بدکیش	پہر یا ہلاک ہم چلاتے تہے	بعض اونکی کو بعض کی پیچھے
اور کیا ہمنی مار کر اونکو	باتین ہین بس کہ جہانکو عبرت ہو	پس ہو دور ہم وہ بے دین	جو نہ لاتی ہین انبیا یقین

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝

پہر دیا بہیج ہمنی انکی نشانیوں	موسی اور اوسکی بہائی ہارونکو	آیتین اور نشانیان دیکر	وہی جو تو معجزی تہی اسیر ور
اور دیکر کہلے سند اور وان	کہ عصا تہا جو اول الاعجاز	سوی فرعون کی دقیقہ شناس	اور اوسکی گروہ افسر پاس
پس تکبر سے پیش آئے وہ	یعنے اونپر یقین نہ لائی وہ	اور وہ تہی قوم سرکش مغرور	کہینچے آپ کو نہایت دور

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝

پہر لگی کرنی اسطرح گفتار	یعنی فرعون اور وسے سردار	کیا ہم ایمان لائین اور یقین	اپنی مانند دو بشر کی تئین
اور لوگ انکی جیون ہین بندہ و عباد	خدا ہین ہمارے اور ہینقا د	پہر تکذیب پیش آئی لعین	دو نون پیغمبران دین کے تئین
	پس ہوے مہلکین سے یکسر	بحر قلزم مین غرق وے ہوکر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور موسی کو دی تہی ہمنی کتاب	یعنی فرعون کو ڈبا کی بہ آب	تا اوسی پر وہ کی وی نہی یعقوب	راہ تحقیق پاوین محبوب

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝ ع

اور کیا ہمنی بیٹے مریم کو	اور دیا درکو اوسکی انجو شکو	اک نشانی براہی استدلال	کہ وہ قدرت تہا پہ ہمارے دال
اور ہمنی دیا تہا اوسکو مکان	ایک جای بلند پہ کہ جہان	تہور ہنی کی تہی لیے اسباب	اور تہا جاری ایک چشمۂ آب
اہل تحقیق نی لکہا ہی صحیح	کہ جو پیدا ہوے جناب مسیح	حسب اظہار جملہ اہل نجوم	شاہ دوران کو ہوا معلوم
کہ وہ یعقوب کے جو ہی اولاد	اونکی سلطان کا ابہی میلاد	تنکی پہ ذکر اور چرچا فاش	بعداوت ہوا وہ گرم تلاش
جسکے خالق کری نگہبانی	کسے کیا وہ دشمن جانی	پس بالہام خالق متعال	لی گئین مریم اونکو بہی نکال
پہونچی طی کرکے وے مسافت راہ	مصر کے ایک گانو مین ہر گاہ	وہ جو سردار گانو والا تہا	اوسنی نیکی کرا ہی اوسکو کہا
جب گیا باد شاہ ظالم مر	ہوے بچے گہر اپنی وی جوان کر	تہا زمین بلند پہ وہ گانو	خوب دل چسپ پہ وہ گانو
اور جارے تہا آب صاف و عیان	تہا نہایت لطیف تر وہ مکان	یا کہ تہی اوسمین بکہ بار و ثمار	کہ بکثرت تہی لوگ اوسمین قرار
اہل تحقیق نی لکہا ہی بیان	کہ وہی بارہ برس رہے تہی وہان	سوت مادر کا بیچ لاتی تہے	اوسکا لیکر طعام کہاتی تہے

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ع

ای رسل کہاؤ ستہری چیزونکو	جنکا کہانا حلال تمکو ہو	اور بجا لاؤ کار شایستہ	جسکا ہین پاؤ بار بایستہ
کہ ہین وہ کام کرتی ہو جو تم	سر بسر جانتا ہون ہر دم	یعنی جتنی تہی انبیا و رسل	تہا یہی مسلک اور منہج کل
کہ وہی کہانا حلال کا کہاتی	اور کسب حلال فرماتی	اور لاتی بجا ہی نیک عمل	برضای خدای عز و جل
یا رسل ہی مراد ہین وہی مسیح	ہی بہ تعظیم جمع کی تصریح	یا رسل ہی غرض ہی فخر رسل	جن ہین اوصاف تہی رسل کے سبہی

اسلیے ذکر اکل ہی اول | کہ نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝

اور یہ بہشت تمہاری ہی یکسر | متحد ایک دین و ملت پر | یا یہ ملت تمہاری ہی جو کل | ایک ملت ہی اسی گروہ رسل
اور مین رب ہون تمہارا سمجھو | پس یہ ہو ڈرتی مجھسی کہ تم | پس باہم وہ کرتا ہے سمجھے درد | کلمہ مین مخالفت نہ کرو
ہر نبی سی یہ فرمایا | جو نگاہ رہنے کی عہد مین پایا | اون رسل سی جو لوگ تھی پیچھے | حکم اونکا جدا جدا سمجھے
وہی جو اوبان مختلف تھی سب | ہو گیا ایک مین ملکر اب

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

پس لیا کاٹ اونہون نے کام اپنا | اپنے آپس مین ٹکڑی ٹکڑی تمام | ہر گروہ اوسپے جو اونکی پاس | شاد و خورم ہین آدینیہ شناس
اپنے تبا شاہی جو اونکی دین | شاد ہین جو سمجھی کی اوسکے تئیں

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

سو اوا ب چھوڑ دے اونکو | ڈوبی غفلت مین اونکی اونکو | ایک مدت تلک کہ مرجاوین | یا تہ تیغ سر بسر اوین

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

کیا سمجھا جاتی ہین یہ بد خو | کہ وہ دیتی ہین جو ہم اونکو | ساتھ اوس شے کی سو دہ بہاد | کہ وہ ہی جنس مال اور اولاد
دوڑ دوڑ ہم بلاتی ہین وہ شے | اونکو وہ جو بھلا ئیو نہین ہے | یون نہین جیسی کی تی ہین خیال | بلکہ وہی تو سمجھتی نہین ہین کل
کذا فی موضح ۱۲
کہ وہ امداد ہی جو اونہین راج | ہی نہین کچھ بغیر استدراج

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ [illegible] ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ [illegible] يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝

بیگمان وہ جو لوگ ہین یکسر | خوف سی اپنی رب کے رکھتی ڈر | اور جو لوگ آیتو نکی تئین | اپنی خالق کی مانتی ہین یقین
اور جو لوگ اپنی خالق کو | نہین لاتی شریک اسکی جو شے ہو | اور جو لوگ قرب خالق پر | وہی دیتی ہین وہ جو دیتی ہین

یا کہ کرتی ہین وہ جو کرتی ہین | اور اونکی قلوب ڈرتی ہین | کہ وہی سب لوگ اپنی رب کیطرف | کرنیوالی رجوع ہین یعنی

یعنی کرتی ہین یہ عمل کہ | اپنی پروردگار سی ڈر کر | دیتی ہین کہ لیتی ہین جو مال | کرتی ہین طاعت اور نیک اعمال

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝

یہ جو کرتی ہین ہر طرحکی کام | دوڑتی ہین سب بہلائیون میں اور | اور وے اوسپر پہلی ہین | پہونچنی والی سب سے اول

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور نہین کہتی ہم کسی پر بار | لیکن اوسکی سمائی کی مقدار | اور ہمپاس ہی وہ نہال | لوح ہی یا کہ نامۂ اعمال

بولتی ہی جو درست بات و کلام | ہی نہین جسمین کچہ خلاف کا نام | اور وے ہوتی نہین ستم دیدہ | جنکی وہی وصف ہین پسندیدہ

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝

بلکہ اون جاہلکافرونکی قلوب | گری غفلت مین سطرفسی دور | دیکہتی ہین مومنونکی صفات | جانتی ہین نہ اوس کتاب کی بات

اور اونکافرونکی ہین وے کتاب | غیر اسکی کہ وے گمراہ | جنکی کرنی سی سہراتی ہین | سو کی غافل عمل مین لاتی ہین

| ہین وے غفلت مین رہین پڑی | کہینچی اس جا نہین رنج سرکی |

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۝

تا بوقتیکہ پکڑین ہم یکبار | اونکی آسودہ لوگ اے یار | آفت جو ہین تحقیق کمال | یا قتل اور سیر یا کہ کسال

نا گہان وے لگین گے چلانے | آہ و فریاد ساتہ پیش آنے | دین جواب اوسطرحسی ہم اونکو | کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو

| تم تو ہمسے دنی نہ جاؤ مدد | نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد |

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ۝

بیشک ہے نہین میری آیات | کہ پڑہی جاتین تہی پہ بالذات | پہر تم اونکی تئین جو سن پاتی | ایڑیون پر سب اپنی پہر جاتی

| یعنی سن کی تم مرا قرآن | کرتی ہو رجع تہی پہر ان |

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے
قصہ گو ہو کی بکتی تھی بیان
یا کہ مرجع ہی اوسکا بیت حرام
وہ جو لفظ بہ ہے ارشاد
اگر دی ہے گرد جسکی کرتی ہے کام
اوسکا قرآن یا نبی ہی مراد

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ

کیا کیا ہی نہیں اونھون نے دہیان
تا سمجھتی خدا کا وہی ڈر
حق کی اوس بات میں کہ ہی آچہ
جیون نکرتی تھی خوف اونکی پدر
اور ہمیشہ سے ہوتی آئی ہیں
یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تھا
یا دی کہتی کہ ہم نہیں ہیں جنسے
تھاکی کو راہ پر جو لائی ہیں
سے یہ اونکو جو اونکی تھی آبا
بکتا ہے یہ خدا و پیغمبر

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

کیا نہ پہچانتی ہی اپنی بشیر
ای ہمیشہ سی خواجہ دین کو
اپنی پیغامبر کو وہی کیش
جانتی نیک صفات اور خو
اور او نہیں جانتی تھی علم میں نیک
سبب سے اوس نہی انکار
اور راستی دیانت میں
اور پہچانتی وہی حلم میں یکتا
بلکہ پہچان کی کرتی ہیں انکار
صدق میں جود میں امانت میں

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ

یا وہی کرتی ہیں یہ سطر سے مقال
اور بہت اونکی بات سچے کو
کہ ہی اوسکو جنون لا حی حال
رکہتی والی ہیں نا خوش ای لوگو
ایسا نہیں بلکہ ہے وہ سو مقال
سخن راست سے مراد بیان
لیکے آیا ہی اونکو سچی بات
دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ

اور اگر پیروی کری یزدان
بلکہ لائی ہم اونکو اونکی ہیں پند
اونکی خوشیون سے ہیں بیان مقصود
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد
اور خوشیون سے اونکی ہی مقصود
اونکی خوشیون پہ اپنی زبان
یعنی قرآن باوقار بلند
وہی جو باطل سی او ہیں معبود
تو نگہ جاتی آسمان و زمین
سو کی بیدا اپنی سی ہیں پیغ گردان
اسکی تاثیر کو نہایت ہی
اور جو کوئی ہیں اونمین پیدا
یعنی کرتی نہیں ہیں اونسے بیان
پیشتر اس سے یہ جو آیت ہے
اوس سے اسلام یہان ہی مراد
یعنی یک شرک سی بلتا دنیا

لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا

اسجگہ شرک مشرکان مقصود
ہوتی افلاک و ارض مین فنا
ای جو خوشیون پہ اونکی چلتا دن
یقیناً ہت ہلاک ہوتا یا

ام تسئلهم خرجا فخراج ربك خير وهو خير الرازقين ۝ وانك لتدعوهم الى صراط مستقيم ۝

یا کہ تو مانگتا ہی انسی مال
اور روہ بہتری رزق والوں کا

اس رسالت پہ جو ہے تیرا خصال
عام اور رد الٹی ہی اوسکی عطا
لیک اجرت سے تجکو کام نہین

سو تری رب کا مال ہی بہتر
اور تو تو بلاتی ہے اونکو
تیرا منصب ہے وہ رسالت دین

مال اونکی ہی جو ہے تیرا وہ سیر
جانب راہ راست انکو شتاب

وان الذين لا يؤمنون بالآخرة عن الصراط لناكبون ۝ ولو رحمناهم وكشفنا ما بهم من ضر للجوا في طغيانهم يعمهون ۝

اور جو لوگ انتی ہین نہین
اور اگر رحم ہم کرین اونپر
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
تب یہ شیر مین آ کی بوسفیان
جب سے آپ نے تو یہان لایا
کیون تم ایسا ہی کٹ جاو نا

آخرت یعنی پچھلی گہر کے تئین
اور اونہین کہول دین جو ہین تجھ پر
جبکہ مکہ مین قحط سال آیا
یون لگا کہنی کا ہی زبان
ہم سے ہکو اونہی غم کہایا
شمشیر سب آ دین
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا

راہ سیدہی سی پہرنیوالی ہین
تو کرین وہ ستیزگی سے قیام
پہونچی اپنی کی کو وہی کفار
تو جو کرتا گمان ہی بیقین
کیون نہ ہون سر طرح سے ہم مغموم
کیون نہ مر جائین طفل بیچارے
یاد اس سرکشی کو فرمایا

بجروی کا وہی رستا ہی ہین
سرکشی اپنی مین بہکتی تمام
کہ لگی کہانی مردہ و مردار
رحمۃ العالمین اسی تئین
کہ دعا سی تری ہوئی محروم
قحط سالی ہی بہوک کی مار

ولقد اخذناهم بالعذاب فما استكانوا لربهم وما يتضرعون ۝ حتى اذا فتحنا عليهم بابا ذا عذاب شديد اذا هم فيه مبلسون ۝

اور پکڑا تہا ہمنے اونکو بہین
پیش نہ آئی فروتنی سی ہمیشہ
تا بو قتیکہ کہولین ہم اونپر
یعنی اونپر وہ قحط ہو جائیگا

وہی جو تہی کافران مکہ لعین
واسطے اپنی رب کے وہی بد کیش
در آفت جو سخت ہی یکسر
کہ وہ ہو قتل و اسیر ائمہ

لعذاب قتال سر تا سر
اور کرتی تہی عجز اور زار
تب ہی اونمین ہونا امید تمام
تا کہ اہل دول بنا چارے

بدر کی روز قہر یا کہ
بلکہ تہی گرم گیر و دو خوار
ٹوٹی آس انکی ای بلند مقام
پیش آوین عجز اور زاری

وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ

اور اوسی نے بنا دیے تمکو	کان جن سے سنو تم اے لوگو	اور آنکھیں کہ دیکھو اسپر دم	اور دل تو کہ جس سے سمجھو تم
تم ذرا سا سپاس کرتے ہو	شکر کی حد سے در گذرتے ہو	کرتے پورا تو ہوتے مستقل	شکر میں آنکھ گوش چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

اور اوسی نے سنبھ تمہیں	تمکو پھیلا دیا پرے زمین	اور اوسکی طرف تم اکٹھے ہو	جاؤ گے سر بسر قیامت کو

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور وہی ہے کہ جو جلاتا ہے	اور اماتت سے پیش آتا ہے	اور اوسکا ہے بدلنا کار	کم و بیشی کی ساتھ لیل و نہار
کیا نہیں بوجھتے تم اے لوگو	قدرت کاملہ ہمارے کو	جیسے پہلے کیا عدم سے وجود	یوں نہیں ہا لو دیکھ کر یہ وجود
	بلکہ کہتے ہیں یہ رہے گفتار	جسطرح پہلے کہہ چکے کفار	

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

کہتے لگے ہیں پہلے جیسے اب	کیا بھلا جب کہ مر گئے ہم سب	اور ہو جاوینگے خاک ہم گلکر	اور ہو جاوینگے ہڈیاں جسکر
	کیا بھلا ہم جلائے جاوینگے پھر	یعنی محشور ہوکے آوینگے پھر	

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

بیگمان ہیں دیے گئے وعدا	ہم اور آبا ہمارے سب اسکا	پہلے آنے سے تیرے اور ہنوز	نہ قیامت کا ہم پہ آیا روز
	نہ کچھ بات وگفتگو ہے مگر	نقلیں پہلوں کی ہیں یہ سر تا سر	

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

کہہ محمد یہ منکروں کے تئیں	کہ بھلا کسکی واسطے ہے زمین	اور جو کوئی ہے اوس میں جن و بشر	کون ہے اوسکا خالق اکبر
	دو جواب اس سخن کا اب جو	جو ہو تم اہل علم اے لوگو	

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

اب کہیں گے وہی مشرکان لعین	بس یہی جواب تیرے تئیں	کہ ہے اللہ خالق اکبر	[illegible]

کہہ بطرز جواب ای ولبند | کیا بہلا تم نہین پکڑتی پند | کہ جو کوئی بنا سکے وہ پیدا | اور جو اونہین خلق اوسکی

پہر وہ عاجز ہو کب اعادہ پہ | کیون نہ موجود وہ ہوے بار دگر

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

کہہ تو گر بارہ ای نبی وہ کون | کہ بتاؤ تو مجکو تم سے کون | مالک ہفت آسمان جسیم | اور پروردگار تخت عظیم

اب بتاوینگے وہی خدا کی تئین | رب افلاک اور عرش برین | کہہ تو اسطرح سے کہ ای مردم | کیا بہلا پہر نہ کہتی ہو ڈر تم

کہ تم ایسی صفت کی خالق کا | رکہتی ہو غیر کو شریک سدا

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

کہہ تو اسطرح ای ستودہ خصال | اہل مکہ سی بطریق سوال | کون ہی وہ کہ جسکی ہاتہ مین ہے | سلطنت اور شاہی ہمہ شے

اور دیتا پناہ سبے یکسر | اور نہ دی جاتی ہی پناہ اوسپر | اس سخن کا جواب دو اب تم | جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

اب کہینگے کہ ہی خدا کی تئین | کہہ بطرز جواب ای شہ دین | پس کہانسی ہو داؤ کہاں گئے | تم فریب اور سحر پا لیگئے

ای کہان سے تمہین لگا جادو | کہ دیا چہوڑ حق کی رستی کو | باوجود دلائل توحید | کرتی بنیان شرک بہ تشدید

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

لائی ہم اونکو سچ یکسر | یعنی توحید و حشر اسپر وہ | اور وہی جہوٹہی ہین ای ستودہ صفات | کہ نہین سچ سمجہتی ہین بات

یا کہ نسبت ولد کی حق کی تئین | کرتی از راہ شرک ہین بیدین

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہین کچہ اپنا لیا ای ولبند | نا حقیقت جسی سمجہی فرزند | اور نہ تہی ساتہ اوسکی اور بہرہ | کوئی معبود و حاکم اور اله

یعنی وہ شرک سی مبرا ہے | نہین کوئی شریک اوسکا ہے

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ

یون اگر ہوتے کئی اگر معبود | لیجاتا وہ جو معبود | کہ بنائی ہی جسکی پیش آیا | جسکی خلقت ظہور مین لایا

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد
کرتی یا یہ کہ گزرا عناد

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ

اور البتہ چڑھ بیٹھے السرور
بعض لوگ اونکی بعض لوگونپر
یعنی اولاد وہ تر کہتا ہے
پاک ہی اوس بیان سے اللہ
اور وہ شرک سی ستھرا ہے
وہ جو کرتی بیان ہین وے گمراہ

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ہی وہ دانندۂ نہان و عیان
یعنی اوس سے نہین ہے کچھ پنہان
شرکونکا ہی اب عذاب بیان
پس ہے اوس سے بلند وہ اللہ
نہ بسکین خداے دو جہان
جس سے لاتی شریک ہین گمراہ

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ع

کہہ تو اسطرح اے نبی عرب
رنبار کبھی مجھی تو اونکی پاس
یہ جو ارشاد حق نے فرمایا
بیچ ان کی نہ کر کہ میری رب
وہی جو مردم ہین ظلم و شرک اساس
پس سبب شکست نفس آیا
کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر
جو کبھی تو دکھاوی میری تئین
یعنی شامل نہ کیجیو مجھکو
یا کہ اس بات پر وہ ہی تنبیہ
پہونچتا ہی وہ سکینا ہون کہ
جسکا وعدہ کیی گئی وے لعین
اونکی آفت کا اس جہان نہین تو
اوس سے ظاہر ہی یہ بوجہ

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ

اور ہم تو ہین اوس پہ اے شاہ دین
سب کیان کہنی والی قدرت تام
باتری با عشق اے بلند خطاب
کہ دکھا دین وہ جو تیری تئین
یعنی کر سکتی ہم ہین ایسہ کام
ہم نہین بہیجتی ہین اونپہ عذاب
جسکا وعدہ سناتی ہین اونکو
لیک اسواسطے وہ ہی تعویق
جب تلک ساتھ اونکی تو ہی اے سرور
یعنی جس سے ڈراتی ہین اونکو
تا کہ مقسوم بعض ہو توفیق
کیسے بہیجین عذاب ہم اونپر

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

دور کر اوس سے وہ جو ہی بہتر
نیک خصلت سی اپنی شر تا یا
یا کہ یہ کردہ کلمۂ توحید
سخن بد کوای ستو وہ بیر
مجرمون کی گناہ بخش و خطا
سےکو کر شرک مشرکان عملیا
یعنی بہتر جواب دے اور خوب
یا کہ نرمی و مصالحہ یا کر
یا کہ از راہ عفو و صفح و وفا
سخن بد کا اونکو ای محبوب
درگزر تو جہل سفہا کر
دفع کر ظالمونکا ظلم و جفا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ۝

ہین انا تراوس سے کہ تیرے
شکل شعر وجنون اور جادو

وہ جو کرتی بیان ہین بیدین
جیسے ہی پاک ای محمد تو

یعنے ہم جانتے ہین اوسکو خوب
یا تباتی ہمارے ہین اولاد

کرتی ہین جو تیری طرف منسوب
اور لاتی شریک ہین لعباد

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اور کہہ ساتھ جسے تو کامی رب
اور تیری رب مین چاہتاہون امان
وین کے قیل وقال مین جسدم

مانگتا ہون پناہ تیری اب
کہ مری پاس آتی ہین وے شیطان
ماری غصے کے لڑتے ہین باہم
یصفون جو ہی بیان ارشاد

چھیڑ اور وسوسون دلوونکی
ہی شیاطین کے چھیڑ جو ارشاد
ہی پیمبر کو پہلی وہ خطاب
متعلق کیا اب اوسکا یاد

سب سبکر اور دیوونکے
اوس سے غصہ ہی آسکے وہ مراد
کہ برائی کا نوبت پہنچی ہی جواب

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝

کرتی رہتی ہین وصف وی ہیہات
بولی حسرت سے یون کہ میری رب
یا مجالس مین سمجھا ایمان

جب ملک کی ایک اونکی کو
پہیرو مجکو سوی دنیا اب
ملک الموت اور اوسکے سب اعوان

موت آ دہمکی ہی وعدی کا ہے
صیغۂ جمع یہ جو فرمایا
کلمہ رب سے استغاثہ کر

تو وہ اپنا عذاب کی نظر
صرف تعظیم کے سبب آیا
اونکی جانب رجوع ہی یکسر

لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝

تاکہ مین نیک کام لاؤن بجا
وہ تو اک بات ہی کہ ملکر تہ
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم

اوس جگہ مین کہ چھوڑ آیا تہا
وہی کہتا ہی اوسکو سنتا تہ
کہ ہوا اس کلام سی معلوم
بن قیامت ہوی وہ ٹہائی نہین

یون نہین جیسون سمجھی ہی وہ بدخو
اور اونکی پری ہی پردۂ گور
سو غلط ہی جو کہتی ہین یکسر
اوس سی پہلی یہان نہ پہر گرا ممکن

یعنی حاشا کہ پہیر دین اوسکو
تا بروز کہ ہوئین وے محشور
کہ پہر آتا ہی آدمی مرکر

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ

پہر لیو پہونکا جائیگا جبکہ
صور مین آتی پہر دوسرا کے
تو نہ انساب اونمین ہونگی اوس روز
ای کسیکا کوئی نہ ہو دلسوز

[illegible]

یا ہر ادمی ان کرینگے فخر نسب | کما قوله تعالى يوم يفر المرء من اخيه وابيه الآية | کرتی ہین فخار حسب

ولا يتساءلون

اور نہ کہینگے ایک دوسرے سے ال | مبتلا اپنے حال مین ہونگے | ہوئے حساب کے اوپر | پہر وہ پوچھینگے حال ایکدیگر

پس یہان جو ارشاد | کمان قوله تعالى واقبل بعضهم على بعض يتساءلون | دوسرا ایک تفسیر اسی مراد

فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون

پہر جو کوئی کہ ہونگی بھاری | تول مین اوسکے نیکیان | سو وہ مردم ہین کہ وہ تھا | پانیوالی فلاح اور نجات

ومن خفت موازينه فاولئك الذين خسروا

انفسهم في جهنم خالدون

اور جو کوئی کہ ہین ہلکی | پلی نیکی عمل کے [illegible] | پس وہی لوگ [illegible] | ہارنیوالی ہین اپنی جانونکو

پہ دوزخ کی رہنی والی ہیشہ | مار دوزخ کا [illegible] ہین

تلفح وجوههم النار وهم فيها كالحون

جہلس دیوے منہونکو اونکی آگ | اور وے اوس مین ہونگی [illegible] | یعنے شورش کا اوسکی بانکی اٹہ | ہونگی ہین تیوری چڑہا لی ہوئی

کہتی ہین ابو سعید خدری | اونکی منہ جیلکی ہونگی زرد [illegible] | ہونٹھ اوپر کا [illegible] لٹک جاوے | اور نیچے کا لٹک آوے

بعض تفسیر معتبر مین لکھا | [illegible] گر گا | اور نصیح مین یون کیا ہی بیان | کہ زبان ہونٹ ہین [illegible]

اسکے کہنی خالق متعال | اسکے جیسے بطور استفہام

الم تكن اياتي تتلى عليكم فكنتم بها تكذبون

کیا نہ تہی آیتین میری | کہ پڑہی جاتی تہین تمہاری | پہر تم اونکو ہو شہتلاتی | یعنی بتانی ہو اونکو جہوٹ

قالوا ربنا غلبت علينا [illegible] وكنا قوما ضالين

[illegible]

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝

ربّ نکالدے ہمکو | نار دوزخ سے یعنی باہر تو | پس اگر پھر کرینگے ہم وہ کار | تو بہ تحقیق ہم ہیں ظلم شعار

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝

بولا حق جب کہ یوں بولے ہیں ہم | اور مت بولو مجھ سے اے مردم | کہ نہ دوزخ سے میں تمہیں نکال | یا نہ میں چھوڑدوں اب و نکال

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

تھا بہ تحقیق فرقہ اصحاب | میری بندوں میں جو بلاؤں شتاب | کہ وہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب | ہم یقین لائے اور ایمان سب

پس معاف اور عفو کر ہمکو | اور کر مہربانی ہمپر تو | اور تو ہی خوب لوگوں سے اور بہتر | کرنیوالی جو مہر ہیں یکسر

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝

پھر کئے تم نے ہنسی آئی تم | مسخرا ان بندوں کو اے مردم | تا بہ حدیکہ وہ بھلا تسکے | یاد میری اور بھولے ان کو

اور تم ان سے ہنستے رہتے تھے | تمہارا اسی ظلم سہتے تھے | یوں ہوئی مسخرے میں تم مشغول | کر گئی مجکو یاد کرنا بھول

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

بیگمان میں نے دی جزا انکو | آج انکی سبب اچھے شیوہ | کہ وہ سہتے تھے انکا ظلم و ستم | کہ پہنچے تھے ہدام رنج و الم

وہ تو پہونچی مراد کو یکسر | اس ستم اور ظلم کو سہہ کر

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝

خالق الخلق کافروں سے کہی | کس قدر دیر تم زمین میں رہے | گنتی برسوں کے یعنی گنتی سال | یا فرشتہ کریگا یہ ان سے سوال

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ۝

بولیں کافر یہی تھی یکدن ہم | یا رہی ایکدن سے بھی کچھ کم | پس فرشتوں سے پوچھ تو حال | گنتی والے جو عمر کی ہیں لال

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

کہنے اسطرح سے لگے وہ خدا | کہ نہیں تم رہے مگر تھوڑا | جو بلاشک رہے تم یکسر | ہوتی ایام آخرت سے خبر

جانتے تم جانتی یہ جبکہ | کہ وہ دنیا ہی آخرت سے قلیل

افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون ○

کیا بہلا تمہی وہ گمان کیا — فرط غفلت سے تمنے جان لیا — کہ بنایا ہی ہمنی تم سبکو — کہیں یا کہیلنی کو ای لوگو
اور گمان کی گئی کہ بیشک تم — ہم تلک پہر نہ آؤ ای مردم — یعنی دنیا نہین جزا کا گہر — نہین ملتا عمل کا اوسمین اثر
دن جزا کا اگر نہوتا اور — تو یہ سب کہیل تہا بدیدۂ غور

فتعالى الله الملك الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم ○

سو نہایت بلند ہی اللہ — برتر اوسکی عبث سی ہی درگاہ — مالک الملک ہی وہ سب سچا — کوئی حاکم نہین ہی اوسکے سوا
مالک اوس تخت کا کہ خاصا ہی — یا کہ خاصا وہ تخت والا ہی

ومن يدع مع الله الها اخر لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح الكافرون ○

اور جو کوئی پکارے اے سرور — ساتہ اللہ کے خدای دگر — کہ نہین ہے دلیل اوسکی پاس — جسکے دعوی کی ای قیافہ شناس
پس حساب اوسکا ہی بلاشک — اوسکی پروردگار کی نزدیک — بیشک و ریب ای بلند وقار — نہین پاتی فلاح ہین کفار

وقل رب اغفر وارحم وانت خير الراحمين ○

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب — بخش دی اور رحم فرما اب — اور تو اون سبہوں سی ہی بہتر — کہ بنا ہے جو مہربان پیمبر
سورۂ مؤمنین کو ای معبود — کر مرا تو وسیلۂ مقصود — گردش چرخ سی ہی ہم آفت جان — کہ ہوئی زندگی مجہی زندان
ہون بہ نیرنگی فلک ہردم — مبتلای بلای فکر و الم — اپنی فضل و کرم سی یکبار — کر میسر فلاح و جیت کار

سورة النور مدنية وهي اربع وستون اية وكلماتها الف وثلث مائة وستة عشر حروفها خمسة الاف وست مائة وثمانون وركوعها تسع

سورۂ نور جان تو یہ سنے — چونسٹہ آیت گنین ہین اوسکی — اوسکی کلمات ہین زرہ شمار — تین سو سولہ اور ایک ہزار
اور حرفونکی اوسکی ہی تعداد — پانچ الاف و ششصد و ہشتاد — اور اوسکی رکوع نو ہین سب — گن لی اونکو بتایا ولد ادب

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة انزلناها وفرضناها وانزلنا فيها ايات بينات لعلكم تذكرون ○

یہ وہ سورہ ہی ایک سورۃ اتاری ہمنے نازل کیا ہی جسکی تئیں اور کیا ہمنے فرض ہمین تم سے دی جو اسکا کام ایسے ہین

اور اوتاری ہین با ہمہ نصاف ہمنے اوسمین صدہا باتین صاف تاکہ تم پکڑو سو غفلت اور نسیاں یاد رکہکر سو اونکو فائدہ مند

اوسکی سنکی سو وہ نہاد کہ باعداد ان سرزد ارشاد

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا غیر محصن ہوں تو بحکم خدا مارو ہر ایک کی اون میں سے کوڑا ہوں نہ سو سے زیادہ اونکو

زانیہ کی بجا اسکی تقدیم لفظ زانی پر ہے بسبب جسیم کہ وہ ہوتا ہی شہوت سے سرزد کرتی ہین عورتین ہی آدمین

متعرض اگر ہوں نسوان کر سکیں سر و مفسدہ وہ کہا لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد مارنا جلد کا ہی اور سر اد

حکم سو جلد کا جو فرمایا غیر محصن کی شان ہیں آیا اور جو محصن ہو مبتلای زنا سنگساری کا رشتہ الا جا

حنفیہ شرائط احصان کر گئی ہین جنہ سطر سی بیان حر ہونا ہی اور بلوغ و نکاح عقل و اسلام اور دگی مباح

شافعی حر کو ایکسال سفر کرتی زائد ہین ان شرائط سی مالکی اور احمد حنبل کرتی ہین شافعی کیطرح عمل

تینوں لاتی ہین یہ حدیث سند لا جمع تغریب کرتی ہین باحد

اہل تحقیق سے کیا ارقام لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام البکر بالبکر جلد مائۃ و تغریب عام کہ وہ تغریب عام نزد امام

تھا جو ثابت بقول شہیر اس سے منسوخ ہو گیا کیسہ

از ین آیت مذکورہ ۱۲

وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نہیں آوی تمکو اون دونوں پر ترس حکم خدا میں تم کہاکر جو ہو تم مانتی خدا کی تئیں اور سچ جانتی ہو روز پسین

اور سزا اوسی کہ دیکہی جا مار زنا اور عذاب اون دونوں کا ایک جماعت کہ مومنین سی ہو یعنی محدود جسکی ہین اونکو

تا وہ تفضیح اونکو یاد رکہی نہ پہرین ایسی کام کی پیچھے وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد

کہ اقل اوسکی تین یا دو بعض کہتی ہین عشر کتنیں کہو شافعیہ احمد یا اکیلہ

لیکن نقصد سے مقدمہ جماعت ہو حسن سے تشہیر اور شناعت

الزانی لا ینکح الا زانیة او مشرکة والزانیة لا ینکحها الا زان او مشرک وحرم ذلک علی المؤمنین

مرد بدکار بیاہتا ہی نہین پر بری کام والی زن کی تئین
اور زنا والی وہ جو عورت ہو نہین لاتا نکاح مین اوسکو
یا کہ عورت شریک والے کو پوجتی ہی بتونکو جو بدخو
ہان مگر وہ جو مرد ہی بدکار یا کہ جسمین دکہاتی ہی شرک شعار
اور کیا گیا یہ حرام اہل ایمان پہ ای بلند مقام
یعنے جو کوئی مرد زانی ہو بیاہ لاوی نہ پارسا زن کو
اور [illegible] اور [illegible] صالح بیاہ مین لی نہین زن طالح
تاکہ صالح کو ہو نہ لاحق عار اور نہ لگہائی کچہ اوسی آزار
[illegible] کو ہی مباح اور زن پارسا کی ساتہ نکاح
اور بن توبہ وہ زن بدکار ہی نہ جائز بجز و نیک شعار
اسکا وجہ نزول اور منشا یون تفاسیر شیر مین لکہا
جب مدینہ مین قحبہ ہای بہود اور بعضای مشرکان عنود
قحبہ خانی بناسکے اپنی گہر لگئین لینی زنا پہ مال اور زر
تہی مہاجر جو مفلس اور مسکین چاہتی یون لگی کہ اونکی تئین زنان زنا کار ۱۲
اپنی عقد نکاح مین لاوین اور زر کسب اونکا کہا جاوین
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا اوس ارادہ کو منع فرمایا
آگی اسکی آیہ بلند مقام ذکر ہی حد قذف اور دشنام

والذین یرمون المحصنات ثم لم یاتوا باربعة شہداء فاجلدوہم ثمانین جلدة

اور جو لوگ دیتی کالی ہین عورتونکو کہ قید والی ہین
یعنی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] انسی کو روبرو کہ چہوٹ ایکم تو بشیر
پہر نہ لاتی ہین چار مرد گواہ تو لگاؤ ہان حضرت اللہ
اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یا زنا کی جو عیب محصن کو
نقد بار ہی اسجگہ جو ہی ارشاد اوس دشنام ہی زنا کی اد
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] زنا کی مرد و نکو
تو نہ محدود ہی جزا اوسکے صرف تعزیر ہی جزا اوسکے
اسکو [illegible] [illegible] احسان پانچ کی ہین [illegible] [illegible] بیان
حد دشنام ہی زنا سی خفیف [illegible] ہی حد و غیرہ اسکی
[illegible] ہوتا ہی اور عقل تمام اور [illegible] [illegible] اور عفت و اسلام
اور اسکی چار مرد گواہ مرد بالغ جہان ای عقل آگاہ

ولا تقبلوا لہم شہادة ابدا واولئک ہم الفاسقون

اور کبہی مت قبول انکی کرم شاہدی کو ہمیشہ ای کرم
اور یہ قاذف ہین آپ نبی زمان فسق [illegible] [illegible] فرما

ایک ہی شافعی سی یون منقول
کہ شہادت ہو بعد توبہ قبول

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

پہر جنہون نے کیا ہی توبہ کام
بعد دشنام کی نہ دی دشنام
اور سنوارا اوسہون نے اپنے شیخو
چہوڑ کر گالی اپنی نیت کو

تو ہی اللہ بخشنے والا
رحمت اوسکی ہی جسے سی بالا
یعنے توبہ سی جو وہ ہیں اوسکے
فسق کا حکم اوس سے اوٹھ جاوے

ایک سو کرتی ہین امام ہمام
شافعی اور گواہی اونکی مدام
اور اسیطرح مالکی مذہب
اونکی رد کرتی ہین گواہی سب

شافعی اور احمد حنبل بہی
تا دم توبہ کرتی ہین یہ عمل
پہر جو قاذف ہیں توبہ سے اوسکے
اور شایستہ کار ہو جاوے

تو وہ رد شہادت اور تفسیق
کرتی باطل ہین یہ دونون فریق
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون
کہ اس آیت کا شان ہی مضمون

بولی حضرت سی عاصم ابن عدی
کیا ہی شاق ہی کہ وقت بدی
مرد جاوے جو ڈہونڈہنی کو گواہ
گر زنا زن سے بیوی زانی رہ

اور اگر بی گواہ بات کہے
مار کہا فسق مین پڑا وہ رہے
کہاوے ہشتاد تازیانہ عیان
پہر بہی ٹہہری وہ شخص نافرمان

سید الانبیا نے فرمایا
کہ خدائی یہ حکم بہجوایا
جبکہ جانی لگا وہ رخصت ہو
مل گیا راہ مین ہلال اوسکو

اوس سے کہنی لگا کہ ای عم زاد
میرا ناموس ہو گیا برباد
میری زن ساتھ ہو بہم لزام
کر رہا ہی شریک فعل حرام (ابن امیہ ۱۲)

دل کو کر سکے مکدر او میلا
کہنے عاصم لگا کہ واویلا
مین نے جو بات کا کیا تہا خیال
مبتلا ہو گیا اوسی بلا

پہر نبی الورٰی کی پاس آکر
کردیا عرض حال سر تا پا ([illegible] ۱۲)
زن کو فوراً نبی نی بلوایا
اوس سے تفتیش حال فرمایا

جب وہ انکار اور ابا لائی
تب یہ آیت لعان کی آئی

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو لوگ دیتی ہین دشنام
اپنی زوجونکو ای بلند مقام
اور نہیں ہوتوین اونکی پاس گواہ
اپنی جانون بن اے رسول اللہ

تو گواہی سی فرد کی اونہین
یعنے ہر ایک مرد کی اونہین
چار نوبت گواہیان بخدا
کہ مقرر وہ شخص ہی سچا

یعنے ہر بار مثل ایک گواہ
کہنا اوسکا ہی اشہد باللہ

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

اور گواہی ہی پانچوین نوبت
جو وہ سوگند دروغگو یون سے
جب گواہی وہ دی بنام خدا
اوسکی حکموں سے ہی سقوط لکھا
اور تفریق حاکم ساتہ

کہ ہو پہٹکار حق کی اور لعنت
یعنے جہوٹہون اوس پہ یون سے
زن کی جانب کو وہ کری آہا
مرد اور زن سے حد قذف و زنا
نہ کہی حکم فسخ اپنی ہاتہ
اب لعان اناث اور نسوان

اوس زنا کی تبانی والی پر
اس جگہ تک یہ جو ہوا انکور
اور اسیطرح ہر وقت لعان
اور بعد اوسکی منع وطی جماع
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
آگی اسکی کیا خدا نی بیان

یعنے تہمت لگانی والی پر
ہی لعان رجال اور ذکور
کرین ایما بجانب شہوان
اور اسیطرح منع استمتاع
کہ وہی کہتی ہین صرف مرد

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

اور چہڑاتی ہی اون نساسی مار
اور گواہی ہی پانچوین یون کر
ہی روایت کہ خود اور بلال پر

یہ کہ دیوین گواہیان وچہار
کہ ہو قہر خدا اوس عورت پر
مقابل
حکم حضرت سی کری یون ہی

تا ہم اللہ سے کہی جو کہا ہے
جو وہ شوہر ہے در اسلکو یون
اور دوم لعنت و غضب آ ہین

کہ مقرر وہ شخص ہے جو کہا
صادقون اور انکی بیچ یون
کہتی حضرت ہے اور صحابہ ہین

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
حکمتون کا ہی جاننے والا
ای فضیحت تہین وہ فرماتا

اور بخشایش اوسکی سرتا سر
حکمت اوسکی ہی حصر سی بالا
اور شتابی عذاب پہنچواتا

اور تحقیق خالق منعام
ہی مقدر جواب للتعظیم
آگی اب در رکوع تک ہی بیان

کہ بتیرا الاصفیا ہی ایام
جیسے افواہ مین کیا ہی قیام
عائشہ کی برائۃ اور بہتان

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

بیگمان وے جو لائی ہین بہتان
سر بسر کوہی اون اوسکی جزا
اوسکو دنیا مین ہو عذاب بڑا

اک جماعت ہی تم مین عیان
جو کمایا ہی از گناہ و خطا
یا کہ عقبی مین ہے عذاب بڑا

مجہو ہے اوسکو اپنی حق مین
اور جسنے بڑی اوٹھائی بات
اہل تحقیق نے کیا تحقیق

بلکہ وہ بہتر ہے
اوس
تہو ہے دوم لکی گروہ

کوئی کہتا تھا خوشی کرتا تھا | کوئی حسرت سے کہیں ملتا ہاتھ
کوئی کرتا تھا چھیڑ کر چرچا | سنتے حضرت کے آگے کو آیا

بعض سنکر سکوت فرماتے | اور بعضی صریح جھٹلاتے
پہلے فرسے کی سپند تمام | اور پہلی پی کئی الزام

اور وہ ابن ابی تھا بدذات | جیسے بہتان کی اوٹھائی بات
پیشوائی منافقان مردود | دین و دنیا میں جو ہوا مطرود

عائشہؓ پر جو باندھنے باندھا | اوسکو یوں ہیں مفسرین نے لکھا
کہ تہیہ سفر کا فرمایا | سال ہجرت جو پانچواں آیا

لیگئی ساتھ عائشہ کو تین | غزوہ مصطلق کو سرور دین
جبکہ اوس جنگ سے مظفر ہو | پھر کی آئی لگی مدینہ کو

کئی منزل کو قطع فرما کر | رات کو ٹھہری اک جگہہ آکر
پردہ شب میں اوٹھ وہ پردہ نشین | رفع حاجت کو سوئے دشت گئین

کر وہاں سے اجابت جلد اوٹھکر | کر گیا کوچ سب لشکر
تھا نہیں کوئی مع ربانگ جرس | پہونچتی کس تپتے سی وہ لب

پھر جو آئین اولٹا مان بگڑا | نہ وہ لشکر نہ فوج تھی نہ سپاہ
سر جھکایا جو زار افگار | تھا گلے میں نہیں گلے کا ہار

ہو گئی یکبیک بفرط ہجوم | ہار اوسکی گلے کا فوج عموم
پھر بیٹھ گئیں وہ دگربارہ | ڈھونڈھنے ہار وہی افگارہ

نہ وہ آمد و شد صحرا | سب پیچھے وہ رہ گئیں تنہا
آئی اتنے میں یکبیک صفوان ابن معطل | پیچھے چلنے کا جنکو تھا فرمان

کر پھرا او دگر او وہ لشکر کا | لی تھی چلتی تھی راہ میں سے اوٹھا
اونکو تنہا جو اوس جگہ پایا | اونٹ کو فوراً اپنی بٹھلایا

اور پکڑ ہاتھ میں مہار بعیر | پہونچی لشکر میں وہ بلا تاخیر
دیکھ ابن ابی بدکردار | کرلی کچھ اور ہی لگا گفتار

بدگمانی کے ساتھ آیا پیش | مثل کژدم ہوا سراسر نیش
زور و بہتان کو تراش و خراش | جابجا منتشر کیا اور فاش

اس سے پہنچی تمک سبھی نکور | تھا مدینہ میں جابجا مشہور
آئی آتی ہی گھر کی یکبارے | ہو گئی لاحق اونکو بیمارے

بدگر کی زبان سے وہ بات | سنتے رہتی تھی سید السادات
گرچہ دلگیر رہتے سردم آپ | مارتی کچھ نہ تھی مگر دم آپ

عائشہ اوس سے کچھ نہ واقف تھین | لیک تھی ملتفت نہ سرور دین
پہونچیں رخصت جب پیدا کے گھر | جا وہاں [illegible]

سنکے اوسکو ہوئیں بہت محزون | اور وہ رنج و مرض ہوا افزون
کیا لکھوں ماجرا اشک ریزان | [illegible]

آخرش بر طریق اسرائیل | کچھ نہ دیکھا بغیر صبر جمیل
پس بحکمت لے وتسکین | لائی ان [illegible]

لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين

کیوں نہ جیسدم سنا تھا لوگو | سنتے اوس افک کا بہتان کو
بیٹھ گئی تھی یا خیال اور ظن | لاسوالی الفتن [illegible]

یعنی لوگو چاہیے نیک اور بہتر	سیکھے جسطرح اپنی جانون پر	اور کہتی تھی وہی دو کے الایمان	کہ یہ بہتان ہے صریح و عیان
کہہ کی مرعی مبالغہ کا داب	سو ہی غیبت کیا ہو دل خطاب	اور شعار اپنے سے ہے کہ یقین	مقتضے بدگمان کا ہی یہ نہین
بلکہ شایان اہل ایمان تھا	کہ وہی کرتی گمان ظن اچھا	اپنی نیکی گمان بد پہ کیسے	حضرت عائشہ اور صفوان کی

لولا جاءو علیہ باربعۃ شہداء فاذ لم یاتوا بالشہداء فاولئک عند اللہ ہم الکاذبون۝

کیون نہین لائے ای رسول اللہ	اوس سخن پر وے لوگ چار گواہ	پہر تو جبتک لیکی آئی نہین	چار گانہ وہی شاہدونکی تبیین
تو وہی سب لوگ ہین خدا کی یہان	جو شہہ والی بظاہر اور نہان	کہ اگر وہی گواہ سے آتے	صرف ظاہر مین بھی ہو جاتے
پس مسلمان کسی مسلمان کا	نہ روادار ہو وے طوفان کا	اور جو بہتان سے کوئی پیش آ	تو سزاوار ہی کہ جہٹلاوے
اسطرح سی حدیث مین آیا	کہ نبی الوری سے نے فرمایا	بہائی مومن کی جو مددگار ہے	پیٹھ پیچھے کرے بغمخوار ہے
	تو مددگار اوسکا ہو یزدان	پیٹھ پیچھے بفضل و احسان	

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ فی الدنیا والآخرۃ لمسکم فیما افضتم فیہ عذاب عظیم۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر	اور بخشایش اوسکی سر تا سر	بیچ دنیا و آخرت کی عیان	اپنی توفیق توبہ و غفران
بیگمان آ کہین پہونچتی تمکو	خوض کرتی ہو جسمین اے لوگو	اک آفت بڑی کہ ادنی شے	مدد دنیا مین جسکے آگے ہے
بچایا اللہ نے اس سے	کی طفیل نبی کرم کی نظر	کہ نہ ہو تھا عذاب استیصال	ہدیہ ہوتی وہی نظری پامال

اذ تلقونہ بالسنتکم وتقولون بافواہکم ما لیس لکم بہ علم وتحسبونہ ہینا وہو عند اللہ عظیم۝

جب لگی لینی اوس سخن کو تم	ساتہ جیبہونکی اپنی ای مردم	اور لگی بولنی تم اسے لوگو	ساتہ اپنی مونہونکی اوس کو
کہ نہیں تمکو جس سخن کی خبر	یعنی کہتی ہو جہل سے یکسر	اور کرتی ہو تم خیال گمان	اوس سخن او مقال کو آسان
اور وہ اللہ کی یہان ہے بڑا	یعنی اوسکی سزا ہے سخت کڑی	جبکہ بولی عرق مین شرم کی ڈوب	ام ایوب با ابو ایوب
کر سنی تونی اسی وہ چنان	ہی جو مشہور عائشہ کی بات	بولی وہ ہی افک و طوفان ہے	اور سچ اوس کام کا امکان ہے
کوئی مجھکو اگر دکہی پیسے	تجکو مقبول صدق ہو لاریب	بولی واللہ مین کرون نہ یقین	کوئی تہمت کری جو تیری تئین

بولی ہین ہر طرح سی ای لبر | مجھسے دی ام مومنین بہتر | نسبت سید زمین و زمان | وہ عمل ہی بہت برا طوفان

تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | خوش خیال اونکا یاد فرمایا

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝

اور بھلا کیون نہین تم ای لوگو | جب سنا تھی انک بہتانکو | بولتی تہی نہ ہی ہمین شایان | کہ کہین ہم مونہ سی یہ طوفان

تمکو پاکی ہی ای خدای کریم | ہی یہ گفتار افترای عظیم

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

وعظ فرمائی ہی تمہین اللہ | یعنی سمجہائی ہی تمہین اللہ | کہ پہر ویسی کام سے نت کو | گر ہو ایمان والی ای لوگو

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اور بتاتا ہی خالق برتر | تمکو آیات اللہ یکسر | اور ہی اللہ جاننے والا | حکمت اپنی مین ہر سی بالا

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

بیگمان جو لعین بعیاری | چاہتی ہین شیوع بدکاری | اونکی حق مین کہ لائی ہین وہ یقین | مار اونکی لیی ہی درد آگین

بیچ دنیا کی تازیانون سے | اور وہان آگ کی زبانون سے | اور خدا جانتا ہی اونکی شر | اور تم جانتی نہین یکسر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر | اور رحمت اوسکی سر تا سر | اور اللہ مہر والا ہے | رحم اوسکا خرد سی بالا ہے

تو وہ کرتا تمہین غضب مین آ | سب پر مبتلاے قہر و بلا

ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

ابدا ولکن الله یزکی من یشاء والله سمیع علیم

سونچو کر کی افک بہتان سے
لیں وہ کرتا ہی حکم و امر لعین
پاک ہوتا نہ تم مین کوئی کبھو
اور خدا اونکی باتین اور مقال
جبکہ مسطح کو طعنہ زن پایا
گرچہ بہائی مرا ہی خالہ زاد

نہ چلو گامہای شیطان پر
بیحیائی و کار بد کے تئین
رہتی سب عیب جو تم اور گناہ
سننے والا ہی اور تو وہ خصال
سنکے بوبکر نی یہ فرمایا
واجب الرحم ہر طرح سے زیاد
تب یہ آیت خدا نی بہجوائی

اور جو کوئی چلی قدم بقدم
اور جو ہوتا نہ فضل حق تمپر
لیک اللہ ہی رسول امین
نیتون کا ہی جاننی والا
کہ نہ دون اوسکی مین خبر واللہ
کیا ہوا جو وہ نا تیوالا ہی
ایسی سوگند منع فرمائے

کام شیطان ہی تو وہ شئیم
اور نہ بخشتا [illegible]
پاک کرتا ہی جسکے تئین
علم اوسکا ہی حصر سی بالا
اور نہ دون اوس [illegible]
اور وہ محتاج [illegible] بالا ہی

ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمهاجرین فی سبیل الله

اور نہیں چاہیئے وہ یا سوگند
ناتی والونکو ہین جو بکثیر خویش
جیون ہی مسطح بجہد استحقاق

تم مین ارباب فضل و دولتمند
اور فقیرون کو دی [illegible] بیش
مستحق اور لائق انفاق

یہ کہ وہی لوگ ہین [illegible] خطاب
اور وطن چہوڑنی والون کو
صرف خالہ کا وہ بیٹا ہی نہین

یعنی اموال نقد اور اسباب
راہ اللہ کی ہین انکو [illegible]
بلکہ ہی وہ مہاجر اور مسکین

ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم

اور بہتر اور ہی کہ [illegible]
اور ہی اللہ بخشنی والا
ہر طرح سے کرو رعایت [illegible]
لکہ گئی اوسکو صاحب احقاق
بود چندین کرامت و فضلش

اور کہ چاہیں تمام [illegible]
مہربانی مین حصر سی بالا
پیش آون بسبب [illegible]
اوسکو حجت بفضل بالاطلاق
کہ اولوا الفضل خواندہ و افضلش
روز شبلی [illegible] بہ کار

کیا نہیں [illegible] رکہتی ہو سب تم
سنکے آیت کو بولی کہا سوگند
پس یہ آیت ہی [illegible] استدلال
ہر کہ دارد ضمیر خود صاف
صورت و سیرتش [illegible] بود
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

کہ خدا بخشی تمکو [illegible]
نہ وہ دنیا کبھو کریں [illegible]
فضل صدیق [illegible] کمال
انسانی [illegible]
تا [illegible] چشم [illegible] بود

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

بیگمان جو دیتی گالی ہین ہی غرض اون عیبون سے نہان	عورتون کو کہ قید والی ہین جملہ ازواج سید دوجہان اب جزا کا ہی قاذفون کے بیان	بیخبر ہین کہ اونکو دین گالی یا فقط عائشہ ہین اونسی مراد کر تلاوت تو ای بلند مکان	ہین وہ ایمان اور یقین والی یا کیا ہی مہاجرت کو یاد

لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ہین وہ ملعون آگہی عرب	بیچ دنیا و اور آخرت کی سب	اور اونکی لیی ہی مار بڑی	یعنے گالی کی بدلا سر پہ کہڑی

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جسدن وہ ہین کی شاہد ہی بہت سے	اونکی اونپہ ای نبوت کیشیر وہ جو کرتی تہی کام اور عمل	اونکی جیبہ ہین اور انکی ہاتہ یعنی ہیولت او سپہ معترف و ذیل	اور پا اونکی اور جسم ساتہ

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ
أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

او سدن اونکو وفا کری قہر صرف ثابت ثبات خود ظاہر	سنینی پوری عطا کرے قہار اور تونا نا لقدرت باہر	ایسی او کہتے ہین اگر شایان ہے کوئی جسکا نہین شریک نہ اب	اور جانینگے وہی کہ یزدان ہی عیسی مین [illegible] ہاتہ

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ
لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ
مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

عورتین گندیان ہین تا اہسر اور بہو ستہریان ہین ایکی شوہر یہ فریق رجال او نسوان اونکی مرقوم اونپہ روز [illegible]	گندہ مردونکی واسطے درخور ہین اور ستہری مردون کو اہل بیت جبیں او صفدران جسمین حسنیت اور خیرور سے کہا زشت اور برلون سے کیسہ	اور گندی رجال الشیہ دین اور ستہری ہین اپنی زمان پاک اوس چیز سے ہین یا طہر ابن عباس نے کیا ارشاد اونکا حافظ ہی خالق برتر	ہین ستہر اور گندونکی تہمین ستہریونکی مناسب شایان وہ جو کہتی ہین جو یہ ہی بہت کہ ہین ازواج انبیا آزاد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ع

ای لوگو کہ ایمان لائے ہو یقینا
گھس پڑو مت کسی گھروں کی تئین
غیر اپنی گھروں کی جن میں تم
رکھتی ہو گی سکونت [illegible]
جب تلک اذن تم نہیں لیلو
اور سلام اونکی اہل پر دی لو
ہی یہ بہتر تمہیں کہ شاید تم
و [illegible]
یعنی بہتر ہی تمکو استعلام
اور دیا تمہیں بلفظ سلام
بن اجازت کی وہ خلیت سے
اور تحیہ سے جاہلیت کے
اسکا وجہ نزول اونشا
ثعلبی نے ہی اسطرح سے لکھا
کہ وہ انصار سی جو تہی اک زن
بولی حضرت سی کا ہی زن
رہتی ہوں جس طرح میں اپنی گھر
چاہتی ہوں کہ ہو کوئی نہ خبر
ایک مرد دیگانہ آتا ہے
یفقنہ مجکو دیکھہ جاتا ہے
تب یہ پہونچا نبی کو حکم خدا
بن اجازت کوئی کسیکے نہ جا
بلکہ اپنی عیال میں ہی مدام
سہو نہ داخل بغیر استعلام
یا کہ آواز یا تنحنح ساتہ
یا کہ وہ ہاتہ سی بجا کرنا نہ
پہلے کر دی خبر وہ اور اعلام
لیک بہتر ہی ... بلفظ سلام

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

پھر جو پاؤ ہی نہیں انہیں
اون گھروں میں کسی بشر کی تئین
تو نہ تم اونکی بیچ در آؤ
جب تلک اذن تم نہیں پاؤ
یعنی جب تک کوئی نہیں آوے
اور اجازت تمہیں نہ فرماوے
ورنہ تہمت تمہیں لگائی گا
خالی گھر میں جو اپنی پائی گا

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر کہیں تمکو پہر جاؤ
تو بعود و رجوع پیش آؤ
ہی وہ عود اور بازگشت اطہر
تمکو اس شیئی سی اور یہ بہ
اور خدا ہی جو کرتی ہو تم کام
جانتا ہی اونہیں بعلم تمام
جب آیت مذکورہ نے سہوا ئی
دل صدیق میں یہ بات آ سکے
کہ جو خالی رباط میں اور گھر
راہ شام و عراق میں یکسر
اور مکانوں میں کئی ہی نہ بہیں
ہی وہاں اذن شرط یا کہ نہیں
تو پیمبر سے وہ سوال کیا
حق تعالی نی یوں جواب دیا

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

ہی نہ تم پر گناہ اے مردم
اور اللہ جانتا ہی وہ شے
جسے وہ جانتا ہی اے نادان
جو کہ ہر دم ہی پوچھکر آنا
اونکو ہر وقت پوچھنا نہیں ہی

گر اجازت بغیر آؤ تم
اور اس سے پہ جو شن او سہرین جسے
جسکو کرتی ہو ظاہر و پنہان
اوسکو بھی جسکا ادب ہو تمہانا
ایک خلوت کی وقت بین جو کہ

اون گھروں مین کہ جو کسی کی نہین
جسکو تم کہولکر کہاتی ہو
اور آوو وہ فساد ہی معلوم
اور اگر ایکا گھر ہو نہ آباد
جو خدا نے فضل فرماوے

جنمین ہی فائدہ تمہارے لئے
اور جس چیز کو چھپاتی ہو
جسکے نیت کو کرتی ہو تم معلوم
جسطرح جیسے غلام اور اولاد
اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہہ تو ایمان لانی والون کو
اور بتا دے یہ کہ اپنی ستر و نکو
بیشک ہے یہ حضرت اللہ
اہل تحقیق نے کہا ہی بیان
چشم کو بھی نہ چھیڑ دو در کار
قاعدہ اندازی ہی یہ تیر نگاہ
جاگتی ہی یہ وسواس ہی ہین
اسی بہانے سے ستر کی شرائط

بند ہین پیش آنیوالون کو
نامنا ہی جنکی سمجھی یار انکو
ہی خبردار اس سے اور آگاہ
چشم ہی تیر قاصد شیطان
کرتی ہی سر طرح جو بھید شکار
زور پیدا ہی جیسے گناہ
فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہین
خود نہ دیکھین اور کو دکھلائین

کہ رکہین بند اپنی انکھین
یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے
وہی جو کرتی ہین نیک و بد کام
غیر انکھونکی ہین جو اور حواس
دور نزدیک اسکو یکسان ہے
کوئی کیا جانتا ہی کیا ہین چشم
وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد
آگے حکم نسا ہی اب ارشاد

تا رہین دیکھنی سی رک انکھین
دین و دنیا مین طہر اونکو ہی
ای نگاہ حلال و حرام
اونکو ہین دوسری کی ہی نہ مساس
فتنہ جسم و آفت جان ہے
سر فتنہ و بلا ہین چشم
ستر عورت بیان او سے مراد
کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

اور کہہ سیدہ زنان زمین
اور سینہ پہ ڈالیں وہ دوپٹا
اور ڈالین وہ اوڑھنی پہ کہ

یوں تو ایمان والیونکی تئین
اپنی ستر کو بچاوین وہ صغیر
اپنی اعناق اور گریبان پہ

کہ رکہین بند اپنی انکھین تک
اور نہ دکھلادین اپنی سنگار
قصد زینت سی ہی سنگار یہان

تا رہین دیدۂ اجنبی سی رک
پر جو ظاہر ہین اور نہ ناچار
یعنی ازخود ہین تن پوشیدہ ان

اور کیا ہی وہ اوس سے استثنا
اور اسیطرح ہی بحکم و عمل
جیسے انگشت دست و پنجہ پا کے

وہ جو ظاہر سنگار سی ہو جیسا
ہاتھ کی مہندی آنکھ کا کاجل
اور تھوڑا سا منہ نظر آجاے
اور اسیطرح زیور اور پوشاک

جیسے جوتی ہی نظر آوے
یا مواضع سنگار کی دکھلاتی ہین
اور باقی بدن چھپاتا ہے
لیکن اوس گلی کی چپلی کا ہی باب

یا لباس سفید دکھلا دیوے
کام کرتی ہین جو ضروری کھل جا
اجنبی کو نہین دکھاتا ہے

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

اور نہ دکھلاوین اپنی زینت کو
یا کہ اپنی وی باپ دادونکو
یا کہ بیٹون کو اپنی انکے شوہر
یا کہ بہنون کی اپنی بیٹون کو
مگر اگر پاوین اون سے کچھ خبر
ساتھ جیسے بہنین وا بیاہ

تاکہ سبب کوئی فساد نہو
کہ نہ اون سے فساد پیدا ہو
یا کہ شوہر کی اپنی بیٹون کو
اور اسیطرح خال اور عم ہو
سکے فتنہ اوٹھانیکی لیے
بقرابت نسا کا عقد نکاح

ہان مگر اپنی شوہرونکی تئین
یا کہ سسرونکو اپنی جو باپ ہیں
یا کہ اپنی برادرونکی تئین
لیکن یہ ہی ہین احتیاط کمال
مگر آیت مین اب ہے استثنا
یون ہین محرم جو ہین نسبت کی

جنکا حق ہی وہ زینت دیکھنا
یا بیٹے شوہرونکی مثل بیٹے
یا بھتیجے تکو اپنی اپنے بہنو
سے برادر زادونکو اپنی گر نہ دکھلادین وی کام اور اعمال
حکم ہی ہر جگہ اوس عنہا کا
حکم مین ہین اسے جماعت کی

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا کہ اپنی اون عورتون کے تئین
جنسے دکھلاوین باندیونکی
یا کہ مملوک سے مراد ہی عام
مذکر رکھتی ہین اپنی کا غلام

کہ وہی ہین اہل دین اور یقین
خواہ دیندار خواہ ہون بیدین
خواہ باندی ہو خواہ ہون غلام
ہی نظر جنسیون پہ اونکو حرام
اور وی جو مشرکہ یا لیان ہین

یا ہو وی جنکی مالک انکی ہاتھ
بس وہ ہی اوس عموم کی تفصیل
لیکن اتفاق مین کیا ہی بیان
بلکہ بدراہ عورتونکی تئین
اون سے ملنا نہین درست و روا

ہاتھ آئین جو ہی رقیہ کی ساتھ
ورنہ ہین باندیان اسمین دخیل
ہین فقط باندیان مراد یہان
جنکو دیوین اپنی پاس نہین

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

یا کہ جو نوکروی جو پاس اون کی
نہین رکھتی ہین حاجت صرف ان
جسطرح سے پاگل و دیوانین
کہ خبر ہی مباشرت سے نہین

لیک اکثر ایمہ مستغنی | گنتی مردونمین ہین نہ عنین وخصی | کردی صحبت کی ہین تمنا سی | گرچہ رکہتی نہین توانائی

أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ

یا وی لڑکی کہ جو نہین ہین خبر | بہید اور راز ہای نسوان سی | یعنی زن کی مباشرت کی نہین | خوردسالی سی جانتی ہین نہین
دس برس تک وہ بی شعوری سی | اغتشاب اون سی پہر ضروری

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ

اور نہ ماریں وی اپنی پاؤنکو | تاکہ معلوم اوس سی وہ شی ہو | جو چہپاتی ہین اپنی زینت سی | یعنی عفت اور پاک طینت سی
جسطرح گوجری کی ہی جہنکار | اور زیور پر شوس کی جہنکار | اور پہرین نہ ایسی پہراوی | جن سی اونکا بدن نظر آوی

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اور پہرو تم خدا کی جانب کو | سب کی سب ملکی ای مسلمانو | تاکہ پاؤ نجات و چہٹکارا | دشت شہوت مین ہو آوارہ

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ

اور کردو نکاح ای لوگو | زن بی شوہر و شوہر بی زنکو | آپ یہ ہین کہ مرد ہون اور زن | بی زن و شوہر ی جو ہر یک
اور جو نیک ہون تمہاری عبید | اور جو ہون لونڈیان تمہاری سی | یعنی جو بیاہ سی کنیز و غلام | چہوڑدو نہین نہ تمہارا کام
ہی روایت کہ ایکبار رسول | بولی حضرت کی سی کا ہی مقبول | ہین کا موئین مین ہیبت کرتو | فوت ہونیکا اونکی کہ ڈرتو
فرض ہی جسگہری کہ وقت آوی | اور خیانہ کو جسگہری یاد | اور کرجلد بیوہ زن کا بیاہ | پا میرد اوسکی ذات کا ہمراہ
بیوہ زنکو جو بیاہ کا دی عیب | تو مسلمان وہ نہین لاریب

إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

جو اگر ہا وی مساکین ہوں فقیر | کر دی اونکو غنی خدای قدیر | فضل اپنی سی یعنی کر کی نظر | رزق دیتا ہو آدمی کا یکجا پہر
اور خالق سمائی والا ہی | علم والا بیان سی بالا ہی

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ

اور رہین فعل زشت سی وی دور | جو نہ رکہتی ہین بیاہ کا مقدور | جب تلک کہ وی ہی ونکرانکو | خالق اپنی کرم سی ای لوگو
یعنی یا وین نکاح کا سامان | وہ جو نفقہ ہی اور مہر عیان | اب کتابت کی ہین بیان احکام | جنسی آزاد ہون کنیز و غلام

وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ

اور جو لوگ چاہتی ہین لکہا
پس لکہا دی دو اونکو اگر دم
چاہتا ہی لکہی گا جو ارشاد
کہ کما دون مین مال زر تجکو
اس قرار اور مدار کا ارقام
پہر مکاتب جو دیگا مال بدل
تو نہ جو بیکی ساتہ پیش آو
خواہ دینوین کے اونکو ال کرو
بلکہ چوتہائی اوس کمائی کا
ابن عباس سے روایت ہے
گنتی ہین وہ خطا سے تو عام
خواہ ناخوش ہو خواہ خوش

اسی وثیقہ کتابت اہی کا
جو سمجہتی ہو اونمین نیکی تم
اوس سے امر مکاتبت ہی مراد
اتنی مدت مین اسقدر تجکو
ہی کتابت تمہاری مین نام
ہو کے آزاد اسیتو وہ عمل
اور زنا کار وہ نہو جاوے
خواہ اونکو عطا کرین خیرات
کرتی ہین حنبلیہ اوسکو عطا
کہ بدل سی ثلث کفایت ہے
اسی معین اوکی ہو نذ ہی الاسلام
ہی وہ نا پاک مال اور ناچیز

اون مالیک سے جنکی ہین
اور دو اونکو بعض مال خدا
یعنے کوئی حصہ دو اسسے
تو مین ہون کامیاب آزاد کے
اور کما کر جو مال دیتے کہا
اور نیکی سی ہی یہان وہ مراد
اور اہل دل کو ہی ارشاد
شافعی اور احمد حنبل
اور یک قول شافعیہ تمام
اور وہ اسیا ہی مال متہم
اب ہے ارشاد ہی کہ لینا مال
لیکے ہی بیجا یا حونا [illegible]

کرتی ہین مالک تمہاری ہین
وہ جو اونسے کیا ہی تمکو عطا
یعنی اسطرح اپنی مولی سے
پاوین اسیر کتاب آزاد کے
وہ کما دی بدل کتابت کا
کہ بدل ہی کی جب ہو آزاد
کر دی ہین مال کہ ہوں آزاد
کچہ کتابت سے کرلی کم ہین بدل
اسی واجب ہے سو نیا جاوے کام
سمجہتی ہین مالک اور اعظم
فعل بد ہے ہی لونڈیونکو وبال
[illegible]

وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

اور نہ اکراہ سات پیش آو
جو لگین چاہتی بچے رہنا

اسی نہ جبر اور زور دکہلاو
یعنے عصمت کی قیدکو سہنا
یعنے اون سے کمائی کروا کر

لونڈیون اپنی کو پلیدی پر
مت کرو جبر اگر ہو تم
یا کہ اولاد اونکی بیچ کر

وہ جو ہی چیا ئی سرمایہ
مال و زینت حیوة دنیا کو

وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور جو کوئی کریگا زور انپر
یعنے لیگا جو کسب کروا کر
تو خدا اونکی پی بسی پیچہی
[illegible]

ہی گناہون کا بخشنے والا — مہر والا بیان سے بالا
یعنی بخشے وہ لونڈیونکی تقصیر — جبر کرتی تھی جن پہ وہ بیدین

اسکا ہین ای سے منشا — وہ جو ابن منافقونکا تھا
لونڈیان تھین جسکے ماہ جبین — دل عالم فریب حور مثال

تھے بپا سپرد وہ اونکو دیتا تھا — کسب کا اونکی مال لیتا تھا
جو بنا کار پیش آتی تھین — ہر طرح کی وہی مار کھاتی تھین

جبکہ پہونچا کمال کو اصرار — لائین شکوہ باحمد مختار
تب وہ آیت خدا کی آئی — اونکی حق نے رہائی دلائی

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

اور اوتاری ہین آیتین وہ صفا — ہمنی جانب تمہاری وہ آیات
کہ بیان کرنیوالی ہین احکام — اور حدود اور سب حلال و حرام

اور مثال اونکی جو گئی ہین گذر — تمسے پہلی جو لوگ سر تا سر
اور اوتاری اون آیتون مین بیان — ڈرنیوالونکو ہمنی ای دلبند

وعظ قرآن جو متقی ہین ہر — قصے ایسے ہی تھی مخصوص
جو تھے پہلی یوسف اور مریم — عائشہ کی طرح تھی ای ہمدم

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

حق تعالی ہی نور اور زمین — جملہ افلاک اور زمین کی ہین
یا وہ ہی نور بخشنے والا — آسمانونکا اور زمینونکا

و مثال اوس کی صفت نور اوسکا — پردہ در پردہ ہوئے ظہور اوسکا
جیسے اک طاق جس مین اک چراغ — تابش جسکی آفتاب ہے داغ

ہی رکھا وہ چراغ [illegible] — اک شیشہ مین مصفا یاب
شیشہ از بس لطافت و لمعان — گویا ہی ستارہ درخشان

تیل جلتا ہی [illegible] زیتون — یا کہ ہوتا ہی سب سے روشن
اوس مبارک درخت سی کہ تمام — سور و انبیا ہی زیتون نام

ہی نہ شرقی [illegible] — بلکہ ہی اصل اوسکی باغ بہشت
ہی قریب اوسکا زیت اور روغن — کہ وہ ہو جاوے خود بخود روشن

جو کہ پہنچی نہو ذرا آتش — ہی درخشندہ جسکے آتش
نور پر نور ہی وہی دلبند — اگر نہ پہنچے اوسکو آگ ذرہ

راہ دیتا ہی خالق اسی شے دین
اور خدا وند پاک ہر شے پہ
جو نہ تائید اونکی فرماتا
ابن عباس نے یہ فرمایا
ایک ہی ایک ہی منور تر
یعنی سرسبز باغین کا شجر
بلکہ ملک عرب مین پیدا ہو
کہ جو صحبت سے اونکی روشن ہو
اور مشکوۃ ہی وہ اوسکے زبان
بن پڑی ہی جسکی حجت و برہان
یا ہی وہ نور خواجۂ عالم
اسکی تفصیل مین طوالت ہے

نور اپنی کی چاہی جسکی تئین
رکھنی والا ہی علم اور خبیر
کام اونکا وہ سب بگڑ جاتا
جیسی صبح مین سحر لیکر آیا
چمکی تارہ کیطرح سے اندر
دہوپ کہاوی نہ شام اور نہ سحر
نور بخشا قلوب عالم کو
پہونچی ناگاہ نور عرفان کو
اور مصباح ہی وہ خود قرآن
ہونی لگتی ہی ظاہر اور عیان
اور وہ مشکوۃ حضرت آدم
تجکو اندیشہ ملالت ہے
اور مساجد کی جنہین صبح و شام

اور بتلائی ہی خدا امثال
یعنی خالق سی دلون و تزئین
وہ جو ہی اوسکی نور کا تمثیل
کہ ہی مومن کے دلمین نیر اوسکا
اوس شجر سی مراد ہی وہ درخت
یا غرض اوس درخت سی ہی یہ
تیل روشن ہو وہ جو آتش بن
یا کہ وہ نور نور قرآن ہے
اور روح خدا ہے اوسکا شجر
پہر جو شیشہ ہی اوسکے مثل اور بین
اور نوح نبی ہین وہ قندیل
اب یہ ارشاد ہی کہ پائی وہ نور
شبہ گی ہی کا ملونکو کام

پہر مرقوم کہ جان لیں فی الحال
ہی اون افلاک اور زمین کے تئیں
کئی صورت سے اوسکی ہی تفصیل
کئی پردو نہین ہی ظہور اوسکا
جو نہ کمہلائی دہوپ سے یکلخت
کہ نہ شرقی ہین اور نہ وی غربی
ہی مراد اوس سے وہ جبل نبوت
جسکا شیشہ دل مسلمان ہے
کہ وہ ہی شرق و غرب یکسیر
نور پر نور ہو بپا دین
اور ہین وہ شجر جناب خلیل
جسکو ہووے ملازمت دستور

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

کہتی تسبیح ہین کہ دل وری سے
اور پڑہا جاتا ہی جنہین اوسکا نام
یا غرض اوس سے ہین مساجد چار
دوسرے بیت قدس سے مقصود
تیسری کا تو ہی مدینہ جان

یا کہ روشن چراغ ہوتا ہے
کرتی یاد اوسکو ہین صبح و شام
کرلی اون چار کو ادب سی شمار
جسکی بانی تہی حضرت داؤد
جو تہی چوتہا ہین اوسکو تو پہچان

اور گہروں مین کہ حق نی حکم دیا
وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد
ایک کعبہ ہی وہ بنا ای خلیل
اور سلیمان نی کیا اتمام
ہین یہ دونون بنائے سرور دین

قدر جنکی بلند کرنے کا
ہین بیان جنکو تا اوس سے مراد
تہی یہ دو گا جسمین اسمعیل
جسکو سر اوسمین گیا تہا کام
مسجد اقصیٰ ہم اور تیسری ہین

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

وی جو مردان دین ہین کامل
کہ نہین کرتی ہی اونہین غافل
تاجری یعنی وہ خریداری
جسمین ہووے مراجعہ جاری
اور نکرتی ہی غافل انکی تئین
بیع یعنی فروخت اشیا دین
حق کی یاد اور بات کرنی سے
اور قائم صلوٰۃ کرنی سے
اور دینی سی مستحقون کو
وہ جو اونپر زکوۃ واجب ہو
رکہتی اوس روز کا ہین خوف اور ڈر
کہ اولٹ جاوین ہو کے متحیر
جسمین کہ قلوب اور ابصار
ازبسکہ اضطراب اور افکار
خوف رکہتی ہین ایسی اور ڈر
تا جزا دی اونہین خدا بہتر
اوس عمل کی کہ وی بجالائے
یعنے جنت وہ اونکو دلوائے
اور کری زیادہ اونکا اجر افزود
یعنے وہ شی کہ ہو نہین معدود
فضل اپنی سی اور بہشت
جسمین سو عوض نیکی کے بہشت
اور اللہ ایسی تئین ا مین
رزق دنیا ہی جسے چاہے تئین
بحساب و بیشمار دینا ہین
بالکہ اوس سے زیادہ بخشی ہین

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰى اِذَا جَاءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور ویے لوگ جو ایمان لائے
یعنے ایمان سے نہیں لائے
ہین عمل اونکی مثل ریگ رمل
بیچ جنگل کے ایسی وہ عمل
جانکر اونکو پیاس والا آب
جا لگتا ہی اوس کو شتاب
یہان تلک جبکہ آوی اوسکے پاس
کچہ نہین پائے جب جاوی پیاس
اور پاوے نفعاب تک کی تئین
پاس آیا عمل کے اپنے دین
پاکہ پاوے خدا کو وہ خناس
کرنیوالا حساب ہی اوسکا پاس
سب تمام و کمال ہی وہ خدا
اور ملا اوسکا حساب بدلکا
اور اللہ ایسا سے ہی یاب
یعنے والا ہی جلد سے حساب
سر اونسے من ہین کہ جو نیک عمل
یعنی ایمان سے پائین اوسکا بدل
اور جو اعمال بد کہ ہین اونکے
اونکو یک معاف ہو جاوین
اوسکو بڑھ سے انکار
ہو نہین بدکاموں کی سزا سے خوار
نیک کاموں سے جو وہ پیش آوینگے
اونکی ہرگز جزا نہین پاوین
ہی بیابان میں چھپے ہوئے تشنہ
اونکی اعمال کی بطرز وجہ
اور خود کافرونکی ہی تمثیل
ساتہ بیابانی کے جو جو جسیل

اس جہت سے کہ جیسے تشنہ آب / ہووے بیتاب تب یہ پاس سراب
اہل تحقیق نے کیا تحقیق / وہ طرح جیسے ہے کافروں کا فریق
پھر ضلالت سے چھوڑتی ہیں وہ دین / چلتی راہیں غلط کی ہیں وہی لعین
کہ وہی وو دڑے سمجھ کے ثواب / نہ ملا کچھ پھر اونکو غیر عقاب
غرق دنیا میں ہیں وہ زشت مآل / اونکی حق میں وہ دوسرے ہی مثال

از پئے حسرت سزا سے عمل / اپنی رہ جائیں ہاتھ وہی ململ
ایک فرقی کی اونہیں ہی وہ راہ / کہ رکھی ہی کسیکو عیب نگاہ
یہ مثال آنکھ جو فرمائے / شائبہ نہیں اوس گروہ کی آتے
دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام / بیت پیری کا ہی جو رکھی ہی کام
پاس اونکے وہ ریت بھی ہی نہیں / بند ظلمت میں ہو رہے ہیں لعین

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ

یا ہیں کام اونکی ایسے وہ شفات / جیسے ہو نوین اندھیرے اور ظلمات
اور پر اوسکی ہی ایک موج گر / اسی جیسی آئی ہی لہر پہ لہر
یہ جو تاریکیاں ہیں سر تا سر / بعض اونکا ہی فوق بعض مگر
سہیں لگتا کہ دیکھی وہ بدخو / اون اندھیروں نہیں ہاتھ اپنی کو
بس نہیں اوسکے واسطے کچھ نور / ہی اندھیرے نہیں وہ مستور
کہ وہ جہل اور شرک کی مدہوش / کرتی ہیں اوسکو تاخت اور تاراج
سر بسر تیرگی ہیں اوسکی عمل / اوسی طرح مخرج و مدخل

ایک بحر عمیق میں مکیں / دم بدم وہ اٹھتی ہی جسکو لہر
اور پر اوسکی ہی ایک ابر و سحاب / جس سے تا سب نجوم ہونا یاب
جسکہ ہی وہ نکالے اپنا ہاتھ / کہ وہ اقرب سے دیکھنی کی سات
اور وہ کوئی کہ کر دیا ہی نہیں / جسکو خالق نے نور نہ دین
ہیں عمل اوسکی جاملہ تیرہ و تار / اور دل اوسکا بحر تیجے وار
ابر خذلان سے چھا رہا ہی سپہر / غیر ظلمت نہیں ہی اوسکا مقر
اور اسی طرح جیسے ظلمت میں / اوسکی ہی بازگشت حشر کی [illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

کیا نہ دیکھا ہی تونی اے خوشخو / کہ خدا یاد کرتی ہیں جسکو (کما سمعے الموضح ۱۲)
اور پرندی بھی جو اڑتی ہیں / یاد کرتے ہیں کہولی اپنی پر

وہی جو افلاک میں ہیں اور زمین / یعنے کہتی ہیں جو خرد کی نہیں
ہر یک اپنی نمازی سے ہی کو / یعنے اہل عقول اور وہ

بیشک ان جانتا ہی اپنی نماز	اور تسبیح اپنی ای ممتاز	اور خدا جانتا ہی اوسکی تین	وہ جو کرتی ہین ان جمیع ذرہ زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

اور خدا کی ہی ہے ہمیشہ دنیا	شاہی جملہ آسمان و زمین	اور خدا کی طرف ہی پہر جانا	یعنی جا کر وہان جزا پانا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

کیا بہلا دیکہتا نہین ہی تو	کہ خدا ہانکتا ہی بادل کو	پہر ملاتا ہی درمیان اوسکے	کنکری کنکری جو ہین بیچ ان اوسکے
پہر وہ کرتا ہی اوسکو متراکم	تہ بتہ رستہ اور بستہ بہم	پہر تو آتا ہی دیکہنی سی مینہ	مینہ و باران کو اپنی ہیبت سے
کہ وہ ہوتا ہے خارج اور باہر	درمیان مین سے اوسکی سرتا	اور دیتا ہی آسمان سے اوتار	یعنی اولونکو اپنی بلند وقار
اون پہاڑون سے دی جو ہین بیچ	اور ہین اونکی استودہ سیر	یا کہ اوس ابر سی کہ مثل جبال	ہی وہ عظمت مین بلند خیال

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ

پہر وہ پہونچاتا ہی اولون کو	جس کسی پر کہ چاہتا ہی انکو شجو	اور وہ پہیرتا ہی اوسکو تبین	جس کسی سی کہ چاہتا ہی اپنے دین
	یعنی اولون سی وہ بچاتا ہی	جسکے خواہش ہی پیش آتا ہے	

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ

ہی یہ نزدیک ایسے سے ورا	کہ چمک اوسکی برق کی لیجا	فرط نور و ضیا سے آنکھون کو	جس سی ظاہر کمال قدرت ہو

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ

پہیرتا ہی خدا ای عز و جل	رات اور دنکو ستودہ عمل	بیشک اسمین ہی سوچنے کا مقام	آنکہو والونکو ای نیک انام

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ

اور خدا نی بنایا ہر حیوان	ایک پانی سی ہی رسول زمان	آب نطفہ ہی لفظ ما سی مراد	طرز تغلیب سے وہ ہی ارشاد
ورنہ ہین بعض بعض ہی حیوان	جنمین نطفہ کا ہی نہین امکان	یا کہ ہی جزو مادے مقصود	اسجگہ لفظ ما سی ای مسعود
اسکی تائید کو کفایت ہے	وہ ہی پیدا نہین روایت ہے	کہ خدا نی بنایا یک جوہر	ڈالی ہیبت کی اپنی او پنظر

ہیبت حق کی پہونچی ہی تا تاب	ہو گیا یکبیک وہ گلگر آب	گر کی مغلوب نار وہ پانی	اوس سے خود نکا ہو گیا پانی
اور مغلوب باد فرما کر	اوس سے پیدا کیی ملایک سیم	اور مغلوب خاک کر کی عیان	اوس سے حیوان بنائی اور انسان

فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ

پہر ہی ان میں سی کوئی ایسا	کہ وہ چلتا ہی پیٹ اپنی پر	جیسا کہ سانپ اور ازدہام	پیٹ کی بل ہی جنکا چلنا کام

وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کوئی ہی کہ ہی نہی زنان	چلتا وہ پاؤں پر ہی جیون انسان	اور کوئی ان میں ہی جو ذوالاربعا	کہ وہ چلتا ہی چار پر مدام
کرتا پیدا ہی خالق ہر شی	جسکو چاہی با خلاف صور	بیشک ہی رب خالق یکتا	ہر کسی چیز کو ہی کر سکتا
اوست قادر ہر چہ خواہد خواست	ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست	نقش بند برون گلہا او	نقش وان درون لہا او

لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

ہمنی بیشک اوتارین آیات	کہ بیان کرنیوالی ہین بالذات	اور اقتدار اللہ و کہلاتی	جسکو وہ چاہتا ہی شخص او
جانبیاہ رستہ اسی خوشخو	جس سے پہونچی وہ مقصود دل کو	اگلی آیت کا وجہ اور منشا	دو جا جیسی مفسرین نی لکہا
کہ لشیہ نام و نفاق نہاد	دلمین حضرت سی جو کہ تہا عناد	اوسکو کرنیکا دعوی اور جہگڑا	جب یہودی سی اتفاق پڑا
اوس سی بولا کہ چل سکے الضیاف	کعب اشرف سے یہکہ الہین جفا	بولا وہ کعب ہی منافق سی	تجکو اس طرح پہ موافق سی
چل محمد کی محکمہ مین تو	حکم اوسکا قبول ہی مجکو	یا علی اور مغیرہ ہمہ یکسی	متنازع تہی ارض و پانی پہ
وہ علی چاہتی تہی عدل رسول	اور مغیرہ کو تہا نہین قبول	این حکم علی نبی کو جان	دلمین کرتا تہا اور کہتا وہ بان
	کہ خدا نی یہ حکم بہیجوا یا	اوس مظنہ سے منع فرمایا	

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۱۷

اور کہتی ہین کہ ہم ایمان	بخداوند اور رسول زمان	اور بجا لائی حکم و فرمان ہم	لیکن وہ لوگ کا سبتو وہ شیم
پہر با عراض پیش آتی ہین	حکم حق سی عدول لاتا ہی	اک گروہ اونمین اوس سی پہرتی	لیکن اقرار جب یہ کرتی تہی

اور نہیں ہیں وے لوگ باور رکھنے والے	لا بنوالی یقین اور ایمان		

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

اور جب کبھی دعوت دئے جاتے ہین ناگہان ایک گروہ اونہین کا	حق اور اوسکے نبی کی اور بلائے جاتے ہین پہیرتا ہے منہ ای نبی ورا	تا کری حکم اونہین پیغمبر ای پیغمبر یا مغیرہ کو جیہ بیان	کہ بی واقع مین حکم حق بکسے برحم حضرت سی ہوتے ہے روگردان

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝

اور اگر ہووے اونکو حق	ای اگر ہو بحق خالص مطلق	تو وے آتی ہین سوی پیغمبر	ہوکی منقاد اور فرمان بر

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

کیا دلوں نہین ہی اونکے بیمار ہے یا کہ ڈرنی سی شک آتی ہین اور اوسکا رسول تو پیغمبر اوس مرض ہی تو نکی ہی وہ مرا	کفر یا میل ظلم ہی طاری خوف اس بات کا وی کہاتی ہین میل جور و ستم کرے اوپر کہ خدا اور نبی کے ہو منقاد جیسے بیمار چاہتا ہے کہ جاؤن	یا کہ وہ ہو کہی مین ہین شک سی کیسا کہ خدا ظلم اونپہ فرماوے یون نہین ہی وہی ہین ظالم شعار چہوڑتی ہین نہین کے حرص ہوا لیک وہ تھی نہین ہین سکے ان دیا	کہ نہین اعتماد پیغمبر کچھ ادائی کی ساتھ پیش آوے حیف اور میل ہی نہین دل کا کہ نبی کا دیا نہین حکم بجا

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

کچھ نہین ہی بس ایمان والوں کی صفات تا کری حکم اونہین پیغمبر	ہی یہی صرف مومنوں کی بات یہ کہ لائین وے لوگ سر تا سر اور یہی لوگ جو کہین ہین یہ بات	جب بلائی گئی خدا کی طرف کہ ترا قول ہم نی گوش کیا پانی والی فلاح ہین اور نجات	اور رسول اوسکے مصطفی کی طرف اور ترا حکم ہم نی مان لیا

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

ربع

اور جو کوئی اوٹھائی حکم خدا
اور رکھتا ہی خدا کا ڈر
مطلقا یا کہ فرض لائی بجا
اپنی پچھلے گناہ و عصیان سے
پس یہین وہ گروہ مقصد یاب
اور اوسکی رسول کا ہمہ تن
اور بچ کر چلی وہ اوس سے چال
ہر طرح کا ہی اوسکو اجر و ثواب
مطلقا یا بجا وہ لائی سخن
یعنی عاصی نہو باستقبال

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کہا انکی قسمین انکی جہین
تو نکل جائین چھوڑ کر گھر بار
حکم بردار ہے خدا معقول
حق تعالی کی دی نفاق آثار
اگر دین پیر اوسمین کے زنہار
جسمین ہو وے ذرا دخل عدول
سخت قسمین تو انکو اپنی ای خوشخو
کہ کہ مت کھاؤ جھوٹھی قسمین تم
کہ بتحقیق ہے خدا آگاہ
کہ اگر حکم تو کری اونکو
کر ہی مطلوب تمسی ایسی دم
اوس سے کرتے ہو تم جو شام و پگاہ

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۗ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

کہ اطاعت کرو خدا کے تم
کہی وہ بار اوسکی گردن پہ
اور اگر اوسکی حکم مین آؤ
اسی نبی پر ہے حکم پہونچانا
اب ہاں ہی نہین تمہارا کام
اور اطاعت نبی کی ایہم دم
جو اوٹھا یا گیا ہے پیغمبر
راستہ راست سر بسر پاؤ
اور تم پر ہے حکم مین آنا
بن اطاعت اور امتثال تمام
پھر جو پھیرو گی اپنی منہ کی تئین
اور تم پر وہ بار ہی جسکو
اور نہین کچھ نبی کے ذمہ پر
وہ تو پہونچا چکا ہمارا حکم
جو تم اوسکی تئین بجا لاؤ
تو سوا اوسکی کوئی بات نہین
تم اوٹھائی گئی سو اوس کو
اسے ازراہ انقیاد و امتثال
غیر تبلیغ حکم واضح کر
وہ جو ملکی سے آشکار احکم
ثمرہ کار درخشندہ پاؤ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ

وعدہ حق ہی کا ملیا سب آشکار
اور قسم کہائی حق نی انکو شتخو
جیسے حاکم کیے تہی یعقوب
اور پہلے لوگوں کو کیا سیرو

وہی جو ایمان لائے ہیں لائے
انکو حاکم کریگا وہ اونکو
وہی جو تہی پہلی آن انکے سبب
انکی ہوئے امنی بکسب

اور کیے ہیں جنہوں نی اچہی کار
اور نہیں ہین کہ ہین جہان کی خار
اور جمادیگا انکو انکا دین
یعنے اعدا کی ڈر کو دیوی بدل

ساتھ حضرت کے چہوڑ کر گہر بار
رکہتی والی حکومت اور قرار
جو کیا ہی پسند انکی شان
امنی ساتھ حق عز وجل

يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

بندگی ہی مری کریں وہ ہمیشہ اور بہت
اور جو کوئی پاکی نعمت وعدہ
قول اتہہ ہی انسی صریح آیا
سر بسر اس کی تہی سے
اکیت منازل انصار
تہی یہ نہا قیش دشمن جان
بہت قبیلہ سپاہ خونریز
رکہتی ہم اوتہی وہی تیغ و دم
کاش پا جاوہ وہ شاہ ہم
اور فرشتہ سی اونکی ہین جو
کر وہ فرما ہی اونکو ار
اور ثابت کریگا اونکا دین
بندگی خدا سب لائین
شہر کسری کی اونکی ہاتہ آئی
اور ایسے کہ ہفت اقلیم
اور یا خبار غیب کے بیان

اور نعمت کا جہان جب یا دین
ناسپاسی کریگا اور کی
کہہا جو کہی یہ فرمایا
سخت تہی ہیچ و تاب کہتی
مسکن اونکا تہا اور جا قرار
بیکار قوم یہود و نصارا یان
بیٹہنا تہا نہ تہا نہ اگہیر سے
جیدون ستہا نفس ہر دم
ہیں ہوتا نہ کچہ درد و غم
سر اپن ہوگی سبھی یکسو
شاہی ملک امر رسول اللہ سے
جو پسند اور خوش ہی او
اور نہیں شرک ہی شیر انہیں
اور رسول اللہ پر وہ فرمائے
سو منشور کو خدا کری تکریم
ہی نبوت پہ وہ نبی کی عیان

نہ کریں کچہ شریک میری ساتھ
سو یہی ہین وہ لوگ نافرمان
وہی جو اصحاب ساتھ حضرت کے
ہر طرح تہی دی بی سر و سامان
ہر طرح جور اور جفا سہتی
فتنہ بسیار ہر طرف سی تہا
خوف دشمنوں کی لیل و نہار
جبکہ ہر طرح سی وہ تنگ آئے
اور سر خوف و ہیبت دشمن
تب یہ وعدہ خدا نے اونکو دیا
اور نسی انکو جیسے ملک دیا
یعنے غالب کریگا سر تا سر
آخر نش کتنی ایک ہی بعد
اور عرب کے تمام روئے زمین
ہی یہ آیت ارز روے حسن مال
اور دلیل اونکی ہی خلافت کا

مال و جاہ آئی گرچہ اونکی تا
فسق اندیش سر بعصیان
رنج سہتی تہی بعد ہجرت کے
کچہ نہ رکہتی معاش و نہ مکان
ہدف ناوک بلا رہتی
تنگ و بیکار ہر طرف سی تہا
ہاتہ سی رکہتی وہ نہی ہتہیار
یہ تمنا زبان پر لائے
فارغ البال ہوتی اور امن
اور ہو کر اوسی قسم سی کیا
مالک ملک مصر و شام کیا
دین اسلام جملہ ادیان پر
اوسی پورا کیا وہ نہاد
حق نی فرمائی اونکی زیر نگین
معجزہ پر کلام حق کی دال
وہی جو تہی چار یار رضی اللہ عنہم

کہ وہ ہووے سر بسر اکٹھا
نور دل جسکا ہووے شک سی دور
پیش آوے بکفر اور انکار

ماسوا اونکی دوسرے پہ نہ تھا
اوسکو اتوار دیکھنا ہی ضرور
اوسمین بیفائدہ کرے تکرار

مین فی ازخود نہین کیا یہ درست
اور جو کوئی نہ لاوی شکر بجا
اوسکو بحکم حق سے فرمایا

اسپہ اجماع ہو لیا ہی تحقیق
کفیہ اوس نعمت خلافت کا
زمرہ فاسقون مین ٹھہرایا

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم
اور دیتے رہو زکوۃ کو تم
اور کرو پیروی پیغمبر
تا کیا جاوے رحم تم پر

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

مت خیال اور گمان کرو زنہار
بیچ سوئی زمین کے کر کے فرار

اوس جماعت کو لائی جو کفار
یعنی ہرگز نہ کر سکین بیکار
اب تمہ کیا ہی اونکا یاد

شہر مین حق کو تھکانیوالے
اور ٹھکانا ہی اونکا سقر
وہی ہو سابق بیچ کلام یہی اوپر

اہی عذاب اوسکا نالنی جوا
اور بری ہی وہ بازگشت تقرر

ع

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ای وے لوگو جو لائی ہو ایمان
اور وے اطفال جو پہنچی ہین تمہیں
اور جسدم کہ تم رکھو ہو اوتار
تین پردے کی وقت ہین اسکو
کچھ خطا جو کرین نہ استیذان
ای مالکیت اور موالی کو
ماسوا تین وقت کی مدام

تمسے چاہین کے اذن اور فرمان
تم مین عقل و خرد کی حد کے تئین
اپنی کپڑون کو وقت نصف نہار
اور نہین پردہ کرو تم ای لوگو
پیچھے اونکی کہ تین وقت ہین اون
کثرت اختلاط باہم ہو
پھرین مالکو کی استعلام

جنکے مالک ہو تمہاری ہاتھ
تین بار ایک بار اور دن بیچ
اور پیچھے نماز خفتن کے
ہی نہین تمپہ مالکو پکیہ
پھر سوالی ہین تم پہ وی بکیہ
یکدگر ہین بکار خود مصدور
اور ان تین وقت مین مشہور

وہی جو ہاتھ آئی مالکیت
قبل وقت نماز فجر ان مین
کہ یہ لیتی لباس ہو تن کے
اور نہ اون لڑکون اور غلامون
بعض تم مین کہ بعض اونکی بیچ
رخصت اذن اونکو ہی بضرور
لی اجازت نہین ہین اونکو وی

طفل ہوں یا کہ ہوں صغیر و غلام — حکم یہ سب کی واسطے ہی عام
اس کی تحقیق کی بیان ہی لکھا — اسکا قصہ غلام اسما تھا

جب وہ بیوقت اوسکی پاس آیا — تب یہ آیت کو حق نی بھجوایا
یا کہ قصہ ہی اسکا مدلج نام — تھا جو انصار سی وہ اک غلام

جسکو بھیجا نبی نی پیش عمر — کہ بلا لائی اونکو وہ جاکر
الغرض جب وہ اونکی گھر آیا — اونکو سوتا ہوا وہاں پایا

اتفاقاً بگوشۂ خانہ — خواب میں تھی وہ بی حجابانہ
بعض اعضا تھی بیحجاب اونکے — یعنی عریان بحکم خواب اونکے

یا کہ جیون بخت و دی تھی بیدار — رکھتی یا اپنا نہ لعب کا کار
الغرض گئی تھی وہ اوسکو نظر — غرقۂ بحر حیا ہوکر

لب پہ اپنی یہ آرزو لائی — ساتھ اس گفتگو کی پیش آئی
کاش نہی خدا سی عز و جل — ہوتی حضرت پہ دفعتہً منزل

کہ وہی آیا ہمارا اوروں پہ — اور ہمارے خدم وہی ہیں تا بر
نہین آتی بغیر استیذان — ہم پہ رات اور دن میں اوقات

کہہ کے یہ بات اعمل الاصحاب — راہی جسکی تھی وقع وحی و کتاب
سید الانبیا کی پاس آئی — کروہ جبریل حکم حق لائے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اس شروع میں یہ کیا انعام — کھولتا ہی خدا تمہین احکام
اور ہی اللہ جاننے والا — حکمت او ہی حصر سی بالا

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اور بیوقت ہیں جو تین اسکو تم — لڑکی تم میں بلوغ کی حد کو
تو اجازت طلب کرین ہر دم — جملہ وقتوں میں ہی بلند مقام

جیسے کرتی طلب تھے اون ہی پیشتر — دی جو بالغ ہوئی ہیں ان سی پیشتر
یوں سناتا ہی کھول کر یزدان — تمکو آیات اپنی ای مردان

اور خدا جانتا ہی سب احوال — کرنیوالا ہی حکم کا بکمال
یعنی لڑکی اگر جوان ہو جائیں — اذن کو مانگ کر وہ گھر میں آئیں

جسطرح اونسی رجال و ذکور — پیشتر جنکا ہو لیا مذکور

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور جو حمل و حیض سی ہیں بری — عورتین سال خوردہ جنکی تمیز
نہ امید نکاح ہی اور سیاہ — تو نہیں ان پہ کچھ وبال و گناہ

کہ کہیں اپنی وہی ثیاب اوتار
اور الله سنتی والا ہے
تو نہین ان پہ ہین کچہ گناہ اور ڈر
جبکہ پیش آئی بازآئی سے
اونکی ہمسائگی سی بازآئی
یا وہی لڑتی کہین اگر جاتے
آجاتا صحابہ تندرست ۱۲
پس خیال اونکی منع کا لاتے
تا بحدیکہ شوربا و ادام

بچہ دکہلانیوالی ہوکی سنگار
علم اوسکا بیانت بالا ہے
لیک پورا حجاب ہی بہتر
کور و رنجور ساتہ کہانی سے
سر بسر گرم احتراز آسے
کہنچیان اونکو سوب کر جاتے
سے یہ رنجور رہا سکے ۱۲
دفع حاجت نہ اوس سے فرماتے
کر مرتب بلاتی جواب و طعام
یہ رہا و ۱۲
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا

اور جو اوس سے بچین تبہی ہے بہتر
یعنی بڑہیان کہ جنہیں گہر مین اوتار
اگلی آیت کا یون ہے وجہ خطاب
یا کہ بر عکس اسکے وہی رنجور
کہ مبادا او کے اونسی نفرت کہائین
تا وہی رنجور کہائین بااحتیاج
کرتی پرہیز اکل و کہانی سے
وہی کرتی اجابت آوتے تین
دفع اونکا گمان فرمایا

واسطی اونکی استودہ سیر
تہوڑی سی تہیری کہ جو تہیان نہ سنگہار
کہ وہی جو تندرست تہی اصحاب
جانکر اپنی آپ کو معذور
اونکی ہمسائگی سی مانع ہین
وقت حاجت کے گہر سی اخراج
بلکہ اونکی گہر وہنین جانے سے
اون گہرون مین کہبو جاتی نہین

لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ

ہی نہ اندہی پہ کچہ گناہ و وبال
یعنی تکلیف کے جو ہین وہ امور

اور نہ لنگڑی پہ ہی عتاب و نکال
اونمین ہین جو کہ ضعاف او معذور

اور نہ بیمار پر ہی کچہ تکلیف
جیسے جمعہ ہی اور حج و جہاد

کہ ہین معذور وسے نحیف و ضعیف
او نہین معذور ہین وہ کہ جو یاد

وَّلَا عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ

اور نہین ہے تمہارے جانون پہ
یون ہین اولاد کے ہی گہر کا حال

یعنی تکلیف او وبال و خطر
مال اولاد ہی پدر کا مال

یہ کہ کہاؤ گہرون سے اپنی تم
اک حدیث نبی مین آیا ہے

جنہین ہین گہر کی لوگ اہل حرم
یا بیٹے نے خود جنہین کمایا ہے

کما قال علیہ السلام ان اطیب ما اکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنی پاکیزہ چیزیست
کہ خورد کسے از کسب خود و بدرستی کہ فرزند از کسب اوست ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ
اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ
اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِکُمْ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ

یا کہ گہرونمین سے اپنی آبا کی
اور کہانی سی پیش تم جاکے
یا کہ گہرون اپنی مادرونکی سے
یا گہرون اپنی برادرونکی سے

یا گھروں سے اونکی سرتا سر
یا گھروں سے ماموؤں کی کہاؤ

ہین تمہارے بہنیں او خواہر
یا کہ خالاؤنکی جو گھر سے پاؤ
بہ سبیل محافظت پائیں

یا گھروں سے چچنکے اپنی مدام
یا وہ گھر ہوں جو ہیں مالک تم
یا غلاموں کی گھر کی ہاتھ آئیں

یا کہ پھپھیوں کی گھر کہا و طعام
جسکے اون کنجیوں کی ہیں تم

اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ط

یا کہ اس اپنی آشنا کے گھر
اور جو ہو دوستی دکہانی کے
پس یہی ہی خلاصۂ آیت

وہ جو صرف رضا ہے سر تا سر
تو نہیں ضرورت اوسکی کہانی کے
کہ جو جس شخص ساتہ اپنا ہے

جسکے سبب سے وہ آشنائی ہے
بی اجازت نہیں روا و حلال
کہاوین اوسکے جو کوئی شئی کی تئین

جان اور مال سے فدائی ہے
وہ بنا کہانا کسیطرح سے حلال
اوس سے بہتر وقت پوچہنا ہی نہین

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ط

ہی نہ تم پر گناہ اے لوگو
تو کہانا روا ہی اکٹھی ہو
اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا

کہاؤ تم اکٹھی یا کہ تنہا ہو
اور وہ کہانا روا ہی اکٹھی ہو
کہ بنی لیث اسکا ہیں نشا
یا وہی انصار اسکا نشا جان

اے اگر یہ گمان نہیں آیا
ورنہ زنہار وہ درست نہین
جانتی تہی جو نا روا و حرام
جو نہ کہائی طعام بی مہمان

کہنے بیش اور کسی کم کہایا
یا بگمانی جو ہو کسی کے تئین
دوسرے کی بغیر اکل طعام

فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً
مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط

پہر جب کہ گھر وں کے تم اندر
مستمع کو سرور ہو جس سے
یعنے جب اپنی گھر مین آؤ تم

تو کہو تم سلام اپنوں پر
کینہ و بغض دور ہو جس سے
یا کہ مسجد کی اور جاؤ تم
اور جو خالی مکان تم پاؤ

کہ دعا حق کی ہے یہاں سی مشروع
لفظ انفس جو ہی بیان ارشاد
اور جگہ میں جو کوئی مومن ہو
تو زبان پہ تم اسطرح لاؤ

برکت والی پاک او مطبوع
اوس سے ہم و دین و قربا ہین مراد
تم سلام علیک اوسے کہو

پس بہر حال چاہی وہ سلام
ترک اسکی ہی جو کیشں اونکی

السلام علینا وعلى عباد الله الصالحين

اوسکی جاگہ کہے اور بہر اونکا
اونکی تجویز ہی نہیں بہتر

اوس سے بہتر نہیں دعا و کلام
حق کی تجویز اور فرمان ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ٥ ع ۱۲

یون تہا ہی خالق منعام | جسطرح سے پیغمبر کام | تمکو آیات تاکہ سمجہو تم | فکر اور وہ بیان کرکی مرہم

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ع

نہیں ہیں بن کو مسلمان ہیں | وہی جو لائے یقین ایمان ہین | حق اور اوسکی پیغمبر دین پر | صرف اپنی قلوب سے ہوکر

اور جسوقت ہوں وہاں بیقین | ساتھ اوسکی بکار جامع دین | تو چلا اوسکی ساتھ وہی نجا | جب تلک اذن اوس سے نہی پا

امر جامع جو ہے یہاں ارشاد | اوس سے ہی وہ مہم شرع مراد | جتنی ہونیکا جسمین ہو کار | مثل اعیاد و جنگ با کفار

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بیگمان ہین جو تجہسی مستاذن | نہیں جاتے تری اجازت بن | ہین یہی کہ جو لائی ہین ایمان | حق اور اوسکی نبی پہ با دل و جان

ہی یہ تعریض اوس جماعت پر | کہ جہاد تبوک سے یکسر | تہا ملت سر نفاق سے منہ | چاہتی تہی کہ جا بیٹہی گہر کو

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

پہر تو تجہسی جو وہ ہین مستاذن | تجہسے بعض اپنی کام کو مومن | پس مطلع ہو وہ کام ہی تجکو | اذن دے جسکو چاہے اونمین تو

باتری علم پر سے وہ مہور | اذن دے جسکو چاہی تو منظور | اور معافی خدا سے اونکی چاہ | یعنے بخشالی اونکی تو سب گناہ

کہ ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سے بالا | اوس جماعت کو چہوڑ کر آنا | عذر دنیا کی امر کا لانا

| جو نہ خالی خلل سے ہی وہ کار | اسلیے ہی وہ حکم استغفار |

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا

نہ کرو تم دعای خیر الناس | درمیان اپنی اوسطرح سی قیاس | جسطرح سے دعا ہوا ہے لوگو | یعنی مردم کی تم مین بعضو نکو

یعنے ہتے ہی دعای رسول | مستجاب اور مقبول | یا بلاوی اگر پیمبر دین | تمکو اعراض چاہیے ہی نہین

یا پکارو جو اوسکا اے مردم | تو ادب سے پکارو اوسکو تم | غیر تعظیم لونہ اوسکا نام | یعنے جسطرح سے نام عوام

کہتے ہین جب خطاب بعضم | کرتے مسجد مین آپ نبی خطبہ | اوسکا سننا جو اونپہ آتا شاق | جاتی وہاں سے نکل وے اہل نفاق

کرکی یکدوسرے کو اپنی پناہ | جاتی باہر نکل بیانی گاہ | تب یہ آیت کہ جو ہی سمجہ لیا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بیشک وہ ربّ جانتا ہی خدا
پس وہ ڈرتی رہین جو انکی خلاف
یا پڑی اونپہ ایک دکھ کی مار
جیسی ہر کام کی سبب لیے آنا

اوس جماعت کو جو بی ذرا
کرتی فرمانہین ہین اوسکی خلاف
آخر تھین کہ ہو نہ تہ یا کسی خوار
یون ہدایت اون کی نہ ہو جانا

جو نکل جاتی تم ہین سی چھپکر
کہ پڑی اونپہ کچھ خرابی اب
اہل تحقیق نی یہان ہی لکھا
یعنی ہین اس عہد مین یہ بلا او

تھوڑی تھوڑی بچا بچا کی نظر
یعنی دنیا مین آئی بی عرب
کہ طلب ہی نبی کی لازم تھا
وہ جو سردار حکم فرماتا

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع

جان لو تم کہ ہی خدا کی ہین
اور جس جو پہر جاوین گی
اور اللہ جملہ شی کی ہین
کہ سکی دلکو تو بفضل خبیر
اوس مبارک خدا کا روشن

وہ جو افلاک ہین سبھی اور زمین
اوسکی جب سرکو آوین گی
جانتا ہی جو کچھ اونہین
انجیا اوس چراغ کا قندیل
پاکی یکبارگی وہ ہو روشن

بیگمان جانتا ہی وہ یکسر
تو بتاوی اون اہل کینہ کو
یا الٰہی سمجھی لسورہ نور
مثل تاریکی جو درخشان ہے
کہ نہ اوسکا ہی شرق و غرب مقام

تم ہو جس حال نیک یا بد پر
جو کیا تھا او نہون نی انکو خبر
ظلمت جہل و شرک سی کہدو
سر بسر نور اور لمعان ہے
ہی وہ مالک سبہی والا نام

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَاثْنَيْ وَتِسْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ وَسَبْعُ مِائَةٍ وَثَلٰثَةٌ وَثَمَانُوْنَ وَرُكُوْعُهَا سِتَّةٌ

اوتری مکہ مین سورہ فرقان
اور حروف اوسکی مین زری شمار

آیتین اوسکی تو ستتر جان
سہ و ہشتاد و ہفتصد و سہ ہزار

کلمات اوسکی سبہ ... و
اور گرلی شمار اوسکی رکوع

ہشتصد اور دو ہین نہ و نود
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا ۝ الذی لہ ملک السموات والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء فقدرہ تقدیرا ۝

ع

ہی مبارک بہت وہ سرتاسر
تاکہ ہووے وہ بندہ پیغمبر
کہ ہی شاہان فقط اوسکی ہین
اور نہین ہی کوئی شریک اوسکا
ایک اندازہ باندہ فرماکر
پہر مہیا کی بصنع کمال

اہی نہایت بزرگ اور برتر
یا وہ قرآن جو ہوا ہی دل
شاہی جملہ آسمان و زمین
راج ہین جیسی ثنویہ نی کہا
جسسے قدرت نہو دیکہیہ
اوسکی پاک خصائل و فعال

جسنے نازل کیا ہی فرقانکو
عالمونکو دکہا سنکے ڈرانے
اور نہ پکڑا ہی اوسنی بیٹی کو
اور بنائی ہی اوسنی ہر ایک شے
یعنی پیدا کیا شے کا مواد
یا مقدر کیا لقاسکے تئین

اپنی بندہ پہ یعنی قرآن کو
یعنی اوسکی عذاب سے یکسر
جیسے زعم ہود و ترسا ہو
پہر کیا ٹہیک اوسنی اوسکو
مختلف صورتون پہ کہ بنیاد
تا اجل جسمین شک و ریب نہین

واتخذوا من دونہ آلہۃ لا یخلقون شیئا وہم یخلقون ولا یملکون لانفسہم ضرا ولا نفعا ولا یملکون موتا ولا حیوۃ ولا نشورا ۝

اور پکڑین ہین اونہون خالق کی سوا
اور نہ مالک ہین اپنی جانونکی
اور نہ رکہتی ہین اختیار ذرا
اور خداوند خالق ہر شے

کئی معبود باطل اور خدا
دفع کرنی ہین کچھ زیانونکے
موت کا اور نہ زندگانی کا
ضرر و نفع میت مجھی ہے

نہ بنا سکتی ہین کچھ ایسے ور
اور رکہتی وہی اختیار نہین
اور نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور
حشر اجساد کا رسے اوسکا

اور وے مخلوق آپ ہین یکسر
جلب یا دفع منفعت کی تئین
جی کی اوٹہنی کا یعنی بروز صدور
بعث پر اختیار ہی اوسکا

وقال الذین کفروا ان ہذا الا افک افترىہ واعانہ علیہ قوم آخرون ۝

مع

اور بولا وہ زمرہ کفار
اپنی آپ اوسکو باندہ لایا ہے
دوسری قوم جو ہوا یار و مددگار

یعنی اسطرح اوسی انکار
نہ خدا کی اوسی سنایا ہے
یا ہووے کہ رکہیکے اوسکا پاس

کہ نہین ہی کچہ اور یہ فرقان
اور مددگار ہوگئی یکسر
اگلی اخبار جو سناتی ہین

ہان مگر ایک جھوٹ اور طوفان
اوسکی اوس افک اور طوفان کے
اوسکو روز می زبان سناتی ہین

تھی یہی تقریر وہ باندھ لاتا ہے | اپنی بولی میں پڑھ سناتا ہے | یہ خدا کی طرف سے ہے مذکور | تھا جو ان کافروں کا ظلم اور زور

یا یہی ارشاد کافروں کا مقال | قوم دیگر کو ہی خجستہ خصال

فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

پس تحقیق لائے وہی کفار | ظلم اور جھوٹھ ہی بلند وقار | اور کہنے لگے وہی قرآن کو | باندھ کر اپنی آپ طوفان کو

ہیں وہ پہلوں کی داستانیں سب | کہ لکھایا کسی سے ہے اب | سو ہے لکھوائی جاتی ہیں اوس پاس | صبح اور شام حفظ کی رکھ اس

ابتدا میں نماز کے ہنگام | تھی مقرر فقط وہ صبح و شام | پس مسلمان نماز پڑھنے کو | جاتی حضرت کی پاس اکٹھے ہو

جس قدر آیتیں تھی پاتے | یاد کر لیتے اونکو لکھ لاتے | کافر اس ماجرا سے ہو کی خبر | یوں لگی کرنی سحر پر اوپر

تب اوس آیت کو حق نے بھیجا | دفع اوس سحر کو فرمایا

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

کہہ اوتارا ہی اوسے قرآن کو | جو کوئی جانتا ہی ای خوشخو | راز افلاک اور زمین کے تہیں | جس سے پوشیدہ کوئی بات نہیں

بلکہ آپ ہے وہ بخشنے والا | مہربانی و رحم میں بالا

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ

اور لگی کہنے اون میں لیس ہی خاص | مثل بوجہل اور امیہ و عاص | کیا ہوا اس پیمبر دین کو | کہ تمہاری طرح سے ای لوگو

کہانا کہانی سی یہیں آتا ہے | اور سواق میں وہ جاتا ہے | لینے بازار سے طعام و لباس | جا کی لاتا ہی جیوں عوام الناس

اوسکی سچ سی اگر رسالت ہے | پھر بھلا کیا یہ وضع و حالت ہے | اوسکا دعوی بجا اگر ہوتا | تو نہ زنہار وہ بشر ہوتا

بلکہ ہوتا ملک وہ پیغمبر | یا فرشتہ کو لیکے ساتھ بشر

لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝

کیوں اوتارا گیا نہ اوسکے ساتھ | اک فرشتہ بجلہ عز و شرف | تا کہ ہوتا وہ آسمان سے اوتر | ساتھ اوسکی ڈرانے والا ڈر

یا کہ اترتا اوسکی جانب گنج
تا نہیں کہنچتا معاش سی رنج
یا کہ ہوتا اوسی کوئی بستان
کہ وہ کہاتا تا محاصل اوس سی عیان

اور لگی کہنی جملہ بے انصاف
اسطرح جسے بطرز لاف وگزاف
کہ نہ چلتی ہو راہ اے مردم
ہاں مگر ایسی ایک مرد کی تم

کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا
یعنی عقل و خرد نہیں رکہتا

اُنظُر کَیفَ ضَرَبُوا لَکَ الاَمثَالَ فَضَلُّوا فَلَا یَستَطِیعُونَ سَبِیلًا ۝

دیکہہ کیسی بہائی ہین تجہپر
اون سبون نے کہاوتین یکسر
پس گئے راہ سی بہٹک بتدریج
نہیں پاسکتی اب وہ راہ و طریق

تَبَارَکَ الَّذِی اِن شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیرًا مِّن ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجرِی مِن تَحتِهَا الاَنهٰرُ وَیَجعَل لَّکَ قُصُورًا ۝

ہی مبارک بہت وہ ایجو تجہو
کہ اگر چاہی تو کرے تجکو
بہتر اس سے جو کہتی ہین بدخواہ
اس جہان میں ہی باغ اور خیاباں

بہتی نیچی سے جنکی ہین انہار
جنمین ہوں ہر طرحکی بار و ثمار
اور کر دی تری لیی وہ محل
جنمین ہووے نہ کچہ قصور و خلل

کہتے ہین اوسکے شان نزول
ہو گئی جبکہ ہی کمال ملول
تب یہ آیت خدا نے بہجوائی
اونکی تسکین اوس سے فرمائی

حسب فرمان خالق دو جہان
لائی یک درج نور کو رضوان
رکہکی وہ درج پیش پیغمبر
آگلی درج دہن یوں گوہر

کہ خدا نی پس از درود و سلام
آپکو اسطرح دیا ہی پیام
وی جو دنیا مین ہین خزائن زر
کنجیان ہین یہ اوسکے سرتاسر

بہیجے اونکو ای رسول امین
حکم اونکا دیا تمہارے تئین
لیک عقبی کی نعمتین سون کم
اوسکی بابت لی کچہ آپ تو وہ شیم

بولی سنتی ہی وے پیمبر دین
کہ مجہی اونکی احتیاج نہین
تجکو خوش ہی وہ تنگی افلاس
سیر استغنا سے صرف صبر و سپاس

بَل کَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَاَعتَدنَا لِمَن کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیرًا ۝

ہی نہیں اونکو مانع ایمان
تیرا افلاس اے نبی زمان
بلکہ جہٹلاتی ہین قیامت کو
رکہتی یہ دا عیہ ہین وہ بدخو

اور ملیا ہے ہمنے فرمایا
واسطے اوسکی جسنے جہٹلایا
حشر حیاد اور قیامت کو
ایک دوزخ کہ وہ دہکتا ہو

اِذَا رَاَتهُم مِّن مَّکَانٍ بَعِیدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیرًا ۝

جبکہ دیکہی وہ دوزخ اونکی تئیں
وی جو انکار ورای ہین بیدین
اوس جگہ سی کہ دور ہی وہ کمال
راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال

تو سنینگی وی اوسکا جہنجہلانا
اور غصہ سی اوسکا چلانا

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا

اور جب ڈالے جائین اسیر ور تب پکارین بار بار وی تمام	اوس سے یکجا ہی تنگ مین بکسیم اوس جگہ اپنی موت کو وی تمام	گردنون سی جکڑ کی اونکی ہاتھ پس کیا جایگا یون خطاب انکو	ایک زنجیر آتشین کے ساتھ انہی دیا جایگا یون جواب انکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا

مت پکارو تم آج ای لوگو یعنے مرنی اگر فقط اکبار	آرزو ساتھ ایک مرنے کو چھوٹ جاتی عذاب سی کفار	بلکہ اوسکی تئین پکارو تم اوس سے افزون وہان رو کہ باربین	وہ جو مرنا بہت سے اے بردرم کرو ہی سو بار دل مین جا دیتی

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا

کہہ کہ یہ کنج و باغ بہتر ہین جسکا وعدہ دیے گئے ہین بدل	یعنے دنیا مین کہ جو یکسر ہین ہین جو تقوی کئی گئی مقبول	یا وہ باغ و بہشت ہی بہتر ہی وہ اونکی لئی جزا و مآب	جو ہمیشہ کیجوا سعی سی مقر علم خالق مین ہمیا تھا یا یاب

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا

اونکو اوس باغ مین وہ حاصل ہے تیری خالق پہ ایستودہ مآل	حسب رتبہ جو کچھ وی چاہین سے ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال پس کرین شغل سعی مونکی طلب	رہنی والی وی اوس مین ہو کر ہمیش یعنے لازم ہی تیری خالق پر اپنی پروردگار سی یون سب	یعنے اوس باغ مین وہ لنگی کشش اونکو موعود ہی جو ہمیشہ تمام
یا کہ جیسے فرشتگان کرام اب کیا حال حشر اونکا بیان	کہ ربنا وآتنا ما وعدتنا الآیہ کما فی قولہ تعالیٰ ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم الآیہ		ملتجی ہوون بخالق منعام جنکو معبود جانتی تہی یہان

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ
قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ
وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا

اور کر یاد اے محمد تو
روز پر ہول و سوز محشر کو
گروہ اکٹھا کریگا انکی تبین
جو کہ تھے شریک تھی بیدین

اور جسے کو پوجتے ہیں علام
غیر اللہ کی وے نافرجام
پس کہیگا ہمین ہی کی وہ اللہ
کیا بہلاتھی کر دیا گمراہ

میرے بندونکو جو ہیں وہ فریق
یا کہ وہی بہکی آپ راہ و طریق
بولین پاک ہی تو شمول و راہ
تیری درگاہ شریک سی ہی پاک

تھا نہ لائق ہمین کہ پکڑین ہم
بن تری کوئی دوست اور ہمدم
لیک تونی ہی برتنے انکو دیا
متمتع اور بہرہ مند کیا

اور آبا کو اوسکے سر تا سر
ویکی اولاد و مال و سیم اور زر
تا بجہد یکہ دی گئی سب بہول
ذکر کو کری کی نہایتی عدول

اور تہی ایک قوم وی گمراہ
ہونیوالی ہلاک اور تباہ
آگی اسکی کیا خدانی خطاب
شرک والون کو بیچ انی یاب

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ج

پس خداونی ہمکو جہٹلایا
جنکو معبود تمنے ٹھہرایا
اوس سخن مین تمہارا الہی کو
کہ تہا وہ شریک تھی انکو

پس رکہتی ہو قوت ابیر دم
پہیرنے پر مری عذاب کے تم
یا نہ مقدور رکہتی ہو یکسر
بات کی اپنی تم پلٹنی پر

اور نکر سکتے ہو مددگار سے
ای ببب دفع عقوبت مارے

وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم مین ظالم ہو
ہم چکہاوین بڑا عذاب اوسکو
ای جو کوئی لشکر بیش آوے
نار دوزخ کی مار بہت پاوے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور نہ بہیجا تہا ہمنی اے شہ دین
تجہسے پہلی پیمبرن کی تبین
ہان مگر کہاتی تہی وی کہانی کو
اور رکہتی تہی جانی آنی کو

بیچ اسواق کی بحکم ضرور
ہوتی بیع و شرا اگر منظور
یعنی پہرتی تہی وی بلند و قبار
سوق در سوق کوچہ و بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور ہمنی کیا ہی ای لوگو
بعض تم مین کا بعض دیگر کو
آزمایش کو یعنی ایک سی ایک
تا کہ تمنا ز ہو وہی بد اور نیک

دیکہیں ما عدا کی بات سہتی ہو
یعنی ثابت بلا پہ رہتی ہو
اور ترا رب ہی دیکہنی والا
دیکہنا اوسکا سب سی ہی بالا

اہل تحقیق نی کیا تنبیہ
کہ ابوجہل و ولید عنید
دیکہہ کر حال مفلسان صحاب
مثل عمار و صہیب و خباب

کرتی ہنس ہنس کے سطر کلام
کہ اگر لاوین ہم بہی اسلام
ہاتہ سی دیکی یہ فراغت عیش
ہو نہ بیٹہا انکی طرح سی ہم درویش

تب یہ آیت خدا نے بھیجی

شان مین اون صحابہ کے آئی

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

اور بولے منکر جو تھے بی جزا
یا محمد کی کرتے وہ تصدیق
کہ تصدیق و اتباع رسول

کیون نہ ہم پر فرشتے اترا
تاکہ ہم اوسکو جانتے تحقیق
ہمکو مامور کرتے اوسکو قبول
کیون نہ سمجھا کہ اونکی شرط قبول

کیون اتاری نہین گئی ہم پر
یا کہ ہم دیکھتے رب اپنے کو
الذین جو ہی یہان ارشاد
بیشتر شرط جیسے ہین لکھا

دی فرشتے کہ ہوتی پیغمبر
جسم ظاہر سے اپنے بینا ہو
اوس سے مکہ کی لوگ ہین مراد

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا

بیشک وی بی سبب
اپنی لگی نہین نہایت
بی ادب کا خیال جا کے

جانتی اپنی تین کچھ ادائی
آپکو سرکشی سی و سے مغرور
راہ تکنی لگی ملائک کے

اور اندازے سے گئی وی گذر
تا بجد یکہ چھوڑ حد ادب
بلکہ دیدار حق تعالے کو

سر سے بڑھ بڑی گذری کر
ہوگئی سر بمحال طلب
چاہنی یکبیک لگی بیدھو

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا

جس دن اون کے دیکھی آئی
اور جو دیکھا کہ او پر آیا

اور اونہ فرشتے کے دیکھنے وی
اون گو کا تمام خوف ہین آ

کوئی ہو خوشی کی بات نہین
یا کہین گے ملائکہ اونکو

ہیچ اوس دن کی مجرمونکی تئین
کر تھی خدا سے آوس دن

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا

اور ہم پہنچی اونکی کامون پر
مثل ذرات کی تو بکسر
جیسے کہ ہوا اڑتا ہی

جو کچھی نیک کام اپنے سو
یا کہ مثل غبار ہو خاکستر
جیسے دنیا فقیر کو کھانا
[illegible]

پس کیا ہمنے اوس عمل کے تئین
یعنی اون کا فرونکی وی اعمال
اونکو برباد ہم کرین یکسر
تھا دو شرط قبول اونکی تئین

کرتی دنیا مین تھی جو وی بیدین
جنکے وی نیک جانتی تھی ال
جسطرح سے غبار و خاکستر

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا

رہنی والی بہشت کی یکسر | اوس دنیا سے روز ہین بہتر | اور سے ٹھکانی ہین ہے بیچ جہان | کافرونکی جگہ سے دنیا مین
اور بہتر ہی اوس جگہ سے جہان | دوپہر کاٹنی کا ہی جو مکان

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا

اور جس روز آسمان پھٹ جاویگی | بوجہہ سے بدلیونکی سر تا پا | اور اوتاری فرشتی جاوینگی | اسی زمین پہ حلک سے ہین
سر سے اوس اوتاری جانیکی کرا | کہ بہ روی زمین ہو یکسر

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

شاہی اوس روز ہین ہے ثابت و سبب | خاص رحمن کو بغیر شریک | اور ہی وہ دن الہٰ دینا | منکر و نپر شدید اور دشوار

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا

اور جس روز فرط حسرت سے | کاٹ کھاویگا ظالم اپنی ہاتھ | آرزو سے لگیگا کہنی کاش | وہ سب کیش اس طرح کا کاش
مین پکڑتا رسول ساتھ وہ راہ | جس سے ہوتا نہین ہلاک و تباہ | لفظ ظالم سے جنس ہی مقصود | باد عقبہ کہ ابن معین مردود
ظلم کرنا نہ کوئی ایجاد | سو کی مصروف دشمنی و عناد | جب سفر سے وہ ظلم کیش آیا | دعوت یکبارگی سے پیش آیا
پس بحکم جو ارجب طلب | گھر گئی اوسکی وہی نبی عرب | الغرض جب طعام دولایا | لائی انکار اور نہین کھایا
تا جب یکہ کلمہ توحید | اوس سے کہلا لیا بطرز جدید | سنکے کہنی لگا اسے تنہیم | وہ جو عقبہ کا تہا مصاحب
وای عقبہ یہ کیا کیا تونی | دین اپنا عبث دیا تونی | تو محمد کے داؤ مین آیا | بات اوسکی زبان پر لایا
کہنی عقبہ لگا کہ ای ہمدم | تونکرا سقدر تردد و غم | مین نے اپنا نہین دین بدلا | [illegible]
لیک ننگ و حیا کا تہا وہ کام | کہ نہین کہایا مہمان طعام | کہنی اسطرح جب لگا [illegible] | [illegible]
کہ زمین سے گرا محمد کو | جا کی تہوک آوسکی منہ پہ ای تو | پس نکل گہر سے ہی وہ دشمن | [illegible]
وارد و مین یکبیک آیا | پیچ سجدہ کی آپ کو پایا | پاس حضرت کی جب [illegible] | [illegible]
پس خفا ہو کی یکبار | روی بدخواہ پر پلٹ مارا | بارگی اسکی [illegible] | [illegible]

مصطفی را کہ خود خدا افروخت	سر کا اوسکے کردیا ورا سوخت	تہا وہ دنیا مین جبتک موجود	دونون عارض پہ شیخ تہی محمود
آخرش اوسکو مصطفی سے وہ نصیب	بولی عجلت رانسک یا سیف	غزوۂ بدر کا جو روز آیا	حکم حضرت علی کو فرمایا
کہ بشمشیر تیز شیر خدا	سمہ تن سر ہوا وہ تن سی جدا	کہتی ہین جبکہ سقر مین گئی وہ	کاٹ کاٹ اپنی ہاتہ کہائیگی وہ
بار بار اونگلیون سے تا مرفق	کاٹی حسرت سے اپنی ہاتہ احمق	سیکڑون بار اپنی قدرت ساتہ	حق تعالی بنائی اوسکے ہاتہ
لیک آوینگے نہ اوسکی ہاتہ اوسکان	کہ فلاح ونجات حسرت ہین	اوسکا ہمدم ہو صرف نالہ وآہ	اور ندیم وانیس واویلاہ

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا

ای خرابی ہووے میری تئین	کاشکی مین کسیطرحسی کہین	نہ پکڑتا کبہو فلانے کو	دوست اوس راہ کی بہلائی کو
	اوس فلان سے الٰہی مقصود	دوست عقبہ کا وہ جو تہا مردود	

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا

بلینک اوسنی بہلائی مجکو بہلا	بعد اسکے کہ آئی مجکو پند	اور ہی شیطان جنس اسکو	دینی والا دغا وخذلان کو

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا

اور کہنی لگا رسول عرب	بیچ دنیا کی اسطرح کا ہی رب	یا کہیگا وہان نبی زمان	اسطرح سے کہ ای مری یزدان
سب لوگون نے وی جو ہین کفار	از سر زعم خود وبا ہی قرار	اس کلام مجید کو نہ بیان	یعنی لاتی نہ اوسپہ ہین ایمان

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اور اسیطرحسے ہر اک نبی زمین	جیسے کافر کیی تیری دشمن	کردیا ہمنی ہر نبی کی تئین	گذری جو انبیا ہین پیش ازین
ایک دشمن گناہگارون سے	یعنی کفر اور جفا شعارونسے	جیسے نمرود بہر ابراہیم	جیسے فرعون از برای کلیم
	بس صبر وشکیب آئی بیشی	تو بہی کر صبر ای نبوت کیش	

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا

اور بس ہے ترا رب دنیا	رہنمائی ویاوری کی تئین	کو وہی کفار راہ بہکاوین	جسکو چاہی وہ راہ پر لاوین

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً

اور لگی کہنی یون نہ با دانی	کافران یہود ونصرانی	کیون اوتارا نہین کیا سارا	اوسپہ قرآن جملہ یکبارا

یعنے توریت اور انجیل | دفعۃً جیسے کہ سب ملی | اگلی امتوں کی سی ملی ہوئی | ایت ایت جدا جدا اسکی بہجوائی

کذالک لنثبت بہ فؤادک ورتلناہ ترتیلا ۝

ہمنے منزل کیا جیسے کیا اور پڑہ پڑہ سنا دیا قرآن | آیت آیت اوسی اوتار دیا ہمنے تھم تھم کی ای نبی زمان تاکہ ثابت رہے نبی کا دل | تاکہ ثابت رہین ہم انکو یعنے جس بات کا وقت آیا اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل | اور سہے تیری فواد اور دلکو یعنے اوسکا جواب بہجوایا

ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن تفسیرا ۝

اور نہین لاتے ہین تجہکو کوئی | کوئی طعن کتاب اور مثل اور لاتی ہین اوسے ہم بہتر | ہان مگر لاتی ہم ہین تیری تئین کہولکر اور شرح فرماکر | ٹھیک اوسکا جواب پہیر دین

الذین یحشرون علی وجوھھم الی جھنم اولئک شر مکانا واضل سبیلا ۝

وہی جو محشور ہونگے بین سرتا | اور نار جہنم مین سوینے سوی مستقر اے نبی وہی کافر جو طعنہ زن ہونگے | وہی بری ہین کانین زندیق مشکل ہین سخن ہو نوین | اور بہت گم کی ہوئی ہین طریق

اور اسی پاوین برا اوس مکان | کہ اسے القرابتین خیر مقاما واحسن ندیا ہ | سومنونکا مکان تہا جو بیان

ولقد اتینا موسی الکتاب وجعلنا معہ اخاہ ھارون وزیرا ۝

اور اوتاری تہی ہمنے توریت | یعنے موسی پر سب توریت اوسکی بہائی کو تہا جو ہارون نام | اور ہمنی کیا تہا ساتہ اوسکے ہر طرح سے بتانی والا کام | یعنے ٹہرادیا تہا ساتہ اوسکے

فقلنا اذھبا الی القوم الذین کذبوا بایاتنا فدمرناھم تدمیرا ۝

پہر کہا ہمنی جاؤ دونوں تم پس کیا تہا ہلاک سرتاسر | متحد اور متفق ہو تم یعنے اونکو ہلاک کرنے کر | قبطیونکے طرف کہ جو بد خو یعنے دریا مین غرق کروی جو | تہی مکذب ہمارے باتونکو ہمنی فرمائی نیست اور نابود

وقوم نوح لما کذبوا الرسل

اور کی ہمنی قوم نوح ہلاک | جبکہ جہٹلانی وہ لگی تاپاک | نوح اور انبیا ہی کل کی تہین | پاکہ اوس رسالت رسل کی تین

بعد از دو دنیا اور آخرت | ع از انکے ... | ...

یا فقط نوح ہین مقادرسل | کہ ہی تکذیب سب کی پیغمبرونکی

أَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۖ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ

کرویا ہمنی غرق آب اونکو | بہیج طوفان کا عذاب اونکو اور کیا ہمنی اسی رسول امین | اور کیا ہمنی باہمہ قدرت ظالمونکو عذاب دردآگین | اونکو لوگونکی آیت عبرت

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا

اور کیا ہمنی نیست اور نابود اور قرنونکو ای بلند وقار جنکے احوال ہی سبکی شنین جن پہ مبعوث تہی شعیب نبی کہ بقہر خدا ایک ناگاہ یا وہ تہی ایک امت مخذول آخرش کرکی اوس نبی کو شہید یا کہ اصحاب رس سے ہین مقصود اوسمین بستا تہا باہمہ انبوہ

ہود وصالح کی لوگ عاد وثمود درمیان انکی ہی جو تہی بسیار خبر خدا ہی علیم علم نہین کرتی تکذیب اونکی تہی وہی ایک فتنہ اوٹہا کہ بیٹہا جا نسل یعقوب سے تہی جنکی رسول نبیہ کرائی چاہ مین وے عنید جملہ اصحاب غار اور اخدود رہ گیا تہا ثمود سے جو گروہ کہ خدا نی کیا وہ زیر وزبر

اور ہمنی ہلاک کرڈالے یعنی جو آدمی کہ تہی از بس چاہ والون ہین مراد یہان کہ وہ چاہ ایکر وز ہوا سے ہو گئی منخسف وسب اشرار اونکی تکذیب وہی ہیں سے کہ بحکم خدا ہوسے مردار بعض نی اسطرح کیا ارقام قتل کرکی پیمبر اپنے کو بہیجا انکو ایک عذاب اور بہیجا

وہی جو تہی آدمی کنوئی والے درمیان ثمود وحضرموت میں وہی جو بت پوجتی تہی اور اونکا ارکان سو سو ابدا بنی کو دیتی نہے اور اوان کا فرون کا شہر تہا یار اور اوسمین ظلم وربخ پہونچا صاحب قصہ ہی وہی سب اشرار ایک قریہ یمین کا تہا رس نام کہا گئی گوشت اونکا ودیدخو

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا

اور ہر ایک کو بطرز خص یعنی ہر ایک آدمی کی سے لیے | کہ سنائیں مثالین اور قصص قصے اگلونکی ہمنی یاد کیے | اور ہر ایک کو ہمنی اسی رور اور ہر ایک کو کیا نابود | کردیا نیست نیست کرکی کہ پیش آئی جو ظلم سی مردود

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا

اور سوائی ہین قریش لیام
وہ برا مینہ تہا جو لشکر کا
بلکہ رکہتی نہ تہی رجا یکسر

یعنے جب وے گئی بجانب شام
یا برا مینہ تہا وہ پتہر کا
جی کی اوٹہنی کی یعنی مرنی پیر
تہی از راہ کفر اور انکار

کاہ بیگاہ ایسی بستی پر
کیا نہین تہی کہ دیکہتی بد خو
یعنے وہ نہ دیکہتی تو تہی بیدین
قائل بعث و نشر بد کردار

جیسے برسا دیا گیا یکسر
اوس گری گانو اور بستی کو
لیک اوٹہنی کی تہی امید نہین

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا

اور جسدم تری تئین دیکہا
تجہے کرتی نہین مگر ٹہٹہا
کہنی لگتی ہین کیا یہی وہ بشر
کہ اوٹہایا خدائی پیغمبر

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا

یہ تو اوکی نہین لگا ہی تہا
یعنی اون تجہونسے پیش آیا
جو نہین کرتی یون ثابت ایسا

کہ ہماری تئین وہ دی بہکا
کہ ہمین اپنی دین سے لاتا
یعنی پیر اون الٰہ کے ہم

ٹہا کر ونکے ہماری دم دیگر
پہیر تا صرف سعی و کوشش سے
آگی اونکا جواب ہے ارشاد

جو نکرتی شکیب ہم اوپر
آلہہ سے ہماری وہ ہمکو
پہیرہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا

اور آگی وہی جان لیوینگے وہ
بعض تفسیرون مین ہے یون سیکو

جبکہ دیکہینگے عذاب کو مردود
کہ یہ تہا اہل شرک کا دستور
اونکی حق مین خدائی فرمایا

کونسا راہ سے بہت بہٹکا
چہپہ خوب اور جو جو دیا ئی
اگلی آیت مین جسطرح آیا

اور پائی ہی راہ کسنی بہلا
اوسکو معبود اپنا ٹہہراتے

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

کیا نظر تو نی اوسکو فرمایا
کیا تو ہوتا ہی اوسپہ حافظ کار

جسنے معبود اپنا ٹہہرایا
ری کروڑا کفیل اور مختار

خواہش اور اپنی آرزو کی تئین
یعنے تجکو بہلا وہ ہی مقدور

کرکی تعمیر اوسپہ اپنا دین
کرکی شرک سی اوسے تو دور

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا

یا کہ کرتا ہی تو گمان خیال
کہ بہت اونمین سنتے وہ خیال
سنتے بات کو وہ لیکہ اہین
[illegible]

نہ وہی رکھتی ہین کوئی ہوش مگر
یعنے ہوتی ہین رام چوپایی
دانہ جو وہی جسسے پاتی ہین
ہوتی ہین از سر تمیز اور حس
اور ہوتی نہین وہ کسی نہاد
نہ عبادت سے رکھتی ہین کچہ کام
یون ہوی ہین وہ کس لیے بیہوش
بی تمیزی سی اپنی وہ بدخو

چارپایونکی مثل ہین بلکہ
انکی جو پالنی سی پیش آئے
گندم اوسکی لیے کہاتی ہین
اپنی محسن کے ساتھ ہستناس
اپنی پروردگار کے منقاد
بلکہ لیتی نہین خدا کا نام
کرتے رکھتی ہین کچہ تمیز اور ہوش
نہین پہچانتی اوس احسان کو
ہین نہ طالب ثواب کے بیدین

بلکہ ہین وہ زیادہ بہولی راہ
کاہش دل سی کہتی ہین ہر گاہ
جو ہین وہ جسکی پانی کو
جو ستانی لگی کوئی اونکو
نعمتین کیسی کیسی پاتی ہین
اسقدر ہین کہ شکر ہین بہول
وہ جو مبعوث ہین تو نہ مانین
نہ وہی خواہان ہین فضیل [illegible]
اور نہ ڈرتی خدا سے حق [illegible]

بہار ہاتھ بولتی ای رسول احمد
حکم اوسکا جو اونکو دیوی گاہ
عرق آنکہ ہین [illegible]
اوس [illegible] کہاتی ہوتی ہین
[illegible] لاتی ہین
کہ خدا کی نہین کہی ہین
حق تعالی کا اونپہ ہی احسان
[illegible]

الم تر الی ربک کیف مد الظل

کیا نہ دیکہا ہی تو نی اونکو
صبح سی مہر کی نکلنی تک
اور محل بصر ہو اوس دم تک

صنع پروردگار اپنے کو
وہ جو وقت ہی صبح سے بیشک
ہی نہ ہر گز شعاع مہر فلک

کیسے لمبا کیا وہ پہیلایا
کرا [illegible]
ظل ممدود سی یہی ہی مراد

اپنی قدرت سی [illegible]
[illegible]
[illegible] ارشاد

ولو شاء لجعله ساکنا

اور اگر چاہتا خدای کریم
کر کی سورج کو اسطرح مقیم

ہوتی پاتا نہین وہ سایہ کم
یکسان ثابت اوسکو ٹہرا
بلکہ اک حال پر وہ رہتا ہم

[illegible] سایہ [illegible]

ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا ثم قبضناه الینا قبضا یسیرا

پہر کیا ہمنی سورج اوسپہ دلیل
کہینچی گر صبح سے آہستہ
پہر جلد پہر آفتاب جاتا ہی

کہ وہ پہر اوسی بطرز جمیل
کر لیا ہم بطرز بایستہ
اوسکی آگی سی وہ مٹاتا ہے
اصل کل ہی خدا کے نزدیک

پہر لیا کہینچ ہمنی سایہ و ظل
یعنے ہر ایک چیز کا سایا
تا بجدیکہ جڑ مین لگ جاوے
ہی وہ روشن باہل علم و عمل

اپنی جانب کر دیا اصل سی
[illegible] فرمایا
اصل اپنی سی وصل ہو جاوے

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا

اور وہی ہے کہ صرف صنعت سے
اور کیا روز اوٹھ نکلنے کو

جسنے کیسر بنا دیا مت سکو
تا کہ کر معاش تم ڈھونڈھو

شب کو پردہ اور نیند کو آرام
یا تمہیں جو آپ دیا ہے ہوگا

پھر آسائش اور حیات تمام
جیسے مردونکو وہ اوٹھاویگا

نوم و یقظہ بچشم اہل شعور
اک نمونہ ہی ہے بعث و نشور

قول لقمان ہے اوسکو کافی ہے
عن لقمان علیہ السلام یا بنی کما تنوم فتوقظ کذلک تموت فتنشر
عقل ہی جسکو حفظ وافی ہے

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

اور وہی ہے کہ بھیج دیتا ہے
اور بھی ہوا کہ سے اوتار

بادبان لاتی ہوئی خوشی کی خبر
یا کہ بادل آتا بلند وقار
یعنی ہر طرح کی نجاست کو

آگی اوس کے مہربانی سے
پانی جو پاک کرنیوالا ہے
پاک کردی وہ پانی انکو شتہ

یعنی سیلاب سے پانی سے
پاک کرنیکا حکم جسکا ہے

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا

تا کہ فرمائیں اوس سے زندہ ہم

شہر مردے کو اس سے وہ شہر ہم
چار پایوں کو جنکا ہی نہ شمار

اور پلا دیں ہم اوسکو انکی بھیر
اور لوگوں کو وہی جو ہیں بسیار

کہ بنایا ہے ہمی نے اسے دین

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا

اور بیان ہم نے بار بار کیا
تا رکھیں دھیان میری قدرت کا

پالٹ ہی طرح طرح دیا
یا کہ بکری وہی نہ پید سرتا سر

ذکر باران باکہ بار انکو
پس بہت لوگ نے کیا انکار

ور بیان اونکی ایسا کیا خود
کیا غیر ناسپاسی کار

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا

اور جو خواہش ہی ہوتی ہم
خاتم المرسلین کیا تجکو

تو مقرر سے اوٹھاتی ہم
سب سے رتبہ بڑا دیا تجکو

بھیج ہر گاؤں کی نعمت دہ ہم
سائر الناس پہ قیامت تک

لیک منظور ہی تری تعظیم
تجکو بھیجی ہی نبی کیا بیشک

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا

ہو کہا کافروں کا تو نہ مان

اور مقابل ہو اون سے لی قرآن

یا بہ اسلام ہو مقابل تو

یا بہ شمشیر ہو مقابل تو

اسطرحکا مقابلہ کر اب | کہ ٹھہرا ہی وہ آپکی ...

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا
مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝

اور وہی ہی جس نی ملا
اور یہ کھاری ہی لیسر کڑوا
اور وہ باندہ ہی گئی حد محدود
اوس سے دریا ٹھیرے جن مین ہیں
ملک انوار مین کیا تسطیر
اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا

فارس اور روم کی دو دریا
لیعنے اون دو مین دوسرا دریا
غالب یکدیگر ہوتا مسدود
نیل و دجلہ ہی جسطرحسی روان
عذب بحر عظیم و ملح کبیر
قصد بحرین سی ہی خوف و رجا
لفظ برزخ جو ذات سے

ہی یہ شیرین میٹھا پیاس
اور رکہا دونون بحر کی نابین
اسطرح جیسے لیا ب مین آیا
اور یہ ملح اجاج ہی مقصود
اور یہ برزخ ہی جنگل اور پہاڑ
کہ وہ غالب ہو سکے یکدیگر
حق تعالی کی وہ حجاب ہی

یعنے اک دوسرے کے دقیقہ شناس
ایک پردہ کو ای لبیب ہمیں
کہ جو عذب فرات فرمایا
جملہ دریا جو اون سے ہیں افزود
در میان اونکی ہیں وہ اشعار
دل مومن مین ہیں وہ بسیر

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا
وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اور وہی ہی وہ کوئی اسیر و بیا
پہر بنایا ہی اوس بشر کی شئون
اور ہی تیرا پالنے والا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر
ایک قسم اون مین کہی نایاب

جیسے پیدا کیا بنی سی بشر
حد و سسرال ہی شمول امین
اپنی قدرت مین ہر طرح بالا
یون نسب اور صہر کی تفسیر
کر دی مرد سب کی ذوی الانساب

یا مخمر کیا ہی پانی سے
یا بنایا ہی آدمی ای دلستان
ای بشر کو وہ ہی بنا سکتا
کہ خدا نے کیا بفیض عمیم
دوسری قسم کو جو بانٹ لیا

طین آدم کو مہربانی سے
اوسکا ناتا سسرا اور پیوند
اور وہی مار کر جلا سکتا
دو طرح جنس انس کو تقسیم
عورتون کو ذوات صہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝

اور آگی ہیں پوجتے سے شیپ
اور ہی کافر اپنی خالق پر

ہین خداوند کی اوسی بیٹ کشیا
دی رہا بیٹھا اپنی سر تا سر

جو نہیں کچھ کری بھلا اونکا
لیعنے ہم پشت ہی وہ شیطان کا

اور نہیں وہ کری برا اونکا
مانتا ہی نہ حکم یزدان کا

نقط کافر سی ہی غرض بوجہل | یا عموماً جو کوئی ہو وہ جہل

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

اور نہ بھیجا ہی تجکو ہمنے مگر | خوشی دہ او رسنانیوالا ڈر

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

کہ نہیں مانگتا ہوں میں تمکو | ہمنے اجرت بھی مراد نہیں

تمسے تبلیغ پر کچھ اجرت کو | غیر فعل بشر کہ لائی یقین | بلکہ ہی منقطع وہ استثنا

ہان مگر جو کوئی کہ دل سے چاہے | کہ ملی گی مری نہیں پورے | جیسے انوار مین لکھا اسکا

لی رکھی اپنی رب کے جانب راہ | میری حق کی یہاں ہے مزدوری

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا

اور بہروسا کر اسپہ زندہ جو | ہے نہیں مرتا | کہ نہ مرتا ہی اسپہ تو وہ سہیر | [illegible]

اور کر یاد خوبیان اوسکی | جو ذنوب ان کی | کر صفت سے بیان اوسکی | ہی خبردار اپنی بندوں کی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝

جسنے پیدا کئی زمان و زمین | پہر قرار اوسنے عرش پر پکڑا | تو نہ پوچھ اوسکا جبرئیل ہی

اور جو بیچ ان کی ہیں اسپہ دین | لیئے قائم ہوا وہ اور ٹہرا | یا کہ تبلیغ تکو علم و کمال | [illegible] انشاد

چھ دنون مین کہ تہی وہ دن | ہی وہ رحمان تو پوچھ اوسکو | تا کہ بتلائین صفت ذات اوسکے | کر تلاوت تو اسپہ دو نماز

اسی جہان کی شوق و ذوق کی قدر | اوسے علم و خبر جو رکہتا ہو | اور بیان کرین صفات اوسکے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝

اور جب کہی انکو کہ ہم | کیا بجا لاؤ انکو سجدہ ہم

لاؤ سجدہ برای رحمان تم | ابی نفرت مین اوسکو سجدہ ہم

کہنی لگتی ہین شرک کہی نادان | جسکے سجدہ کو اسے محمد تو

کہتا ہی تو کون ہی رحمان | پیش ابرتا حکم سے ہمکو

اور بتاتا ہی ذکر رحمان کا | کا فرون کو قرآ ایمان کا | پا کر وہ امر سجدہ اوس کی تعیین | ہو گیا اور نفرت از رہ دین

کہتی ہین یہ بو حنیفہ اعظم | سجدہ ہشتم او سکو ای ہمدم | کرتی ہین اوسکو شافعیہ شمار | سجدہ ہشتم ای مسعود شعار

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا

ہی مبارک وہ خالق متعال | جسنی پیدا کیا بصنع کمال | آسمانون مین جملہ برجون کو | یعنی حصی فلک کے بارہ ردو

اور کیا اوسمین چاندنی کو حساب | مہر و ماہ منیر عالمتاب

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا

اور وہی ہی دیا جسنی قرار | صنع و قدرت سی اپنی لیل و نہار | ہستی الفت بدلتی آتی ہین | آگی اور پیچھی آتی جاتی ہین

اوسکو کی واسطی جو ہی ان اوصاف | سنے یا الف سی اپنی ... | اگر چاہی وہ شکر کرنی کو | نعمتون پر خدا کی انکو شکو

[illegible]

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

اور ہین بندگان رحمان وی | یا پرستندگان یزدان وی | جو کہ چلتی زمین پہ ہین چپ کر | ہو دبا انکی عجز سی یکسر

اور سب ہم کرین خطاب و کلام | اور نبی نادان تو کہین وی سلام | یعنی دیتی ہین جاہلونکو جواب | اور سخن ہی کہ ہو وہ خوب و صواب

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا

اور جو لوگ کاٹتی ہین رات | اپنی خالق کی واسطی بصلوٰۃ | سر کو سجدہ مین وہ جھکاتی ہین | اور بجا وہی قیام لاتی ہین

کیا اسلیے رکوع شمار | کہ وہ ہوتا نہین دراز ای یار

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

اور وہ لوگ جو ہین شب بیدار | طاعت حق سی جنکو ہی نت کار | کرتی ہین بیم و خوف سی یہ مقال | با وجود مجاہدات کمال

کاہی سماری خدا ہٹادی تو | ہمسے یکسر عذاب دوزخ کو | بیشک اوسکا عذاب ہی دوام | لازم الحال ای بلند مقام

کہ وہ دوزخ بُری ہی جاے قرار | اور ہی بد جگہ بود ای دلدار

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا

اور وہی لوگ جبکہ بیسرور | خرچ کرتی ہین اپنا مال اور زر | نہین بیجا وہ کچھ اوڑاتی ہین | اور نہ تنگی سی پیش آتی ہین

اور سہوتی ہین اوسکی فعا بیر | سیدہی گذران سی اصحاب یقین | یعنی چلتی ہین اعتدال کی چال | کرکی اسراف و بخل کو پامال

جسطرح سید الورے نے کہا | ان خیر الامور اوسطہا

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ

اور وہی ہین سیدگان خاص | یاد ہی ہین عابدان یزدان خاص | کہ نہین جو پکارتی یکسر | ساتہ اللہ کے خدای دگر

اور نہ کرتی ہین خون اوسکا | کہ نہ اللہ نے کیا ہے روا | ہان مگر ساتہ حق کی اوسی کو | خون کرنا مباح جسکا ہو

اور نہین آتی ہین زنا سی پیش | خوف کہتی ہین ہی خدا سی ہمیشہ | اسلام جسکی کفایت ہے | خواجہ دین جو روا ہے

کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن | تبت اثام اور معاصی جا | خون کی بدلی یا زنا کی لیے | جیسے غیر راہ اوٹ گئے

اہل تحقیق نے کیا ارشاد | وہی جو رحمانکی ہین خاص عباد | بیشتر اونکی اصلی بالذات | کرکی طاعات کی اصل اثبات

نفی فرمائی اونکے حق مین تمام | امہات معاصی اور آثام | اوسمین اشعار ہے کہ اونکی لیے | سرکشی کا بڑا ہی اجر سے کیے

اور تعریض کافران عنید | اوسکی اضداد مین ہے طرز جدید

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا

اور جو کوئی کری یہ تینون کام | تو ملیگا وبال ہین وہ مدام | ای گناہون کی وہ سزا پاوے | مبتلائی عذاب ہو جاوے

یا کہ ہی وادی سقر وہ اثام | زانیون کی لیے مقرر مقام | یا کہ دوزخ مین ایک ہے وہ کوا | کہ سقر عذاب کو وہ ہوا

یا کہ ہی جمع یوم کے ایام | اوس سے مقصود ہین شدائد تمام

یُّضٰعَفْ لَہُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَیَخْلُدْ فِیْہٖ مُھَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ

يبدل الله سيئاتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما

دوہی کیجا وہی اوسکے واسطی نار — گر سیہ لایا جو ہو وہی اب گار — روز محشر کی اوسے پہیر دین — کہ وہ روز سزا ہی اوسکے تئین
اور ہمیشہ وہ اوسمین خوار ہی — اوس کبیرہ کی بدلی ناہنجار — پر جو کوئی توبہ پیش آوے — اور دل وجان سے یقین لاوے
اور کری نیک کام شایستہ — رکن اسلام ہین جو بایستہ — سو یہی ہین وے لوگ نیک عمل — کہ بدل دی خدائے عز و جل
یکبیک اونکی برائیون کی تئین — نیکیون سے تمامی سو لاہین — اور ہی اللہ بخشنی والا — رحم والا بیان سے بالا
یعنی توبہ سے محو فرماوے — کفر مین جس خدا سے شتاب آوے — اور لکہدی خدای عز و جل — اونکی جاگہ ثواب و اجر عمل
یا بجای معاصی و آثام — دی وہ توفیق خالق علام — کہ وہ طاعت کے سات پیش آوے — خیر عبادت نہ کار فرماوے

ومن تاب وعمل صالحا فانه يتوب الى الله متابا ○

اور جو کوئی توبہ فرماوے — اور اچھا عمل بجا لاوے — تو وہ پہر آئی ہی خدا کی طرف — وہ جو پہرنا ہی خوش بطرز و شرف
اون گناہونکو سے پہلے فرمایا — جسکے مابعد وہ یقین لایا — اور یہ یقین وی وہ معاصی و آثام — دی جو سرزد ہوئی پس از اسلام

والذين لا يشهدون الزور واذا مروا باللغو مروا كراما

اور وہی بندگان حق کا سے — سو یہ ہوتی ہین جو ہمیشہ اہل — یا وہی وہی نہین گواہی زور — یعنی ہین جہان شاہد ہی دور
یا کہ حاضر ہوتی ہین یکسر — عیسا اہل کتاب و شرک پر — یا کہ حاضر وہی لوگ ہتی نہیں — محفل بدعت غنا کی تئین
اور جسوقت کرتی ہین وے گذر — لغو او کہیل کے وہی باتو نپر — تو گذرتی ہین وے بزرگانہ — ہو کی معرض بطرز بیگانہ
یعنی کرتی نہین وے اوسمین شمول — کہیل کی بات مین جو ہین مشغول — درمیان اوس کہیل پر نہ لاتی ہین — اور نہ اوٹہتی پیش آتی ہین
یا دی کہتی ہین اوسی اونکو — رکہ کے نرمی کا طرز اور انداز

والذين اذا ذكروا بايات ربهم لم يخروا عليها صما وعميانا ○

اور وے لوگ الستو وہ سیر — جبکہ سمجہائی جاتی ہین یکسر — آہیون سائنہ اپنی یزدان کے — یعنی پڑہ وعظ و پند قرآن کے
تو نگر پڑتی ہین اون آیت پر — سرسری کور اور کر ہو کر — بلکہ سنتی ہین درمیان قرآن — کرتی ہین فکر اوسمین با دل و جان
اوسکی الفاظ و نکات بیان پر — سنتی ہین گوش ہوش سی یکسر — اور نظر کرتی ہین ... انوار — چشم بینا سے اور اولوالابصار

والذين يقولون ربنا هب لنا من ازواجنا وذرياتنا قرة اعين

اور وہی لوگ جنتی ہیں جو سبب اس صبر سے کہ کہی ہماری رب دے ہمارے نساسے تو ہمکو اور اولاد سے ہماری تو

ٹھنڈک آنکھوں کی اور نور بصر یعنی اونکو صلاحیت دے کر کر ول و دیدہ ہوویں خندان و شاد بصلاح اہالی و اولاد

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

اور کر دی ہمیں بفضل تمام متقیوں کا پیشوا و امام

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ جو بندے ہیں صفت نیک عمل سب دیے جاینگے جزا و بدل علوی جنت کی غرفہ دار تمام یا وہ جنت کہ جسکا غرفہ نام

اس سبب سے کہ ظلم سہتے تھے فقر و تکلیف میں وہ رہتے تھے اور دیے جاینگے وہاں تحیت تمام عمر جاوید سے کہ دعا و سلام

یعنی یا وہ بہشت میں جا کر وہی دعا و سلام یک دیگر یا کہینگے فرشتگان کرام اونکی پیجاویں دعا و سلام

یا فرشتے دعا سے پیش آویں اور خدا سے سلام پہونچاویں

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

رہنے والے بہشت میں وہ ہمیشہ یا کہ غرفہ میں وہ سعادت کیش خوب جاگہ قرار کی ہے بہشت اور رہنے کی ایسی وہ بہشت

ہی وہی وہ سیر جنکی جا کے ہے غنیمت اگر میسر آسکے اور اونکا تو مستقر و مقام ہے وہی گھر ہمیشہ اور مدام

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

کہہ تو اسطرح سید الابرار کیا بھلا دیوے اعتبار و وقار تمکو اے اہل مکہ میرا رب جو نہیں پوجتے تم اوسکو سب

کہ بشر کا ہے اعتبار و وقار حق تعالی کی بندگی و پکار

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ع

پس تکذیب پیش آئی تم اے عبادت بجانہ لائی تم اب وہ تکذیب تمکو لگ جاو یا کہ اوسکا وبال پیش آوے

لازم الحال وہ تمہارے ہو نار دوزخ میں ڈالی تمکو یا کہ لفظ لزام سے ہے مراد یا بدر کی روز کا قتال و جہاد

یا الہی بسورۂ فرقان بخش ہر یک بلا سے مجکو امان کر عطا مجکو علم او تحقیق حق سے باطل کو تا کروں تفریق

خوف الیا مجھی عنایت کر کہ ترا رحم ہووی اوسکا ثمر مرحمت سے رکھ اپنی ای غفور نخوت و کبر سے مجھی تو دور

سورة الشعراء مكية الا قوله والشعراء يتبعهم الغاوون الاية وهي مائتان وست او سبع وعشرون اية وكلماتها الف ومائتان وسبع وتسعون وحروفها خمسة الاف وخمس مائة واثنتان واربعون وركوعها احدى عشر

اوتری مکہ میں سورۂ شعرا
کلمات اوسکے ہیں ہزار کے عدد

یہ جو آیتیں ہیں آگے اسکے سوا
دو صد و یکہزار و ہفت و نود
اور گیارہ رکوع اوسکی جان

دو سو اور بیس اور ہیں آیاتش
اور حروف اوسکی ہیں زروی شمار
گن لے انکا شمار ہی آسان

اور اون سے زیادہ چھ یا سات
چہل دو و پانصد و پنجہزار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طسم ۝

ہی وہ ویسی اسطرح تاویل
یا ولیں اوسکی ہی بہ حرف
میم سے اسطرح مجید ایجان

درمیان معالم التنزیل
جسمیں ہی کہ وہ حرف سے ہر حرف
ہی بیان یک اشارت پنہان
اس روش سی بخلاف کثیر

کہ حروف مقطعہ ہیں یکسر
جیسے ظاہر کنایت طا ہے
یا خدا کے یہ نام ہیں یکسر
اہل تاویل نے کیا تعبیر

نام قرآن میں ہیں سورتوں کی
جیسے ساتر سین ایما ہے
یا کہ ہیں یہ وہی نام سور

تلك ايات الكتاب المبين ۝

یہ جو سورت ہے آئی عرب
جسکے اعجاز آشکارا ہیں
جسکی ہر سورت آیت آیت کا
جب کہ لائی قریش بدکردار

آیتیں اوس کتاب کی ہیں سب
جسکے جلوی خلائق آرا ہیں
راہ بری رہ ہدایت کا
اسطرح کی کتاب سی انکار

کرنیوالی جو ہی بیان احکام
جسکے نور روشن ہی جہان روشن
جسکے سراک وعید کی توثیق
دل حضرت پہ اک ملال آیا

ہی حق و باطل او حلال و حرام
مہر جیسی آسمان روشن
ہی ضلالت کی سد راہ و طریق
تب یہ آیت کو حق نے بھیج دیا

لعلك باخع نفسك الا يكونوا مومنين ۝ ان نشا ننزل عليهم من السماء اية فظلت اعناقهم لها خاضعين ۝

کہین شاید کہ گھونٹ ماری تو
چاہتی ہی جو نشین ہم آوین
پس پھرین اونکی گردنین کیسے

اس ملامت سے جان اپنی کو
تا نزل اون کافرون پہ ہم دنیا
جسکے نخوت سی ہین خاک پہ سر

کہ نہ ہوتی ہین لانیوالی یقین
آسمان سے اک نشانی کو
اوس نشانی کی آگی جھکے کو

یعنے ایمان لاتی ہین وہ نہین
یعنے آفت کہ آسمانی ہو
یعنے منقاد ہوویں وہ با خو

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اور آئی نہین ہے اونکو نصیحت
حق کی یہان سے نئی کہ لیتے وہ
ہان مگر ہین وہ اوس سے روگردان
یعنے وحی الٰہی یعنی قرآن

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

سو وہ جھٹلا چکی ہین قرآن کو
ابی دم مرگ یا قیامت کو

اور مصر او سیہ ہین وہ سب جب
یا کہ جس روز بدر کا دن ہو
پھر اگر شرمسار ہو جاوین

اب قریب آ ہین اونکو وہی خبر
پہونچین اوس بات کی حقیقت
کچھ نہین ہو وہ منفعت پاوین

کرتی ٹھٹھا تھی جس پہ بدکردار
رکھتی ٹھٹھی سی جو نہتی باور

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

کیا نہ دیکھا اونھون نے سوی زمین
اس اوگانی مین قدرت حق ہے

کتنی ہمنی اوگائی اوس میں
اک نشانی بڑی ہی سو دہ سیر
ابی علم خدا ازل کی بات

اوس مین ہر ایک قسم خوشتر
اور نہتی اونمین بیشتر انسان
بیشتر اونمین تھی نہین مومن

ابی تفسیر اور فائدہ اور
لانیوالی یقین اور ایمان

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور تیرا رب ہے بلند مقام
ہی زبردست مہربان تمام
بھیجکر یکبیک شتاب عذاب
یعنے اوتری یقین نہ لانی پہ
نہین کرتا او نہین ... وہ عتاب
اور یا صرا پیشتر آنی پہ

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝

اور کریا دجبکہ ای خوشخو
کیا نہین ڈرتے ہین وہ شرک سے ہم
کی ندا رب تیرے نبی موسی کو
کرتی یعقوبون پہ ہین جو ستم
یہ کہ جا قوم ظالمون کی پاس
پس ہمارے عذاب سے ڈرینا
قوم فرعون وہ جو ہے خانہ
اور پہ پھر نہ ظلم و جور کرین

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝

کہتی موسی لگا کہ میری رب	مین ڈرتا ہون حق سے اے	کہ تکذیب مجہی پیش آوین	یعنی میری تئین وے جہٹلاوین

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝

اور رکتا ہی میرا سینہ و دل	ای مین ہوتا ہون بہت مسار و خجل	اور چلتی نہین زبان میری	لکنت نطق ہی عیان میری
پس رسالت بہیج ہارون کو	کہ مددگار و معاون ہو	اور ہی اونکی زعم مین مجہپر	اک خطا سو مین ڈرتا ہون کہ لگا
	کہ مجہی مار دالین وی گمراه	قتل قبطی کا وہ لگا کی گناہ	

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝

حق تعالی نی یون کہا کہ نا	کہ نہ مارین گی وی تجہکو زینہار	پس جاؤ دونون آیتین لیکر	لی ہماری نشانیونکی تئین
	ہم تو تم ساتہ سخن اور بات	سنتی والی ہین ہم جو وہ صفات	

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

پس تم جاؤ بجانب فرعون	یعنی جاؤ بجانب فرعون	اور کہو دونون کہ ہم اوس کی ہین	ہم ہین پیغمبر خدای جہان
یہ کہ تو بہیجدے ہمارے ساتہ	بیٹیون یعقوب کی کو یا تہون تہ	ای اوٹہائی تو اوس کی ہاتہ اپنے	تا کہ لیکر ہم اونکو ساتہ اپنے
شام کی سرزمین مین بہیجاوین	اونکا مسکن وہ ملک چہوڑ دین	سبط یعقوب کی وہ تہی اولاد	شام کی سرزمین مین آباد
پہر وہ یوسف کا عہد جب آیا	مصر کو انتقال فرمایا	اپنی آبا کا چہوڑ کر موطن	کر لیا آگی مصر مین مسکن
عہد فرعون تک بہی رہی رہے	اوسکی ظلم و جفا کو سہتی رہی	پہر وہ چاہا کہ وہ ولایت شام	اونکو فرمائی لطف اور انعام
رخصت اونکو نہین وہ دیتا تہا	کار بیگار اون سے لیتا تہا	الغرض رکہہ کی حکم حق کا پاس	پہونچی ہارون و کلیم اوس پاس
	اک برس بعد وہ ملاقی ہو	پیش آیا یا تنان اونکی	

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝

کہتی موسی سے یون لگا وہ لعین	کیا نہ پالا تہا تجہی تیری تئین	اپنی منزل مین طفل اور لڑکا	ای جہا جبکہ تجہکو مائی تہا

اور رہتا رہا تو ہم میں بس عمر اپنی سے کتنی ایک برس کہتی ہیں تیس سال تک تھی کلیم طفلی سی اوسکے پاس مقیم

پھر نکل کر گئی وی مدین کو دس برس اوسمین تہی افزا آئی پھر مصر مین وی بار دگر حسب ما خالق بشر

اوسجگہ تیس سال تک مشغول دعوت خلق مین تہی وی مقبول اور وی پنجاہ سال زندہ تہی اوس حیات کی غرق کی سے

وفعلت فعلتك التي فعلت وانت من الكافرين ۝

اور کیا تونی کام اپنا یون جو کیا تونی یعنی قتل او رخون اور تو ہی اون اہل کفران سے مانتی ہیں یقین جو احسان

کہ مری خاص کو بیک بارا عمداً تونی جان سی مارا کار فرما ہو گر خدا کی ہو ن نہ ستاوی وہ جرح کافر ہو ن

حال اوسکا شرح حفظ و امان مین کرون سورۂ قصص مین بیان

قال فعلتها اذا وانا من الضالين ۝

کہنی موسی لگا کیا تہا وہ کام مین نے اوسوقت اور اوس ہنگام اور مین جملہ نافہمون سے تہا اور سکی تہی جو بار مین بیٹہا

یعنی مین نا دانستہ اوسپر ہاتہ جو سمجہا مری وہ ملکی ساتہ

ففررت منكم لما خفتكم

پھر مین بہاگا تہا کہ جا غضب سے جبکہ دیکہا تہا مین نی در سے ای گیا بہاگ کر مین مدین کو ڈر کی ماری تمہاری لوگو

فوهب لي ربي حكما وجعلني من المرسلين ۝

پہر عطا مجکو میری رب نے کیا علم اور فہم یعنی بخشش دیا اور کیا مجکو فضل فرما کر جملہ پیغمبرون سے پیغمبر

یعنی اوسنی کیا وہ مجہ پر کرم آئی پیچہ میں لگا حسد

وتلك نعمة تمنها علي ان عبدت بني اسرائيل ۝

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت جسکی رکہتا ہی مجہ پہ تو منت جسکی رکہتا ہی مجہ پہ منت تو یا کہی کیا یہ نعمت آپکو خو

کہ غلامی سی کر لیے پابند تونی یعقوب کے وی فرزند ای کیا اگر تو اونکو غلام آتی ہر طرح سے وی تیری کام

مہربانی سی کب یہی مادر ڈالتی جا کی سطح دریا پر تربیت سی کر وی پیش آتی پرورش ہر طرح سے فرماتے

مین نہو تا تیرا کبہو محتاج کیسی رکہتا یہ مجہ پہ منت آج

قال فرعون وما رب العالمين ۝

کہنی فرعون اسطرح سے لگا | کہ بتا تو بھی کلیم بےسلا | کیا ہی پروردگار عالمیان | یعنی کر ماہیت تو اوسکی بیان

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِيْنَ ۝

کہنی اوس سے لگا وہ سرور دین | کہ وہ ہی رب آسمان و زمین | اور ہر ایک قسم کی جو شے ہے | بیچ افلاک او زمین کی ہے

جو ہوا نار قدرت حق پر | لاتیوالی یقین تم یکسر | جانکر وصف ماہیت کو محال | متوجہ ہوی لطائف جال

لگی بتلانی دی بلند وقار | قدرت حق کی سر بسر آثار

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

کہنی اون سے یون لگا دشمن | وہی جو تہی گرد اوسکی پانصد تن | کیا نہین سنتی ہو تم اے لوگو | اسکی ہی گفتگوی نا مدعو

مین تو کرتا ہون ماہیت سوال | اور بتاتا ہی مجکو وہ فعال | اسمین تو گو ذرا کرو تو غور | کہ سوال اور ہے اور جواب اور

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کہنی اسطرح سے لگا وہ رسول | وصف اوسکے اور کری معقول | کہ خداوند جو ہمارا ہے | وہ خدا اور رب تمہارا ہے

اور رب اونکا جو تہی تمہاری پدر | وہی جو پہلی گئی ہین تم سی گذر

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہنی غصی سی یون لگا مخذول | کہ بتحقیق تم سبہونکا رسول | وہ جو بھیجا گیا تمہاری اور | سو وہ مجنون ہی باولا ہی زور

ای جو کرتا ہی بار بار خطاب | نہ مطابق سوال کی ہی جواب

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہنی موسی لگا کہ ہی وہ خدا | رب مشرق کا اور مغرب کا | اور رب اوس چیز کا کہ جو کچھ ہے | اونکی مابین درمیان نہین ہے

جو ہو فہم اور عقل رکہتی تم | اسکی دریافت کر سکو پیہم | ورنہ انسان حقیقت حق | ہی نہ ممکن کہ ہو بیان مطلق

کہ وہ ہی عقل و فہم سی باہر | ہر خیال اور وہم سے باہر | ہی منزہ قیاس سے وہ ذات | اور مبرا ہو اس سی وہ ذات

کہ یہ ہین محدثات اور وہ قدیم | تو ہی ہی الحق اور او ہمین عظیم | آنکہ او از حدث برآرد دم | چہ شناسد کہ چیست ذات قدم

علم راسوی حضرتش رہ نیست | عقل تیز از کمالش آگہ نیست | کرتی جاتی تہی موسی عمران | قدرت حق مین ایک آیا بیان

اور وہ فرعون اپنی لوگونکو | سد راہ یقین و ایمان ہو | باز رکھتا تہا دین و ایمان سی | درمیان لاتا ایک نہ ایک بیان

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

کہنی اسطرح سے لگا مردود — کہ جو پکڑیگا تو کوئے معبود — غیر میری تو میں کروں تجھکو — قید یوں میں ہے تاکہ ہلاک ہو

اہل تحقیق نے کیا ارقام — قید فرعون تھی شدید تمام — قعر زندان میں ڈالتا سبکو — پھر نہیں پوچھتا اوئی وہ کبھو

تا بحدیکہ با ہمہ افسوس — مر کے ہوتا وہ گور میں محبوس

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝

کہنی موسیٰ لگا باستفہام — کیا کریگا تو میری ساتھ وہ کام — گرچہ لاؤں تجھی میں اے دشمن — ایک شی کی تئیں کہ ہو روشن

یعنے میں تجھکو معجزہ لاؤں — ایک بروشن دلیل کہلاؤں

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝

کہنی دشمن لگا کہ لا اسکو — جو ہی سچوں میں ایک سچا تو — پس دیا ڈال اپنی لاٹھی کو — تو اوسی دم گئی وہ لاٹھی ہو

اژدہای صریح جسکا طول — اسی گز کا ہی بعض سی منقول — دیکھ فرعون خوف میں آیا — مار پیچانکی طرح بل کھایا

اور دو کہسار اوسکی تہی جبڑے — مارکی خوف سیجکی مارے — مر گئی آدمی بوقت فرار — کہنہ کی پاؤنسی بیست ہزار

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝

اور کھینچا بغل سی اپنا ہاتھ — پس وہ سیدم نکالنی کی ساتھ — ہو گیا وہ سفید اور رخشان — اوسکی آگی جو دیکھتی تہی وہ بات

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — جبکہ دیکھی وہ آیت ثعبان — یوں لگا کہنی وہ سر اے جور — ہی تیری پاس کچھ نشانی اور

تب کہا بغل سی ہاتھ نکال — تب میں تہا وہ آفتاب مثال

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ ع

کہنی اونسی لگا وہ بد کردار — گرد تہی اوسکی جو سرداران — کہ ہی یہ مرد ایک جادوگر — رکہنی والا کمال علم و خبر

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝

چاہتا ہی یہ نکالنا تمکو — دیس میں سی تمہاری لوگو — سحر و جادو اپنی زور میں آ — پس بہلا حکم دیتی ہو تم کیا

تہا یہ موسیٰ کی معجزہ کا اثر — کہ انا ربکم کا وہ اثر — سر سی اپنی سرکہا اوتار او سینے — لگی سی [illegible] صلاح کار [illegible]

گر پڑا اوج خود نمائی سی — یعنے اوس وقت خدائی سی — یکبیک اوس [illegible] — [illegible]

جو لگا چاہنی بددا ور عون | اوس جماعت کے اپنی وہ فرعون

قالوا ارجه واخاه وابعث في المدائن حاشرين ۝

بولی از راہ مشورت بدخو | وہی او سے ڈھیل او سکے بہائی کو | یا کہ محبوس کر تو اور بہیجوں | دونوں تن یعنی موسی کو ہارون

اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر | بیچ شہروں کی ایلچی یکسر

يأتوك بكل سحار عليم ۝

تا اوٹھیں تجہہ پاس ہر جادوگر | کہ وہ رکہتا ہو علم اور خبر

فجمع السحرة لميقات يوم معلوم ۝ وقيل للناس هل انتم مجتمعون ۝

پہر فراہم کیی گئے یکسر | جابجا سے گروہ جادوگر | وقت وعدہ پہ اون معین کے | ساتھ فرمان حکم دشمن کے

مصر والوں کی کہے گئے سر دم | کہ تبا ؤ تو کیا بہلا ہو تم | ہونے والے فراہم اور اکہٹے | یعنی تم بہی ہو باہم اور اکہٹے

لعلنا نتبع السحرة ان كانوا هم الغالبين ۝

تاکہ ہم راہ پر چلیں یکسر | ساحروں کے ہوں وزور اوپر | یعنی جیتیں ساحروں کے ہم | دفع موسی کی واسطے باہم

فلما جاء السحرة قالوا لفرعون ائن لنا لاجرا ان كنا نحن الغالبين ۝

پہر جو پہنچے اسکے جادوگر | کہنے فرعون سے لگے یکسر | کیا مقرر ہمیں ہوا اجر و بدل | جو ہم اوسپر زبر ہوں کی عمل

یعنی کیا اجر اوسکا پاوینگے ہم | جو سبہوں او سپہ غالب آوین ہم

قال نعم وانكم اذا لمن المقربين ۝

کہنے اسپہ لگا وہ لعین | آرہی ہیں آخر دو تہا سکو یقین | اور تم تو سب او سدم ایسی کو | اک مصاحب مصاحبوں کے ہو

الغرض اوس طمع سے جادوگر | آئی سو ہر یہ متفق ہوکر | بولی موسی سے ڈالتا ہی تو | پہلے اپنا وہ سحر اور جادو

یا کہ ہم ڈالیں پیش آوینا | ساحری اپنی تجکو دکہلاوینا

قال لهم موسى القوا ما انتم ملقون ۝

بولا اون سے کلیم ڈالو تم | وہ جو تم ڈالتے ہو اپی سر دم

فالقوا حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغالبون ۝

پھر لگی ڈالنے وہاں اپنے رسیاں اور لاٹھیاں اپنے اور بولی بعزت فرعون ابھی باقبال و دولت فرعون

بیشک ہے ہم ہیں زور آور یعنے ہارون اور موسی پر

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ

بعد اوسکی کلیم نے ڈالا وہ عصا اپنا معجزے والا پھر تھی وہ نگلنی اوسکو لگا وہ جو اون سب نے جھوٹ بنایا تھا

یعنے ناگاہ اژدہا بنکر رسیاں اور لاٹھیاں یکسر

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پھر گرائی گئی مونہوں پر سب جنکا جادو و سحر تھا منصب سجدہ کرتی ہوئی برو زمین از سر صدق اور خلوص اکی تحسین

بولی ہمنی لیا ہی اوسکو مان جو ہی پروردگار عالمیاں پھر لگی کرنی باہمہ توضیح اس روش سے و تکلیک تصریح

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

وہ جو ہی رب موسیٰ و ہارون اہلکہ جن سعی ہی وہ ملعون

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کہنی سطر سے لگا و لعین کیا لیا مان تمنی اوسکی یقین پہلے اوس سے کہ ذرہ وہ دیتا تمکو دیتی کا ہمیں اوسکی ہی لوگو

یعنے موسی کو تمنی مان لیا تمکو ہمنے ابہی اذن دیا

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے اوسکی شروت تمہیں گوارا ہے جسنے سکھلا دیا تمہیں جادو ملک تہا مالک جہیز و اوسکو

پس بلا شک شتاب جانو تم جو سزا دون ہیں تمکو ابہی ہم یا خدا اوس کسیری ہی مراد یعنے رکہتی ہو دونون یکیا ا

جسنے موسی کو سحر سکھلایا تمکو جادو او سنی سکھلایا اب کیا یاد اوس عقوبت کو جس سے اونکو ڈرا لیتا بخو

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ

بیشک ہے ریب کاٹ ڈالونگا ہاتھ تم سب کے اور تمہاری پا اُلٹے اونکو کہ ہو سکی اوربہی بنیاد یعنے دونون مخالف الاطراف

اور البتہ کہینچون سولی پہ تم سبہون کی تمہیں کر جاؤ مر

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ

بولی ایمان لائی جادوگر — نہ ہمیں ہے کچھ اس سے رنج و ضرر
ہم تو ہیں اپنی رب کے جانب کو — لوٹنی والی یعنی موسیٰ ہو

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَآ اَنْ کُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ع

ہم تو امید رکھتی ہیں یہ سب — کہ ہمیں بخشدیگا ہمارا رب
اس جہت سے کہ ہم ہوئے اول — مومنان خدائے عز و جل
قصہ کوتہ کتا کی اونکی لعین — داہنی ہاتھ و بائیں پاؤن تئین
سہتی رہتی تھی ظلم اوسکی یہان — سالہا سال سے موسیٰ و ہارون
لیک ہرگز نہ مانتی بیدین — اونکی تبلیغ و معجزونکی تئین
تا جدیکہ ہوگئی ناپاک — ڈوب کر قلزم غضب میں ہلاک

سب ہمارے خطائیں اور قصور — جبکہ اتنک ہوا ہمیسی ظہور
یعنی فرعونیوں سے سبقت کر — ہم یقین لائے رب موسیٰ پر
حکم تصلیب نہ پیش آیا — یا کہ اونچی مکان سے گروایا
گرچہ دعوت سے پیش آتی تھی — نت نئی معجزی دکھاتی تھی
کرتی ہر روز تھی فساد جدید — گرم ظلم و عناد تھی وی عنید
پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا — پہلے موسیٰ کو حکم فرمایا

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

ع

اور دیا بھیج یہی حکم و پیام — جانب موسیٰ بلند مقام
تم چھپا لیے گئے ہو جاو — ای تعاقب کیے گئے ہو جاو
تمکو دریا سی پار لاوین ہم — اور اوسکی تئین ڈباوین ہم
کھینچکر ظلم اور جفائی عظیم — بنی یعقوب سے یون و کلیم
الغرض وہ لباس و پیرایہ — اور وہ زیور گرانمایہ
پھر کیا مشورہ نکلنے کا — اونکو ہمراہ لیکے چلنے کا
کہ فلان شب بوقت طلوع قمر — انفراغ امر تہنیت سی کر
قصہ کوتہ مطابق فرمان — اکٹھی ہو کر ہوی وہان سے روان
پھر جو موسیٰ نی یہہ بیان فرمایا — اونکو فوراً خیال یون آیا
کہ نکلک چلیں ہے یعقوب — جبکہ معلوم ہو کی اور مکروب
اور اوس قوم مین سے کوئی تن — اونکا [illegible] انا نہ تھا مدفن

کہ سب سے نکل مصر کی و عباد — یعنی یعقوب کے جو ہین اولاد
یعنی پیچھے لگاو آل لعین — پہلے ہمراہ قبطیونکی تئین
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان — جب وہ پہونچا کمال کو طغیان
لاؤ تم عید کا بہانہ کر — قبطیوں کا لباس اور زیور
مانگ کر لائی مستعار اون سے — کرکی اوس عید کا قرار اون سے
ہر طرف اپنے عقل دوڑائی — آخرش یہ صلاح فرمائی
اوس فلانی جگہ میں پھر وہ ہم — اکٹھی ہونگی سبھی پیش آؤ تم
حال سے مشتبہ ہوا او نہیں — نہ ملا ڈر کہ جابین وہ باہم
جو ہوا مشتبہ وہ در ہم پر — ہی وہ یوسف کی اوس جا کا اثر
ہجرتہ تابوت میں ہمارا تہ — نہیں آئینگی راہ اونکی ہاتھ
کہتی موسیٰ لگی تابوت سے — جو کوئی جانی قبر یوسف سے

کچھ تھا ادرشان شاہی کا | ایک سی کر جب ہین شہاں کو | پیرزن سے جو وہ تپا پایا | جانکر انکو نحیف مین مشغول
اپنی دلکی مراد پاسکے گا | قلعہ مین چور ان اونکے جاون | فوراً اوسکی ہڈیین نکلوایا | رکھتی قبطی تھی غفلت اوروہ لیا
غور تو نہیں ہے ایک ان ٹوٹ | بول وعدہ وہ اون سے ٹھہرا کر | لیس تابان سے چلے اوسی لیکر | روز کا اوسکی جب وال ہوا
بول مین جا ہوا تا کہ تو | گروہ ہی قعر نیل سکے اندر | نصرت شب مین ہم طلوع قمر | سنکے تپا ایشیا حال ہوا

پیچھے پہنچی خبر یہ دہلتی لپٹا | مرگئی بعض بعض انکی ترس | گرسکے موسی اور وہ سب مین | اوسکا ہونا نہ کرسکی وہی خسیس
دوسرے روز پیچھے جانی ہے | لیکے فرعون گروہ بیش فریب | صبح مین فوج ہوا | فوج لانیکو سے اوسے تعقیب

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ

بعد ازان بھیجنے لگا فرعون | اپنی ملک تو کر کے ذریعے تا فرعون | بیچ شہروں کی گروہ بیش و تیز | فوج لانیکو اپنی تعقیب

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ

کہنی سطر سے لگا مردک | یہ تو ہی اکجماعت اندک | باوجودیکہ تہی بنی یعقوب | جوڑائی کا جانتی ہے لالب
چھہ تو تخمینہ رومی عدد | جلہ ستر ہزار اور شش صد | اپنی لشکر کو دیکھ اوسی کثیر | کی گروہ قلیل سے تعبیر

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ

اور یہ لوگ تو ہماری ہیں | لا تی الی مین خشم مین تقنین | اگرچی ہے وگر نیز ان ہیں | یا گئی لی لباس و زیور کو

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ

اور ہم تو ہین ساری ذرورا | اپنی عادت سے خطر ولے | پا کہ دل کی بچا و ہین ہم باسا | قوم موسی سی تپا ان سرا

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ كَذَٰلِكَ

پھر نکالا ہم نی انکی تہیں | ساتہ فرعون کے جو تہی سب مین | باغوں اور چشموں اور خزانوں | اور گہر جا ہمی ہر کا نیوں
اسطرح تہا وہ سب سر افراج | اپنی جوڑا کر وہ جلہ وہ موجود است | یا آسیطرح سی ہی سب کام | یا کہ تہی جو یہ زینت کے مقام

وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور وارث کیا اون جا ہیں | جمع تھی جو ہیں انکو سترا | سیطی دی باغ و نہر و گنج و مقام | سبہنسا انکی ہڈین کسی پر انعام

فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ

پس لگی اونکی ہر سب پیچھے ساتہ فرعون کی جو تہی سب تہے
الغرض لیچلا سپاہ کثیر کر سلاح خنجر و شمشیر
اور اسطرح آگی اور پیچھے بحساب شمار شش لک تہے
جب لگا ہونی آفتاب طلوع پہونچی چلکر کی راہ وے مجموع
قرص خورشید کی نکلی ہوے پالہ مشرق کی اوپر جلتی ہوے
میمنہ اور میسرہ ہر یک تہا زیادی شمار شش شش لک
قلب لشکر جو تہا سی افزون تہا درمیان اوسکے خود وہ ملعون تہا
فوج موسی کی پاس قلزم پہ کہ وہ صرف عبور تہی یکسر

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ

پہر تو دیکہ دید کرنے لگین دونون فوجین جو یکدگر کی تئین
یعنے پہونچی وہی مدعی سر پر ہم گرفتار اونکی ہوئن یکسر
بولی موسی سی یار موسی کے ہم تو پائی گئی ہین اعدا کے

قَالَ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ

کہنی اون سی لگا پیمبر دین ہونی پائی کبہو وہ کام نہین
ای دو راہ نجات دکہلاوے اپنی وعدے کے ساتہ ہین اونکے
الغرض جب وہ فوج آئی پاس کہانی مومن لگی کمال ہراس
کہنی فرعون قبطیون سی لگا تم ٹہہر جاؤ اسجگہ پہ ذرا
سدہ راہ اونکی اسطرف ہین ہم کیسے جاوین کہ باندہتی ہین ہم
موسی اور سب بنی یعقوب قلزم فکر مین گئی تہی ڈوب
کر دہ شرف نجات کا آیا
کہ مری ساتہ ہی مرا اللہ زود وہ کہلا دیگا مجہکو راہ
حق نی وعدہ کیا جو تہا نیکا کیا ہی ڈر مدعی کی آنیکا
پس حق سے نجابہ ہائل کر دل سی فرمایا اونکی زائل ڈر
کہ بلند آفتاب ہو جاوے اور سراسر نکہار ہو جاوے
اور ہی اوسطرف وہ بحر عمیق پیش و پس اونکی ہی نہ راہ و طریق
ملتجی ہو کے بہ گریہ و زاری تہی طلبگار نصرت باری
اور دعا کو قبول فرمایا

فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ

پہر دیا بہیج ہمنی حکم و پیام سو ہی موسی کہ ای بلند مقام
قلزم اسکو اسلئی کہاتا ہے کہ نکلنی سے پیش آتا ہے
شہر کی نزدیک اسکی جاتا ہے
مار اپنی عصا سی دریا کو وہ جو ہی نیل قلزم اسکو
یا کہ اک شہر ہی جو اسکے طور نام قلزم ہی اسجگہ مشہور
قلزم اسکو اسلئے کہاتا ہے

فَانْفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ

پہر گیا پہٹ وہ بحر یکبارا یعنے موسی نے جب عصا مارا
پہر ہوا پہٹ کی اوسکا ہر ٹکڑا جسطرح سے کہ ہو پہاڑ بڑا

یعنے بارہ جگہ ہوا پھٹ کر | آب دریا بحکم حق یکسر
ہوگئیں بیچ بیچ میں ناگاہ | اور ہوئیں بارہ جگہ سی بارہ راہ
ساتھ موسیٰ کے تھی جو یک سبط | گذری ہر اک اک راہ سی سر بسط

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ

اور گیا پاس بھی اکٹھا کر | اوس جگہ وہ سرون کو سرتا سر
یعنے فرعون اور اوسکے لوگونکو | آئی پیچھے لگی جو تھے یا خود
اہل تحقیق نے لکھا ہی یون | لب دریا پہ آگی وہ ملعون
یون سخن زن ہوا بلا وگزاف | کہ مری ڈر سے ٹھہر گئی وہ تیسکا
کہنی ہامان یون لگا سنکر | کہ وہ موسیٰ کی ہی دعا کا اثر
تو جو اوس بحر مین در آویگا | غوطی کھا کھا کی ڈوب جاویگا
کیجیے احتیاط اوس میں خوب | کہیں ایسا نہو کہ جا دی ڈوب
پس وہ ہامان کے سخن کو مان | اپنی گھوڑیکی پیچھے تہا عنان
کہ یک دو سب غش فنا | آئی روح الامین ہوکی سوار
اوسکی گھوڑیکی ساتھ آسکے | متوجہ ہوئے وہ دریا کے
مادہ اسپ کی چلائے تو | اسپ فرعون ست شہوت سی
لی گیا سوی قلزم اوسکے تئین | پھر ایسے تار باد وہ ہیں
اور وہ سب اک گروہ فوج ہو | آئی اوس بحر میں بیکبارگی
پس بفرمان قادر برتر | ہوگیا بحر اپنی حالت پر
بچ گئی سب بنی یعقوب | اور وہی قبطی گئے سر ڈوب

وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

اور بچایا تھا ہمنی اے سرور | دو بنی سی کلیم پیغمبر
اور وہی جو اوسکی ساتھ تھی سارے | اوی وہی ہمنی ڈبا مارے
پہر ڈبایا سی شیش آئی ہم | دوسرونکی تئین بقہر اتم

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اس نجات اور ہلاک کی اندر | اک نشانی ہی حق کی قدرت پر
اور نہ تھی اونمین بیشتر ایمان | لانیوالی یقین اور ایمان
اور ترا رب تو زور والا ہے | رحم والا بیان بالا ہے
یہ جو حضرت کو سنایا حال | ہی وہ اس بات پیر کہو وال
کروہی فرعونیونکی طرح خوار | سنگدلین کہ سی اپنا شعار
آخرش روز یہ روی گمراہ | لڑکی ہوویں ہلاک اور تباہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ

ع

اور پڑھ اونپر ای نبی کریم
سرگذشت خلیل ابراہیم
جب لگا کہنے باپ اپنے کو
اور لوگوں سے اپنی وہ خوشخو
کر بیان اسکو پوجتے ہو تم
کیا خدا مین تمہاری اے مردم

قالوا نعبد اصناما فنظل لها عاكفين

کہتے ہیں بت کے ہیں پرستندہ
پوجتے ہم ہیں بت سنگی تمکین
اور رہتے ہیں انکے پاس مقیم
بیٹھنے والے انکے سر در پیش

قال هل يسمعونكم اذ تدعون او ينفعونكم او يضرون

کہتے تھے پوچھا انکو وہ ابراہیم
کیا وہ سنتے ہیں ای فریق لئیم
کچھ تمہاری پکار اور گفتار
جبکہ تم انکو مارتے ہو پکار
یا وہ دیتے ہیں منفعت تمکو
جسوقت انکو تم پوجو
یا وہ دیتے ضرر ہیں ای مردم
جبکہ انکی تئین نہ پوجو تم

قالوا بل وجدنا آباءنا كذلك يفعلون

بولے تقلید کا سب اندر کر
بلکہ پائی تھی ہمنے اپنی پدر
اسطرح سے کام کرتے تھے سب
یہ بت پوجتے وہ جد اور اب

قال افرءيتم ما كنتم تعبدون انتم وآباؤكم الاقدمون فانهم عدو لي الا رب العالمين

کہنے لگا وہ نبیب
کیا بھلا دیکھتے ہو تم یکسب
جنکو رہتے ہو پوجتے باادب
تم اور آبا تمہارے پہلے سب
بس وہ دشمن ہیں میرے غیر عیاں
لیک پروردگار عالمیان

الذي خلقني فهو يهدين

[illegible] کیا ہے یہی
بس وہ ہے سو راہ مجھے بتلادیتا
تا کہ دعوت سے پیش آکے
خلق کو راہ حق پہ لا دیتا

والذي هو يطعمني ويسقين

اور وہی کہ مجھ کو کھلاتا ہے
اور وہ ہی جو مجھے پلاتا ہے
اور پلاتا ہے مجھکو آب شراب
ای کھلاتا ہے ہر طرح کی طعام
تا کہ میں پیاس سے نہ مرون بیتاب
جس سے اجزا کا ہے مرے قوام

واذا مرضت فهو يشفين والذي يميتني ثم يحيين

اور جسوقت [illegible]
اور وہی [illegible]
پس بیمار ہوں مجھکو [illegible]
بخشی دیتا ہو مجھکو اور [illegible]
تو وہی بخشتا ہے مجھکو شفا
پھر جلا دیتا ہے مجھے وہ قیامت
بیشتر فرمائی ہی مجھے [illegible]
[illegible]

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

اور وہ جس سے مجھی رجا ہی تمام | کہ وہ بخشی مجھی میری آثام | دین کے دن کر غور کری انصاف | اسی قیامت کے دن بصد الطاف

تھی بعضت مراد اور تعلیم | کہ نگی کہنی یون وہی ابراہیم

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

رب میری بخش از سر افضال | مجھکو تو علم او عمل مین کمال | اور ملا مجھکو نیک بختون سات | تا کہ توفیق میری آوی ہات

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

اور رکھ میری بات کو سچا | پچھلے لوگون مین بالکمال عطا | یعنی کہ میری دین کو تازہ | اور نیکی کا میری آوازہ

بالسان نبی بھی اوس سے مراد | جن سی دین خلیل ہے آباد

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

اور کر مجھکو ایسا رحمت سے | وارثون مین بھی باغ نعمت کے | یعنی کر کیا نیکی ساتھ تو مجکو | جیسکا باغ نعیم مین گھر ہو

وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ

اور بخش میری باپ کے قصور | یعنی ایمان دے کہ ہو مغفور | کہ وہی گمرہون کی گمراہ | کہ ہدایت تو اوسکو ہی اللہ

اور اگر بعد موت چاہا اون | تا بہ ایمان اوسکے ہو مغفور | یا ہو نہ اونکو ... | [illegible]

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ

اور نہ رسوا کر مجھکو اوس دن کو | کہ ہون مبعوث آدمی اور جن | یہ بھی تعلیم کی لیے ہی دعا | ورنہ کرسکے نبی نہ ہو رسوا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

جس دن آدمی نہ کام کوئی مال | اور نہ بیٹے ہی آئین وہ حال | ہان مگر وہ جو لاوے خالق پاس | دل سالم کہ ہو ہی حق شناس

یعنی ... | کہ وہ کفر ... | مال ... | [illegible]

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝

اور کیا جاوے ظاہر امی مقبول | اور دوزخ اونکو گمراہ جو بہول | تو مقامات اپنی کر کی نظر | ہوویں مغموم اوس سے وے یکسر

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِن دُونِ اللَّهِ

اور کہا جاوے انکو ہیں وے کہاں | جنکو تم پوجتے تھے بن یزدان | اے ملائک کرینا یہ او سوال | حسب فرمان خالق متعال

هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

کیا مدد کرتے ہیں تمہارے بہلا | یا کر سکتے ہیں وے سب لا | پہر سب اوندھے گرائے جائینگے | وے تباہ اور فریق گمراہان
اور فوج و سپاہ شیطان سب | جنکا تہا اوسکی پیروی منصب

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

ساتھ اس گفتگو کی آوینگے پیش | جب وے آپس میں جھگڑتے ہونگے بیش | کہ خدا کی سوگند ہم تو تھے یکسر | غلطی صریح کے اندر

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جبکہ کرتے تھے ہم تمہیں برابر | با خدائے جہان و عالمیان | اسی بدبختی میں رہتے خالی | پوجتے میں تمہیں [illegible]

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝

اور نہیں کر دیا ہمیں گمراہ | پر انہوں نے جو تھے ملی گناہ | پس نہیں آج ہمکو ہی اصلا | کہ خدا کا کوئی سفارش کا
اور نہیں کوئی دوست بھی غمخوار | تا ہمارا ہو مہتمم اور یار | جسطرح مومنوں کی آوین کام | انبیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

پس کسطرح کاشکے ہمکو | پہر کی جانا نصیب دنیا میں | پس ہاں ہو جاں کہ ہوتے ہم ہیں | لانے والی یقین و ایمان سے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اس حکایت میں ہے یہ ذکر جلیل | اہل عبرت کے واسطے ہی دلیل | اور نہ تھے اونہیں بیشتر انسان | رکھنی والی یقین و ایمان
[illegible] ضرور آدمی | رحم والا ہے سب سے یا سر | بیشتر قوم خلیل سے بسیار | رکھتی ایمان سے نہ تھی [illegible] کار

ساری بابل مین راہ ایمان پہ | صرف نمرود کی تھی بک دی حشر

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ع

مرضی تکذیب ہو گئی بید مین | نوح کی قوم انبیاء کے تئین | جب لگا کہنی اونسی پیرور | بہائی اونکا وہ نوح پیغمبر

کیا نہین ڈرتی اوس سے اے تم | پوجتی ہو جو اوس بن ہر دم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ

بیشک میں رب سے تمہارے تئین | لا نیوالا پیام کا ہون امین | ہی امانت مین ہین نگانہ وفا | اور دیانت مین شہرہ آفاق

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

پس خدا و سیسی ڈرو سب تم | اور اطاعت مری کرو سب تم | یعنی حکم خدا بجا لاؤ | صرف توحید دل سے ہو جاؤ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور مین مانگتا ہون تمسی نہین | اوس رسالت پہ کچھ بدل کیسہ | میری اجرت نہین کسی پہ مگر | صرف سارے جہا کی مالک پر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

پس خداوند کا ڈرو تم سب | اور اطاعت مری کرو یکسر | ہی یہ تکرار از پی تاکید | کرو ہی سب لوگ [illegible]

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ

بولی اوس سے وہ سب بد خو | کیا بھلا مان لیوین ہم تجھکو | اور تابع تری ہوا ارذال | ای کہنی عاملین ہین تیری جیالا

ہین کمینون سے اہل پیشہ مراد | جان و دل سی جو اونکی تھی نقاد | سب سی بیل غریب اور مسکین | ہوئی پیرو تھی سبری کی تئین

پس ایسو سطی یہ فرمایا | صدق اونکا مجھے پسند آیا | اونکی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے | چاہیے اعتقاد تام مجھے

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر | جو عمل کرتی ہین وہ کیسہ | سینے مین دیکھتا ہون ظاہر کو | کہ عمل اونکا موصنانہ ہے

کسکو منظور دیانا مین نہین | اونکی اعمال و طبع کی تئین

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ

ہی حساب اونکا میری رب پہ | جو سمجھ رکھتی ہو کچھ تم یکسر | پس لگی کہنی نوح سی وہ قوم | ہمکو لازم ہی طعن لائم و لوم

اور میں نہیں ہوں ہانکنے والا اب | اپنی مجلس سے وہی لوگ اب | جب یا نوح نے جواب اونکو | اسطرح سے کیا خطاب اونکو

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور میں نہیں ہوں نکالنے والا | لانیوالوں یقین و ایمان کا | میں فقط ہوں سنانیوالا ڈر | روشن اور برملا و ظاہر کر

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝

بولے اگر تو نہ ہو سبقت ہو | جو نہیں تو رہیگا باز ای نوح | تو تو ہو ویگا سنگسار ہم سے | یعنی پتھر کی چوٹ مارونسے

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

بولنے لگا کہنے نوح پیغمبر | اونکی ایمان سے پاس میں کہ | کہ ای میری رب میں سخت تنگ آیا | قوم میری نے مجھکو جھٹلایا
پس فتح اور کشادگی بخش | یعنی حکم اور فیصلہ فرما | میری اور اونہی بیچ کی اندر | فیصلہ اور حکم کرنے کر
اور دی نجات میری کو میں | اور جو مجھ ساتھ ہیں اہل یقین

فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

پس بچا یا ہم نے اوسکو اور | اور جو تھی ساتھ اوسکی مردم ہیں | بیچ کشتی کی یا تھی جو ولا مال | بٹھلیو پر وہ وہ ان سب کو

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝

پھر ڈبایا بات سی | یعنی اونکو چھوڑ گئی تھی

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیچ اسکے یہ نشانی ہے | قدرت دکھانی ہے | اور نہ تھی قوم نوح میں اکثر | لانیوالی یقین کے اور
اور ترا رب سو زور اور | رحم والا بات پا | کشتی میں بیٹھ کے | نوح کی قوم میں تھی تعداد

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

جھٹلایا تکذیب کی مردم عاد | انبیا کی تھیں شہر کو عاد | جب لگا کہنے اونسی | بھائی اونکا وہ ہود نبی
کیا نہیں ڈرتی ہو عذاب | شرک اللہ پرانی ای مردم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

کہ مین تمکو ہون ایک پیغمبر امین | وحی و پیغام پر خدا کی امین | پس خداوند کار کہو تم ڈر | اور مانو کہا مرا یکسر

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور نہین مانگتا مین اے لوگو | تمسے اوسپر کچھ اجر و بدلی کو | میرا اجر و بدل ہی سرتاسر | اوسپہ جہان ہے کی طرف الکا

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ

کیا بہلا تم بناتی ہو یکسر | ہر زمین بلند و ٹیلے پہ | اوس نشانی کو کہیلنی کی نہین | یعنی رہتی ہوا وس بنا مین نہین
اور بناتی ہو کاری گریون کو | تاکہ تم سب ہمیشہ او نہین رہو | اہل تحقیق لی کیا ہے رقم | کہ مناری بنائی وی محکم
اون مناروں سے خبر بلندی کی تام | کوئی او نکا نہین نکلتا کام | اور وہ مضبوط گہر بناتی تہی | کو سہر و لعل و زر لگاتی تہی
| تہا بنایا او نہین کا باغ ارم | وہ اوس شائق و مشہور عالم |

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

اور جسوقت ڈالتی ہو ہاتہ | یعنی شمشیر یا تازیانہ ساتہ | ڈالتی تم ہو ہاتہ سرکش ہو | یعنی ظلم و ستم سی اے لوگو
اسی نخوت سی پیش آتی ہو | ظلم سی ہاتہ تم چلاتے ہو | قصد تادیب تم نہین کرتی | اور نہین یا ہیبت تم ڈرتے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ

پس ڈرو سر بسر خدا سے تم | اور میری بات مانو اے مردم | [illegible] | [illegible]

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ

اور ڈرو تم سب اوس خدا سی لوگو | جسنے فرمائی ہی مدد تمکو | ساتہ اون چیزون کے [illegible] | [illegible]

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

دی مدد تمکو چارپایون ساتہ | تا فوائد تمہارے آوین ہاتہ | اور بیٹون کے تا وہی دین کار | اور باغون سے تا کہ کہاؤ ثمار
اور چشمون سے کی مدد گار | یعنی پانی کیا تمہین جاری | مین ڈرتا ہون تم پہ یا قوم | بعذاب و وبال روز عظیم

یعنی حشر کے دن سے ڈرتا ہوں | یا قیامت سے خوف کرتا ہوں

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝

کہنے لگے یکساں | کہ برابر ہے یہ بات ہے ہم پر | کیا کرے پند و وعظ تو ہم کو | یا نہیں ہووے واعظوں سے تو

ای نہیں چہوڑینگے اپنی ہم | پوجیں ہر طرح سے بت اور صنم

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

ہی نہ یہ پوچہا تو نکا مگر | عادت اگلوں کی اور جو کہ ہم | اور نہیں ہم کہ گئی ہیں عذاب | یعنی اوس پر کہ ہی ہمارا داب

ای جس عادت کے ہم ہو گئی ہی | ہی نہ ہم عادیوں کی برباد

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۚ

پہر تکذیب اوکی کیے شتاب | اوس نبی خدا کو دی تکذیب | پس ہلاک انکو ہمنے فرمایا | باد صرصر کو اونپہ بہجوایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیشک اسمین ہے آیت دین | اور نہ تھی اکثر انکی اہل یقین | اور رب تیرا ہی زور آور | مہر والا بیان سے باہر

ع

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کرتی تکذیب تہی ثمود لعین | صالح اور جملہ انبیا کی تئین | جس گہڑی کہنے اون سے ہونے لگا | بہائی اون سب کا وہ جو صالح تہا

کیا نہیں ڈرتے ہو خدا سے تم | شکر لانی یہ اپنی ای مردم | بیشک میں ہوں تمہارے تئین | لا ٹہولا پیام کا ہوں امین

پس کرو بیم و ڈر خدا کا تم | اور بجا لاؤ حکم میرا تم | اور نہیں مانگتا ہوں اے لوگو | تمسے اس پند پر کچہ اجرت کو

نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر | عالموں کی خداو مالک پر

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ۝

کیا بہلا چہوڑی جاؤ گے تم | دنیا کی خیریت میں سالم اور امین | ای منازل میں یہا جہان کے تم | افسوس ہے بچ سکے اے مردم

اسباب کے تفصیل اون سب آشیا | یعنی ضرر میں یا جو ہیں تو دنیا کے

٢٠

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝

جنتوں میں اور چشمہ سار رنگین | اور انواع کشت زار ہیں | اور کہجور ہیں جنکا ہی گابہا | تازگی اور ملایمت والا

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝

اور ہو تم تراشتی یکسر | کوہ میں سے گہروں کو ہو باہنر | یا گہروں کی تئیں تکلف ساتہ | یعنے صنعت سے تم لگا کر ہاتہ

پس ڈرو تم خدا سے ای ہمدم | اور بجا لاؤ حکم میرا تم | اور نہ مانو تم اونکی فرمانکو | پہونچی الی جو حد سے ہیں بد خو

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

وہی جو آتی فساد ہی ہیں پیش | حجر کی سرزمین میں یار کیش | اور نہ کرتی صلاح ہیں یکسر | فعل صالح سے یا نہیں ہیں کر

فضل خالق جو کار فرما ہو | اوکی صورت میں ہیں کہوں اوسکو

قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

بولی قوم ثمود بد اعمال | سنکے صالح کی گفتگو و مقال | تو تو جادو کئی گیوں سے ہی | ہوش از خود دئی گیوں سے ہی

تو بہی اک آدمی ہی جیسے ہم | ہی یہ اظہار کسلیے ہیسے ہم | سو تو لی آکسے نشانی کو | جو ہی دعوی میں اپنے سچا تو

کہنے صالح لگا کہ ای ہمدم | کس نشانی کو چاہتی ہو تم | سنکر قریب کی بولی وے بد خو | اس حجر سے نکال اونٹنی کو

قصہ کوتہ باقتراح ثمود | جسکا اونٹنی ہوئی حجر سے نمود

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝

کہنے صالح لگا کہ ای ہمدم | کہ یہ اونٹنی جو چاہتی تہی تم | واسطے اوسکی ہی تعرض بن | پینا پانی کا اک مقرر دن

اور تمہاری لیے ہی پینا آب | روز معلوم یعنی نوبت دو آب | ای آدمی اور تمہیں تعرض نہ | پانی پینا ہی صرف یکیک دن

کہتی ہیں صرف عجز زاری | جبکہ جاہا ہی سے نے ناقہ کو | دفعتہ نکلی اونٹنی پتہر سے | قدرت کارساز برتر سے

ایک مدت پہر اوہ کرتی تہی | جا بجا چرا چرہ کرتی ہے | دو د انعام وحشت سی سارے | بہا گتی اوسکی خوف کی مارے

جاتی تا لاب کہیں جیتی آب | دیکہکر اوسکو بہاگتی دو د و اب | تب یہ ٹہرا دیا کہ اک اک دن | دونوں پانی پییں تعرض بن

اونٹنی جو پاوے کہ نہ دن جاے	اور نہ اونٹنی کی روز جو پاے		

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور لگاؤ نہیں تم اوسکو ہاتہ	جو جنایت کری برائی سات	پس پکڑ لیوی تمکو ہر دم	یعنی اوسکو اگر ستاؤ تم
	آفت اوس روز کی کہی وہ بڑی	یعنی آفت کی روز کہی وہ کڑا	

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۙ

پس لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو	پہر وی سب گئی پشیمان ہو	کل کو آفتی جو عقر پایا	صیغہ جمع اسلیے آیا
اور اپنی ہی رضا کی سبب	مبتلا ہی بلا ہو وی سب	ورنہ تہی ایک عورت بدکار	چار پائی تہی جسکے گہر بسیار
آپ چارہ جو اونکا کم پایا	یار کو اپنی اوسنی سکہلایا	اوسنی اونٹنی کی کاٹ ڈالی پا	تہین ان بعد پہونچی اوسپہ بلا

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

پہر پکڑ لی ہی پیش آیا تہا	اور اون پہونکو نہ ماننا جیسے کا	بیگمان اس میں ایک ہیت ہے	ہر فقط قصہ و حکایت ہے
اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین	ملا بن چار کی تہی سنت	اور رب تیرا ہی زور آور	رحم والا ہمان سہی بار

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

ہو گئی تہی مکذب انبیا ہی مین	لوط کی قوم انبیا کی تہین	سب لگا کرنی اون سی ہو سودا	سہائی اونکا وہ لوط نیک خصال
	کیا نہیں کرتی ہو بہلا تم ڈر	کرتی ہو جو گناہ سر تا	

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک رسول مین تمہارا امین	سیکہو اپنی ہی پیامون قرآن کی	پس ڈرو تم خدا سی اکبر دم	اور بجا لاؤ حکم میرا تم
اور نہیں چاہتا مین لوگو	تمسی اون غطیہ کچہ اجرت کو	کچہ نہ اجر و بدل مراہی مگر	ملک کارساز عالم ہے

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝

کیا بہلا دوڑتی ہو تم بکیسر رب تمہارے نے فضل فرما کر
بلکہ واحد جہان کے مردون پر جو رُون سی تمہاری سنوارا ہے یعنے سوتی ہو ہی نسا کی تم
اور تم چہوڑتی ہو اوس شے کو بلکہ تم لوگ حرص نخوت سے میں مردان رکہو ہو امیر دم
جو بنائی ہی تمکو اہی لوگو بہر سینی والی ہو صد شہوت سے

قالوا لئن لم تنته یا لوط لتکونن من المخرجین ٥

بولی جو تو نچھوڑیگا اے لوط
نہی سی منہ مسوڑیگا اے لوط
تو تو ہو گا کیا گیا باہر
شہر سی رنج اور ضرر پا کر

قال انی لعملکم من القالین ٥ رب نجنی واہلی مما یعملون ٥ فنجینٰہ واہلہ اجمعین ٥

کرنی وہ لوط بولا گفتار شامت کا رسی کہ جسکی نہ کر
ہین تمہارے عمل سی ہون بیزار لی رہا بانہ کرتی ہین جو یہ لعین یعنے نہ تنفر اور ردود اماد
اسی مری رب چہڑا دی مجکو تو پہر بچایا تہا ہمنی انکو شتحو اہل اوسکی سبہی دکھو تہی بنقاد
اور گہر والی میری لوگونکو اوسکو اور اوسکی اہل کو سبکو

الا عجوزا فی الغابرین ٥

پر وہ بڑہیا کہ لوط کی تہی زن
رہ گئی بربادہ وہین آئی ہی رسیت
چہت پہ بیٹہی نوری کی ہمراہ
ساتہ اوس قوم کی ہو گی تباہ

ثم دمرنا الاخرین ٥ وامطرنا علیہم مطرا فساء مطر المنذرین ٥

پہر کیا تہا ہلاک انہوں شدہ وہین سو ہی کیا برست انکی کرم
تہ ہر سی ہمنی دوسرون کے تئین مینہ اونکا ہی گئی تہی جو ہم
اور برسا دیا تہا مینہ ان پر ای ڈرائی گئی تہا جو سیدین
ہمنے پتہر اور آگ کا یکسر نہ وہی ایمان لائی اور یقین

ان فی ذلک لایۃ ط وما کان اکثرہم مؤمنین ٥ وان ربک لہو العزیز الرحیم ٥ ع

بیشک اس بات میں نشانی ہی
یہ نشان قصہ و کہانی ہے اور بیشک تیرا ہی رب زور آور
اور نہ تہی اکثر ونکی اہل یقین رحم والا ایمان سی باہر
اسی سو رہا پیارا گی آئی ہی نسب مہربان

کذب اصحٰب لئیکۃ المرسلین ٥ اذ قال لہم شعیب الا تتقون ٥ ع

لگی جھٹلانی لوگ رسول سب کے
ان جو تہا گروہ پیش پیمبر
انبیا کو لگا کی جہوٹہ کہا شعیب
جب لگا کہنی اون کو شعیب

کیا نہ ڈر لی عذاب سے ہو تم | شرک لانی پہ اپنی اے مردم | لفظ ایکہ جو ہی یہان ارشاد | اور سہے مدین کا بن یہان ہی آو
جسمین تھے بار ور بس اشجار | اور وہان تہی بستیان تہمن جار

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک ہی بیچ میں تمہاری تئین | لاثیوا لا پیام کا ہون امین | پس ڈرو تم خدا سی اے لوگو | اور بجا لاؤ حکم میری کو
اور نہ میں تم سے مانگتا ہون ذرا | اوس نصیحت پہ اجر اور بدلا | ہی مرا اجر اور بدل ہی مگر | عالمونکی خدا و خالق پر

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

پہر دو پورا ناپ اے مردم | اور مت ہو گہٹانی والی تم | اور تو لو بغیر کم اور کاست | اور ترازو سے جو ہی سیدھی راست
اور مت تم گہٹاؤ لوگونکو | اونکی چیزونکو یعنی مت کم دو | اور مت دوڑو از پی بیداد | ارض میں تم اور بہا فساد

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝

اور ڈرو اوسکی تم عقوبت سے | جسنے تمکو بنایا قدرت سے | اور اگلی گروہ و خلقت کو | یعنے پیدا کیا ہی اگلے لوگو

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝

کہنی اسطرح سے لگی بدخو | تو نہین پر کیا گیا جادو

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

اور نہ تو ہی مگر بشر ہمسا | ای صفت میں ہے ہر ہمسا | اور البتہ کرتی ہم ہیں خیال | تجکو جہوٹھونمین کا وہ بدفعال

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

پس گرادی تو ہم پہ یک ٹکڑا | آسمان سے اگر تو ہے سچا | یعنے سچ سی جو ہی ترا دعو | انی تفضیل اور رسالت کا
تو تو ٹکڑا افلاک سی ہم پڑال | ای بطرز عذاب استیصال

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

ہوا خائف مراہی دانا تر	کرتی جس کام کو ہو تم یکسر	یعنی یہ تولنا تمہارا کم	اور وہ پوچھا بحث [illegible]
جبکہ انکار قوم و ستمکار	حد و انداز سے ہوا بسیار	آتش قہر تابناک ہوئی	کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہوئی
کار فرما ہوئی حرارت یوں	کہ ہوا آگ آب چاہ و عیون	جلنے لگی کوئی ہوئی درخت و شجر	اور ہی گل کھلا چمن میں [illegible]
ابر بھی آسمان پہ گرا تا	آگ پانی کی جاگہ برساتا	ہوئی ایکہ کی سرزمین سارے	گویا ایک کورہ نار ہے
سات دن تک رہی وہ آتش [illegible]	گئی صحرا کو سب کے خانہ خراب	کہ وہ کہا یا فلک پہ ابر سیاہ	اور یا ڈھنگ چلی ناگاہ
آئی سایہ میں ہوئے [illegible]	تا کہ تسکین ہو ابر بارے	سو وہ بعکس ہے آتش بارہ	کہ ہوئی جل کی خاک ہی کفار

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ
إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

پھر لگی اسکو جاننے جو تھا	وہ جو اونکا سپہر وہیں تھا	پس پکڑا انکو قہر حق ہی لیا	آفت روز سائبان ہے آ
وہ تو تھی یکسر آگ ہی [illegible]	آفت آسمانی کی تھا وہ	سائبان وار تھا وہ ابر سیاہ	جسنے وہی لوگ سب کیے تھی تباہ
کہتی ہیں ہے گئی [illegible]	ارض میں ایک کوہ کو لپا	نیچے اوس کے کی جو نکلا آب	قوم پہنچی جہاں یہ ہو [illegible]
	سر پہ کوہ او یہ گر پڑا ناگاہ	کہ ہوئی سر بسر بلاک و تباہ	

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیگمان ان میں ایک آیت تھا	نہ وہ افسانہ و حکایت ہے	اور نہ تھی اکثر انکی [illegible]	لا سوالی یقین [illegible]
اور ترا رب ہے ہی وہ زور آور	رحم والا ہے اور با ہنر	لفظ اکثر سے کل بیان ہے مراد	کہ نہ ایک میں کوئی تھا منقاد
لیکن ہیں نہیں بیشتر ان	لائی حضرت شعیب سے ایمان	پھر کیا ہی [illegible] قرآن	ساتھ نبیوں کا کرکے حال بیان

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝

ع

اور وہ قرآن تو [illegible]	[illegible]	بیشک اوتارا ہی اوسکو روح امین	[illegible]
تا کہ ہو تو [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور جیون اسمعیل پیغمبر
عربی میں سناتی خلق کو ڈر

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ

اور بیشک وہ قرآن
بعض تفسیر میں ہی یون مسطور
تہی جو اگلی کتب میں ماہر جو تہا

پہلی نبیونکی ہی کتب میں بیان
مشرکان عرب کا تہا دستور
یعنی پیرو تہی وہی یہودیا
پس وہ حجت بصحت قرآن

یعنی اوسکی معانی اور مدلول
کا مشکل جو انکو پیش آتی
جو کچہ انکو بتاتی وہی احبار
آگی اسکی خدا کی ہی بیان

کتب اولین میں ہی منقول
پاس اون عالموں کی جاتی
مان لیتی سمجہ کی حجت کار

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کیا نہین ہی بصحت قرآن
یعنی قرآنکی ہین صفت سنی خبر

مشرکونکی لیی دلیل و نشان
اونکی علما کتب پڑہ پڑہ کر

یہ کہ کہتی خبر ہین اوسکی سب
جس سخن پر گواہ عالم ہو

علم والی جو ہین بنی یعقوب
کذب اور زور سی سالم ہو

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ

اور اگر ہم اوتارتی قرآن
تو بہی مومن نہ ہوتی قرآن پر
یا یہ کہتے کہ پیر وہی عجم

بعض عجمی پہ اپنی زبان
لا نیوالی یقین سر تا
عار و ننگ اپنا جانتی ہین ہم

اور پڑہتا وہ عجمی اونکی تئین
کہتی حق کی نہین وہ سمجہ آیا
یا وہی کہتی کہ ہم سمجہتی نہین

اور نہ عربی زبان مین آ کے دیتا
بلکہ اوسکو سبہی سکہلایا
وہ زبان عجم کہ لاتی یقین

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

یون ہین بہیجا ہم ہین سبح انکو
ماتی ہین نہ اوسکو نا جنہار

یا کہ انکار و طغیان کو
تا نہ دیکہین دکہ کے مار

کا فرون کی دلونمین سرور
ایسی بہیجا خدا نی پیدا

اور سمجہتی ہین اوسکو ہی بکسر
یا کہ سمجہتی ہین سحر و عقاب و نکال

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۭ

پہر عذاب آ کی اکثر نا گاہ

اور وہی جانتی نہون گمراہ
تا کہ ایمان اور یقین لا وینا

پہر لگین کہنی اسطرح و ذلیل
اور تصدیق ساتہ مشغول رہے

کیا ہمارا ہم دینگی مہلت

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ

کیا ہماری عذاب دنیا کو	مانگتی ہین شتاب وی بدخو	یعنی کہتی ہین ہم پہ تو برسا	سپید وباران سنگ وپتہر کا
	اور جسوقت دیکھتی ہین عذاب	کرتی مہلت طلب ہین خانہ خراب	

۲ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝

کیا وہ دیکھا ہی تونی اے شخص	کہ اگر فائدہ دین ہم اونکو	کتنی اک سال مہربانی سے	یعنی ہم بخشین زندگانی سے
بعد ازان آئی اونکو پیروبر	جسکا وعدہ دیا گیا یکسر	کیا بہلا کام آوی اونکی وہ چیز	جسکو تہی برتتی وہی تمیز
ای نہین آوی اونکی وہ شی کام	دی جاتی تہی جس سے فائدے تمام	یعنی دنیا کی نعمتین اور مال	ہون نہین وقت عذاب ونکال

مع

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ

اور نہین ہمنی کی ہلاک خراب	کوئی بستی زروی قہر وعذاب	پر اوسی تہی سنانیوالی ڈر	پند دینی کو یعنی پیغمبر
اور نہ تہی ظلم کرنیو اسلی ہم	نہ ہمارا ہی کام ظلم وستم	یعنی انصاف سے ہمنے فرمایا	پہلے پیغمبر انکو بہجوایا
تاکہ دعوت کے اونکو فرماوین	اور ڈرانی سی اونکی پیش آوین	پہر جو لاوین ابا وہ اور انکار	مستحق عذاب ہون بدکار
اور جو ظلم وستم سی پیش آئے	پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے	اب ہی اون مشرکونکا نقل مقال	جو لگی کرنی یون گمان وخیال
	کہ محمد کی پاس وہ قرآن	پڑہ سناتا ہی آکی اک شیطان	

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

اور نہین لے اتری اوسکو شیطان	اور نہین لائق اونکی ہی قرآن	اور نہ کرسکتی ہین وہ ایسا کام	اونکی جانیکا ہی فلک نہ مقام
وی تو سننی سی اوسکی ہین دور	ہین کنارے کیی گئی یکسر	آسمان پر کرین جو عزم صعود	آگ کی مار کہاتی ہین وہ مردود

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝

سو نہ آ تو پکارنی سی پیش	یعنی مت پوچ اگنو تیش	ساتہ اللہ کی خدا اسکے دگر	جو بنائی گئی ہین سر تا سر
پس تو ہوویگا ہی بلا چہ خطا	اور نہین جو ہین دئے گئی وہ عذاب	ہین مخاطب اگرچہ سرور دین	لیک مقصود ہین وہ اہل یقین

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

اور ڈرا تو قبیلہ اپنے کو — وہی جو نزدیک تر ہیں انکے تجھ کو — اہل تحقیق نے یہ فرمایا — جب اس آیت کو حق نے بھجوایا

کر تلاوت اوسی سے درا — رونق افزا ہوئی بکوہ صفا — کر کے اکٹھا قریش ہی سارا ایک — عمہ و عم اور اپنی دختر تک

کہہ سنایا پکار کر سبکو — کہ ڈرو عاقبت سے اے لوگو — جب پڑیگا تمہیں خدا سے کار — میں نہیں ہونگا ناصر و یار

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور بچھا رکھ اپنے بازو کو — یعنی لطف و کرم سے پیش آ تو — وہ جو ہیں اونکی [illegible] خصال — چاہتی ہیں تیری کو جو مومن حال

مہر کر جو یقین کو لائی ہیں — اپنی ہیں پاک وہی پیرائے ہیں

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

پھر جو نا مانیں وہی سنا فرما — تو یہ کہہ اون سے اپنی زبان — کر بلا شک میں اوس سے ہوا بیزار — وہ جو تم کرتے ہو عمل ہر کار

اور بھروسا کر اسی [illegible] پہ — وہ جو ہے مہربان سراپا — [illegible] حکم حق مانا — [illegible] خواہ ہونگا نا

اور سن [illegible] — اوسکا ہر گز نہ ہو تو حامی کار — آگے اوسکی صفت ہے حق کی اور — کر تلاوت اوسی [illegible]

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

جو تجھے دیکھتا ہے [illegible] — جبکہ اوٹھتا ہے تو تہجد کو — اور پھرنے تیری کو سرتا — سجدہ والوں میں تو وہ ہے

بیگمان وہ تو سننے والا ہے — علم والا بیان سے بالا ہے — اسی تہجد کو جب کہ تو اوٹھ کر — انبیا اپنی وہ سبکی ہے خبر

کہ ہی یاد خدا میں شاغل کون — اور ہی اوس خدا [illegible] غافل کون

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

کیا بتاؤں [illegible] — جس کسی پر اوترتے ہیں شیطان — ہیں اوترتے ہر ایک والی پر — جو گنہگار ہی وہ سرتا سر

کہتی ہیں جو شیاطین ہی کاہن — [illegible] ہیں طوفان — اور بہت لوگ ہیں یعنی کل — [illegible]

کہتی ہیں [illegible] — [illegible] — ایک شیطان کے ہیں شوخ جان — [illegible] دنیا ہی پایا

وہ شیاطین کے ساتھ افلاک — سنکے آتا ہی قیل و قال — [illegible] — [illegible] اوسکی انکار

ایک دو باتیں جو سن اوسکے — اپنی اوس آشنا کو [illegible] — اور [illegible] شیطان [illegible] — اپنی لوگوں کو [illegible]

اصل کاہن کی رہی کہانی ہین | اور بہت اکثر باندہ لاتی ہین | بعض چیزین آدمی سی ہین سنی انتہا | ہین مگر اون سے علاوہ شیطان
جسطرح سو سچ اس کو سن کا ملال | جیسے ہے کچہ کسی کے دل مین خیال | ایسے کے ہے جیسا ہین کچہ چیز | ناسوا اوس کے ہی نہ اوسکو تمیز
پہر ملا لاتی ہین اوسکے ساتھ سے | سن کر فرشتون کی بات پچھلی سے | ایک دو بات اوس سے سنکر چاق | کرتی دس بیس اوسمین ہین الحاق
پس یہی شیطان سردار کاہنون اور | کہ وہی تابع ہین اوسکے اور اعتقاد | اور نہ سکیں ناخوش اور بیزار | کہ خلاف اوسکے کرتی ہین وہ کار

والشعراء یتبعہم الغاون

اور وہ شاعر نہین جو حق آگاہ | چلتی ہین اونکی چال پر بے راہ | نہ کہ وہی پیروان پیغمبر | چلتی ہین اور راہ درستی پر
حکم حضرت سی جو ابا لاتی | گمراہی کا ہین نبی کو بتلاتی | اور کبہی کہتی خواجہ دین کو | زمرہ شاعرین اوسکے بد خو
پس اس آیت کو حق نے بہجوایا | رد قول اونکا اس سی فرمایا | یعنی شاعر کی بات سی زنہار | نہ بہیتے ہی کسیکو کار
اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر | جس سے آتی ہین راہ پر اکثر | لفظ شعرا جو ہی یہان ارشاد | اوس سے شعرای مشرکین ہین مراد
جسطرح ابن زبعری لعین | جس سے گمراہ [illegible] | جیسے تہا وہ امیہ ثقفی | جیون مسافع مقتن خرفی
لیکن [illegible] آیا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا | سب سے زور تہی جو شاعر دو | ہجو کہکر ستاتی حضرت کو
نظم کرتی مذمت اسلام | جانتی اوسکو اپنی مدح تمام | شعر یا وہ جو باندہ لاتی تہی | مشرکونکی سخن سناتی تہی
پڑہتی اوس ہجو کو تہی کر کے یاد | دین فراموش یعنی شرک نہاد | غیرت حق نے کار فرما ہو | تو دو دن مین نازل کیا ایسی آیت کو

الم تر انہم فی کل واد یہیمون

کیا نہ تو نی کبہا نگاہ و نظر | کہ وہی شعرای یاوہ گو یکسر | ہر کسی دشت مین بجاشن جان | پہرا کرتی ہین ہوکے سرگردان
یعنی جیسے بات کو اوٹہاتی ہین | سب تلازم وہی اوسکے لاتی ہین | ہو کسی مصرع وہی بلفظ بیان | اوسکی ہر بات پیر کہین ہین بیان
بیجا لا کرتی ہین اقدام | کچہ حقیقت سے ہی نہ اونکا کام | گاہ نسبت اونکی کرتی ہین | گاہ تشبیب پیر کرتی ہین
گاہ ہوتی ہین ہزل پر مصروف | اور کبہو یا مطائبہ یا لوف | گاہ کرتی ہین قدح فی الانساب | گاہ مدح اور ہجو کبہی وخطاب
گاہ تفریق کی ہی ہوس مائل | اور کبہو افتخار لا طائل | گاہ وہی لطف پیر اٹہتی ہین | اور کبہو نشہ ہوکے سیٹہاتی ہین
ہین بطریق حکمی وہم و خیال | باندہ لاتی ہین ہر خلاف محال

وانہم یقولون ما لا یفعلون

اور وے کہتی سی پیش آتی ہین	جو نہیں کام کر دکہاتی ہین	یعنے ناکردہ فسق اپنی پر	دیتی رہتی ہین شاہدی یکسر
دیتی مردانگی کی ہین وے داد	اور ہجو تے جہان ہین یہ نہاد	عشق کو زور باندہ لاتی ہین	اور نہ اوسکا اثر وہی پاتے ہین
ہین مرض کی مریض بن بن کر	کرتی موزون ہین ہجو جہوٹہہ سی بیکر	باندہ کرین دیکے ہوی پیغام	کہہ سناتی ہین شعر نا فرجام
پر جو حمد خدا مین ہین مشغول	یا کہ موزون کرین وے نعت رسول	یا کرین ہجو کافرون کے تئین	تو کچہ اون شاعرین عیب نہین
سن اس آیت کا خلاصہ مضمون	بولی حسان نبی سے اگر یون	کہ مین شاعر ہون واوج اسلام	مجکو حمد اور نعت سے ہی کام
مدح اصحاب کے مین کہتا ہون	ہجو مین کافرونکی رہتا ہون	حق نی آیت جو یہ اوتاری ہے	خوف و ڈر میری دل طاری ہے
بولی وی سید زمین و زمان	تجکو کیا خوف و بیم ہی حسان	تیر کی طرح سے تیری اشعار	کرتی ہین کافرونکی دل افگار
جاتی ہین جو جہاد کو مومن	ہجتی ہین تیغ زن قتال کی دن	تیری اشعار سہم و رمح اور سنان	کام کرتی ہین مثل طعن سنان
	بس اس آیت کو لیکی روح امین	پہونچی خاطر نشان اونکو وہی تئین	

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا

ہان مگر جو یقین سی پیش آئے	اور اچہی عمل بجا لائے	اور خدا کو رحق کیا بسیار	ای کہی حمد مین بہت اشعار
اور تہی جن سے طاعت الٰہی پیش	اپنی اشعار مین وے شاعر پیش	اور غفلت سی کر لیا تنبیہ	باندہ مضمون کو بوجہ وجیہ

وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور بدلا لیا پسندیدہ	پیچہے اوسکے کہ تہی ستم دیدہ	یعنے شکر مذمت اسلام	ہجو کہکار سے کیا اقدام
	لی لیا انتقام اور بدلا	شعر کونکی وہ وم ہجو بنا	

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ع ۱۵

اور شتابی کرینگی اب معلوم	وی جو پیش آتی تہی ستم سے شوم	کون سے پہرنی کی جگہ پہر جاتین	کون کروٹ یہ وا وسمتی آئین
یعنے مرنی کی بعد نار و سقر	اونکی پہرنیکی ہو وہ جائی مقر	یا الٰہی بسورہ شعرا	راہ اون شاعرون کے مجکو چلا
کہ بقول نبی عہد و زبان	ہین تلامیذ حضرت رحمان	صرف حمد خدا جو رہتی ہین	نعت خیر الوریٰ کی کہتی ہین
	ہجو میں مشرکونکی جنکا کام	ہین وے ہر طرح حامی اسلام	

سورۃ النمل مکیۃ وہی ثلث وتسعون آیۃ و ع ۷

وكلماتها الف ومائة وتسع واربعون وحروفها اربعة الاف وسبع مائة وتسع وتسعون وركوعها ستة

سورۂ نمل جان تو سکے آیتیں ہین ترانوی اوسکے کلمات اوسکی اکہزار اور سو اور سوا اوسکی ہین چہل اور نو
ہین حروف اوسکی سب بوی شمار ایک کم آٹھ سو چار ہزار اور اوسکی رکوع ہین شش سب جو تجھی شک ہی اگر ہے اونکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

طسٓ

نقل اخفش سی ہی لباب مین یون مین نے دیکھا ہی اک کتاب مین جیون کہ حروف مقطعہ یکسر دال ہین فتح وختم سورہ پر
جیسے طسین ختم شعرا ہے اور وہ فتح نمل اسکا ہے یا کہ طاسی یہان اشارت ہو قدس معبود کی طہارت کو
اور ہی سین سے بیان ایما غرض انتہای حق کی ثنا یا کہ طاسی طلب ہی اونکی مراد سالک راہ وی جو ہین نقاد
اور غرض سین سے سلامت دل ماسوا اللہ سی ہی آکے مقبل

تلك آيات القرآن وكتاب مبين

یہ جو سورہ ہی اکے بلند مقام جسکا طا سین ہی مقدس نام آیتین سب ہین قرآن کی اور واضح کتاب یزدان کی
کہنیوالی جو ہی وہ روشن تمام حل وحرمت کے سب احکام وہ جو ہی عطف وصف یکدیگر یعنے لفظ کتاب قرآن پر
اور سمین اک سر او کنایت ہے جان لیو کہ جیسے روایت ہے یعنے ہو اسطی کہا قرآن کہ وہ شیرینی ہی بی ایمان
اور کتاب اسکی کہا تفسیر کہ رقم کرتی ہین وہ اور تسطیر

هدى وبشرى للمؤمنين

ہے وہ قرآن ہدایت انکو اور بشارت یقین والون کو

الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالآخرة هم يوقنون

وی جو رکہتی کہڑا صلوۃ کو ہین اور دیتی سدا زکوۃ کو ہین اور وہی لوگ آخرت کے ہین مانتی اور جانتی ہین یقین

ان الذين لا يؤمنون بالآخرة زينا لهم اعمالهم فهم يعمهون

نکلمان جو بلاتی ہین ایمان	پیچہے گہر پہ بکفر اور طغیان	چہیڑ رستہ کیی اونکو	اونکی اعمال زشت انکو
	سو وی پہرتی بہکتی ہین بکسر	ای ضلالت کے دشت مین آ کر	

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝

	یہ وہی ہین جنہین بڑی عذاب	اور وہی اوس جہان مین خراب	

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝

اور تحقیق ای محمد تو	سیکہتا ہی کتاب قرآن کو	اوسکی نزدیک سی کہ سر تا سر	رکہنی والا ہی حکمت اور خبر
ای سکہایا گیا ہی تو قرآن	پاس حق کی سی اپنی زبان	تجکو کرتا ہی سر بسر تلقین	حق کی نزدیک سے وہ روح امین
	پہر کیا آگی اسکی حق نی بیان	بعض اوس حکمت و خبر کا بیان	

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

یاد کر اوسکو ای نبی زمان	جب لگا کہنی موسی عمران	اپنی لوگون سے جو تہی ہمراہ	کہ بلا شک کیا ہی مین نگاہ
ایک آتش کو جو فروزان ہے	مثل خورشید کی درخشان ہے	یعنی جب جا کر وہ مدین کو	جانب مصر پہلا تہ ان کو
اتفاقات سے وہ بہولا راہ	اور راہ تہا رن کہ روز ناگاہ	تہی سواسر دو سرد سرما	کر نمایان ہوئی وہ آگ اوس جا

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

اب جا پاس سی لاؤن گا تمکو	مین وہان سے خبر کچہ ای لوگو	یعنی جو آدمی وہان پاؤن	حال راہ اوس سے پوچہ کر آؤن

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

یا کہ لاؤن مین تمکو انگارہ	آگ سلگا کی وہان سے یکبارہ	تا کہ تم تاپنی سی بیٹہیں آؤ	سینک کر تن کو گرم ہو جاؤ

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پہر جب آیا اوس آگ پاس کلیم	یون پکارا گیا بفضل عظیم	کہ ہی برکت دیا گیا یکسر	جو کوئی ہی اوس آگ کی اندر
اور جو کوئی ہی آس پاس آگ کے	ای جو رکہتا ہی حفظ و پاس آگ کے	اور کہ تو کہ پاک ہے وہ خدا	کہ جو مالک ہے سب جہانون کا
گرد آتش اور آگ کے اندر	تہی مقرب فرشتگان یکسر	کچہ نہ آتش تہی وہ جسی دیکہا	بلکہ اونکا وہ نور یکسر تہا
	تہی کلیم اوس سے اس قدر مسرور	کہ یہ آواز غیب آئے اوسے	ای فرشتگان مقرب ۱۲

يٰمُوسٰىٓ إِنَّهٗٓ أَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ

اے کلیم اس مین فکر و غور ہی کیا — وہ تو یہ بات ہے کہ مین ہون خدا — زور و قوت مین سب سے ہون بالا — سب کا اور حکمتون والا

اور تو ڈال دے عصا اپنا — یک بیک معجزہ دکھا اپنا — ڈال کر جس گھڑی اوسی کہا — ہلتی اور پھنپھناتی جاتا تھا

گویا ہے وہ ایک پتلا سا سانپ — ڈر کے مارے گیا وہ یک کانپ — پھر گیا پیٹھ پھیر دہشت کہا — اور پیچھے بھی نہ پھر کے دیکھا

پھر بحکم تشفی و تسکین — پیچھے بھی نہ دیکھا اپنے تئین

يٰمُوسٰى لَا تَخَفْ ۫ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝

موسیا مجھ سے تو مت ڈر — بیگمان ہون مین خالق برتر — نہین ڈرتے ہین میرے پاس رسل — ہین تو حامی ہو اور ناصر کل

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوٓءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

ہان مگر جو ستم سے پیش آوے — پھر بدی اپنی اور بجا لاوے — کوئی نیکی بری عمل کے بعد — یعنی توبہ سے ہو وہ صالح و سعد

تو مین ہون جرم بخشنے والا — رحم والا بیان سے بالا — منقطع ہے بیان وہ استثنا — جیسا کہ سب محققون نے لکھا

یعنی موسی بھی خائف اور محزون — جب سے قبطی کا ہو گیا تھا خون — اون کو ترسان جو اس قدر پایا — خون ان کا معاف فرمایا

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ

اور پھر ڈال دے ہاتھ اپنی کو — تو گریبان مین اپنی جتنو — کر نکالی تو پاوے گا — جیب مین سفید اور چٹا

آفت و بد اور برائی مین — زندگی دیکھ سے کچھ گہن — پھر گریبان مین جب ڈالا ہاتھ — کیا درخشندہ نور کا لاہاتھ

تو سکے آگ سے کے ناسبہد — پہچ آفتاب ایان کو — پھر لقرا ان حق ہوئی ثمار — عیان کر وہ دونون اعجاز

فِي تِسْعِ اٰيٰتٍ

پیچ نو معجزون سے کے ظاہر — یعنی اون نو کو لیجیو وہ سیر — دو یہ اور سات معجزے ہین صاف — دی جو گذری ہی سورۂ اعراف

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ۝

جا تو فرعون اور اوسکے لوگون پاس — ای رسالت کا اپنی رکھ کر پاس — کہ وہی ہین ایک قوم فسق اندیش — حد سے باہر نکل گئی یہ کیش

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

پہر جو دیکہا یہ سچین انکی تمین　تہا جو فرعون اور اوسکی قوم لعین　وہی تہا رہ والا اسی سرور　تہین جو دکہلائیو الیان پیمبر
کہنی اسطرح سے لگی بیدین　کہ یہی جادو ہی صریح و مبین　اور انکار سی سب سے آپ کے پیش　ساتہ اون معجزون کی وہی بدکیش
اور لیا تہا یقین اونکو جان　اپنی جانو نین اپنی زبان　از رہ ظلم و سرکشی تمام　کرتی انکار تہی وہی نافرجام
سو نظر کر تو اہی بلند وقار　کیون کہ تہا مفسدونکا آخرکار　کہ ہوی اس جہان مین غرق آب　تسپہ عقبی مین آگ کا ہو عذاب

ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا

اور بیشک دیا تہا ای خوش خو　ہمنے داود ابن ایشا کو　اور سلیمان کو تہا جو اوسکا پسر　علم احکام شرع سر تا سر
یا کہ علم الحکم کیا تہا عطا　یا اونہین علم کیمیا بخشا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور لگی کہنی دونون شکر خدا　جسنی کی ہی بڑائی ہمکو عطا　بیشتر اپنی ایسی بندون سی　لانی والی جو ہین یقین کیسی

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

اور وارث ہوا سلیمان نام　ملک داود کا بفضل تمام　پا لیا ارث مین نبوت کو　پا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭاِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

اور لگا کہنی یون کہ لوگو ہم　ہین سکہائی گئی بفضل و کرم　بولی اور گفتگوی مرغ و طیور　جنکا اوڑنا ہی کام اور دستور
اور عطا ہم کیی گئی ہر شی　یعنی جس شی کی ہمکو حاجت ہے　بیشک ایسب عطا ہمی تن　ہی بزرگی ہین اور روشن
اہل تحقیق نی یہ فرمایا　عہد داود جب بسر آیا　وہی جو اونیس ۱۹ انکی تہی فرزند　سلطنت مین ہوی نزاع بسند
ایک صحیفہ بطرز استفتا　لائی روح الامین بحکم خدا　بولی داود سی کہ ای دلبند　پوچہہ بیٹون سی یہ مسائل چند
جس سی انکا جواب ہین آوے　وارث تخت و ملک ہو جاوے　پس لگے پوچہنی جواب اون سے　کرکی اسطرح جسے خطاب ان سے
کہ بتا دی مجہی یہ بات بہلا　کیا ہی اقرب اور ابعد اشیا　کیا زیادہ ہی انس کے اندر　اور وحشت مین کیا ہی افزون تر
کیا وہ دو ہین کہ ہی قیام انکو　اور ہین مختلف بہلا کیا دو　کیا وہی دو ہین کہ مارتی ہین ہم　یا بیکر قصد یکدگر سے دم
کیا وہ دو چیز ہین کہ جنکا مال　ہی پسندیدہ اور قبیح کمال　سکے فرزند گفتگو سے پدر　عاجز آئی جواب سی یکسر

لیک کہتی لگی سلیمان یون
اور زیادہ وہ ہی انس میں جو دین
اور زمین و فلک ہیں قائم دو
اور پوشیدہ علم ہی تمام
خوش ہوی سنکی دی بلقیس خطا
آئی تحسین و چند اسی شیں

وہ جو تھی سب سے عقل میں افزون
کہ جو روح و روانکا ہی مکین
روز و شب مختلف ہی انکم دو
وقت غصہ کے لیتو وہ خصال
کہ موافق کتاب کے تھی جواب
آفرین اور مرحبا سی شیں

کہ وہ عقبی ہی اقرب الاشیا
اور بہشت میں ہی مادہ سبھیا
اور ضد حیات ہی وہ ممات
اور مذموم ہی وہ خشت تمام
تھی جو حاضر زبان ہی [illegible]
کرکی وا کو وا ونکو ملک عطا

اور البعد ہی ناست دنیا
جس میں بندے ہیں کہ جو وعدوح بہنیں
جیسی ضد ممات کی وہ حیات
وقت غصہ کے از رہ انجام
کی انصاف لو خرد اونہیں مسلوب
دو سکے دن ہو رحیل لقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ۔

اور کہی مجتمع سلیمان پاس
سپہ و شیاطین تھی جاتی
اونکی لشکر کی کیا لکھوں تعداد
کہ وہ تھا اونکا اسقدر لشکر
اور مقر اسقدر مسافت تک
ہر طرح کی اسباب و دراز
کرکی ادس فرش اوس پاس لاکو
کرسی و تخت فرش اونکی سوا

لشکر اونکی سب آدمی تھی شمار
پیشتر اور پس آتی تھی
میں عزون بیان تھا زیاد
تین سو کوس میں تھا جسکا مدار
جن و وحش و طیور سی سرکیب
ایک سے ایک عجب خوش انداز
تخت کو رکھتی کرسینکی اوس سے
جاتی تکیہ ہوا و ہین افراد

جن انسان اور مرغان
گرچہ تھا بیشمار وہ لشکر
جسکو کچھ فہم اور درایت ہے
جنس انسان کا محل نزول
کی ستون تھا نہ آسمان تا [illegible]
وہ جو تھا فرش ریشمی خوشرنگ
بیٹھتے تخت اور کرسی پر
الغرض تھی ہمیشہ تخت نشین

قسم قسم اپنی فضل و احسان سے
لیک تھا ضبط و ربط میں یکسر
پس یہ کشاف کی روایت ہے
ہی پچیس کروہ تک منقول
جیسے ہر طرف فلک سی بلند
ایک فرسنگ بیچ ایک فرسنگ
دی سلیمان مرحوم افسر
شام سی جا تھی مین [illegible]

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ۔

تا جو وقتیکہ آئی وہ سرور
سکنون لگی سکہ و نہیں جانتی سب
اور وہ جانتی نہیں ہو پامال
قصہ مور پہ ہیں کئی اقوال

مور اور چیونٹیون کی سیدہ تھی
کہ نہ کچلی تمہیں سلیمان اب
کر تمہارے تئین ہی پامال
لکھ گئی ہیں وہ اہل علم و کمال

بولی اک مور لنگ طاحنہ نام
اور نہ ڈالی کچل تمہیں یکسر
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
یون ہی تفسیر ثعلبی میں لکھا

کہ تم اپنی چیونٹیون گھر میں جاؤ تمام
اوس سلیمان کی فوج اور لشکر
ارض طائف تھی چیونٹیان جہان
کہ برابر خروس کے وہ تھا

یا کہ تہا عظم اوسکا ای دلبند	بچہ گوسفند کے مانند	یا کہ تہا عظم اوسکا گر شغال	اور کہتی وی مور نہین وہ مال
	گوش زد مور کے ہو کب آواز	پر سلیمان نے سنلے سب آواز	

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا

پہر لگا مسکرانے خندہ کنان	بات اوسکی ہی وہ نبی زمان	سبب ضحک بعض نے ہی لکہا	مور کی بات کا تعجب تہا
یا کہ سنکر وہ مور کی آواز	آئی خوش ہو کے بیچک و ممتاز	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	مور کو سن وہ بات بلوایا
کہنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم	کرتی ہرگز نہین کسی پہ ہم	بولی چیونٹی کہ سچ ہے ہے سنا	آپکا کام ہے نہ ظلم و جفا
پر مین کہتی ہون بادشاہ قوم	ہے منصب ہے خیر خواہی قوم	پہر سلیمان نے اوس سے فرمایا	تو نے کیون ہمسے خوف ڈر کہایا
مین اوس لشکر سے ہوا اسیر تہا	تمکو پامال کسطرح کرتا	بولی چیونٹی کہ تہی مری یہ مراد	کہ نہ بہولین وے سب خدا کی یاد
کہین ایسا نہو کہ کرکے نظر	آپکی جاہ اور موکب پر	جاہ و مال جہان کی ہون مائل	کہ وہ سب عوض حق ہی لا طائل
بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا	کہ سلیمان نے مور سے پوچہا	کہ بتا تو مجہی تو ای دمساز	کیا ہی تیری سپاہ کا انداز
بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار	ہیر سر ہنگ ہین ہیا کے چار ہزار	جنہین سر ایک ہی وہ جاہ نصیب	حکم مین جسکی چالیس ہزار نقیب
ہر نقیب ایسے ہین اپنی تابع یار	چیونٹیان رکہتی ہین چہار ہزار	کہنی اوس سے لگی سلیمان یون	لاتی یا ہم نہین وہ لشکر کین
بولی چیونٹی کہ ای پیمبر دین	دیتی ہمکو ہے حملہ روئی زمین	ہے زیر زمین کیا اقبال	تا خدا بین کوئی نہ جانے حال
پہر کہا مور نے کہ ای سرور	تو بہی احسان حق بتا کچہ کر	بولی او سکے ہین جسقدر احسان	ایک ایسے نہین ہی وہ یاد و عیان
جسکو ہیرا کیا مسخر و رام	کہ اوڑاتی ہی تخت صبح و شام	بولی سنتی ہی آسکی لیتی وہ مور	او سمین یہ ایک مرتبی ستور
کر کہی ہی ترا وہ ملک ای رہال	آنی جاتی ہین باد کا سا حال	سنتی ہی اس سخن کی وہ مقبول	لبا اس وہ تماشا ہو کے مشغول

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اور بولا کہ خالق بیچون	مجکو توفیق دی کہ شکر کرون	تیری احسان کا جو کیا مجہپر	اور ماں باپ پر مری یکسر
اور توفیق کر مجہی وہ عطا	کہ مین لاؤن وہ کار نیک بجا	جسکو فرمای تو خوش اور پسند	تا نہ ناخوش ہو کچہ زیان و گزند

ادہر دُرا تو مجکو ماتہون ماتہ | اپنی رحم اور مہربانی کے ساتہ | سندون اپنو نہین تہی جو شایستہ | اسی جو کرنی عمل تہی بایستہ
تہی یہ ہر سیر جو اونکی احسان ہے | مجہسے ہو سکتی ہین بیان وی کب | مادر اونکی نہین پارسا زمان | کیون نہو ویگا اونپہ کچہ احسان
نہین وی ہے مادر اونکی نیک خصال | سورۂ صاد مین ہے جنکا حال | کہتی ہین پہونچی وی پیمبر دین | اتفاقاً اسی سفر مین کہین
اک بیابان مین کہ تہا نہ وہان | کہین نے پانی کا نام اور نشان | جب وضو کو طلب کیا پانی | اور کسینی نہین دیا پانی
بولی ہُدہُد کہ سر گیا جسکا | آب کا شکر دلیل منصب تہا | یا کہ تہی تخت پہ وی عالیجاہ | کہ مظل طیور سے ناگاہ
ایکبار جب ہی آفتاب کے تاب | کرنی اونکی نہین لگی بیتاب | دیکہہ خالی مقام ہُدہُد کا | حال اوسکا سبہی کر پوچہا

وتفقد الطیر

اور خبر لے یہ جستجو و تلاش | اور ہیوا لونکی پہر لیا اور فاش | یعنی ہُدہُد کو اونہین ڈہونڈہوایا | پہر جو اونہین اوسے نہین پایا

فقال مالی لا اری الہدہد ام کان من الغائبین ۝

تو لگا کہنی وہ پیمبر دین | کیا ہی مجکو کہ دیکہتا ہون نہین | مجمع طائران مین ہُدہُد کو | کیا ہی وہ غائبون سے لوگو

لاعذبنہ عذابا شدیدا او لاذبحنہ او لیاتینی بسلطان مبین ۝

اوسکو مارونگا زور کی مین مار | تا کہ ایسا نہین کری پہر کار | یا کرونگا مین ذبح اوسکی نہین | تا ہو گستاخ اور مریع نہین
یا کہ البتہ لاسکے گا مجکو | کوئی حجت کہ صاف و ظاہر ہو | تا کہ غیبت کا ہو سبب معلوم | وجہ تعویق جس سے ہو مفہوم
وہ جو ارشاد ہی عذاب شدید | ہی وہ تادیب کے لیے تہدید | یعنی اوسکی اوکہار کر پازو | ڈال دونگا مین ہوپ مین اوسکو
یا کہ تا جنس ساتہ عدت جنید | پنجرہ مین کرونہ اوسکو شید

فمکث غیر بعید فقال احطت بما لم تحط بہ

پہر ذرا سی وہ دیر مین آیا | آتی ہی خشم اوسنے فرمایا | پہر لگا کرنی اسطرح سے مقال | اون سے وہ ہُدہُد مبارک فال
کہ احاطہ کیا مین اوس جا کو | نہ محیط اوسکا تو ہوا تہا کبہو | یعنی دیکہہ اوس جگہ کو مینے لیا | تونی جسکا مشاہدہ نہ کیا

وجئتک من سبا بنبا یقین ۝

اور مین لایا ہون سبا سے خبر | کہ وہ تحقیق و درست ہی یکسر | کہتی ہین پہلی ہی سنتو وہ خصال | جانتی تہی نہین سبا کا حال

ہوئی ہدہد سبا سے آیا جب
ایک ہدہد وہاں پہ مجھکو ملا
کہ بستی سبا ہے وے مشہور
شرح کرجاہ و عظمت سلطان
کہنی اوس سے لگی ہی عالیجاہ

اونکو اوسکی خبر وہ لایا سب
لی گیا وہ سبا کو شوق ولا
وہ جو قوم سبا ہی ہی معمور
لی گیا یکبیک وہ مجھکو وہاں
کہ تیا کون ہی وہ اوسکا شاہ
کہتی ہدہد ہوا لگا بطرز جواب

اودن سے کہنی لگا کہ ای سرور
سچ ہے کہنی لگا مرا موطن
کہیں بیان اوسکے خوبیان از لب
اوسکو میں جھک کر بیان آیا
کیا وہ رکہتا ہی میں اوسکو آئین
اسطرح لقی ہی کرکی اونکو خطاب

میں باوج فلک گیا اوڑکر
وہ زمین عرب سے سمت یمن
کہ ہوی مجھکو دیکہنی کی ہوس
میں نے پایا وہ جیسے بتلایا
اور لوگونکا اوسکی کیا ہی دین

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَۃً تَمْلِکُھُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَھَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ۝

بیگمان میں تھی ای نبی زمن
اور عطا کی گئی وہ ہر یک شے
ہی عظیم اور بڑا وہ صیا تخت

بانی بلقیس نام وہ اک زن
جو سزا وار سلطنت کی ہے
نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت
ضمن ہر شی میں ہے وہ مال وصفا

کہ جو کرتی ہی مملکت اوسپر
اور اوسکا ہی ایک تخت بڑا
عرض اور طول میں زر و مرفاد
اور اسطرح اوسکا حسن وجمال

وہی جو بستی سبا میں ہیں یکسر
سب لعل اور گہر سی جڑا
سی ہشتاد گز ہے ہشتاد

وَجَدْتُّھَا وَقَوْمَھَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ فَصَدَّھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَھُمْ لَا یَھْتَدُوْنَ

میں نے پایا وہاں اوس عورت کو
اور اچھی کہائی اونکو تمام

اور لوگونکو اوسکی انکو شمس
دیوے اونکی زشت اور بد کام
اگی اسکی ہی آٹھوان سجدہ

کرتی سجدہ میں غیر حضرت رب
پھر کیا بند اونکو از رہ حق
کہتی ہیں شافعی نوان سجدہ

جہل ہی آفتاب کو سب
پس وے پاتی نہ راہ ہیں مطلق

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

کہ نہ سجدہ کریں برای خدا
لائی باہر جو ہی چھپی اشیا
آسمانوں کی اور زمین کی تمام
منبع ہر سبا کی ای بلند مقام

اور وہ جانتا ہی اسی دم ۔ جو چھپاتی اور کھولتے ہو تم
حق تعالی بچشم و دیدہ غور ۔ نہین معبود کوئی اوس بن اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ ۔ جملہ تختون سے جسکا تخت سترگ
تخت بلقیس پیش اہل تمیز ۔ جسکے عظمت کی روبرو ناچیز
موضع انتہا سے سجدہ بیان ۔ مختلف اسمین کرگئی ہین بیان
بعض نی تا بہ تعلنون لکہا ۔ بعض نی تا بہ العظیم پڑہا

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کہنی فوراً لگا سلیمان یون ۔ پوچھا اوس ہدہد کا مضمون
اب ہم آئینگے دیکھنی پیش ۔ کہ سچ کہا ہی تو صدقت کیش
یا کہ ہی تو دروغگویون سے ۔ کاذبون اور زشت خویون سے

اِذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

جا مرا خط یہ لیکی تو بشتاب ۔ اور اوسی ڈالدی تو اونکی طرف
پھر تو اون پاس سے ہو رو گردان ۔ یعنی ہٹ کر رہو اونکی تو نہان
پھر نظر کر کہ خط مرا پڑھ کر ۔ کیا ہی وہ شی کہ پھرتی ہین دگر
یعنی پڑھ کر مرا وہ خط و کتاب ۔ دیکھیو دیتی کیا ہین اسکا جواب
لکھا سلام اب خلاصہ احوال ۔ جسطرح کہہ گئی ہین اہل کمال
گروہ بلقیس شہرہ آفاق ۔ دولت و جاہ و مال مین تہی طاق
نہ فقط ملک و مال رکھتی تھے ۔ بلکہ حسن و جمال رکھتی تھے
باپ دادا سے اوسکے پاس تہا ۔ کہ وہ تہی فرمانروای ملک یمن
تہا شراحیل نام باپ اوسکا ۔ یا کہ سرحبیل ابن مالک تہا
قارعہ جنی اوسکی مادر تھی ۔ بلقمہ نام بعض نی وہ لکھی
جب اجل کا پدر نی جام پیا ۔ ملک اللہ کا حق نی اوسکو دیا
جانشین پدر ہوئی وہ زن ۔ ہاتہ اوسکی لگا وہ ملک یمن
تہی ہو خوبیان مادر و حسن ۔ اوسکی تائید کرتی رات اور دن
ہوتی مقصود سو رعایت سے ۔ لطف سے حفظ سی حمایت سے
گوہر و لعل اون سے منگوا کر ۔ ایک مرصع سریر بنوا کر
اوسپہ اجلاس وہ ہمیشہ کرتی ۔ دار و گیر شہانہ فرماتے
عہد آباسی تہی وہ شمس پرست ۔ نشہ کفر و شرک سی سرمست
الغرض ہدہد سبک پرواز ۔ چونچ مین لی وہ خط شوق طراز
پہونچا بلقیس پاس پیش سریر ۔ تہی جہان حاضر اوسکی جملہ مشیر
یا کہ خلوتکدہ مین روزن سے ۔ پہونچا وہ نامہ سلیمان لے
رکھدی بلقیس کی وہ سینہ پر ۔ ایک جانب ٹھہر رہا ہٹ کر
پڑھ کی نامہ کو وہ گئی حیران ۔ اپنی اعیان بلائی اور ارکان

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

کہنی اسطرح سی لگی بلقیس ۔ ای گروہ سران و قوم رئیس
کہ ہی ڈالا گیا بطرز سترگ ۔ میری سینہ پہ ایک خط بزرگ
خط کو اسکی سطوح بزرگ کہا ۔ کہ سلیمان نی اوسکو بہیجا تہا
یا کہ سر زد ہوا وہ امر غریب ۔ اوڑتی اک مرغ سی بطرز عجیب

پاکر دیکھا سنا م نامے حق — یاکہ اوسمین طمع نہ تھی مطلق — الغرض پوچھنی لگی اعیان — سنکی بلقیس سے وہ ذکر و بیان

کہ وہ کسکی طرف سے آیا خط — مدعا کیا ہی جو بھیجا یا خط

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

بولی بلقیس یون اون اعیان سے — کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے — اور بیشک وہ نامہ ممتاز — نام سی اوس خدا کی ہی آغاز

کہ وہ ہی مہربان برحمت تام — رحم والا بحال خاص اور عام — ہی یہ مضمون اوسکا سر تا سر — کہ نہ گردن کشی کرو مجھ پر

اور چلی آؤ میرے جانب کو — حکم بردار اور مسلمان ہو — اسلیے آس خط وہ نامہ لکھا — کہ اونہین دین حق سکھانا تھا

قصہ کوتاہ سنکے وہ اعیان — شن نامہ سنجو ہوی حیران — دیکھ خط کی وجازت الفاظ (ہے اختصار ۱۲) — اور معانی بہت سے کرکے لحاظ

ولیکن اونکی ہراس در آیا — غیر حیرت نہ کچھ نظر آیا

ع **قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝**

کرنی یون گفتگو لگی بلقیس — کہ ای گروہ مشیر و قوم رئیس — مشورہ دو مجھی تم اور صواب — کام میرے مین سب سبیل صواب

مین نکرتی ہون قطع اور فیصل — رای اپنی سی کوئی کار و عمل — ہوتی جبتک نہین ہو حاضر تم — یعنے بن پوچھی تم سی ای مردم

کہتی ہین تھی وہ مردم سردار — سیصد و سیزدہ ز روی شمار — اور نہین ہر ایک شخص کی ہمراہ — دس ہزار آدمی تھی فوج و سپاہ

اونکو بلقیس نے کیا اکٹھا — اور ہر یک سی مشورہ پوچھا

قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝

بولی وہ لوگ ہم ہین زور آور — اور جنگی کڑی ہین سرتاسر — اور ہی حکم اختیار ترے — ای مفوض ہی کار و بار ترے

پس نظر کر لی اپنی دیکھ وہ شے — کیا ہی وہ جسکا حکم کرتی ہے — لیجے جو حکم ہو بجا لاوین — جنگ یا صلح ساتھ پیش آوین

سنکر بلقیس یون لگی گفتار — صلح مین مصلحت نہین زنہار — جنگ کرتی ہی دو سے اور دو — اوسکی غلبہ کا خوف ہی مجکو

ہم پہ غالب گر وہ شاہ آوے — ملک و دولت تباہ کر جاوے

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

بولی بلقیس یوں کہ شاہ و ملوک
رکہتی یہ راہ و رسم ہیں مسلوک

جب دراویں وے قہر فرما کر
کسی بستی و شہر کے اندر

توکریں ہیں خراب اور تباہ
اوس بستی کو وہی ملوک اور شاہ

اور کریں ہیں وہانکی سرا کو
اسی ہاں جنکی قدر و عزت ہو

اسی عمارتکو ایسے خوار و ذلیل
اور ایسے ہی کرتی ہیں یہ قبیل

یا اسیطرح سے کریں گی خوار
یہ سلاطین و شاہ آخرکار

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝

اور میں تو ہوں بھیجے والے
اونکی جانب کو تحفہ ہائے

پھر میں کرتی نظر ہوں اور نگاہ
یعنی میں دیکھتی ہوں اوسکی راہ

کہ بہلا کیا جواب لاتے ہیں
ساتھ کس خبر کے پھر آتی ہیں

ہیں جو بھیجی گئی بغور و شرف
یعنی میری ہی بھیجی اونکی طرف

میری تحفی اگر کری وہ قبول
ہی وہ اک بادشاہ ورنہ رسول

اہل تحقیق نے لکہا ہی صاف
مجکو شک ہی تو دیکہہ لے کشاف

کہ سلیمانکی پیشکش کے لیے
منذر اور چند کس روانہ کیے

تا درات زمانہ و اموال
اوسنی ہرطرحکی کیی ارسال

بہیجے پانصد غلام مہر لقا
عورتونکا لباس اونہیں پہرا

اور پانصد کنیز رشک قمر
کپڑے ہی مردانے اونکی پہرا کر

خشت زر بہیجی ساتھ ایک ہزار
اور لعل و گہر کا تھا نہ شمار

درج ناسفتہ در و مروارید
جنکے تہی آب تاب بیحد و شدید

مشک اور عود ختن بہیجا
عنبر و عود کا شمار نہ تھا

مہری ہرطرحکی گران قیمت
مجھسے کب اونکی ہو بیان قیمت

اور کج سفتہ بہیجی مہرہ سفید
بی بہا بی مثال بے مانند

اور منذر کو یون کیا تعلیم
اوس میں مت کیجیو کچھ ہراس اور بیم

ختم و غصہ جو وہ کری تجہیز
ہی وہ سلطان وگرنہ پیغمبر

اور جو نوبت پہ ہیں لائق اور
اونکو ملحوظ رکہہ بدیدۂ غور

کہ میان غلام اور کنیز
جو پیمبر ہے تو کری تمیز

اور ناسفتہ در و گوہر کو
کردی سوراخ جو پیمبر ہو

اور وہی کج سفتہ ہیں جو مہرہ چند
اور نہیں رشتی وہ ڈالے ای چند

پس وہ منذر چلا او ہانسے روانہ
لی ہدایا ہی نقد و مال و متاع

پہر وہ ہدہد جو یہ خبر لایا
یون شیاطین کو حکم فرمایا

کہ بنا کر وہ خشت نقرہ و زر
ہفت فرسنگ کی طول تلک

فرش زرین مسطح و ہموار
کریں منذر کی راہ پر طیار

اور تری سپاہ دیکہی فوج
راہ منذر پہ آگی جیسے فوج

آدمی سی پری و دیو ہوام
اور وحوش و سباع جو ہیں عام

صف بصف اپنا وہ ہون سب
جابکی سپاہ اپنی راہ منذر پہ

سر پہ پر بافتہ ملک کے طیور
یہ ہوا آئین جیسی ہے دستور

قصہ کوتاہ منذر ابن عمر
جسکی پہونچا کنار میدان پہ

منحیر ہوا وہ کر کے نگاہ
کروہ روح الامین سے سن مضمون
اور کہ سفتہ لاد مہرے تو
اور دودہ کو حکم فرما کر
اون غلاموں نے آب منہ پر مار
یعنے اک ہاتہ مین لیا پانے
پس یہ نکتہ میان عبد و کنیز

فرش تخت زر اور جو ہیں سپاہ
جنس کے موتی لگی او گلنی پون
بہیجے بلقیس نے جو ہین ہمکو
پہری پروائی اونسی ہنر با
وہو لیا یکبیک منہونسی غبار
پہر بہ پست دگر کیا پانے
ہو گیا وجہ امتیاز و تمیز

پس سلیمان کے تخت پاس آیا
دُرنا سفتہ سی جو درج ہی پر
پس لشکران بادشاہ زمین
پہر کیا شست و شو کو ازرا نے
اور کنیزون نے دہولی منہ یکبیر
دوسرے ہاتہ سی وہ منہ پر مار
مرد کو مرد زن کو بتلا زن

اون تحائف کو روبرو لایا
اوسی لا تو نکال کر وہی دُر
کر یک ارہ سے نکی روزن
اون غلام و کنیز کو پانے
لیکے اک ہاتہ سی بتا دگر
دہویا اپنی منہونسی گرد و غبار
اون تحائف کو رد کیا سبہ

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝

پہر جب آیا وہ ایلچی سلیمان پاس
کیا مدد کرتی ہو مجہ کو سب
بہتر اوس سے ہی جو دیا تمکو

یعنے اموال تحفہ و اجناس
مال سے اسپہان کے ای مردم
یعنے دنیا کا مال آگو کو
کہ تمہارے بہی مدد نگاہ

لو امنڈر سی یون وہ عالیجاہ
پس کچہ جو دیا ہی مجہ کریا
بلکہ تحفی سی اپنی تم یکسر
اسپہان کے حیات دولت و جاہ

اور ازن سے جو اوسکی ہمراہ
پہر خالق نے ملک و علم اور دین
شاد ہوتی ہو فخر و ناز کر

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

پہر کی جا ای پیمبر بلقیس
اونکی پاس ایسے لشکرونکی

سوی بلقیس لشکر بلقیس
کہ مقابل جنکی ہونوین

کہدی ای اونسے کہ میری پاس
ای نکہ جنکی سامنا اونکو

اور ہم آوینگے ہم لادین
ساتہ اون لشکرونکی طاقت ہو

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

اور نکالینگے اونکو ہم باہر
چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد
وہ جو منہا مین ہی ضمیر نہان
آخر یش بلدہ سبا مین آ

شہر مین سی ذلیل فرما کر
قوم بلقیس کی ہی اوسکا معاد
اوسکا مرجع سبا کو تو پہچان
پیش بلقیس یکبیک پہونچا

اور وہ خوار و اسیر ہونگی سب
لفظ ہا جو یہا مین فرمایا
پس وہ منذر وہان سے رخصت ہو
جو سلیمان نے اوس سے فرمایا

ہو وہ خوار و حقیر ہونگی سب
اوسکا مرجع یہان جنود آیا
کر کی طی راہ کی مسافت کو
اوسکی شرح و بیان سبہی آیا

سنکے بلقیس نے وہ خبر ہو گئی مستعد زاد سفر

تخت اوسکا جو تھا گرانمایا ایک محکم جگہ مین رکھوایا

پہر وہ نکلی بصد تجمل و شان لیکے ہمراہ لشکر اور اعیان

کہ سلیمان کی پاس جلد جا کر پہونچی اشراف جن اور بشر

تا کرین وے نکاح کا نہ خیال دیکھ بلقیس کا وہ حسن و جمال

اور کوئی لگا یہ کہنی سخن منحرف ہی صواب سی وہ زن

اور کرنی لگا کوئی یہ مقال ساق پر اوسکی شکل ہین بال

تا وہ اوسکی رہین نکاح سی باز اور نہ افشا ہو ہمارا راز

کر لیا یکبیک تہیہ راہ رکھکے اپنا متاع وہاں نگاہ

کرکی اوسکو مقفل اور دربند در پہ بٹھلاوی نگہبان چند

روکیا لیکی ساز و سامان کو تخت گاہ شہ سلیمان کو

عیب بلقیس کو لگانی لگے اور وہ تب سے پیش آنی لگے

پس لگی کہنی بعض اہل زور کہ ہی عقل و خرد مین اوسکے قصور

اور کئی کہتی ہین وہ سم شکل خر کی اور اوسکی لگیا ہین سم

اس غلط سی بنا بنا تقریر کرتی از راہ کید او تزویر

پہر جو اوس گفتگو یہ بیان کیا عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ

کہنی اوس کو لگا سنکر یون سلیمان کہ مردم اکثر

پہلی اس سے کہ آئین میری طرف حکم بردار ہو بعجز و شرف

اور رجوع کا فرمان ہین پائین مال اوسکا نہین حرام کہین

پوچھکر حال اوسکا ہون آگاہ

کون تم مین سے لائی مجھکو بہلا عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا

کہ مسلمان کا نہین لینا مال بن رضا کی نہین ہو اوسکا حلال

اور مطلب اپنی کیا وہ سریر تا کہ دیکھ کیا بلیا اوسکو تغیر

عقل بلقیس سے وہی عالیجاہ

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ

کہنی اسطرح اک خبیث لگا قوم جنون سے وہ جو ذکوان تہا

اپنی جا سی کر تا صبحی دو پاس بحکومت کری ہی تو اجلاس

ابھی آوسے لا دونہیں امانت سے کچھ یہ بیشی آونہیں خیانت سے

کہ مین لا دونگا تیری پاس اوسکو قبل اس سے کہ آپ اوٹھیگا تو

اور مین تو اوٹھائی اوسکی پر زور والا ہون معتبر بکسیر

پہر سلیمان نے دیا یہ جواب مین تو اس سے بہی چاہتا ہون شتاب

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ

کہنی وہ شخص اسطرح سے لگا علم جسکی پاس کچھ کتاب سی تہا

یا سلیمان نے خود کیا وہ مقال کتب حق مین جو کہ تہی کمال

اسی لگا کرنی اسطرح تقریر آصف بن برخیا وہ اوسکا وزیر

یا لگا کہنی خضر [illegible] الانام تہا کتابون کا علم جسکو تمام

یعنی جو کوئی جانتا تھو شغل
کتب حق سی اسم اعظم کو
یا اسکا کہتی جبرئیل امین
لوح محفوظ سے پڑھ اوسکی

آنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ ط

کہ میں لا دوں سبا سی تیری پیش
یعنی لا دونگا تجہکو نہ دیر
تیصرع زمین خدمت چوم

وہ سریر مرصع و زرین
طرفۃ العین میں اوسکو تیں
بولا یا حی کہہ کے یا قیوم
تخت بلقیس کو بیک ناگاہ

پہلے اس سے کہ آئی سے پہر کر
پس سلیمان نے حکم فرمایا
یا کہ از راہ التجا سے تمام
پل میں حاضر کیا بطرز نگاہ

تیری جانب کو تیری چشم و نظر
کہ دعا سی وہ شخص پیش آیا
کہہ کے یا ذوالجلال والاکرام

فَلَمَّا رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَہٗ قَالَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ

پہر سلیمان نے جب اوسے دیکھا
یعنی آیا یہ تخت کا ناگاہ
کر مری وہ سنو نکو اونی اب

مستقر اپنی پاس یعنی دہرا
اوس سبا سی کہ تہی وہ اوسکی راہ
بکرامت عطا کیا منصب
فضل سے اپنی وہ فرمایا

کہنی اسطرح سے لگا کہ یہ کام
ہی نہ اسباب ظاہری سی مگر
اونکو لایا وہ خالق برتر
بعطا اپنی وہ پیش آیا

فضل رب کا مری ہی اور العام
فضل پروردگار سے مجہپر
خرق عادات اور کرامت

لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ ط وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ۝

تاکہ وہ آزمائی مجہکو تئین
اور جو کوئی شکر پیش آوے
اور جس شخص نی کیا کفران

جا نچی ہیں لے آل مہری تئین
اہی سپاس خدا بجا لاوے
نکیا شکر نعمت یزدان
کرنیوالا الاکرم کا مہر تا ہے

کہ میں لا تا بجا ہوں شکر و سپاس
پس ہوا اسکی کوئی کام بنا
پس مرا رب ہی بے نیاز تمام
فضل اپنی ہی مستحقوں پہ

یا میں کفران کا رکہوں ہوں پاس
کہ وہ کرتا ہے شکر اپنی تئین
شکر و کفران سے ہی اوسکو کام

قَالَ نَکِّرُوْا لَھَا عَرْشَھَا نَنْظُرْ اَتَھْتَدِیْٓ اَمْ تَکُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَھْتَدُوْنَ ۝

کہنی یوں لگا کہ اے مردم
یعنی اوسکو چہرہ و بطرز دگر

شکل و ہیئت بدل کہا و تم
پائین بالین پہ بالین پائین

و اعلیٰ اوسکے تخت اوسکی کو
یا بدل کر چڑہو جو ادہر کو

جس سے اوسکو تمیز اوسکی ہو
یعنی اخضر کی جا کہ احمر ہو

اور اسمین کو موضع اختصر
با کہ ہوتی ہی اونمین جلکی تھمیز

وضع کر دو مزاد کہار کر یکسیر
رہنمائی و سوجہ ہوتی ہی نہین
عقل بلقیس آزمانے کو

دیکہین ہم کیا وہ سوجہ پاتی
پس پلٹ کر جڑا او نہون نے سر
اور یہ معجزہ دکہانے کو

تخت اپنا اوسی مثالی ہی
کرکی تبدیل او سمین و تغییر

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُۥ هُوَ ۚ

پھر جب آئی وہ زن کسی نی کہا
یعنی یہ تخت ہی اوسی مانند
یعنی سمجھی بعقل و ہوش کمال

کیا اسیطرحکا ہی تخت ترا
کرکی جسکی تلاش مین آئی تید
کوئی تخت اور ہو یہ اوسکی مثال

بولی تشبیہ درمیان لاکر
وہ جو تشبیہا پیش آئی
پہر جو اوس معجزہ کو جان لیا

گویا یہ وہی ہی سرتاسر
ہی عیان اوس سے اوسکی دانائی
یون سلیمان سے کلام کیا

وَأُوتِينَا ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝

اور عطا ہم کو کی گئی تہی علم
اور ہو تہی ہم اسپر تو نہاد

یعنی ہم سب کو دی گئی تہی علم
حکم سرور خالق اور منقاد

پہلی اوس سے خدا کی قدرت پہ
یعنی حاجت نہ تہی ہماری تئین

اور نبوت کی تیری صحت پہ
تیری اس معجزہ کی اثبات دین

وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَٰفِرِينَ ۝

اور کیا بند حق کی اوس کو
کہ وہ تہی قوم منکرون سے عیان
کہ سلیمان نے قبل قدوم
نیچے شیشے کے آب ڈلوا کر
پس سلیمان وہ قصر بنوا کر
کہول ساق اپنی وہ لگی آنی

صرف توفیق اور عنایت سے
یعنی محروم دولت ایمان
کرکی اوس زن کا عیب پا معلوم
مچھلیاں اوسمین ہند بکسیر
تخت آرا ہو وہان جاکر
کہ سلیمان لگی یہ فرمانے

شمس سے جسکو پوجتی تہی وہ زن
وہی جو قصر صحن کی تہی معمار
ایک قصر بلند بنوا یا
رکہتی شیشے تہی فرش کی یون
بولی بلقیس سے کہ آؤ پاس
فرش شیشہ کا ہی وہ آب نہین

غیر معبود کے تہی زمن
اسطرح سی بیان ہوگا کیا
فرش شیشہ ہی اوسکا بنوایا
وکہائی تہا صحن کل یون
اوسکی اوس نی پا کا ہر یکروپا
شیشہ ہی وہ آب نا ہین

قِيلَ لَهَا ٱدْخُلِى ٱلصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ

اسطرح سے کہا گیا اوسکو
پہر جب آ اوسکی گیا نگاہ و لحظ

اسی سلیمان نی یون کہا اوسکو
قصر یا صحن قصر کو یکسر

کہ در آ اس محل مین اے بلقیس
تو لگی جانیے بنا دا سنے

با کہ آ صحن مین بنفس نفیس
وہ زن اوسکی نہین گہرا سنے

اور وہی کھول اپنی دونوں ساق / دامن جامہ کو اوٹھا کر جاق
تا کہ پانی میں ہے رکھکر پائے / اوس سلیمان کی تخت پاس وہ جائے
پس سلیمان نے کیا جو خیال / پائی پاؤں میں اوسکی کے بال

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ

کہنے اوسسے لگا سلیمان یوں / کہ اوٹھاتی ہی تو وہ داماں کیوں
وہ تو ہی اک محل و یا آنگن / جسمیں شیشی جڑی ہے سو ہمہ تن
سہ سلیمان کے عقل کامل جان / ہو گئی حیرت میں بادل حیران

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بولی رب کے میں نے ظلم کیا / اپنی جان پر کہ شمس پوج لیا
اور سلیمان ہو سلیمان کے ساتھ / یعنی میں کہلی آنکا ہاتھ
اوس خدا کی ہی بدل او رجان / کہ ہی پروردگار عالمیان
الغرض دیکھ اوسکی ساق پا لیا / دفع نوری سی کریں فی الحال
ہوئی پیدا اسی سی وہ دختر / بیٹ کا اوسکی تھی وہ بال اثر

ع

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ

اور بھی ثمود پر بھیجا / اونکی بہائی کو وہ جو صالح تہا
کہ عبادت کرو خدا کی تم / ای نہ پوجو بتاں اوسکی اے مردم
پس یکایک وہ دو جتھی ہو کر / کرنی جھگڑنے لگے بیکدیگر
یعنے مومن جو وہ ایک فریق / اور ہوا او نہیں دوسرا زندیق
جسطرح اہل مکہ بیکدیگر / ہیں جھگڑتے بعہد پیغمبر
اہل تحقیق نے کیا ارقام / مومنوں سی جو کہا انعام
بولی صالح سی لوگ کافر ہم / جلد لاوہ عذاب تو ہمکو
جسکے تو عدہ ہیشہ آتا ہے / رات دن تو ہمیں ڈراتا ہے

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

کہنے صالح لگا کہ اے مردم / کس لیے جلد مانگتی ہو تم
بہتر اکو کہ ہی نزول عذاب / قبل تو بہ سی ہی جو کار صواب
کیوں نہیں بخشوانے ہو تم / تم خدا سی گناہ تو بہ کر
تا کہ تم پر رحمت کیے جاوو / ای بجا ستا اوس عذاب سی تم
کہتے ہیں جب سرکشی کی تدبیر / کرتی تو بیشک دیوان تغیر
جا ستی تھی [illegible] حال / [illegible]

کہتی صالح سی جو ہی تو سچا
کرتی توبہ کیو اسطے اصرار
تو ہمین جلد وہ عذاب کہا
اون سے ہر چند وہ ملیندہ قار
لیک وہ ہانتی نتہی زنہار
صادق الوعد جو تجہی پاوین
کہ ہو شاید وہ توبہ اونکی قبول
اپنی ہی ہٹ پہ تہی وہ بدکردار
ساتہ توبہ کی پیش ہم آوین
تہوتی پاوی نہ وہ عذاب نزول

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ط

تا نجہکہ بولی وہ بد خو
یعنے تو نی یہ پہوٹ ڈالی ہے
ہم سمجھتی ہین فال بد تجکو
جب سے وہ طرز تو نکالی ہے
اور اونکو کہ ہین تری ہمراہ
تو نی دعوت دہ جب سے کی آغاز
چلتی ہین تیری چال شام و پگاہ
ہم پہ آیا وبال رنج و غم ہین باز

قَالَ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝

کہتی صالح لگا کہ اے مردوں
شامت کفر سی پڑی تم پہ
فال بد ہی تمہاری حق کے یہان
سختی و رنج اور محن یکسر
بلکہ تم لوگ جانچی جاتی ہو
جانچتی ہی اسلیے تمہاری شئن
بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو
کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہین

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ

اور تھی بیچ شہر کی نو تن
اور نہ صلاح ساتہ انکی پیش
فتنہ انگیز جسی ہو بالا
یہان ملک باستم سی پہیلائے
یعنے صالح کا تہا جہان وطن
رہتی مفسد و ظلمت بد کیش
ملک کو بیچ اپنے کر ڈالا
کہ وہی باعقر ناقہ پیش آئی
کہ وہی کرتی فساد تہی یکسر
تہی وہی نو شخص انسر اقتدار
بفساد و ستم اوتہا کے سر
آخرش سنتی ہی وعید عذاب
حجر کی سرزمین کی اندر
یا کہ مصدع کی قوم کی سردار
کر دیا اونسی زمین کو زیر و زبر
ہیبت ایزدی کی سہو بتاب

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝

کرتی آپس میں ہی کی گفتار
صالح اور اوسکی گہر کی لوگوں کو
کہ نہین ہنسی کی نگاہ و نظر
یعنے یا ملکی کرو ہی نو سردار
اور کرین قتل اونکو ہم یکسر
جب ہو انتہا تباہ اوسکا گہر
اور ہم تو ہین کہنی والی سچ
کہا کہ اللہ کی قسم تم تولن
پہر کہینگی ہم اوسکی وارث کو
یا کہ حاضر نہین تہی ہم یکسر
تا نہ اسی زمین ہم اونکی نیچ
کہ تحقیق مارینگی ہم شبخون
دونکا اوسکی اسکو وہی ہو
جسجگہ ہو گیا ہلاک وہ گہر

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور کیا داؤ داؤ کرنے کر اونکو کہبی نہ تہی شعور و خبر حد کو جب تک نہ ظلم پہونچایا ہوتی مصروف سجدہ و نماز حکم پہونچا کہ ہوئین مستاصل جب ہوا ساجد کنار پہاڑ تا وہ صالح جو وہان سے آوی نکل کہ ہوئی سر بسر بیک ناگاہ	اوس جماعت نی اوس پہاڑ پر کہ ہلاک اونکی داو کا تہا اثر نہ خدائی عذاب بہیجا ایا شب مین تہا بصد خشوع و نیاز لعنت بہ بال کافر کل صالح آسمان یعنی مہر مار ڈالین یکایک اوسکو غل دبکے اوس سنگ سی ہلاک و تباہ	اور کیا داو ہمنی انکے وہین یعنے اونکی ہلاک کی تہی سبب کہتی ہین ایک غار کے اندر جبکہ اون ظالمونکا ظلم و ستم کہنی سنکر لگی وے نوبر دار ظلمت شب مین چپکے ظلم شعار پس قضا و گرا گران یکبارگ اور باقی بصیحہ جبریل	داو کرنی کی یعنی اونکی تہین کرتی جو مکر و داو تہی وے سب اپنی مسجد مین جاوہ پیغمبر متجاوز ہوا الحد اتم اوس سے پہلی ہم اوسکو الٹین بیٹہی مرصد مین آ ہوائی غار کوہ سی ایک در غار کی اوس پر مرگئی حسب حکم رب جلیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہر نظر کر تو اونکی بلند مقام سو یہ اونکی بیوت ہین اور گہر بیگمان ہمین ایک آیت ہی	کیا ہوا اونکی داو کا انجام خالی اور منہدم پڑی یکسر نہ فقط قصہ و حکایت ہے	یہ کہ ہمنی کیا ہلاک اونکو اوس سبب سے کہ ظلم کرتی تہے واسطے قوم کی کہ جانتی ہین	اور قوم اونکی سبکو یکجا ہو حد انصاف سے گذرتی تہے یعنے وعظ اور پند مانتی ہین

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تہا ہمنی اونکی تہین	دی جو صالح کی ساتہ لائی یقین	اور بچتی تہی کفر و عصیان سے	کرتی پرہیز شرک و طغیان سے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ

اور کر لوط کی تہین تو یاد جب لگا کہنی وہ پیمبر دین اوسے تم دیکہتی ہو فحش اوسکا	ابن ہاران جو تہا وہ نیک نہاد قوم اپنی کی منکرونکی تہین چشم دل سے کہ ہی وہ کام برا	یا کہ بہیجا تہا صرف احسان ہو کیا بہلا کرتی ہو برا سے تم یا نظر کرتی ہو بدیدہ سر	ہمنی اوس لوط ابن ہاران کو یعنے اعلام و بحیا سے تم یعنے اعلان فحش کیدیکر

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کیا بلا شک و ریب تم یکسر	دوڑتی مردون پر ہو للچا کر	چہوڑ کر عورتونکو جسکی تہین	بہر شہوت کیا جدا تی حسین

بلکہ تم ایک قوم ہو مختار | کہ نہیں جانتی ہو آخر کار

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

پھر نہیں تھا جواب فرقہ لوط | پر یہی تھا خطاب فرقہ لوط
بستی اپنی ہی جسکا خاص و عام | یعنے شہر سدوم سی ہین نام
کہ لگی کہنی وہی جبکہ بگڑ | کردو لوگون کو لوط کی باہر
کہ وہی مردم ہین کرتی ستھرائی | کر پسند اپنی ہی خود آرائی
اور سمجھتی پلید ہین وہی کمال | ہمکو اور جو ہمارے ہین افعال

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

پھر بچایا تھا اسی بلند مقام | یعنے اوس لوط کو بفضل تمام
اور بچایا تھا اوسکی لوگونکو | ہان مگر اوسکی زن کو انجو شکوہ
کہ مقرر کیا تھا ہمنی اوسے | یعنے ٹھہرا دیا تھا ہمنے اوسے
رہنی والون ہین درمیان عذاب | قہر فرما کی ای بلند خطاب
وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد | بیٹیان لوط کی ہین اوس سے مراد

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝

اور برسا دیا تھا اون سب پہ | یعنے باران سنگ اور پتھر
سو برا تھا وہ مینہ جس سے ہوئی | وی جو تھی سرکش ڈرائے ہوئے
پھر سنا گئی قصص پی ہم | ضمن ہین جنکی قدرتین ہین اتم
خواجہ دین کو کیا ارشاد | پھر حمد حق اور سلام عباد
تا کہین حمد خالق برتر | او سلام اوسکے خاص بندون پہ

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ع

کہہ تو ای سید زمان و زمین | شکر اور حمد ہی خدا کی تئین
اور سلام اوس خدا کی بندون پہ | جو پسند اوسی کر لی پیغمبر
کیا ہی الله بہتر ای لوگو | یا وہی لاتی شریک ہین جنکو
وہ جو لفظ عبادہ سے ارشاد | انبیا و رسل ہین اوس سے مراد
ہی مطابق بحال النمرون | وہ سلیمان کی گفتگو کی سمر
جو کہا تھا اونہون نے ہو برہم | کہ لی آئینگے ایسی لشکر ہم
کہ سکے کی نہ سامنا جنکا | فوج بلقیس معرکہ مین آ
پس وہ حضرت بجا لائی شکر و جشن | سامنا اونکا کر سکے نہ قریش
اور جیون حال سید الساداتؑ | ہی وہ صالح کی سرگذشت تھا
جیون بچایا تھا حق حامی ہو | رات مین دشمنون سے صالح کو
شب ہجرت سنا سکی نہ نہین | مکہ والی نبی دین سے کے تئین
اور اسیطرح لوط کی دشمن | کر رہی اخراج لوط تھی جیسے

منزل پنجم

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوا شَجَرَهَا ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُونَ

کیا ہی وہ جسنی کر دیا پیدا
اور اوتارا تمہین فلک سی آب
بوستانہا کو رسی آور
کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتھ

یا بہلا کسنی کر دیا پیدا
یا اوتارا اوسی نے رود سحاب
یعنی زیبا تمام و رونق ور
کہ مہارا اوسکا ہو لگا کر ہاتھ
یعنی توحید سی گذرتی ہین

آسمانوں کو اور زمین کے تئین
پہر اوگائی ہی سی شی آلی ہم
نہ تمہین تہی وہ طاقت اکرم
بلکہ وہی لوگ ہیں جو وہ سیر
جانب شرک میل کرتے ہین

اپنی قدرت سے ای رسول امین
ساتہ اوس آب کے بفضل و کرم
کہ اوگاتی درخت انکی تم
پہرتی ہین راہ راست سے یکسر

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَا أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۞

یا ہی وہ جسنی کی ہی ارض فرش زمین
اور کین اوس زمین کی اندر
اور رکہا دریاان دو دریا

یا بہلا کسنی کی ہی ارض فرش زمین
نہرین پانی کی اوسنی سرتاسر
اوسنی حکمت سے اپنی اک پردا
بلکہ اون مشرکو نمین ہین اکثر

صرف قدرت سے اپنی ہی یا رب
اور رکہی اوسکی استواری کو
کیا بہلا کوئی اور ہے معبود
کہ نہین جانتی ہین وے علم و خبر

اک ہی کا نا آدمی دو دو آب
اوسنی بوجہ اور پہاڑ انکو
ساتہ اللہ کی بہلا کے جو د

أَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۞

ہی بہلا کون اے بلند وقار
اور بہلا کون ہے رفیع الشان ہو
کیا بہلا کوئی ہے خدا اگر

کہ اجابت کری ستمزدے کی پکار
کہول دی ہی سب برائی کو
ساتہ اللہ کی ان مردان سی

جب لگی وہ پکارنے اوسکو
اور مقرر کرے تمہارے تئین
کم لگی ہو تم نصیحت و پند

بہتر ہے آور نیاز و اوسکو
نائب و جانشین ملک زمین
ہی سرشتہ ... تمکو پسند

تبک فکر بهی مین بهت کم تمہین	شرک هی بار طرح عزیز تمہین	جانتی هو خدا اسی کو بهتر	اون بتون کو که هین وه سنگ و حجر

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

هی بهلا کون جو دکهاوی راه	بارکهی وه که جو تمهاری ساه	تمکو تاریکیون مین صحرا کی	اور تاریکیون مین دریا کی
اور بهلا کون بهیج دیا هین	جو خوشی کی خبر سی پیش آوین	آگی رحمت کی اوسکی ایسی هوا	که وه باران و مینه هی لاتی هین
کیا هی کوئی خدا کی ساته خدا	که بنالائی اس نمط اشیا	برتر اور اوپر اوس سی هی الله	که بتاتی جو شرک هین گمراه

أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

هی بهلا کون ابتدا کیا	که بنالائی خلق سی پهلی بار	بعد ازان پهیر لائی اوسکی تئین	اسی دوباره بنائی اوسکی تئین
اور بهلا کون رزق دی تمکو	آسمان و زمین سی اے لوگو	کیا خدا اور بهی خدا کی ساته	خلقت خلق هووی جسکی ہاته
	کهه کرلاو دلیل اپنی تم	جو هو سچ کہنے والی پهر تم	

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

کہه که جانتا هی نهین	جو کوئی هے آسمان و زمین	غیب کی بات کو مگر معتمد	لیکن هر خبر سی وهی آگاه
	جیون هے قدرت این یہ تمام	یون هین هی علم اوسکا شامل عام	

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

اور نهین کچهی هین شعور و خبر	که اوٹهائی وه جاوینگی کب سی	اسی نهین جانتی جو شرک اپنا	که هوگی کب روز بعث انکو نصیب

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ

بلکه تهک بیٹهی اونکی دانائی	گو بهت اپنی عقل دوڑائی	کهه نهین آخرت کی سر تا سر	پر کبهی نهین هوسی نه خبر
نهین پهونچی نهین جو تها کمال	که کو آخرت کی یا اعمال	کها شک هی وسوسه آتی هین	کها انکار اوس آتی هین

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ

بلکہ وہی لوگ اسیتو وہ سے شک مین اوس آخرت کے بلکہ اسے رکہتی آنکہین جو اپنی وہی بدنجہ — بلکہ وہی اوس سے کو ہین سدہ نہ دیکہتی بعث کی دلیلون کو — اسی دلائل کو دیکہتی ہین نہین

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۝

اور کہا منکرون نے کیا جسدم — ہوگئی خاک اور سٹے ہم کیا بہلا ہم نکالی جاوینگے — اور مٹی ہوئی ہماری باپ اپنے گورون سے باہر آوینگے — یعنے مسبطورہی کہ ہم سب آپ

لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

بیگمان تہے دی گئی وعدہ پہلے اس سے کہ وہ محمد اب — ہو چکی تہی کیی سنگے وعدہ وعدہ وتیارہی ہی فقط اور شب یعنے یہ بات وہ جو کہتا ہے — اس سے بعث اور نشا ہم آپ نہ یہ وعدہ ہے بعث کا کچہ اور محض ہی لی حقیقت اور لاشے — اور ہمارے جو گذری جد اور باپ قصے اگلونکی ہین بدیدہ غور

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

کہہ کہ پہرلے ہی نہیں اونکو پس کرو تم نگاہ جاکی وہان کہ ہوئین اونکی بستیان ویران — یعنے کرنے کو سیر جاؤ تم کیا ہوا آخر گنہگاران نرہا برقرار نام ونشان حق تعالی کی قہر سے کیسا — اون میں ہین کہ تہی ہی شہر نہاد یعنی دیکہو بچشم عبرت ہین یعنے احقاف وحجر ومولفکات ہین بیابان صنا اور ٹہیر — یعنے ثمود کیسہ اور آباد آخرکار مجرمون کی تہین بستی جن بستیون تہین بدذات

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

اور مت کہا غم اونپر سپوہیر — وہی جو تکذیب کرتی ہین یا یسیر کہ ہین غمخوار ہیون ترا ہردم — اور نہو دل ہین تنگ اوس سے تو ناصر ویار ہیون ترا ہردم — وہ جو کرتی ہین مکر ودغا

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین دین کی گہتی — کب ہیو عذاب کہ جو ہو تم سچے — یعنے کب آئیگی وہ آفت ومار — جسکے وعدہ سے کرتی ہو انذار

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ

کہہ محمد کہ ہو شتاب و قرین — کہ ہو پیچہی لگی تمہاری شتین — کوئی وہ چیز جسکے اکبر دم — کرتی جلدی ہو اوس شتابی تم

لفظ بعض جگہ جو ہی ارشاد ہوا ہی سو یہ کاہی عذاب اوس سے مراد

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور تیرا رب تو ہی ستودہ سیر ہی خداوند فضل لوگون پر نعمت حق جو ہی عذاب کے فرسیل پر بہت انہین کرتی ہین سپاس اوسکو پہچانتی نہین ہین ذلیل کرتی نعمت کا ہین نہین کچہ پاس

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور پروردگار تیرا تو بیگمان جانتا ہی اوس سے کو اور جو چیز کہولتی ہین لعین جو چہپا رکہتی اونکی سینے مین مثل تکذیب و بغض سرور دین لیے دلمین جو وہ کہتی ہین

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور نہین کوئی چیز بہی نہان آسمان و زمین مین ایجان وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد پر وہ ہی اوس کتاب کے اندر لوح محفوظ یہان اوس سے مراد کرنیوالی جو ہی بیان بکسر

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بی شک و ریب ہے یہ وہ قرآن جسمین کتی ہین خلاف تہی پیش کوئی کرتا ہی بحث اور تکرار جب یہ قرآن خدانے بہیجا باشارات کردی ارشاد کہ جو کرتا ہی صاف شرح و بیان اپنی آپسمین جاودان وہمیش مختلف ہو بحال جنت و نار اوسمین تحقیق حق کو فرمایا بکنایات سب کہے وہی یاد رکہنی والی جو لوگ تہی ایمان اسرائیل نبی کی بیٹون پر کوئی اونمین ہی قائل تشبیہ کوئی ہی مختلف بحال مسیح وی عقائد کہ تہی صحیح و درست لیس صحیح غلط کو سمجہا نا سو جو رحمت اونمین ہی قرآن اکثر اوس چیز کا کہ وہی بکسر اور کوئی ہے مائل تنزیہ کوئی حال عزیر مین ہے صحیح وی مسائل کہ تہی بیجا او رحسیتہ وہ جو حق باتین تہی اوسی جانا

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ قرآن تو ہی سمجہ دین سو جو رحمت ہے مومنونکی شہر

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝

بیگمان رب تیرا کریگا فیصل	اونمین جنکا ہی اختلاف عمل	اپنی اوس حکم اور حکومت کر	کر دوست اور [illegible]
	اور وہ غالب ہی جاننی والا	کوئی رد کر سکے نہ حکم اوسکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝

پس بہروسا تو ای محمد کر	شر اعدا سی حق تعالی پر	تو تو اوس راہ پر ہی ای ممتاز	کہ وہ ہی سربسر [illegible]

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝

بیگمان تو نہین سنا سکتا	ای محمد کبر و دم موتے	اور نہ قادر ہی تو سنانی پہ	اوس جماعت کو جنکی گوش نہین
جانب حق پکار سنکے تئین	جب پھیری پیٹھ کی وہی [illegible]	یعنی دل کفر سی ہین جنکی ہوے	اور سننی سی تہی کی بہری ہوے
	پس عبث ہی پکار اونکی تئین	جنکو سننے پہ اقتدار نہین	

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور نہین تو دکہا سکیگا راہ	انہی لوگونکو ای رسول اللہ	اونکی گمراہی اور سے چلنے	یعنی سیدہا اونکی چلنی
تو تو اوسکی سنا سکتا ہے	جو بہ ایمان پیش میں آتا ہے	آیتون پر ہمارے [illegible]	پس وہ ہین [illegible] حکم و فرمان

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝

اور جب آپہنچیگی بات اونپر	یعنی ہو چکی عذاب کا جب	تو نکالینگے [illegible]	اونکو یک جانور زمین ہم
کہ لگی بولنی کلام [illegible]	اوس [illegible] ای سعید [illegible]	اس جسکا کہ مردم بیدین	تہی ہمارے کتابونکی تئین
نہ یقین لاتے ای دوست کیش	انہین آتی [illegible]	وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سی وہ جانور بیان [illegible] مراد
کر دیا [illegible]	سات گز جسکا طول قامت	وہ جو کوہ صفا سے نکل	[illegible] سنگ [illegible] اول
[illegible] ہو اوسکا سبب	پا کہ ہو وادی تہامہ نام	جسکے بارہ ہوین قوائم چار	گرم رو تیز خیز خوش رفتار
[illegible] پلنگ جسکا رنگ	مثل ناقہ کی نکلی جسکے سنگ	آدمی کا سا جسکا ہو رو	زرد اندام [illegible] جسکی
سر ہو جسکا [illegible] کی مثال	صدر ہو صدر شیر [illegible] مثال	چشم ہو چشم خوک کے مانند	گوش جسکے [illegible] فیل [illegible]

شاخ ہو ن شاخ گاو کو بھی وار
ساتھ رکھتا عصائے موسیٰ ہے
اور خاتم کی یاقوت سے ناگاہ

دم سے جیسون مہر تیج ابی للدار
اور وہ خاتم سلیمان کو
ردی کفار سب ہون سیاہ
داغ رکھکی بخاتم اور عصا

ہووے خارج تمام اوسکا بدن
ردی مومن کری عصا جو مس
پس منیر ہون کافر اور مومن
کردی دونون کو یکدگر سی جدا

یا کہ نکلی فقط سر و گردن
یکبیک ہو شیدہ وہ از بس
دابہ کی خروج سی اوسدن

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ع

اور جسدن کرینگی ہم اکھٹا
پس کے مردم کو فرقہ فرقہ تبھی

ہر کہ امت سے ایک گروہ جو تھا
کہ جاوینگے جمع اور اکٹھے

اوس جماعت سے وہی جو تھا نخوت
ای مثل ہین کے ہو ویکیتا

ہین مکذب ہمارے باتون کو
اور فرقہ فرقہ ہو ویگا ہت

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا
عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

یہان تک جب آ جاوینگا سب
اور نہین تم ہوی محیط اوسپر

وی جو باتین ہمارے جھٹلا رہین
از سر علم اور دانش کر
کیا کیا کام تمنی ای مردم

بولے اوس سے خدا کہ ای لوگو
کیا تھی وہ شی کہ تم جو کرتی تھی
جو نہ لائی یقین خدا پر تم

کیون مکذب تھی میری باتونکو
یعنی ایمان جو کہ زنقی تھی

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ

اور پڑیگا عذاب حق اونپر

بسبب انکی ظلم کے یکسر
ہوان عقوبت مین ایسے شدت سے

پس وے سب لوگ کچہ بول نسکین
کردی جاوینگے معذرت کو لب

یعنی منہ عذر سے کہول نسکینا

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

کیا کیا ہی نہ سوچ کر نگاہ
اور ہمینی بنایا دن کو

کہ بنایا ہی ہمنی شب کو سیاہ
دیکھتی کا کہ جلد روشن ہو

تا کہ کرین وے بیچ اوس کی آرام
تا معیشت کرین طلب اوسمین

خواب سے راحت کرا دیمین وہ مدام
وبیچ اوسی ہم دن میں روز کمائی اوسی شب

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بیشک اس شب کے بیچ کیا نہی
ہو تو شب کو روز کا عجب ہی دلیل

اور اس دن کے بیچ ہین نشانیان
ذیشان اور تشریح یہہ الاال

اونکے لیے اوس گروہ کو بیشک
وے نشانیان ہیں ایسیسی

وی جو کرتی یقین ہین اور یاد
مرنی جینیکی بی بنی وار

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

اور جس روز پہونکی جاوی صور	یعنی جس دم بعث اور نشور	القصہ خوف اور بیم پیش آوے	یا کہ ہیبت سے اوسکی گہبرا وے
وہ جو ہی آسمان کے اندر	اور جو ہی زمین پہ یکسر	ان مگر جسکو چاہی رب جلیل	اور سب آوینگی اوسکی ذلیل
ای دم نفخ صور جا دین ڈر	اہل افلاک اور زمین یکسر	غیر جبرئیل اور میکائیل	یعنی اسرافیل اور عزرائیل
یا بغیر از کلیم پیغمبر	یا کہ ادریس کے سوا یکسر	اور حوریات بہشت اور خزان	یا کہ آگی خدا کی ای دلدار
اہل تحقیق نی کہی ہین بیان	نفخہ صور کہتی ایک یہان	پہلے نفخہ سے خلق جاوی مر (بہشت)	دوسرے سے وہی اوٹھے یکسر
تیسرے سی وے سخت گہبراوین	ہوش چوتہی سی آوے اور جاوین	پانچوین سی وہ خلق ہوشیار	یون ہین ہوینگا وہ جاوینگے بار

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ

اور دیکہیگا تو پہاڑون کو	جان لیویگا اونکو بر پا تو	اور حالانکہ وی گذرتی ہین	ابر کی طرح سیر کرتی ہین
دستکاری خدا کے اینکو	جسنے محکم کیا ہے ہر شی کو	وہ تو اوس سے خبر سے اور آگاہ	جسکو تم کرتی ہو بشام و پگاہ

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝

جو کوئی لاوی نیک اپنا ورد	تو جزا اوسکی اوس سی بہتر	اور وی اضطراب سی ہمہ تن	اوس قیامت کے روز ہین ایمن
کر گیا ہین ایک نیک عمل	ساعت اوس تنہا نہین پاتا پہل	پہر بہلا کسلئی وی گہبراوین	اور کسو سے وی ڈر جاوینا

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور جو کوئی لاوی زشت عمل	یا کہ طرح جہا سرشت سر کرد عمل	لیں سکیے جاوینگے نگون یکسر	اونکی منہ بادی خود بنار سقر
اور دیوینگی جسے کہ بدل	پہ جو کرتی تہی تم وہی کام و عمل	پہر نبی کی تئین کیا ارشاد	یا کہ فرما تین یون باہل عناد

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

حرمها وله كل شيء وامرت ان اكون من المسلمين

کہی مین گیا ہوں فرمایا	اے یہی حکم مجکو بھیجا یا	کہوں مصروف میں عبادت کا	رب کو اس شہر کی کہ یہی کا
جسے بخشا ہی احترام اوسکو	اے ادب کا کیا مقام اوسکو	اور تصرف میں اوسکے ہی ہر شے	یعنے سب خلق کا وہ مالک ہے
اور ہوں مین کیا گیا فرمان	یعنے یا سو حضرت یزدان	کہ ہوں اسلام لانیوالوں مین	حکم اوسکا اوٹھانیوالوں مین
	یعنی قرانی قبل حرمها	التی جاہی الذی سے شر[illegible]	

وان اتلو القران فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل فقل انما انا من المنذرين

اور یا سو ہوں میں اے لوگو	کہ سناؤں میں پڑہ کی قرآن کو	پہر جو کوئی کہ راہ پر آوے	سو وہ راہ اپنی ہی لیے پاوے
اور جو کوئی بہول جاوے راہ	بس کہہ اوس سے تو اے رسول اللہ	کہ یہی مین ڈرانیوالا ہوں	ای فقط ڈرسنانیوالا ہوں
	یعنے مجہپر نہین وبال ضلال	جو نہ لاوین نہین [illegible] بداعمال	

وقل الحمد لله

اور کہہ سید زمان و زمین	کہ ستائش ہی سب خدا کی تہین	یعنے اوس نعمت نبوت پر	یا جو علم و عمل دیا یکسر

سيريكم اياته فتعرفونها وما ربك بغافل عما تعملون

اب دکہاویگا تمکو ای لوگو	آیتیں اپنی اور نموونوں کو	تو نظر اور نگاہ کرکے تم	اونکو پہچان لوگی آخر دم
اور نہیں ہے ترا رب [illegible]	غافل اوس سے جو کرتی ہو یکسر	یعنے بیجا نہین جو تم [illegible]	اسمین غفلت کا ہی نہ اوسکی حساب
بلکہ وہ جان کر [illegible]	بہیجتا ہی عذاب استیصال	تعملون کو بعض نے اسجا	یای تحتانیہ کی ساتہ پڑہا
[illegible] اسلام [illegible] کو	سو بقدر [illegible] خس کو	کر وہ صبر و قناعت استغنا	سورہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری در کے ماسوا کہیں	لیکے جا اپنی احتیاج نہین	ہو کسی سے بیان نہ حجت [illegible]	گو سلیمان نہیں ہو یا جم جاہ
تا ابد بیٹہہ قناعت ہو	چاہی تجہی تری محبت کو	تا توانا نہ سو کے مانند	بیٹہے گوشہ مین کرکی در کو بند
کر ہی سرگرم ظلم و ایذا کے	تا خدا ترس فوج سپاہ	اسمین [illegible] تحمل ڈالے	اپنی پا ہی سرا [illegible] ڈالے
	کرنی یادی نہ ظالم کی [illegible]	[illegible]	

سورة القصص مكية وقيل الا قوله الذين اتيناهم الكتاب الى قوله الجاهلين وهي ثمان وثمانون اية وكلماتها الف واربع مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف وثمان مائة وركوعها تسعة

اتری یہ سورۂ قصص مکہ بیچ	شہر مکہ میں خواجہ دین پیر	سنیں فی الدین آپ سنا	جاہلین تلک نکال لیا
اسکی آیات اٹھاسی اور	سر بسر ہشت اور ہیں ہشتاد	کلمات اسکی ہیں بیشتر لیس	چار سو یکہزار واکتالیس
اور اسکی حروف ہیں ہم	جملہ ہیں شش ہزار دو سو کم	اور اسکی رکوع نو ہیں سب	سو بھی شک سے کہو ہے ان کو

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝

سر حرفوں میں کہی جگہ ارقام	ہیں حق ہیں مقطعات تمام	یا کہ طا سے غرض طہارت ہے	سین سے سر حق نہایت ہے
میم سے ہے مرسنت رزاق	کاف خلق ہیں یہی بالاتفاق	یا کہ اوس حسن یا کہ ہی ہیں ہم	طور سینا کی ہے سر آدم
اور سین ہی میم سے ایما	یہی موہوم سند ہیں اور منتہا	آگے اسکی ہی اسے ہے قسم	اپنے محبوب کی اسی ہیں ہم

تلك آيات الكتاب المبين ۝

ہیں یہ آیات وسورہ یہ	ایسی واضح کتاب کی ہیں	کہ بیان کرنیوالی ہے وہ کتاب	باکہ کرتو طریق حق و صواب

نتلوا عليك من نبإ موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ۝

ہم سناتے ہیں تجھکو بیشک کون	بعض اخبار موسیٰ و فرعون	راستی اور حق ہی یعنی بیشک	جسمیں واقع نہیں ہے کچھ بھی شک
واسطے اوس گروہ کی کہ یہ	کرتی یقین ہیں اور	باور یقین و قیاس بنا حال	رکھے ملحوظ ظلم اہل ضلال

ع

إن فرعون علا في الأرض وجعل أهلها شيعا يستضعف طائفة منهم يذبح أبناءهم ويستحيي نساءهم إنه كان من المفسدين ۝

بیشک اونچا ہوکر پر فرعون	چڑھ رہا تھا غرور سے بعون	مصر کی سرزمین میں سیر و	ای ظلم و ستم اوٹھا کر سر

اور بہی ادسنی لوگ اوسکی تہی
ذبح کرتا تہا اونکی بیٹون کو

کئی فرقی اور کرتی ایک سے
تہا غضب اوسکی ملک پہ یہ
وہ تو تہا مفسدون سے بدکردار

کر رہا تہا ضعیف ایک فریق
اور جسکی رکہی تہا اونکی
صرف ایذائے خلق لیل و نہار

جمالہ یعقوبیون سے وہ ذلیل
خدمت قبط تا وہاں بیجا

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

اور ہم چاہتی تہے ایسے دور
اور مقرر کرین ہم اونکی تئین

کر کرین منت اوس جماعت پر
پیشوایان ملک و دولت دین
یعنی فرعونیون کا ملک و رجال

وہی جو مستضعف اور تہی مغلوب
اور کر دیوین اونکو وارث ہم
اونکو دلوائین ہم بفضل کمال

ملک جسمین مصر کی بنی یعقوب
قوم فرعون کا بفضل و کرم

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ

اور دیوین دسترس ہم اونکی تئین
اور اون دونکے لشکرونکی تئین
خوف و ڈر ملک کے تہا جانیکا
کہتی ہین جب یا سرکشونکا فرقہ
دیکہتی تہی بچشم عبرت بینا

شام اور مصر مین بروئے زمین
جملہ یعقوبیون سے اتنے دین
اور اونکی تئین ستلنے کا
غرق ہونی لگا بہ بحر عمیق
سر بسر اونکی ماجرا کی تئین

اور فرعون کو دکہاوین ہم
وحشی اور چیز جس سے ڈرتی ہین
لفظ ہامان کہیان ہی مراد
لے دیا یہ وہی بنی یعقوب
جسکو وہ ظلم یا دآتا تہا

اور ہامانکو بتا دین ہم
خوف و بیم زوال کرتی ہین
اوس لعین کا وزیر ظلم نہاد
مدۃ العمر سی جو تہی مغلوب
بحر حیرت میں ڈوب جاتا تہا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور بہیجا تہا ہمنے یون الہام
پہر تو فتنیکہ تو ڈری اوسپر
اور ہلاکت سی اوسکی بہت ڈرے

ماکو موسی کی ای بلند مقام
ای کوئی قصد جب سی اوپر
اور مت کہا غم اوسکی فرقت پر

کہ اوسی دودہ تو پلائے جا
پس بصندوق رکہکے اوسکو ڈال
ہم تو پہیرینگے عنقریب اوسکو

جب تلک تجہسی ہو سکے اخفا
آب دریا مین تو بلا اہمال
تیری جانب کہ تو نہ غمگین ہو

اور اوسکو کرین اوس سے ہم
اور بعین المعانی و تفسیر
جبکہ فرعون نے کیا معلوم
اور پھر غالب پہ تعصب مین
لیں پہ وقت و لادت ہوسے
حسن کہتا ہے کہ عجب ہے
قتل کرنے سے مین بچاون
سلطنت اوسکی ہین ہے نگاہ
پاکر مولود یہ قتل کرینکو
جمع ہو تہی او نہین کیا تشویش
رنگ سبز نگین کیہہ کرو ہی پہل
لیکن اون قابلہ سے ڈرتی تہی
خواب مین نہ لکہن کیا اوسکو
پہر جو فرعونیان انجام
عم فرعون کا پسر فیل
کہ پیادو نکی ڈرسی وہ فرزند
بند کردی خدا نے اوسکی زبان
ہو گیا قدرت خدا سے گونگا
آل فرعون سے وہی اوسدن
قہر اندر دل اوسکو فرما کر

تا دکہاوین کو رسیل سے ہم
شہنشاہ تخت سے تشطیر
سال موسی بلا کی اہل نجوم
ایک پیادہ کیا بسبد قدرت
دیکہہ وضع سعادت ہوسکے
والدہ و شیفتہ ہین ہیران
دختر اوسکی تہین تیار ہوگئے
ہوش مین وہ تو باسی تا ہے ساہ
جبکہ پہنچی پیادی آئی ہو
ہوگئی ایک گلشن دلکش
ضرب غم کو گئی وہ موسی سہل
اور وکیلوں سے خوف کرتی تہی
یا فرشتے نے کہدیا اوسکو
پیش آئی تجسس کی تمام
اوسکا بانی ہوا علی الاتصل
کہین پہ بچا وی کرکی ابتر
کچہ نہین کرسکا وہ ہال بیان
جا سکا وہ نہ اوس سے اور
اونکو پہ بکہی ہوگیا ہین
اور موسی کو اوس ہین پکڑا کر

تا وہ موسی بلند مقام
اہل تحقیق کرگئی مکتوب
جسقدر مصر مین ہوا اہل تہین
کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو
ہو لی مادر سے اونکی دایہ یون
ہین نہ اوس سا زکو کوئی تابش
کہ ایک ایسا ہوا ہے کہ اوسکی تہاش
یا دکیا اونکو حکم نے بنا لا
گود موسی کا جہت بہر سے نکال
گل مہ بچان ہو وہ آگ تمام
قصہ کہتا وہ اونکو سمجہے کر
پہر بایام خالق منعام
کہتی تہی نہین پہ تاکہ گہر سے
جب اونہین کرم تجسس پایا
پہر پہر اوسکو بنا لیا اوسنی
اوسکی اظہار کا وہ رکہہ کر پاس
پہر جو کرنے لگا وہ دلمین خیال
پس بہت سمجہکے اونکی تہمت
پہر وہ صندوق بن گیا ہم
جا کی مادر نے نیل مین ڈالا

کہتی تو خاندان خود ہی تمام
اوسکو از نسل لاوی یعقوب
اوریہ تصنیف تو اہل کہین
مار ڈالی وہ دفعتًہ اوسکو
کہ نکر خوف اور نہ ہو تو حزن
ہین پیادہ اگرچہ گرم تلاش
دیکہنے پائی کوئی شخص نہین
قتل سے کہ شناسا ہین ڈالا
اونکو ڈالا تنور مین نے نکال
مثل باغ خلیل والا تمام
پیش آئی بہ پرورش مادر
ہوگئی کامیاب وفا کام
نبکا لا سہراس اور در سے
ایک صندوق اوسی بنوایا
یون خیال و گمان کیا اوسنی
سے آیا وہ اون پیادون پاس
کہ وہ فرعون سے کہی سب حال
او بہہ لایا وہ غائبانہ یقین
سربسر استوار اور محکم
جیسے تکور ہو لیا بالا

فالتقطه آل فرعون ليكون لهم عدوا وحزنا

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ

پہر اوٹہالائی اوسکو لیکے کون
کہ بلاشک ہی یہ عدو فرعون
کہتی ہین ایک دختر فرعون
سے نہ زائل ہوئی وہ بیماری
کہنہ اوستاد کاہنان جو تہا
سطح دریا سی جو اوٹہایا جاے
الغرض روز و مہ وہ دشمن
جاکی فوراً اوسی اوٹہالائے
کرنی یون غدغہ لگا مرد وہ
سے جو بتایا یہ ہے وہ پیغمبر
دشمن بھی ہین جسکو [illegible] یہ بتا
تاکہ اب دشمنی سے اوسکی آج

سطح دریا سی ہم رہم فرعون
اور بیماری برص سے تہی وہ
برص سے کہتی ہین بعض نیالون
اپنی ہی حال پر سر کلاسکے
اوسنی فی الفور سو حکیم سی کہا
تہوک اوسکا اگر لگایا جاے
لیکی ہمراہ اپنی دختر و زن
وہ جو ملاح اوسنی بہیجوائے
بیچ رکہا کسطرح سے وہ مولود
جسکا ہم کہتی ہین ہے اسلوب
کہ وہ [illegible] انشاء اللہ سے [illegible]
کریون دختر کی برص کا علاج

کہ ہوا اوسکی سے بیحد و غم
اور اوسکا جنو کا [illegible]
اگرچہ صدہا طبیب بلوائے
پہر کیا کاہنون سے استفسار
کہ فلان روز ایک طفل صغیر
تو شفا پاوی اوس سے وہ دختر
ساحل رود نیل پر آیا
کہولکر دیکہتی ہی شکل [illegible]
کہیون [illegible] اوسکو چہوڑ دیا
زن فرعون آسیہ نے کہا
[illegible] اوس [illegible] میری [illegible]
الغرض پالتی ہی وہ آسیہ ہین

آخر الامر یہ ستو وہ [illegible]
ہین [illegible] اکار [illegible]
اور ہزار دل [illegible] کر دا دے
اوسکی تدبیر کچہ بجز آخر کار
نہین ہو کہا جسکی [illegible]
نہ ہی برص کا نشان و اثر
کہ وہ صندوق اوسکی نظر آیا
ہوگئی لوگ شیفتہ یکسر
قتل کسو سے اوسی نکیا
مجہکو اوسکا نہ خوف ہے پر [illegible]
مت کر اوسکی طرف [illegible]
اوسکا زائل ہوا مرض [illegible]

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور کہنی لگی زن فرعون
مت کرو قتل اوس پسر کو [illegible]
اور وہ کہتی نہ تہی شعور [illegible]

آسیہ نام اسی بی بی دو کون
شاید آوے ہماری کام کہین
اپنی انجام کار سے بیخبر

ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو
یا کہ لیوین ہم اوسی فرزند
ای سمجہتی نہین تہی وہ بدخو

ٹہنڈک آنکہونکی مجہکو اور تجہکو
کہ ہی شایان اوسکی وہ دلبند
کہ وہ فرمایگا ہلاک اونکو

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا

اور دم صبح ہوگیا تہا دل
یا ہوا غم سی خالی اوسکا دل

ماں کا موسی کے خالی او عاقل
[illegible] کیا خوشی سی کہل

صبر ہوش [illegible]
[illegible] کا حال

[illegible]

إِن كَادَت لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

بیکہا تہی وہ مادر اوسکی قرین
تا کرے ظاہر اوس خبر کی تہین
تا کہ ہووی مصدقون میں قرین
ہو نہ سکتی اگر نہ باندہتی ہم
وعدہ حق کوای نہی زمین
اگر نہ اوسکی قلب پر محکم

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور لگی کہنی مادر موسے
بہن سی کہتی اوسی خواہر
اسطرح سے بجواہر موسے
دور سے یعنے اجنبی ہوکر
پہر دیکہی کر تو اوس سے پیچہے
اور وے فرعون کے تہے ہمراہ
جا کے لی اوسکی تو خبر کی تہین
اوسکی خواہر کی نہیں آگاہ

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝

اور کیئن پہلے مادر آ پہنچ
اہل اکگہر یہ جو تیرے پاس
وہ جو فرعون کی تہی آستین
دایئون کو طلب کیا او کیا
پہر بحکم دلالت خواہر
دایئان قبل آمد خواہر
کر دیئن اوسکی ہیں خبر دار
یعنے موسے کی عمر زادہ ہیں
دودہ پر گز نہیں کسیکا پیا
کرکی اونکو حوالہ مادر
پہر کہا اوسکی اخت نی آکر
اور وے لوگ اوسکی خیر خواہ ہوئین
سنکے خواہر کی گفتگو آنکو
لیک انگشت سے تہی عیان
شیر مادر سے مستفیض کیا
کیا بہلا میں بتاؤن تمکو راہ
اوسکا وعظ اور رہ پہ منصب
پالنی کو لیا شناسا ہو
آٹہہ دن شیر بخش حیوان
ایک دنیا برو پر اچہو پیا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پہر دیا پہیر ہمنے اوسکی شہیر
اور نہیں کہاتی غم دوری کے
پہر بہت لوگ جانتی ہین نہین
اوسکی ماکی طرف کو تا شیر دیتا
اسی ہجران فراق و مہجور
یعنے سچ وعدہ خدا کا تہا
دیکہکر دیدار و تراحی کو
تا رہی روشن اور ٹہنڈی ہو
اور تا انکہ جانے وہ صریح
ٹہیکی ہین سچ مین بیٹا پہیر
ہوئی لگتی ہین لی یقین پر خوہ
آنکہ مادر کی دیکہہ بیٹے کو
کہی وعدہ خدا کا ٹہیک صحیح
ہوئی اوسکی تو عین ہے وہ

ع وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور جب پہونچی لگا موسے
تو دیا ہمنی اوسکو حکمت وعلم
زور کو پہونچا جو ہی ارشاد

زور اپنے کو یعنے ہو برنا
صرف جہان ہوا سے سراسر حلم
نوجوانی ہی اوسکی اوس سے مراد
عمر چالیس سالہ ہی مراد بیان

اور درست ہو گیا العقل وخرد
اور اسیطرح دیتی ہم ہین بدلہ
مدۃ نشو کا جو ہو وے کمال
بعض نے اسطرح کیا ہی بیان

یا درست ہوگیا ثبات وقد
محسنونکی یقین بحسن عمل
کرده ہین سی سال تا چہل سال

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ

اور داخل ہوا وہ پیغمبر
پہر وہان پائی آدمی وی دو
قوم موسی سے تہا جو والا نام
دیتا یعقوبیون کو تہا آزار

شہر مین یعنی مصر کی اندر
کہ جہگڑتی تہی آپس سراسر دو
اوسکا سر قوم ہی سیجا نام
رکہ سکے ہنر کا اوسکی سر باپ

وقت غفلت پہ آکے لوگونکی
تہا یہ مرد ایک قوم موسی سے
اور فلیقون نام یا قانون
قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر

یعنے صرف امور جب وہ کہے
اور یہ ایک اوسکے اعدا سے
تہا وہ جبار قبطی ملعون
پہونچی اوس شہر مصر کی اندر

ع

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝

پہر لگا اوس سے چاہنی فریاد
پہر لیا مار مشت وکی ساتہ
کہنی موسی لگا کہ ہی یہ عمل
سن ہین اجمال کی تواب تفصیل
دیکہو موسی کی خوبی وخصلت
لگاہ مادر کی گہر کو وہ جاتی
ایک یعقوبیون سے ہونہین تہا
ہوگیا دست برد واجل

یا لگا کرنی اوس سے استمداد
اوسکو موسی نی مشتہی باندہکی
کار شیطان پر فریب ودغل
جبکہ موسی کے ہو جوان عقیل
ربط کرنی لگی بنی یعقوب
لگاہ فرعونکی طرف آتے
دوسرا شخص قبطیون سے لگہا
ایک کلی کی مارتی ہی وغل

وہ جو تہا اوسکی قوم سی کہتین
کہ تمام اوسپہ زیست فرمائے
ہی وہ دشمن بہلا سیو الارادہ
قبطیون کو جو کفر پر پایا
رہتی یعقوب کے جہان اولاد
آئی یکروز شہر کے اندر
وہ جو تہا قبطیون سے عیارا
بولی اسطرح سے وہی بچہتا کر

دوسرے پر کہ اوسکا تہا دشمن
مر گیا دفعۃ قضا آسکے
آنکا را معاند اور بدخواہ
اختلاط اون سے کچہ نہ فرمایا
اوسکی ہا در بہی تہی وہان آباد
پائی دو مرد لڑتے یکدیگر
اوسکو تادیب کے لیے مارا
بن ارادہ وہ خون فرماکر

کہو اسے مجھے کار شیطان اب — میری شایان وہ عمل تہا کیا

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہنی موسی لگا کہ رب غفور — میں نے کرلی برائی اور قصور — قتل قبطی سے جان اپنے کو — پس خدایا بخش میری مجھکو تو

پھر خدا بخش دی اوسی کو سب — اوسنے فضل اور رحم فرما کر — کہ وہی ہے گناہ بخش عباد — مہربان جہان بہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ

کہنی موسی لگا کہ میری رب — اوسکی سوگند یا کہ اوسکی سبب — تو نے انعام جو کیا مجھپہ — جرم میرا معاف فرما کر

پس کبھی میں نہوں معاون و یار — واسطی اونکی جو ہیں بدکار — جیون مددگار ہوکی سبطی کا — قتل میں نے کیا ہی قبطی کا

تہا خطا کار خود وہ فریادی — داد اوسکو وہ میں نے بیجا دی — ہو گیا روشن از سر الہام — حق تعالی کا اوسپہ وہ انعام

کہ نبوت سے پہلے پیغمبر — ہوتی اللہ ہیں وے یکسر — پھر ہوی کرکی ترک استثنا — دوسرے بار مبتلا موسے

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پھر اوٹھا صبح دم کلیم اللہ — مصر میں پر ہراس تکتا راہ — یعنی دعوی سی خون کے ڈرتا — اور ڈر اوسکی قصاص کا کرتا

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ

پھر یکایک ایک شخص دغل — جسنے چاہی مدد تہی اوس کل — اوس سے لگتا ہی چاہنی فریاد — ایک قبطی پہ طرز استمداد

کہنی اوس سے لگا کلیم اللہ — تو تو ہے ایک برملا بیراہ — کہ ہوا تو براہی قتل سبب — یعنی فریاد کرکے مجھسے طلب

نت اولجہتا ہی ظالموں سے تو — اور اون سے لڑائی ہے مجھکو

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا

پھر بہت فساد کرکے لگا — جب لگا چاہنی کلیم اللہ — کہ پکڑلی سی اوسکی آدمی پیش — وہ جو دونوں کا تہا عدو بد کیش

ای پکڑنے لگا وہ قبطی کو — اوس عدو کلیم و سبطی کو — پہر جو موسی کو خشمگین پایا — دل میں سبطی کی یوں خیال آیا

کہ پکڑنی سی میرے پیش آوے — مجھکو شاید نہ قتل فرماوے

قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

فی الارض وما ترید ان تکون من المصلحین ۰

کہنے سیلے لگا کہ ای موسے / کیا کیا چاہتا ہی خون مرا
نہیں کرتا ہی تو ارادہ مگر / یہ کہ ہووے تو ایک زور آور
اور نہیں چاہتا کہ ہووی تو / زمرۂ مصلحون سے ای خوش خو
خون دیروزہ وہ جو تہا نہان / جا کی فرعون سے کیا وہ عیان
آل فرعون سے وہ نیک نہاد / جسنے صندوق کو کیا ایجاد

جیون کیا خون ایک جی کل / تونی کل سی اپنی کری عمل
ملک مین یعنی ظلم فرماوے / سرکشی اور شر سی پیش آوے
پہر جو قبطی نی اوسکو سن پایا / بزم فرعون مین چلا آیا
خون موسی پہ سب رو سردار / مشورہ کرکی ہو گئی تیار
سنکے اونکی مشورہ کو سبقت کر / اوسنی موسی کو دی جا کی خبر

وجاء رجل من اقصا المدینة یسعی قال یا موسی ان الملا یاتمرون بک لیقتلوک فاخرج انی لک من الناصحین ۰

اور آیا چلا ہوا اک مرد / پاس موسی کے ہوا با درد
کہنے آکر لگا کہ ای موسے / بیشک سب بیر رؤسا
پس نکل تو کہ ہیچ ان تیری / خیر خواہون سے لاکی تجہہ یقین
متفق ہو کی سب سے کفار / مستعد تہی کہ اونکو دین آزار

پرلی جانب سی شہر کے ناگاہ / دوڑتا تیز تر مثال نگاہ
مشورہ کر رہی ہین تجہسی بیرون / کہ وی کر ڈالین جلد تیرا خون
ہی یہ آیا ہماری حضرت کو / کر وطن وی نکلین خائف ہو
آخرش خوف جان سے پیغمبر / نکلے شب کو وطن سی ہجرت کر

فخرج منها خائفا یترقب قال رب نجنی من القوم الظالمین ۰

پس وہ نکلا وہانسی ڈر کہاتا / راہ تکنی کی ساتہ پیش آتا
فرقۂ ظالمون سے جو بیدین

حرف زن یون ہوا وہ ترسان / کہ الٰہی مری رب نجات دی مجکو
آتی ہین قتل کرنی میری تئین

ولما توجه تلقاء مدین قال عسی ربی ان یهدینی سواء السبیل

ع

اور جسوقت ای نبی زمن / رو کیا اوسنی جانب مدین
یعنے جب نکلے تہا کی خوف و بیم / کچہہ نہ واقف تہی اوسسی وہ کلیم
کہتی ہین ایک شہر ہی مدین / جس جگہ تہا شعیب کا مسکن
مصر و مدین مین تہا بعد اور دوری

بولا نزدیک سبسے مرا اللہ / کہ دکہا دیوی مجکو سیدہی راہ
حق نی فضل و کرم کمال کیا / راہ مدین پہ اونکو ڈال دیا
مدین ابن خلیل نیک نہاد / اپنی نام اوسکو کر گئی آباد
راہ ہی آٹہہ روز کی پوری

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ

اور جب آیا وہ آب مدین پر | پائی اوسپر جماعت آبی در | ایسے لوگونکی جو پلاتی آب | کرکی اکٹھی ہو تھی اور دو آب
آبیمین ہو ہی سرا در چاہ | شہر کی پاس تہا جو بر سر راہ

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

اور پایا سوا اونکی وہان | اونسی دو زن کو امی نبی زبان | کر بہانی سی ہیں آتی تھین | دو نون وی اپنی بکریونکی تھین
کرنی سوسی ہٹکا یہ اونسی سوال | کیا ہی تیلا و تو تمہارا حال | کیلیے بکریان ہٹاتے ہو | کیون نہ پانی اونہین پلاتے ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکته وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

بولین وے دونون ہم پاتی نہین
لیجیے آپ اپنی بکریونکی تشنین
جب تلک پہیر لین نہ اپنی دواب
لائی چرواہی جو پلائی آب

اور ہمارا پدر ہی پیر کلان
لیجیے کرتا ہیں ہے تاب و توان
کبرسن سے وہ ہی ضعیف الحال
اوسکو پانی نکالنا ہی محال

ڈول پانی کا سکہ ہی ہمارے
کر نہ سکتا ہی وہ مددگار کے
اسلیے اپنی گوسفند و غنم
پانی پینی سی روکتی ہین ہم

کر دی چرواہی اپنی چوپائے
پہیر لیجاتین جو یہان لائے
نوکرین ہم بجا ہو ایا سے نے
اپنی ان بکریون کو ارزانی

کر مشقت سے وی نکالتی ہین
ڈول ہمارے کوئی مین ڈالتی ہین
وی تنو مند اور ہم ہین نحیف
اور ہمارا پدر ہی پیر ضعیف

کہتی ہین ایک وہ سر پکی بہن
اپنی آپسمین تھین وے دونون زن
نام صغری تہا او نہین کبری کا
اور چہوٹا تہا اسم صفوری کا

بعض تفسیر مین اونہین اسجا
دختران اخ شعیب لکہا
دیکہہ اونکا وہ عجز و صبر و سکون
لیولی اون اخیون سے موسی لیے

کیون کرتی ہو سے اوراتی
گوسفند ونکو اونکی تم پانی
تاکہ لیجائین وے پلا کر آب
اپنی اغنام کو یہان سے شتاب

سر سے عجز او حیا ہین وے
مسعد لطف او عطا ہین وے
بولی جو تجکو رحم آتا ہے
اس شرط او نہ ترس کہاتا ہے

کیون نکرتا ہی بھر پانی تو
کیون پلاتا نہین ہے پانی تو
کار دریا دلی کو فرمایا
بزدل اون اخیون کو جو بابا

پانی بہرنی لگی یکبارے
ڈال کر ڈول چاہ مین ہمارے
جسکو دس پہلوان زور آور
کہینچے ایک جان دل ہو کر

با وجود یکہ وی بلند مقام
کہانی پائی نہ آٹہہ دن سے طعام

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

پس گئی سیر اوسنے پانی ہی
جانوروں کی بہر پانے سے
پہر بہر آ اوسکے سایۂ دیوار
یا تلے شجرہ وہ نیک شعار

پس لگا کہنی ایخدا مین تو
سیر کسی شے کی واسطے سبکو
تو اوتاری ہے میری طرف بکرم
خیر و نعمت سے بیش یا کم

دین و دنیا مین اوسکا ہون محتاج
ہر طرح سے مروہ ہی معراج
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
اونکو سایا پکڑنی جو پایا

سچہین اونکے سنین وہ دونون
کہ مسافر ہی وہ بعید وطن
کہہ یا واقعہ وہ سب تمام
لڑکیون نے شعیب سے جاکر

تہی شعیب ایک شخص کی خواہان
تا کرین آ یہ بکریون شبان
اور کریو یہ شیر با حسن صلاح
ایک لڑکی کا اوسکی ساتھ نکاح

پہر صفورا کو بہیج بلوایا
آگی اسکی ہی جیسے فرمایا

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

بعد ازان آئی عورت اوسکی پاس
ایک جو تھی وہ مہی عقیقہ شناس
کرتی راہ حیا پہ تہی رفتار
شرم سے جیسی چلتی ہین ابکار

کہنی اوس سے لگی کہ ایخوش خو
باپ میرا بلاتا ہی تجھکو
تا کہ دیوی تجھکو اوسنے
اور سکا حق پہلا دیا ہے

تونی اون بکریون ہماری کو
صرف رحم اور مہر پلانے ہی

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پہر جب آیا شعیب پاس کلیم
اور پڑہا اوسنی اوسیہ قصہ بہم
سنکے بولا شعیب بہ تعظیم
مت ہر اس سا اور بیم تو اب

بچ گیا قوم ظالمون سے تو
قبطیون کا بیان نہایت تا بہ
پس با طعام حکم فرمایا
با حضر اونکی روبرو آیا

وسنکش ہو بولی موسی یہان
ہین بہلا و طعام کہاؤن کیون
ہین نی نیتر وہ کیا ہی عمل
ہون ہین دنیا مین بیلی و بدل

بولی اجرت نہین وہ پانی کی
بیری عادت ہی بہر مالی کی
لیر اجابت کیا ضیافت کو
دیکہہ کر اونکی لطافت کو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝

بولی اس طرح ایک اون دو مین
وہ جو فائق تہی عمر اور جو مین
کا ہی پدر بہتر رکہہ آرستے نوکر
بیشک اوس شخص سے وہ ہی بہتر

جسکو نوکر رکہی تو اے خوش خو
اپنی اغنام کی چرانے کو
[illegible] الا وہ ہی امانت دار
کچہہ نہ رکہتا ہی یا خیانت کار

پانی بہرنی سی نہ پہچانا
لب طمع ہونی ہی امین جانا

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ

کہتی موسی سی وہ لگا ہین تو	چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجکو	ایک کو اپنی دونون دختر سی	یہ جو دو بیٹیان ہین نیک اختر
اوس پر اسکی کہ ایسا ہی قرینہ	[illegible]	[illegible]	یعنی آیا ہی عورتون کی مہر
یہ جو آیت خدا کی ہیجو اسکے	... اور حکم کے ہے	پس حقیقت ہین ...	مستحق ... ہین کے
پر شافعی سی مہر اوسکا ہین	وآتوا النساء صدقاتهن الآیہ		بوحنیفہ درست کہتی نہین
شافعی کہتی ہین ...	کہ قیامت مہر ...	یا ... ہی مراد یہان	اجرت ... بلند مکان
	نہ کہ مقصود ...	کہ ... چاہیی ہی نہین	

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

پہر جو کرے تمام تو دس سال	تو ہی جو یہان ... کا لر	اور نہین چاہتا ... کام	کو نہ کرون ...
	... پایگا مجھکو	...	

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

...	...	جو نسا دونون میں سی اجل	کہ ادا مین کرون بحسن عمل
...	... مدت ...	یا نہین نوکری وہ دس دراز	کہ رکھی مجھسی اپنی دختر باز
...	... کار ساز اتم	پس خلاصہ یہی کہ خیر سو عو	چاہیی کچھ نہ زائد اور افزود
... اجل مین ... مجھکو	ایک سی ... کاری مجھکو	خواہ مین اٹھہ سال کار کرون	خواہ دس سال اختیار کرون

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

پہر جب اتمام کر چکا موسے	اپنی مدت کو وہ جو تہی آگے	یعنی دس سال تک شبانی سے	پیش آیا وہ جانفشانی سے
...	جبکہ پہونچا وہ سال جہلم کو	پس باذن شعیب ...	اپنی ہمراہ اہل کو لے کر

روکیا مصر کو مطلب سے | جیوں ہے اشارہ حضرت بار

وسار باهله آنس من جانب الطور نارا ط

اور چلا لیکی اپنی عورت کو | شب تیرہ میں اور تھی دہشت | دیکھی اوس نے کسی طرف آتش | پس تعجب سے ...

کہ گئی تھی وہ اپنی راہ بھٹک | تھی شب تیرہ اور رات خنک | اور اوس وقت تھی ضرورت ... | در درزہ سے تھی بیتاب ...

سردی شب سے کھینچ آزار | تھی وہ گرم طالب آتش و نار

قال لاهله امكثوا اني آنست نارا لعلي آتيكم منها بخبر او جذوة من النار لعلكم تصطلون

کہتی ہوسی لگا زن اپنی کو | کہ یہاں تھوڑی دیر تھم جاؤ | بیکراں میں نے دیکھی آتش و نار | جانب کوہ طور آئی نظر

میں یہ کہتا اسے ہوا ہے ... | کہ لے آؤں تمہیں وہاں سے جا | گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر | یا کہ انگاری آگ کی جا کر

تا کہ گرمی سے فائدہ پاؤ | لیجے تم تا نہیں سی ... آؤ

فلما اتاها نودي من شاطئ الواد الايمن في البقعة المباركة من الشجرة

پھر جب آیا وہاں پہ وہ ممتاز | پہنچتی ہے دیا گیا آواز | اوس کنارے سے تھا جو میدان | وہ جو میدان بیت کہ تھا

اور سمجھا میں کہ ... | برکت دی گئی تھی سرتاسر | اوس شجر سے کہ تھا وہ عوسج نام | یا کہ غناب ... مقام

یا کہ ایمن ہی مراد یہاں | طرف رب موسیٰ عمران

ان يا موسى اني انا الله رب العالمين

یہ کہ اے موسی وحید زمان | میں ہوں اللہ رب جملہ جہان | استفادہ کر اوس ندا کا شرف | دیکھتی وہ اگی شجر کی طرف

دیکھتی ہی وہ آتش بے دود | اوس شجر پہ پدید نمود و شہود | آتش شوق سے یکبارہ | ہو گیا دل ... انگارہ

طالب دید اور لقا کے ہو | پہنچے اپنی مراد ... کو

وان الق عصاك فلما راها تهتز كانها جان ولى مدبرا ولم يعقب [illegible]

اور پکارا گیا کہ اے خوش بخت | ہاتھ سے ڈال اپنی لاٹھی کو | [illegible] | [illegible]

گویا ہی سبعت رفتار	اپنی جنبش میں وہ جنبندہ مار	پھر چلا پیٹھ پھیر خطرہ کھا	اور نہیں پیچھے اوسنے پھر کے دیکھا
	ای اولٹ کر چلا بجانب زن	پھر ندا کی یا بوادی ایمن	

يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝

پھر پکارا گیا کہ اے موسیٰ	آگے آ اور تو نہ دہشت کھا	تو تو ہی ایمنوں سے ایک نڈر	یعنے تجکو نہیں ہی خوف و خطر

اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

ڈال ہاتھ اپنا اپنی جیب میں تو	ای گریبان میں اپنے اے نیکخو	تا نکل آئی وہ سفید تمام	کچھ برائی کا ہو نہ اوسمیں نام
	ای سفیدی ہو اوسکی خوش اسلوب	نہ کہ ہو برص کی طرح معیوب	

وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اور ملا اپنی سینہ و بر سے	اپنی بازو کو سانپ کے ڈر سے	نہ کہ جیسے طیر سے دم پرواز	مرغ کرتا ہی اپنی بازو دراز

فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

پس یہ ہیں دو دلیل اور نشان	یعنے تیرا عصا جو ہی اور ید	تیری خالق سے جانب فرعون	اور سب گرد کان آن ہیون
	وی تو ہیں کہ جماعت فساق	کار بد کرنیوالی بالاطلاق	

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ

کہنے موسیٰ لگا وہ سنکر بولا	رب میرے میں نے تو کیا ہی خون	اونمیں سے ایک کی مارا ایک جی کا	یعنے اون قبطیوں سے قبطی کا
	پس میں رکھتا ہوں ڈر کہ ڈالیں مار	مجکو اوسکی عوض میں وی کفار	

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝

اور بہائی مرا اسکا ہارون	اوسکی چلتی زبان ہے مجہسی فزون	پس اوسے بہیج تو مری ہمراہ	حامی کار و ناصر و نکواہ
کہ وہ سچا بتائی میری سخن	ہر طرح کام آئی میری سخن	میں تو رکھتا ہوں دل میں خوف و خطر	کہ کذب سمجہی مری ہوں نا کسی
اور سبجہی زبان بوقت سخن	نہ بہ جو مری مجفل دشمن	جب اوسے خوف ناک یون پایا	حق تعالیٰ نی فضل فرمایا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ

کہنے موسیٰ سے یون لگا معبود	زور و قوت کرینگے ہم افزود	تیری بازو کو تیری بہائی سے	قدرت و شان کبریائی سے
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو	دشمنون پر تسلط انکو تمکو	پس نہین دیکہ پہونچ سکین تم تک	کہ ہمارے نشانیون کے سبب
باہمارے نشانیان لیکر	جاو تم دونون اپنے عدا پر	تم جو آپسمین دو برادر ہو	اور جو کوئی تمہارے ہین پیرو
	ہونیوالے ہو قوم اعدا پر	چیرہ دست و قوی و زور آور	

فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پہر جب آیا وہان اونکی پاس	وہی جو اعدا تہے اوسکی ظلم اساس	لیکے موسیٰ ہمارے وہی اعجاز	کہ وہی تہی بہر سے کہلی اور باز
کہنے بہر طیش سے لگے بدخو	کہ نہین یہ مگر ہی ایک جادو	جہوٹہ و بہتان جو بنایا ہے	اپنی ہی آپ باندہ لایا ہے
اور نہ ہمنے سنا ہی اوسکے تئین	باپ دادون مین اپنے پیش از ین	ای نہ اونسے سنا ہی کی مثال	گرچہ رکہتی تہی سحر مین وکمال

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنے موسیٰ خوشخو	رب میرا جانتا ہی خوب اوسکو	کہ وہ لایا ہے رہنمائے دین	پاس اوسکے سے گر ہونگی تئین
اور میرا رب ہے اوسی خوب خبیر	جسکو ملیگا پچہلا گہر	بیگمان ان پاتے ہین فلاح نہین	کرنیوالے جو ظلم مین بیدین
دار کی عاقبت جسکے ہے مقصود	عاقبت کار خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد ہے بالدار	عاقبت جسکی ہی بہشت اہار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنے ای بزرگون	آگے غصہ مین سطرح فرعون	کا ہی رسیون مین جانتا ہون نہین	پوچہنی کی سبیے تمہاری تئین
کوئی معبود اور اپنے سوا	کہ وہ خالق ہو آسمانون کا	جیسے موسیٰ مجہے بتاتا ہے	بحث و حجت سی پیش آتا ہے
	پہر بلا کر وزیر ہامان کو	کہنے اسطرحسے لگا بدخو	

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي

أَطَّلِعُ إِلٰى إِلٰهِ مُوسٰى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کر جلالی مری سیے ہامان
تا کہ مین دیکھون اوس محل پر سے
زور نادان بکمال حمق تہا
رب افلاک اور زمین ہی وہ
پس وہ ہامان اوس اشارے سے
کر کی اکٹھی سے ہزار استاد
اسطرحکا بلند بنوایا
اوسکی رفعت سے کوزہ تارے
پہر جو دیکہا اوسی بعد تمام
آسمان کب تہا تیر کی پرتا
نہ فقط خون بہن رہتی تیر کی بہ
کرنی کہ پیش یون لگا گفتار
کہ ملی اوس محل پہ آپنے سے
دوسرا اون سے سطح دریا سے
گر چہ دیکہا وہ سب عتاب و جلال

آگ کو خشت گل پہ تو اس کن
جانب پرور دہ موسے کے
کہ خدا کی تمکین مکین سمجہا
سب کہین اور کہین نہین ہی وہ
سر بستہ عمارت ہے
خشت پختہ اوسنے کین تیار
جسکے عد کو نہ عقل نے پایا
ہوگیا خاک جل کی یکبار
چرخ تہا چرخ اور بام وہ بام
اپنی تیرون کا تہا نشانہ آپ
سر سے تہی سرے لہو مین تر
رب موسے کو مین نے ڈالا مار
تین ٹکڑے ہوا وہ سر تا سر
تیسرا غرب مین گرا جاکر
لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال
ہوگیا لی کی جام کبر و غرور

پہر بنا دی مجہی محل بلند
اور مین کرتا تو سون گا ن خیال
ایک شمہ خرد سی جو پاتا
بامکان آفرین مکان کیبد
حکم فرعون کو بجا لایا
آیک چوب و خشت کر کی بہم
عقل فکر رسا کی لیکے کمند
چڑہ کی اوس بام پہ وہ زیب
تیر پہنکے فلک پہ چڑہ کر
تیر جو آسمان کو جاتا تہا
خون آلودہ دیکہ تیرون کو
پس بفرمان خالق غیور
ایک ٹکڑا گرا بلشکرگاہ
کہ وہی مزدور اور معمار
اپنی بہولا نہ جو کرتے بہن
پیشتر سے وہ بیشتر مغرور

محکم و استوار سے مانند
اوسکو دیکہو جو ہیچ اک روغ مقال
کب خدا کا مکان ٹہہراتا
آسمان گر با سمان چہ کند
پہلے اینٹون کو اوسنی پکوایا
اوسنی کو شک بنا لیا محکم
ڈال سکتی نہ تہی بہ بام بلند
ولیس سمجہا کہ یہی پہر ترتیب
اپنی ہی سمکی سب لگی آکر
خون آلودہ ہوکی آتا تہا
عقل کی اپنی آپ قربان ہے
جبرئیل امین ہوکے مامور
کہ ہوی بیشتر ہلاک و تباہ
مرکی داخل ہوے بہ دوزخ و نار
کچہ نہ اوسکا ہوا نشان وہ سر

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ

اور جو ون کشتی سے آیا تہی
اور کرنی لگی خیال و گمان

وہ اور اوسکا جنود اندر پیش
کر دی اہل وبال و طغیان

ملک مین ظلم اور نا حق ساتہ
[illegible]

ڈال کر ایک دوسرے پہ ساتہ
[illegible]

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

پس پکڑ ہمنی اوس بیدین کو لیا | اور گرفت اوسکی لشکر کو کیا | پھر دیا پھینک ہمنی اونکی تئین | بحر میں تاکہ وہی ڈوب گئین

پس نظر کر محمد مختار | کسطرح ہو گیا تھا آخر کار | ظالموں کا کہ رات دن ہمیشہ | کرکی رہتی تھی ظلم و جور شدید

لیکن اونکو قالع پیشین | ڈر دکھا اپنی ہنکر اونکی تئین

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ

اور کیا ہمنی پیشوا وہ جہال | اونکو دنیا میں پیشوا ان ضلال | کہ بلاتی تھی اوسی بد دوزخ و نار | صرف ضلال سے ہوکی ناچار

اور قیامت کے دن نہ ہونگی منصور | اسی بد فعل و عذاب سے منظور

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ

اور رکھی پیچھے اونکی ہی لعنت | اس جہان بیچ ہمنی اک پھٹکار | اور قیامت کے دن وہ ہونگے خوار | یا کہ اوسدن وہ ہونگے زشت و مردود

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور دی تھی بموسی عمران | یعنی توریت اپنی زمان | پیچھے اوسکے کہ دین تھی ہی کہا | سنگتین پہلی یعنی قہر میں آ

سو جبکہ ہی ہوئی ہنود و عاوب | اونکی فرقہ سے یعنی یعقوب | اور راہ خدا دکھاتی ہوئے | اور رحمت بیش آتی ہو

تا ہوئی ہون تقید وہ اور سند | یا ہون رکھتی ہی یاد فائدہ و | بعد توریت کی جو آیا کم | اس جہان میں عذاب سے اعدم

اوسکا موجب تھا کہ خالق عالم | تک شریعت پر رکھی سب قائم

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

اور نہین تھا تو ای نبی زمن | جانب غرب وادی ایمن | یا کہ رکھتا نہ تھا قیام و حضور | تو طرف غرب کی میں سر طور

جبکہ بھیش آئی بھیجی سی ہم | حکم موسی کو سیتی وہ شمیم | اور نہین تھا تو ای رسول اللہ | حاضرون میں سے یعنی ایک گواہ

یعنی تالیف موسی و فرعون | جانتا تھا نہ تو کہ تھی وہ کون

وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

لیک پیدا کیی تھی ہمنی قرون
بس گئین جب طول دور از گذر
سو بسر رسن کئی وی انکی علوم

جنکا قصہ تجھی سنایا یون
اون گروہون سے مدتین تک بسا
درس کے جنکی تھی جہانین دہوم

یعنے موسی کے بعد با انبوہ
کہ ہوی محو روزگار تمام
تھی جو اونکی شرائع و احکام

یعنے پیدا کیی تھی چند گروہ
کچھ نہ اونکا رہا نشان و مقام
اونمین لاحق ہوا التغیر تمام

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

اور نہین تہا تو ای نبی زمن
اور لیکن ہمین ہین بہیجتی ہم
جیسے شاگرد اوستادون پاس

رہنی والا مسبرد م مدین
وحی و پیغمبر ستودہ شیم
پڑہتی ہتی ہین انکی دقیقہ شناس

کہ سناتا تو پڑہ کی اونکی تئین
ای نہین تہا مقیم مدین تو
پس کہایا تجہی بوحی و پیام

آیتون تکو ہماری اے شہ دین
تاکہ پڑہتا ہماری باتونکو
قصہ موسی و شعیب تمام

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَآ أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور نہ تہا طور کی کنارے تو
تا ڈراوی تو ایسے لوگونکو
تاکہ وی ہوین غفلت اور شید

جب پکارا تہا ہمنی موسی کو
جنکو پہونچا نہین ہی انکو تخو
ہون نصیحت سے تیری فاد بند

لیک تیری تئین یہ وحی و خبر
کوئی انسان دکہانیوالا ڈر
وہ جو من قبلک ہے ارشاد

مہر سے تیری رب کے ہی یکسر
پہلے آئی ہی تیری ایسے ورد
عہد فترت بیان اوس سے مراد

وَلَوْلَآ أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور یہ ہوتا نہین کہ پہونچی کبھی
تو کہین گے کہ ای ہمارے رب
ہوتی ایمان لانیوالون سے
پڑہ کی توریت کو سیہ صاف

پہونچی انکو دکہ جو آفت سے
کیون نہ بہیجا ہمارے جانب
بیقین پیش آنیوالون سے
کردی شرح انکی اوصاف

اوس عمل کی سبب کہ بہیجا پیش
تو کوئی رسول و پیغمبر
کہتی ہین جب یہود سے پوچہا
بولی وی شکر ان سرور دین

ہاتھون اونکی انکی اپنی شر کی اندر
تاکہ ہم چلتی تیری باتون پہ
اہل مکہ نی وصف حضرت کا
کہ جو سچ ہی کہ وہ پیغمبر دین

پہر بہلا کیون نہین ہوا مشتاق شان موسی کی یا معجزہ اعجاز اگلی آیت کو حق نی بہیجا ا تردد قول قریش فرمایا

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پہر جب آئی قریش کی نزدیک بات ہم پاس دیست اور بہیجک سیلہ آیا پیامبر حق اون پاس یا ہمارے طرف سی خیر الناس

قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ۚ

کہنی لگی جسطرح سی یہ دین کیا بہلا لائی تہی نہین انکار کیون محمد دیا گیا ہی نہین یعنی وی قبطیان بد اطوار جسطرح سی دیا گیا موسی سحر ون سی کہی گہی جو عصا ید بیضا و اژدہای عصا دیا موسی کو یعنی شکل عصا

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

بولی قبطی کہین دو نی وہ جادو لیکی انکار موسی و ہارون ایک طرف بد دو دوسری کو رکہتی بالکلیہ تہی وہی ملعون اور لگی کہنی جملہ دو ہی یہ دین یا کہ توریت اور قرآن اب ہم تو دو نون کو مانتی نہین مانتی ہین نہ مشرکان عرب

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہہ کہ لاؤ کوئی کتاب اب تم تا چلون اوسپی کرون تمام پاس اللہ کی سی ای مردم پہر وہی اوسکی ہو وی پیر اکام کہ وہ ہو وی بہتر اون دو سی جو ہو تم کہتی ہو سچی بات اگر تمہی نسبت ہو جنکو جادو سی کہ وہ قرآن ہی سحر اور تورات

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًی مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پہر جو یا نہین نہین دی تیری بات اور بہلا کون ہی بہت بہکا بیشک یہ ظالم سر بسر

اسی بہلا وہ کتاب جی ہی بہتر از قرآن و توریت یعنی دوا اوس کسی سی کہ چال ہی چلتا نہین لانا ہی راہ دو منزل سی

تو یہ تو جان کچہ نہین ہی مگر جاؤ اپنی یہ بن بتائی راہ فرقہ ظالمون کو نہینگے سمجہی

چلتی ہین وہ سب اپنی چاؤ کی حق کی جانب سی ای رسول اللہ کام کچہ خبر ہوای نفس نہین

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ع

اور لگاتی رہی ہم اون کے بات | ہی لیا ہیچ سورہ و آیات | تا کہ وہی لوگ دھیان میں لاویں | اپنی نصیحت پہ سیہ سمجھ جاویں

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

دی کہ دی تھی اونکو تھی توراة | سے پہلے قرآن سے ہی تو وہ صفات | وہی القرآن یقین لاتی ہیں | ساتھ ایا کی پیش آتی ہیں

اسکا منشا ہیں مثل ابن سلام | وہی جو آئے یہود سے اسلام | پر مدینہ میں لائی وہی ایمان | اور لگی یہ سورہ ہی ایمان

ہی جو اس جگہ کفایت ہے | کہ مدینہ میں آئی آیت یہ | یا غرض ہی کتاب سے انجیل | بعض ان کی جس طرح کیا تاویل

اور وہ کہتے ہیں لفظ ہم کا معاد | آکی مکہ میں ہوئے منقاد | تھی زر روی نصاری [illegible] | آٹھ حبشہ سے شام سے [illegible]

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝

اور جب ان پہ سنائے پڑھ کر | اونکو قرآن وہ کہتے ہیں یکسر | لائی ایمان اوس پہ ہم جان سے | وہ تو صحیح ہی ہمارے یزدان سے

بیگمان ہم ہوئے تھے آگے ہی پیش | حکم سردار ہی نبوت کیش | یعنی قبل از نزول قرآن ہم | ہوگئے اس پہ مسلمان ہم

پڑھ کی پہلی کتب سے اوکا بیان | ہمنے قرآن کو لیا پہچان

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

وہی سب اہل کتاب کے [illegible] | پائی جاویں گے اپنا حق دوبار | اس سبب سے کہ ٹھہر گیا وہی [illegible] | یعنی اپنی کتاب و قرآن پہ

اور [illegible] دین | ساتھ [illegible] کی | یا کہ دیتے بحکم ہیں [illegible] | نرم گوئی کی ساتھ سخت مقال

اور [illegible] | شرح کرتی ہیں جس طرح احسان ہے | جبکہ ترسا [illegible] | لائی ایمان از سر اخلاص

[illegible] ظلم و جفا | اونکو دشنام سخت دینی لگا | ظلم اوسکا وہی لوگ سہتی تھی | اس سخن کی سوا نہ کہتی تھی

کہ خدا [illegible] | اور وہ کہا [illegible] | یا مدینہ میں تھی جو اہل نفاق | اور وہ قوم یہود بد اخلاق

سب وہ دشنام سے [illegible] سلام | جب کہ پیش آتی سب کے بد انجام | [illegible] | بردباری سی آدمی [illegible]

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝

اور جب سنتے ہیں نکمی بات | پھیرتے منہ اوس سے وہ [illegible] | اور کہتے ہیں [illegible] ہمارے عمل | اور تمہارے لیے تمہارے عمل

ہی سلام و وداع تم پہ اب
وہ جو نادان نہ سمجھی سمجھائے

اسی ہیں ہمکو نہ سی کچھ مطلب
جہل ہی سی کچھ نہ باز آسکے

ہم نہ آئی ہیں چاہی سی ہیں
تو کہا ہی اوس سے بہتر ہے

صحبت جاہلان بد از ہیں
ورنہ جان اور مال کا ڈر ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بیگمان تو نہیں دکھاتا راہ
اور وہ رکھتا ہی خوب اونسی خبر
گرچہ آیت کا عام ہی مدلول
خواجہ دین نی اوس سے فرمایا
پڑھ لی توحید حق پہ کر کی نگاہ
کہنی سے لہر جسے لگا وہ صاف
کہ اگر میں یقین لاؤں آج

جسکو چاہی تو اسی رسول اللہ
دی جو آوین گی راہ اوسکی پہ
لیک جمہور سی ہی یون منقول
جب کہ گھڑی اوسکو محتضر پایا
کلمہ لا الہ الا اللہ
رکھ کے ملحوظ مسلک انصاف
طعنہ دیگا کہ ہون آلمج

لیک اوس نے راہ دکھلاوے
پس یہ آیت وہ اوسکو فرما دے
کہ ابو طالب اوسکا تھا منشا
کہ تری حال دیکھ کر ای عم
تاکہ پروردگار کی نزدیک
جان عم سچ سی ہی تری گفتار
لیکن ہیں ڈر کے نہ [illegible] کہا یا

جسکو وہ چاہتی ہی پیر ہادی
راہ پر جسکو مستعد پاوے
اسی علی کا پدر نبی کا چچا
مجھکو ہی تیری عاقبت کا غم
مجھکو حجت تری لیے [illegible]
پیر سر دیتی ہی مجھکو خصمت عار
موت کی ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا

اور لگی کرنی اسطرح گفتار
تو بسر اسرار جو کی جاوین ہم
جب کہا اوسنی کای محمد ہم
ہمکو جان بخش مثل آب حیات
جو حرم سی وہ دین نکال ہیں

رہتی گی ہیں کہ جو تھی کفار
ملک ہی ہیں کہ منبع ظلم و ستم
رستگو مجھکو جانتی ہیں اتم
دین و دنیا میں ہے تری سر بات
ہو سکے پھر طرح کا ملال ہمیں
تب اسی آیت کو حق نے بھیجا یا

کہ اگر ہم چلیں طریق رشاد
اسکا وجہ نزول حارث تھا
وہ جو تھیں اسقال ہے جانے
پر تری پیرو کی نہی ڈرتے ہیں
ہاتھ ان قلیل ہیں انصار
رد گفتار اوسکا فرمایا

تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد
پور عثمان ابن نوفل کا
صدق اور حق سی ہی نہیں جانے
خوف اخراج ملک تی ہیں
ہو سکیں [illegible]

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا نہ ہمنی دیا اونہیں مسکن
وہ ادب کا مکان ہی امن
کھینچے جاتی ہیں جس سے کہ ثمرات
میوی ہر نوع کی بعز و شرف

رزق و روزی تمہارا جاتا ہے | ایسے کی بہت اجابت سے | پیر بہت او نہیں کا تھی ہمیں خبر | لیتے کرتی نہیں جیا ان پیر

کر عنایت سے جو رزاق | ہو گی مصروف رزق بالاطلاق | ہر طرح کی نفیس تر میوے | ہر طرفسی سدا بہا دیے

بیت سے پر ہو گی بت پرستی پیر | او نسر زمین میں کر عنایت ہی پیر | پیر جو ہو ذریں با شرف اسلام | کب رکھی باز او نسی انعام

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

اور بہت سے ہلاک کر ڈالے | ہمنی وہی لوگ بستیوں والے | کر دی اترا چلی تھی بسر | اپنی گذران اور معیشت پر

جیوں میں ملک کی لوگ اترائے | پہ تکبر تمام پیش آئے

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ

پس یہ خالی جو ہیں انکے گھر | ز بسا کی نہیں وے اسیدور | انکی مر گئی بعد پھوٹے | وہی جو ویران محض کر چھوڑے

اور ہے سو ہم جو ہو گئی خالے | وارث انکی ہو گئی اور رہائے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ

اور یہی پیر [illegible] | کہ نہیں اہلاک گاؤں کا | جب تلک بھیج لی نہ پیغمبر | اصل قریہ میں کوئی پیغمبر

کر سنا دی انہیں [illegible] | پڑھ کے [illegible] | اور نہیں تھی ہماری [illegible] | کر دیا ہلاک گاؤں کو

[illegible] | کر دیا [illegible] | [illegible] | اور پیغمبروں کو جھٹلا دیں

وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

اور جو کچھ دیے گئے ہو تم | چیز سے اس جہاں کی ہر دم | ہیں متاع حیات دنیا سے | اور آرائش اوسکی ہی وہ

کر او سی دوس جہان میں کی نظر | ناز اور فخر کرتی ہو جسکے | [illegible] | لیتی ہو خاک [illegible]

وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہ جو نزد حق تعالیٰ ہے | سو وہ بہتر اور رہنے والا ہے | کیا بھلا بوجھتے نہیں ہو تم | یا نہیں بوجھتی ہیں [illegible] قوم

نزد حق وہ جو خیر و باقی ہے | قصہ اوس سے تو بھی ہے | اہل تحقیق کی کیا ارقام | کہ ابو جہل دشمن اسلام

ایکدن حمزہ و علی سی کہین | تحقی دین مین لگا سید مین | یا کہ ہمارے ولید پلید | پیش آیا گفتگوی شدید

جب گستاخ اونکو یون پایا | اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا

ع

کیا بہلا ایک شخص ایسی محبوب | یعنی وعدہ دیا ہی جسکو خوب | یعنی نصرت کا جسکو دنیا مین | اور جنت کا جسکو عقبی مین

فَهُوَ لَاقِيهِ

سو وہ شخص اوسکو پانیوالا ہے | کہ وہ موعود حق تعالی ہے | اوی بدیگاہ خالق منعام | خلف وعدہ کا ہی نہین کچہ کام

پس وہ عم رسول و ابن العم | یا وہ عمار یاسر اسہد ہم | دین و دنیا مین پاینگے مقصود | اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مثل اوس شخص کی کہ اسکو شتہو | یعنی بخشا ہی فائدہ جسکو | فائدہ اس جہان کی جینی کا | یعنی ثمرہ عناد و کینی کا

تشکل دولت پہ جسکی دولت ہے | طرز سولت پہ جسکی صولت ہے | طلب اقبال لا بقا جسکا | ہی اسیطرح مدعا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

پہر وہ بوجہل دن قیامت کی | یا ولید اوسدن ہی اتنا مت | ہمراہ حاضر کیے گئیون سی ہو | تا دیا جائیگا عذاب اوسکو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کری خدا آواز | فرقہ کافر و نکو اسے ممتاز | پس لگی کہنی اسطرح وہ خدا | کہ بہلا ہین کہان مری شرکا

جنکو کرتی تہی تم گمان و خیال | یعنی انباز خالق متعال | جنکی دعوی سی شرک تہے | اسی شریک خدا بتاتی تہے

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا
أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ

بولین وہ لوگ جو ثابت ہوا | ٹہیک جنپر ہوا اتقال عذاب | رب ہمارے یہ ہین وہ قوم فریق | جنکو بہکائی ہمنی راہ و طریق

یعنی گمراہ کر دیا انکو | جیسے ہم گمرہی سے تہے ہوا | جسکر اور نہ ہوی ہم اونپر | تیری جانب کو باہمہ انکار

نہین پوجتی تہی وی ہمکو | بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو | یون لکہا ہی موضح قرآن | کہ گئین یعنی اسطرح شیطان

آپ ہی اغوا ہی جو شیاطین پہ | لی بزرگو نکی نام کو پیش | اس سبب کہنی یون لگین وہ لعین | کہ نہ تہی پوجتی ہمارے تئین

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝

اور کہا جائیگا پکارو تم	اب شریکوں کو اپنے ایمردم	پھر پکاریں گے اونکو وے بیدین	پس نہ دینگے جواب انکو تبھین
اور دیکھیں عذاب کو مجموع	یعنے دونوں وہ تابع و متبوع	کاش کہ تھے وہی تو پاتی راہ	یعنے یہ آرزو کریں زندیق
جن شریکوں کو پوجتے وہی غلام	منکرین زہیدار اوسکے کلام	ای سخن وہ جواب میں یکسر	کہ ہدایت تھی یا نہ [illegible] خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور جس دن پکاریگا اونکو تہین	یعنے معبود برحق است دین	تو کہیگا کہ کیا دیا تھا جواب	تمنے پیغمبروں کو وقت خطاب
	یعنے دعوت سے جب خطاب کیا	تمنے کیا اونکو تب جواب دیا	

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

پھر نہان پوشیدہ او رہیدا اونپر	باتین اوس روز ہیں تو وہ سب	سو وے باہم نہین کرینگے سوال	یعنے ایسے نہین ہے جو ہین حال
	ای نہین آئیگا کسے جواب	خوف و ہیبت کی بار روز حساب	

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝

سو وہ کوئی کہ شرک سے پھر کر	لادے ایمان حق تعالی پر	اور لاوے بجا وہ اچھے کام	ہوئے مصروف باخلوص تمام
پس بجا و امید ہی کہ وہ ہو	رستگاروں یعنی محشر کو	ای وہ دلکو جو اثبت و سوال	عجز اوسکو نہو وے [illegible] حال

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ط

اور تیرا خدا بناتا ہے	جسکو خواہش سے پیش آتا ہے	اور کرتا ہی اوس کسکو پسند	جسکو وہ چاہتا ہی اور [illegible]
	یعنی ہر پیمبری کا ہے	جیسے حضرت پسند اوسکی ہے	

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

یعنی ہیں اونکو اختیار و پسند	ای ذہین قسم جن پابند	پاکی اللہ کو ہی سزا ہے	ای تیرا اسے خالق برتر
	اور بلند اوس سے اوسکی درگاہ	کہ تیاں شریک ہین گمراہ	

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

اور تیرا رب بھی ہے زبان

جانتا ہی جسے کیا پنہان
اور جس چیز کو جتاتی ہیں

سینوں اونکی ذی شکل نقش بنیاد
طرح سے وہی پیش آتی ہیں

اچھے کیتی ہیں جیسے کہ شر بنیاد

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور وہ معبود پاک ہی یکتا
اور اوسکی لیے ہی حکم تھا

نہیں معبود کوئی اوسکی سوا
بیچ سرشتہ کی ای نبی ورنگا

ہی اوسکی لیے ثنا یکسر
اور اوسکی طرف بروز نشور

اس جہان اور اوس جہان اندر
پھری جاؤگی بعد بعث قبور

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ

کہہ محمد بھلا کرو تو نظر
کون معبود ہی بھلا حق پر
وہ جو لقط ضیا ہو آشکار

جو مقرر کرے خدا تم پر
کہ وہ لا کے تمہیں ضیا و سحر
روز روشن یہاں اوسکی مکر

شب ہمیشہ کو تا بروز حساب
کیا نہیں سنتی ہو نصیحت تم
تاکہ اوس سے زمین پائے معاش

کر کی مستور مہر عالمتاب
کہو لگا گوش عبرت ہر دم
صرف ہو جاؤ تم بسبب تلاش

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

کہہ محمد بھلا کرو تو نگاہ
کون معبود ہی بغیر از رب

کہ جو فرمائی حضرت اللہ
کہ لی آدمی تمہارے پاس وہ شب

دن ہمیشہ کو روز محشر تک
جس میں آرام تم ہو بیکر وکم

رکھی کیا خورشید کو پیدا
کیا نہیں دیکھتی ہو اے مردم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور رحمت سے اپنی فرمایا
تاکہ تم جس میں بیکر دو اور آرام
اور شاید کہ تم ہو حق سپاس

اسی خدا کی ساتھ پیش آیا
بیچ اوس رات کی سراسر عام
رکھی کی نعمت کا رہ ذکر شب

واسطے تم سبھوں کی ای لوگو
اور تا تم ڈھونڈو ہو دل سے
کہ بچے خیر میں کیا رہ ورنہ

اپنی قدرت سے رات اور دن کو
فضل سے دن کو اوسکی اے مردم
اوس نی کیا ہو رہ شمار دن

کہیے تہا ہی تہ و تفسیر آیت | راتین ہی انکو اور دن ہی رات | کیا دکہاتا ہی شاہد مطلب | کر کے آراستہ وہ خلوت شب
| کس طرح تمکو دن ہویدا کر | گرم کرتا ہے کسب روزی پر |

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کہ دیگا اونہین آواز | تو کہی ہین کہان مری انباز | جنکو تہی تم گمان لیجاتے | یعنی میرا شریک ٹہراتے
| شرکا سے مراد ہین اصنام | اونکو تہا جنکے پوجنی سی کام |

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور نکالینگے ہر گروہ سی ہم | ایک شاہد کو ایستادہ شیم | پہر کہینگے ہم اون سبہی کا ہی لوگو | لاؤ اپنی دلیل و حجت کو
اوس گہڑی جان لینگی دی بیشک | یہ کہ سچ بات ہے خدا کی ہی | اور گم جائیگی اون سے وہ جسکو | باندہ لاتی تہی جہوٹہ سی ہو

ع

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

بیشک رہتا وہ قارون نام | قوم موسی سی ایک بلند مقام | پس لگا کرنی سرکشی و ستم | قوم موسی پہ وہ بہی اتم
اور دی تہی اوسے اتنی گنج | اوسقدر جسکی تہی بیانی سنج | کہ مکالید جسکے سر تا سر | تہی بہاری تقوم زور آور
ہی یہ اتوار مین کہ تہا قارون | پسر عم موسی و ہارون | نسبت اوسکی بلا و یعقوب | صرف دو واسطے سی ہی منسوب
عم موسی کا وہ جو تہا الیصہر | ہی یہ قول اصح اوسکا پدر | نام دادیکا اوسکی فاہر تہا | جسطرح سے محققون نی لکہا
تہا وہ قارون لب جمیل و حسین | ماہ رخسار آفتاب جبین | دیکہکر خلق نی وہ طلعت نور | منور اوسی کیا مشہور
اول احوال مین وہ تہا منقاد | کام رکہتا نہ تہا فساد و عناد | تہا وہ فائق بقراءہ توریت | ہیکل قوم کلیم ہی بالذات
جب تلک فقر رکہتا تہا | خلق اور انکسار رکہتا تہا | تہی حق ہی سے طبع دولتمند | کیں الواب خیر اوسنی بند
ظلم اور سرکشی سی پیش آیا | قوم موسی کو رنج پہونچایا | بیر سکار شاہ ظالم ہو | کر لیا جمع مال دولت کو
حکم فرعون سے وہ بد کردار | رکہتا تہا بیون پہ ہیبت گار | لوگ بیگار کو جو آتے تہے | اوسکی ہاتہون سے مر دیا تہی
ہوکی منصوب اوس پہ تعہد بپا | اوسنی اکہٹا کیا لفقر و ان | جسکو غالب ہو تہی لقمہ | اور کئی بیل ہین وہ کیسی

غرض نصیب ہوا اوسکو مقسوم / زر تو سوزی سی ہو گیا محروم
کر دیا چرخ نی بیکبارے / میر بیگار میر بیکارے

پس اسے خلاف اور ضد سو / دلمین تخم نفاق اپنے بو
عیب موسی کو وہ لگانے لگا / تہمت اور افترا اوٹہانے لگا

ایکدن اونکی پاس ایک زنکو / عیب لب پاسکہا کی وہ بدخو
خوبیاں عشق سی لگی وہ کہنی پرلتا / جیسا ہو یارا جو سمجہہ بات تو لوگن

مجکو دی بات عیب کی جو سکہا / اوسنی آپ پیچہ باندھ بہتو باندھا
آئی وحی و عتاب ہی پیش / ...

پس قارون لیراسکا اگر / ہو گیا غرق ارض سے تا سر
اون خزانونکی کنجیونکا شمار / کیون نہ سمجہہ ناتوان پر بار

جنکو چالیس شخص زور آور / نہ اوٹہا سکتی ... اور سر
اسی بہی اون وعظونکا ... / دی جو دہن ... اور ...

إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ

یاد کر جب کہا تہا قارون کو / قوم اوسکی نی یون نہ اترا تو
کہ خداوند کو نہین بہاتے / مال پہ جو ہین اتراتے

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور ڈہونڈہ اوسمین جو کیا ہی عطا / تجکو خالق نی مال دنیا کا
اسکے گہر کو ہی وہ پچہلا گہر / یعنی عقبی کی اجر کو مت بہول
یعنی وہ مال صرف فرماکر / کہ وہی مال سی ہی تجکو حصول

اور مت بہول اپنا حصہ تو / مال دنیا سی جو ملے تجکو
یا کہ مت بہول تو کفن کی تہی / تیری جس مین ہو بہلائی کام یہان

وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

اور کر تو بہلائی اور نیکی / جسطرح نیکی تجہے حق نی کی
اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد / ملک ہین کر کی ظلم اور بیداد

کہ خدا کو نہین وہ بہاتی ہین / جو خرابی زمین مین لاتے ہین
یعنی موسی کی تو خلاف نکر / عمل ہو امر اوسکی حکم و فرمان پر

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي

کہنی قارون لگا بطرز جواب / علم تورات پر کہی مجہپاس
یعنی اون وعظونکا سنکی خطاب / جسمین ہو ہنر کمال ...
ہی نہ اوسکی سوا حقیقت حال / کہ عطا مین کیا گیا ہون مال

یا غرض علم کیمیا سی یہان / کہ وہ معلوم تہا اوسی ایجان
یا کہ مقصود علم سے اسکا / ہی وہ علم مکاسب دنیا
یا کہ یوسف کی وہ خزائن پہ / علم رکہتا تہا اور شعور و خبر

أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا

کیا نہ جانا تہا ستودہ صفات
سے پہلے قارون سے کتنی ایک قرن
یعنے قارون ہوا ہی کیون مغرور
وہی جو رکہتی تہی اوس سے زائد تر

یعنی قارون سے پڑہ کی وہ تورات
وہی جو تہی اوس سے زور مین فزون
اپنی اوس مال پر کہ ہی مغرور
قوت و زور اور دولت و زر

کہ بہ تحقیق حضرت اللہ
اور بہت کو کہ جمع مال مین تہی
باوجودیکہ اس سے ہی آگاہ
پہر ہی ارشاد از سر تہدید

کر چکا ہی ہلاک اور تباہ
یا کہ ہوئی ہین جمع اور اکہٹی
کہ بہت ہمنی کر دی ہین تباہ
تہا مین شقیا کی ایک وعید

وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝

اور پوچہی نہ جائین اونکے گناہ
یا کہ اون سے وہ خالق منعام

لانیوالی جو شرک ہین گمراہ
نہ کریگا سوال استعلام

یعنے بن پوچہی اونکو لین پہچان
یا دہی دوزخ کو جائین تپا ہو

شکل و چہرہ پہ کرکی اونکی دہیان
یا وہین اونکے سزا جو کرتی تہی

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِي زِيْنَتِهٖ ط

پہر وہ نکلا گروہ اسپنی پہ
یا کہ نکلا بصد تجمل و شان

زینت اپنی مین استودہ سیر
لیکی نوی ہزار ساتہ جوان

یعنے خچر پہ آپ ہو کی سوار
ارغوانی لباس رنگو اکر

ساتہ لیکر سوار چار ہزار
خود بہین اور اونکو پہنا کر

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ

بولی سر لیتہ تمنا ہو

تہی جو خواہان حیات دنیا کو
وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا

ای سیطرح ہووے ہمکو یون
ای خداوندا مال و زر ہی بڑا

جسطرح جسے دیا گیا قارون

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

اور تکی کہتی اسیر سر حلم
ہی ثواب خدا اوسی بہتر
اور سکہائی نہ جاتی ہین وہ بات
یا کہ شائستہ کار کی توفیق
اور سبے صبر کرتی ہین سارے

وہی جو مردم دئی گئی تہی علم
جسنے مانا خدا و پیغمبر
پہر جو کرتی ہین صبر بر طاعات
صابرون کے نصیب ہے تحقیق
مال دنیا پہ حرص کے مارے

وای تمکو ہی اور خرابی تمام
اور کیی اوسنی کار شائستہ
یعنے پڑتی ہی عالمونکی سخن
یعنی دنیا سی آخرت بہتر
حمقا جاہ و مال دنیا دار

اس تمنا پہ جو خیال ہی خام
بر طریق یقین و بائستہ
دل مین اونکی جو تہی ہیچ سخن
صبر والی سمجہتے ہین یکسر
جانتی ہین کمال عز و وقار

اور یہ بات جانتی وی نہین — کہ بجز بیجر و زسہے وہ نہین
اونکی پیغمبر تکیو جان کی شتاق — تہا وہ مصروف دشمنی و نفاق
تا بو قتیکہ وی ستو دہ صفات — کار فرما ہوی بامر زکوۃ
کہ وہ دینار اپنی کرکے شمار — دی سہ یکہزار یک دینار
کار فرما ہی تحمل و خست ہو — ایک حبہ نہین دیا اونکو
کہ وہ موسی ہے ذو فنون کمال — کرکی منقاد چاہتا ہی مال
حسکو فرما ہی تو اونہی الحال — جان دے اپنی مال کیا ہی مال
کہ ہین رسوا کے قوم اوسکو کرون — مصدر طعن و لوم اوسکو کرون
پس بلا اوسنی ایک عورت کو — دی او سہی نقد زرکی ہمیان دو
متہم کرکی تو زنا کے ساتہ — کہی کل اوسنی مجہیہ اولا یا تہ
نہی ظلمت عمل مین اپنی لا — ہو گیا گرم امر نور و ضیا
پڑہ کی خطبہ لگی وی دینی پند — خاص و عام کو بیانگ بلند
جو کوئی پیش آوی چورسی ساتہ — بیہ بریع اوسکی کاٹ دو ہاتہ
اور جو محصن کری زنا کاری — تو کرین اوسپہ ہم حجر باری
بولی موسی تجہی نہین معلوم — مین بہی اس امر ساتہ ہون محکوم
یعنی اودس ان سی جسکا سنہرا نام — کہتی ہین تو نی کر لیا یہ کام
پس با حضار زن دیا فرمان — لائی ناگاہ جاکی اوسکو وہان
حکمو قارون نی دو خریطہ زر — بخشے رشوت اس افک و بہتان پر
مہر قارون سے وہ ہین مختوم — پڑہ کی کرلیجی اوسی معلوم
سر خدا کی طرف یہ کرکی نگون — ہو گئی صرف شکوہ قارون
کردیا تجکو جسنے حاکم دین — کری جو کچہ کہ چاہے اوکی تئین

ہی روایت کہ تہا سدا قارون — در پی رنج موسی و ہارون
نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا — اونکو ہر طرح رنج پہونچاتا
پس بجا ہین سے سو قارون — صلح نی انقیاد پایا یون
پہر جو اوسنی حساب کروایا — زر وافر شمار مین آیا
زمرہ سبطیون کو اکہٹا کر — یون لگا کہنی اونسی اغوا کر
بولی سبطی کہ تو ہی افسر قوم — تیری تابع ہی مال اور زر قوم
کہنی اسطرح سی لگا وہ خسیس — صرف تلبیس کی ہیون ابلیس
تا کہ ساقط ہو اعتبار اوسکا — نہ رہی قدر اور وقار اوسکا
شب کو ٹہہرا لیا کہ وقت سحر — مجمع خاص و عام مین آکر
جب خطیب سپہر یعنی مہر — منبر خاوری پہ آ سپہر
پس وے منبر پہ آئی صبح امید — آ وہی خاور پہ جسطرح خورشید
بولی فرما کی اسپہ مد نظر — امر معروف و نہی منکر پر
جو زنا کار غیر محصن ہو — تا زیانون سے ماریں ہم اوسکو
کہنی قارون لگا بتا مجکو — کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو
کہنی قارون لگا نبی یعقوب — کرتی تجکو زنا سی ہین منسوب
کہنی موسی لگا معاذ اللہ — مجسے سرزد ہو کسطرح وہ گناہ
آئی محفل مین جسگہڑی وہ زن — بولی واللہ ہی غلط وہ سخن
ہین مرے پاس جو تو ہیمیانے — وہ جو قارون نے ہین ارزانی کیے
پہر جو دیکہی وہ مہر ہیمیان پر — مکر قارون عیان ہوا یکسر
جب اونہون بانتجی بہت پایا — یون خدا نی پیام بہجوایا
پس کہا کاسی زمین پکڑ اوسکو — کر لیا اخذ اوسنی تا زانو

پہر کیا تو گرفت کر اسکو | کر لیا اخذ تا کہ اوسکو
پہر اسی طرح سے جو حکم دیا | تا کہ کرین گرفت اوسنی کیا

پہر کہا تو گرفت اوسکو کر | پس کیا خسف اوسکو سر تا سر
چاہتا تہا مدد وہ لیسد زاری | کوئی کرتا نہ تہا مددگاری

پہر ہوا یون کلیم کو ارشاد | کہ کبھی بار اوسنی کی فریاد
تو نہ فریاد رس ہوا زنہار | واد اوسکی نہ تو نی دی یکبار

ہمکو اپنی جلال سے سوگند | تھی مجہی اک پکار اوسکی پسند
مجکو جو وہ پکارتا اک بار | اوسکی سنتا مین فقدہ پکار

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون | جب ہوا خسف ارض وہ قارون
بولی یعقوبیون کی وی سفہا | مانگی موسی نی اسلیی وہ دعا

کہ متاع و کہ نور و مال و سرا کے | اوسکے الی شامین وہ ستایا
لیپ زمین دہس گئی اوس لیکر | بد عا سے کلیم مغیبر

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝

پس ہوا دی تہی جی زمین | اوسکی اور اوسکی گہر کی ساتہ زمین
پس تہا اوسکی واسطی کوسی | زمرہ و یوتق نا بد جو سے

اوسکی کرتا وہ نصرت و یاری | بجز ورگا حضرت باری
اور نہین تہا وہ آپ لبند خطا | کرنیوالون سے منع مار و غفا

اور نہ تہا کوئی اوسکا ناصر یار | اور نہ تہا منع کرنے والا مار
اہل تحقیق نے کیا ارقام | کہ وہ مقدار اپنی قد کی امام

ہاں ہی پہر وہ زمین کی اندر | اور اسطرح اوسکا مال اور زر
تا دم صور ارض سفلی کو | آخر الامر ہو پہنچے وہ

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

اور کرتی ہو بنگاہ و سحر | وہی جو کرتی تہی آرزو یکسر
اوسکی درجہ کے کل کے دن تمام | یون لگی کہنی ای بلند مقام

وائی ہی یہ تو خالق معبود | کھولتا رزق ہی بجائے کشود
جسکو چاہی بفضل اور انعام | اپنی بندون کی با کرامت تام

اور کرتا ہی تنگ وہ اوسکو
جسپہ ہو صرف با ذلت ہو

لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط

یون کہتا بغیر شبہ | تو دہنسا تا ہمین بہی یا اندر
لیتے قارون کی طرح دل کی مال | ہمکو کرتا بخشت سنبہال

وائی ہی یہ تو جو نہی کی ہوئی | رکھنی والی جو کفر ہین سیدہا

وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

تلک الدار الاخرة نجعلها للذين لا يريدون علوا في الارض ولا فسادا ط

وہ سرا دیگر بہشت برین — جسنے ٹھہرا دیا ہی جسکی تئین
بیچ روی زمین کی سرتاسر — مثل قارون کی زور و زر پر
واسطی اونکی ہی کہ جو نہو — چاہتی ہین نہین تکبر کو
اور نہین چاہتی خرابی کو — سربسر ظلم اور ایذا ہو

والعاقبة للمتقين

اور آخر بھلا ہی اونکی تئین — چاہتی ہین جو مال و جاہ نہین
یعنے قارون کہ یہ دولت و مال — کرتی نادان جو ہی وہی خیال
بلکہ اوس آخرت کا ملجا نا — ہی بہتر ہی سی عروج کا پانا
غیر تقوی نہین وہ کچھ بھی کام — ڈرتی رہتی ہین صحبت حق سی مدام
خوف خالق سی ڈرنیوالی ہین — میل نہ رہ نہ کرنیوالی ہین
تہا حقیقت مین وہ عروج نہین — مال دنیا عروج ہو ہی کہین
سو وہ مقصود ہو سکا اونکی تئین — جسکو دنیا کی ہو چاہ نہین
بن رضا کی نہ مارتی ہین دم — کام رکھتی نہین بلا و نعم

من جاء بالحسنة فله خير منها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الذين عملوا السيئات الا ما كانوا يعملون

جو کوئی لائی ہی بھلائی کو — پس نصیب اوسکی بہتر اوس سی ہی
پس دیے جائینگی سزا وہی نہین — کرہی جو بُرا ایسونکی تئین
یعنے نیکی عمل مین جتنی کی — اوسکی حق مین ہی وعدہ نیکی
کہ سزا وہ کبھی کی پاوی — اوس سی زائد نہین وہ فرماوے
اور جو کوئی برائی لاوی پیش — سو ہی کہ تکذیب کیش شرک اندیش
ہان مگر جو عمل وی کرتی تہی — جس پہ یکسا تو وہی گذرتی تہی
اور برائی عمل مین جو لایا — اوسکی حق مین فقط یہ فرمایا
اسمین نکتہ یہ ہی کہ رب غفور — شاید اوسکی کری معاف قصور

ان الذي فرض عليك القرآن لرادك الى معاد ط

بیگمان جسنے فرض کیا — تجھپہ تبلیغ حکم قرآن کا
پہلے جاگہ سی ہی مکر او یہان — سو وطن و مولد سے زبان
بہیجی ازراہ لطف لی غایت — اونکی تسکین کو حق نے یہ آیت
کرنی والا ہی رد وہ تیری تئین — بیٹے جاگہ کو واہی رسول امین
وقت ہجرت کے رہ پیمبر دین — پہر کر سی جب ہو ہی غمگین
یا کہ لفظ معاد سی مقصود — فتح مکہ کا روز ہی موعود
یا بہشت برین غرض ہی بیان — بعض نی جسطرح کیا ہی بیان

قال ربي اعلم من جاء بالهدى ومن هو في ضلال مبين ○

گر تو اون کا فریق ہی اے محبوب
اور اوسکی دشمن گروہ بید ین

رب میرا اوسکو جانتا ہی خوب
ہی مگر اپنی صریح دھوکھین

وہ جو لایا یقین و ایمان کو
یعنی تجھکو اور اونکو جو بد کیش

یا کہ توحید یا کہ قرآن کو
اونکا انکار ساتھ ہین وہی پیش

وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓا أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ

اور نہ تھا تو کہ رکھتا ہو امید
ہان مگر مہر سے ہوئی ہو کہ
ہی [illegible] اسکا نزول

یعنی اسکی نہین تھی تجکو امید
تیری رب کی طرف سی [illegible]
نہ تو قصد مین اونکی مشغول

کہ ہو نازل تیری طرف کتاب
سو نہ ہو تو مدد و پشتیبان
وہ جو ہی [illegible] تیری [illegible] کا انکار

یعنی قرآن ہمارا نایاب
کافرون کا ہین دشمن جان
تیری [illegible] ہین [illegible] کافر

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ

اور نہ روکین تجھی تیری راہ سی
اور بلا اپنی رب کی [illegible] تو

باتون اللہ کی سی ای دلدار
اور نہ ہو مشرکون مین ای ہو
اور مت کرنا [illegible] ای [illegible]

پیچھی اسکی کہ ہوئی ہین نازل
یعنی مت اقربا کی خاطر کر
کو تری ہوں نصیب و بید ین

تیری جانب کہ اے ستودہ خصال
دین کے کام مین [illegible]

وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور مت پوج [illegible]
ہر کوئی چیز ہی فنا ہونے
اور اوسکی طرف پھیرو گی تم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اللہ کی خدا اور کوئی
ہان مگر ذات حق کہ ہی باقی
تا مکافات پاوی ہر دم
[illegible] گناہ دار
[illegible] ہین مقصود
[illegible]

نہین معبود کوئی اوسکی سوا
ہی اوسی حق کیواسطی فرمان
اس سی یہ صاف ہوگیا معلوم
وہ جو [illegible]
تا کہ اپنی [illegible]
[illegible]

قابل بندگی وہی ہی خدا
حکم نافذ ہین ہی اوسکی جہان
کہ خدا کی سوا ہین سب معدوم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وهي تسع وستون اية وكلماتها تسع مائة وثمانون وحروفها خمس مائة واربع وثلثون وثلث الاف وركوعها سبعة

سورۂ عنکبوت مکی جان	شصت ونہ اوسکی آیتیں ہیں بجا	کلمے کم ہزار سے ہیں بیش	حرف پانسو چونتیس ہیں اوپر تیجو
	اور شش ہیں رکوع اوسکی سب	سمجھو بے شک بھی تو گن لی اوسکو	

بسم الله الرحمن الرحيم

الم

ان حروف مقطعہ کا مفاد	کہیں صورت سے ہو سکا ارشاد	اوسکی تکرار جا بجا ہی نہیں	ہی وہی بس خدا و رسول کی تئیں

احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا امنا وهم لا يفتنون

کیا کیا یہ گمان لوگوں نے	ای لیا ہی یہ جان لوگوں نے	کہ وہی چھٹ جائیں گے یوں کہکر	کہ ہم ایمان لائے ہیں یکسر
اور وہی آزمائے جائیں نہیں	یعنے وہی جانچی ہیں آئیں نہیں	بلکہ وہی امتحان کیے جاویں	امر و نہی خدا بجا لاویں
کہینچیں تکلیف ہجرت مسکن	اور صرف جہاد سیوں ہمہ تن	امر طاعات میں ہوں وے مصروف	کار شہوات سب ہیں ہو موقوف
نقص اموال سے کے مصائب پر	ہست سو کر وہی باندہیں اپنی کمر	دین میں رکھیں ثبات او قدم	ماریں ہرگز نہ اضطراب سے دم
یوں اوٹھاویں جو مصائب کو	اونکو تب ہیگا اعتبار ہو	اور جو مومن ہوئے ہیں با اخلاص	ہوں خلود عذاب سے وہی خلاص
اہل تحقیق نے کیا ارقام	اسکا منشا ہیں کے وہی اسلام	رکھتے تکلی ہیں وے جو نہی مسکن	اور سہتی نہی شاق ترک وطن
اور مہاجر سو مدینہ مدام	اونکو بلواتی بھیج بھیج پیام	کرکے اغوا بھی مشرکان لعین	راہ میں پھیرتے تہی اونکی تئیں
تب یہ آیت خدا نے بہیجا اسئے	دلکو تسکین اونکی فرماسئے	کہ بلا ابتلائے رنج و بلا	سے وہ اخلاص کا غلط دعوی
یا کہ منشا ہی اسکا صحیح نام	تہا جو فاروق کا وہ خاص غلام	کہ ہوا روز بدر جب وہ سعید	تیر عامر حضرمی سے شہید
بس لگی کرنی جزع و فزع تمام	زن صحیح اور اوسکا باپ مدام	تب اس آیت کو حق نے بہیجا	تسلیہ اونکی دلکا فرمایا

ولقد فتنا الذين من قبلهم

ع

اور ہم آزما چکی اونکو | وی جو تہی پہلی اون سے تجھو | یعنے یہ از آئیتیں بارے | ہی قدیم القدیم سی جاری
پس توقع خلاف اس کی نہین | ہی سزاوار موسنوں کی تہین

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

پس کریگا عیان خدا اونکو | وی جو موسن ہین راست اور حق گو | اور کریگا عیان وہ اونکو بہی | وی جو ہین کذب کو جو بی د
یعنے فرماہی امتحان اونکا | اونکو فرما کی مبتلا سے بلا | جنکا سچ سی ہو دعوی ایمان | کہینچین اوس رنج کو بدل اور جان
اور وی جھوٹھی کرین بلا سے فرار | کہینچین اوس رنج کو ہہین زنہار

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا گیا اوس گروہ نی یہ گمان | وی جو کرتی ہین کفر اور عصیان | کروی بڑھ جاوین ہمکو عاجز کر | یعنی اپنی سزا سی سر تا پا
ہی بری بات جو چکاتی ہین | حکم بدسی کی پیش آتی ہین | سپہلی دو آئیتین جو فرماہین | اہل ایمان کو نہ آنی مین آئین
وی جو سمجہتی تہی رنج اور آزار | ہو گرفتار مردم کفار | اور یہ ہین اونکی شان میں آیات | مومنونکو ستاتی جو دن رات

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جو کوئی شخص رکہتا ہی امید | ملاقات خالق جاوید | پس کہ اوس سی کہ وعدہ ہر دا | آنیوالا ہی اپنی زبان
اور وہ سنتا ہی ہر کسی کی بات | جانتا ہی تمام مخفیات

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو کوئی رنج اوٹہاتا ہی | یعنے محنت سی پیش آتا ہی | سو اوٹہاتا ہی نہین ہی رنج محن | تان کر اپنی جان کو ہمہ تن
کہ خداوند تو ہی بی پروا | عالمون اور جہان سی سراپا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور وی لوگ جو یقین لائے | اور اچھی عمل ہی پیش آئے | بیگمان ہم کرینگے اون سے دور | اونکی ہر ایک برائیان اور قصور
اور جزا دینگی ہم اونکو بہت | اوس عمل کی جو کرتی ہین سب | یعنے ایمان سی نیکیان کیا ہین | اور اونکی برائیان مٹ جاتی ہین

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو
مجہہ ملک بار گشتہ [illegible]
اہل تفسیر بیان نے کیا ارقام
کہ نہین اوسکی قرابت جاتو
کہتی ہین رو زکستی ہم

اپنی ماباپ سانہ احسان کو
ساتہ اوسکی خبر کچہ انجو شخص
ایسے ہیر بکار جلکی مردم کو
سعد وقاص لائی جب اسلام
اور نہ خواب خورش ہی ترک ان
تہی وہ ماں اپنے عہد پر محکم
تب یہ آیت کو حق نی بہجوایا

اور اگر جہگڑین باپ ما تجہسے
تو کہا تو نہ مان اون دوکا
بس جتا کہتین کہاوی مردم
بولی سوگند کہا کی مہر خصمان
جب ہلاک تو نہ آئی گا پہر کر
سعد نے ما کے پیش پہنچ
اور اس آیت نے شرع فرمایا

تا کہ لاوی شریک تو مجہسے
یعنی مت لا اطاعت اونکی بجا
جو عمل لائی تہی عمل ہین تم
اونکی ما جہنہ بنت ابوسفیان
اپنی دین قدیم آبا پر
صورت حال عرض کی کہ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور وہی مردم ہو گروہ
مولوی نی بموضح القرآن
[illegible]

اور عمل کر لیے پسندیدہ
یون لکہا ایک فائدہ ہی یہان
جہوٹ [illegible]

بیشک ہو سب لائین ہم اونکو
کہ ماں باپ سی زیادہ حق
آپ سی ایمان

نیکبختون مین بشر احسان ہو
اور کاہس جہان مین ہی مطلق
با کہ ہر کا ضعیف تہا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ

اور ہی بعض مردم وہ انسان
پہر جب ایذا دیا وہ جاتا ہے
لی ہی ٹہہرا اسی ... کیا

وہ جو کہتا ہی اسطرح بزبان
کوئی اوسکی تئین ستاتا ہے
ما رلوگون کی جیسی عذاب خدا
جیسے ... کے حق کی

کہ لیا مان ہمنی حق کی تئین
راہ حق کی مین یعنی ایمان ہے
یعنی لگتا ہی چہوڑنی ایمان
چاہی ترک شرک اور انکار

یعنی ہم لائی ہین خدا تئین
اوسکو پہونچائی ہی تکلیف
سب کی لوگون ...

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اَوَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ

اور اگر آوی کو فتح و ظفر کریا ہیں ہم بھی اوسکو اونا	تیرے رب کی طرف سے ہو ور جو دلوں میں جہان کے ہی کیسم	تو کہیں گی کہ ہم تو تہی تمہارے ساتہ یعنی اللہ جانتا ہے خوب	تا غنیمت لگی کچہ اونکی ہاتہ راز اخلاص و نفاق معلوم

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○

اور ظاہر کر یگا خدا اونکو بیچ دنیا میں آزمایش کر کتنی ہیں ایکدن ابو سفیان ترک و بو قدیم عہد و اسباب آوازہ وی میں ہمارے یو جہ [illegible]	وی جو ایمان لائی ہیں خوشخو بیچ میں آتش عیار نقرہ و زر اور ساتہ اوسکی کہتی ایک جدا تا کہ ہی ہمارے نشان کب ست رکہو اوسکی [illegible]	اور ظاہر کریگا وہ اونکی نشان اونکو ظاہر کریگا آخر کار بولی فاروق اور خباب یون باپ دادی کی چال چلنی پر اگلی آیت خدا نی بہجو اسی	وی جو ہیں کہتی اپنی زبان پر گو وی مومن ہوں گو نفاق کرتی راہ چلتی ہو ہم کیون جو قصور اور گناہ کا ہی تو تا کرین شرک میں آباسی

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○

اور کہا کافروں نے اونکی نسبت وی ہنر اور [illegible] تہا دنیا [illegible]	دین جو ایمان لائی اور یقین ہر خطا ہیں تمہاری سرپا ہیں سکیں بوجہہ کب کیا ال	کر چلو راہ پر ہمارے تم اور نہ ہیں وے اوٹہانیوالی بار بوجہہ اپنا ہی نہیں وہ گران	یعنی آپ سکے دین پہ پہر کر کچہ خطا وے اونکی بد کردار اور سکی بوجہہ کچہ بھی اٹھاوینگے

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

اور اٹھاوینگے بوجہہ کفار اور ستونوں کو دین مجموع ای اگر کوئی کچہ رفاقت کر	ای قیامت کے روز اپنا بار دن قیامت کے ربیع اور مسعود سے کہ وی گناہ اس پے پہر پوچہی جاوینگی ربیع اور مسعود	اور اور وں کی بوجہہ اونکا ل اور پہل کے کہ وی ساتی ہوی اوسکی اکی ہیں ہوا اوسکا گناہ دونوں ہر تو بد [illegible]	ساتہ بوجہہ اپنی اپنا لا ضلال جو جہوٹی باتین بنا [illegible] پہر [illegible] کر [illegible] گمراہ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ع

اور بہیجا ہمنی نوح کو یہان یعنی بہیجا سبت کا رسی گہر	قوم پاس اوسکی اوتو وہ بسا صرف ہو اور [illegible] سپہ ہم	بیچ اونکی وہ ہزار برس اسکی شرح و بیان کو جاو	غیر پچاس برس ایماں رب اس سی [illegible] کلام [illegible]

کہ وہ پہونچی جو سال چہلم کو	تو شرف پیمبری سے ہو	لیک گمرہی تہا سے راہ	تا بہ نہصد سال اور پنجاہ
اور رہی ساٹہہ سال تک مصروف	بعد طوفان با امر بالمعروف	لیک بعض اونکی سال عمر شمار	کہتے ہیں چار سو اور ایک ہزار
یا کہ سال اونکی ہی حقیقت شناس	تہی ہزار اور چار سو پنچاس	اس طرح سی کئی روایت ہیں	عقلا کو یہی کفایت ہیں

فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

پہر کیا اونکا درگرفت اونکو	قہر طوفان نے ای مبارک خو	اور وہ لوگ تہی ستم اندیش	دیتی رہتی تہی رنج اونکو بیش
پس بچایا تہا ہمنی اوسکی تئین	ظلم اونکی سبب سے جو تہی بیدین	اور بچایا تہا صرف جان ہی ہو	سب نہ کشتی ... ناو والون کو
اور کیا ہمنی ای نبی زمان	ناو کو آیت ای زبر جہان	یا کہ اوس واقعہ کو عبرت عام	تا کہ ہو سب خلق فکرت تمام
ناو والون سے ہیں مراد یہان	آدمی اور جانور ای جان	جبکہ اوتری یہ سورہ حضرت پہ	حبیب اصحاب ناو پر چڑہ کر
گئی اعدا کی خوف کی مارے	جانب حبشہ ہو کی آوارے	بعد از ہجرت رسول عرب	مدینہ ہی آئی پہر سب

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور کر یاد ای نبی کریم	ذکر اور سرگذشت ابراہیم	جب کہا اوسنی قوم اپنی کو	بندگی کرو حق کی ای لوگو
اور کرو خوف اوس خدا کا تم	ہی یہ بہتر تمکو ای مردم	یا کہ ہی بندگی حق بہتر	جو سمجہ رکہتی ہو بہتر اور شر

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہی نہ اسباب کہ تو بھی ہو عیان	غیر اللہ کی بتونکے تہان	اور بنالی ہو جہوٹ بہی باتونکو	پہر صنم سب اونکو ہیں شیطان ہو
بیگمان جنکو پوجتی ہو تم	غیر معبود برحق ای مردم	نہیں مقدور رکہتی ہیں یکسر	تم سبہونکی ہی نفع روزی کی
پس طلب تم کرو خدا سے یہان	رزق اور روزی کہ ہی وہ رزق رسان	اور عبادت کرو تم اوسکی تئین	بن خدا کے آدہ چاہی ہی یہان
اور سپاس خدا بجا لاؤ	کہ اوسیکی طرف کو پہر جاؤ	منت رزق اوسکو جو ہی ارشاد	صد ہوئی لکہا ہی اوسکا ...

کر سبت اس جہان میں انسان | ہمیشہ روزی کی دیتی ہیں یہاں | سو کرو خوب طرح اسپر غور | رزق دنیا میں ہی اور یہاں
ہر کسی شخص کو علی الاطلاق | رزق پہونچاتی ہے وہی رزاق

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

اور جو تکذیب آپ پیش آؤ | امی بھی یا نبی کو جھٹلا تو | تو تکذیب پیش آئیں امم | پہلے تم سی جو گذریں ہیں امم
جیسے قوم نوح صالح و ہود | وہی جو جھٹلا چکی رسل عنود | کیا وہی پہونچا سکی زیان و ضرر | انبیا و رسل کو جھٹلا کر
غیر اس بات کی کر دیں ہلاک | اوسکی بابت ہوئی تباہ و ہلاک | پہر بہلا تم جو کرتی ہو تکذیب | اوس سے کیا ہو زیان نصیب

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

اور نبی پر ہی صرف پہونچانا | کہولکر صاف صاف بتلانا | سو پیمبر نے صرف دعوت ہو | ہر طرح سی بتا دیا تمکو
ڈر قیامت کا تمکو دکہلایا | عاقبت کا عتاب بتلایا | لیک تم راہ پہ نہیں آ سکتے | اور سی قیامت سے ہو آ بالا

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ

کیا نہیں دیکھی ہیں یہ لوگ | وہی جو انکار اور ابا لائے | کیونکی کرتا ہی آشکار خدا | یا بتاتا ہی سب بار خدا
جلد پیدا کی کیونکی تمیں | ہوتی ہیں جو نطفہ تھی ہی نہیں | پہر وہ دوسرا وہی اوسکو لوٹا | ای دگر بارہ دیوے اوسکو حیات
یہ اعادہ تو حق یہ ہی آسان | پہلے کرنی سی آشکار و عیان

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

کہہ تو اسطرح ای رسول امین | کہ پہرو اور چلو پہرو زمین | پہر کرو تم نظر باستدلال | اور ہی خدا وند کی صنع کمال
کیونکی آغاز خلق فرمایا | کیسے شکلیں و عجوبیں لایا | مختلف دیکھو خلق کی اشکال | صنع خالق پہ خوب کی خیال
دور سمجھو نہ پہر لانے کو | مار کر خلق کے جلانے کو | وہ جو پہلی ہی یوں بناتا ہے | کیا عجب ہے کہ پہر لاتا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

پہر خدا ونہی صرف قدرت سی | دی اوٹھا اور پہاں پچھلی کو | یعنی فرما کی پہلی پیدائش | کر دی پیدا وہ پچھلی پیدائش

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بی شک رب خالق منعام	پھر کسی چیز پر بھی قادر تمام	یعنے ہر شی پہ خالق متعال	ہی توانا بجاہ اور کمال
	جیسے قادر ہی پہلی خلقت پر	یوں ہی قادر ہے پچھلی خلقت پر	

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝

دیوے دکھ جسکو چاہیے وہ اپنا	یعنے فرماکے قہر کی وہ نگاہ	اور بخشے اپنی رحم سی اوسپر	جسکو چاہے وہ فضل فرماکر
	اور اوسکی طرف کو اے لوگو	پھیرے جاؤگے تم قیامت کو	

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور نہیں تم ستانے والے خدا کو	عاجز نہیں لانیوالے ہو زمین	اور نہیں کرنیوالی عاجز تم	آسمان پر بھی چیرہ کی اے مردم
اور نہیں ہی تمہیں نصیر از حق	کوئی حامی عذاب سے مطلق	اور نہ اوس سے بچے کوئی یار	تاکہ ہو دافع عذاب اور نار

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور جو منکر ہوے ہیں آیتوں سے	حق کی باتیں اور اوسکی ملنی کو	یہ ہوئے نا امید دنیا میں	پھر سنے یہ کہ عقبی میں
اور یہی لوگ ہیں جنہیں	اونکو ہی اک عذاب دردگیر	یہ کہی آیتیں جو فرمائیں	سرگذشت خلیل میں آئیں
بلکہ حضرت کے شامل ہیں بالذات	ہیں وہ آیات طرز معترضات	پھر کیا قصہ خلیل ارشاد	کر تلاوت تو اے سخنور شاد

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

پر نہیں تھا جواب قوم خلیل	پر یہ کہتی تھی سب گروہ ذلیل	کہ اوسکو مار ڈالو تم اوسکو	یا یہ آتش جلاؤ تم اوسکو
پھر حق نے بچا لیا اوسکو	آگ سے کر کے خوب طرح وہ نکال کر	پھر دیا ڈال آگ میں اونکے	پھر بچایا اوسکو آتش سے

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

پھر بچایا اوسکو اپنی آتش سے	اوسکو بالکل نہ ہوا زیان	بے شک اس میں ہیں نشانیاں کئی	جو یہی ایمان لاتے ہیں
اہل تحقیق نے کیا تحقیق	اور سب جلتی ہیں پہونچا کر	کرہی تاثیر ساری اشیا کے	بستہ حکم حق تعالی کے

عملیو

جب تلک حکم اونکا یا نہین	آگ سی پھر صحیح سلامت نہین

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَىٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

اور لگا کہنی وہ سبب دنیا
دوستی کرکی اپنی آپسمین
اور بنایا ساتہ آدمی بتین
کہ تمہارے کری مددگار
بولین ہی کیہو کہا یہ نہین

کہ سواے اسکے کوئی بات نہین
اس جہان کی حیاتی مین بنا
بعض تم میں کا بعض کو بدبین
پیش آوی لعنت سمجھوار
کہ پرستش کے ہماری دشمن
کہ ہار کرو لیکی نذر و نیاز

کہ مین ٹھہرائی تمنی بن یزدان
پہر قیامت کے روز مانی نہین
اور جگہ ہی تمہارے دوزخ و نار
یعنی شیطان جنکی این کیجو تمہارا
تب لگین وہ یہ پوچھنی والے
کام کیو تہ آئی کام سی بار

پوچھنی کی لیی بتونکی تہان
ایک تم مین کا دوسرکی شتر
اور نہین ہی کوئی تمہارا یار
سو نہین مگر حضرت یزدان
اونکو بہیکار نام اوسکا لی

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ

پہر لیا مان اوس پیمبر کو

لوط ہی جسنے پہلی انکو شخو
پایا مان اوسدم اوسکی تئین

کہ وہ بیٹا تہا اوسکی خواہر کا
جلنی دیکہا جو آگ مین وہ نہین

یا بہتیجا پسر برادر کا

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور کہنی لگا خلیل اللہ
اپنی رب کے طرف کہ جاہی جہان
اہل تحقیق لی کہا ارشاد
پہونچی حران سے ملک شام
فلسطین مین سو جباک مقیم
پہر سے جسے بفضل رب کریم

سارہ و لوط کے بیچ ناگاہ
مجکو فرما دی امر او ربانی
کہ وہ بابل مین پہلی تہی آباد
فلسطین مین خلیل الانام
تہی پچہتر برس کی ابراہیم
کہ بعد بیست سال ابراہیم

کہ بلا شک مین چہوڑتا ہون وطن
کہ وہی ہی سب سی زبردست اور
لوط و سارہ کو اپنی لی ہمراہ
او رکہی لوط سو موتفکات
اور نہی ہاجرہ اسمعیل
اونکو اسحاق سا دیا فرزند

ترک کرتا ہون قوم کو سمت
حکمت اوسکی ہی سب سی بالاتر
راہ حران لی بیکنا گاہ
اوسمین آیا ذدی سو بالذات
شتر کہ سو کی فضل جبریل
جسکو یعقوب سا دیا دلبند

ووهبنا له اسحاق ويعقوب وجعلنا في ذريته

النبوة والكتاب

اوسے ہمنے دیا اوسی اسحاق
اور رکھی ہمنے اسپہانی پاک
اور یعقوب شہرہ آفاق
اوسکی اولاد بیچ جنس پاک
اور رکھا ہمنے مرتبہ جہان بعد
جیسے توریت اور ہے انجیل
اوسکی اولاد میں نبوت کو
اسطرح جیسے زبور اور تنزیل

وآتيناه أجره في الدنيا

اور ہمنے کیا اوسی تکریم
یعنی ہمنے دیا ابراہیم
یا دیا جاہ و مال عزت نام
اجر مزد اوسکا یعنی ہجرت
یا ہمیشہ کردی ولایت شام
بیچ دنیا کی کبریں بیش پیر

وإنه في الآخرة لمن الصالحين

اور البتہ وہ بلند وقار
آخرت میں ہے صالحون بیچ [illegible]

ولوطا إذ قال لقومه إنكم لتأتون الفاحشة
ما سبقكم بها من أحد من العالمين

اور دیا بیچ ہمنے پیرور
آتی ہو کار بیجا اسکے پیر
لوط کو موقع کی لوگوں پر
[illegible] تجسے سکوسے
جب کہا آدمی اپنی لوگونکو
[illegible] ن وآدمی کبھو
اسطرح جیسے کہ [illegible]
سارے کہ عالم میں [illegible]

أئنكم لتأتون الرجال وتقطعون السبيل

کیا ہیلا دوڑتے ہو [illegible]
تجہا کی ساتہ مردوں پہ
[illegible] اوا کیے
اور رستہ [illegible] کاٹتے ہو [illegible]
یعنی قتل اور رہزنی سے
[illegible] اور کرا ہ

وتأتون في ناديكم المنكر

اور آتی ہو ستیں [illegible]
[illegible] آنی جانے والی
[illegible]
اپنی مجلس میں کار بد تم
[illegible] سنگ سیتی اونسے
کرتے [illegible] کلام
[illegible] کی [illegible]
کار بد سے اور دی گا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

پھر [illegible] لوط [illegible] ... نه تها جواب [illegible] ... مگر یہی که بولی کہ لا تو ہمپر عذاب ... اگر ہی تو سچ کہتا ... [illegible]

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

بولا لوط که ای میری رب ... مدد کر میری اور تو ... قوم پر مفسد ... [illegible]

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

اور جب آئی ... بولی ہم تو کھپانی والی ہیں ... ای فرشتی ... اہل اس بستی کو ... لیکے سوئی خلیل خوشخبری ... اہل ... ای نوید ولادت ... کردی ... [illegible]

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ

... کہا ... اوسمین تو لوط ہی ... بولی ہم خوب جانتی ہیں ... [illegible]

لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

... بچالین ... اوسکو اور اوسکی گھر کی لوگونکو ... ہان مگر اوسکی زن ... رہی ... [illegible]

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

اور جب آئی تھی ہمارے رسل	لوط پاس انکے سات تھی جو کل	نا خوش اوس سے ہوا او مغموم	کہ مبادا استاد ین انکو شوم
اور ہوا تنگ اوسکی آنی سے	دل میں اوس آئے قوم سے ڈر کر	کہ اگر کچھ بدی کریں بیدین	تو میں کیونکر بچاؤں گی تمکین
	الغرض دیکھ لوط کو محزون	کرنی تسکین لگی فرشتے یوں	

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

اور فرشتوں نے لوط سے کہا	کر نکر خوف اور ہے غم کھا	بچا ہان ہم تجھ سمیت تیری تبعین	اور تیری اہل کو کہ لائی یقین
	ہان مگر زن تری کہ ہی وہ زن	رہنے والوں میں گانو کی ہے تن	

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ہم تو بھیجیں گے ... والی اوتار	اہل اس گانو کی پہ لعنت و مار	اس سبب سے کہ تھی وہ فسق اندیش	یعنی حد سی وہ بڑھ رہی تھی بیش
بسبب فسق ان خالق متعال	بچ گئی لوط اور انکے عیال	اور وہ کافر ہوئی ہلاک و تباہ	سنگباران ہے یک ناگاہ
	رہ گئی سنکی سب وہیں مرکر	عبرت خلق ہو گئی یکسر	

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور رکھا چھوڑ ہم نی ایک نشان	وہ جو ظاہر ہے اور دکھاتا	ویسی لوگو کو کہتی ہیں جو سمجھ	غیر سے مقسوم ہی سمجھ اور بوجھ
یعنی کرتی ہیں جب کبھی وی گمان	اور گذرتی ہیں پاس اوسی شہر وہان	دیکھ اوجڑی دیار سر راہ	پاکر کھنکر بڑی اور آب سیاہ
	سو انہ عبرت کی پیش آتی ہیں	سو سر اسیمہ خوف کھاتی ہیں	

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

اور بھیجا تھا اہل مدین پاس	بھائی اونکا شعیب حق شناس	پس کہا اوس نے یوں کہ ای مرے قوم	بندگی خدا کرو سب تم
اور کہتے ہوا امید و رجا	ایسی ان کی کہ ہے وہ دن پچھلا	اور بہر دست [illegible]	یعنی کرتی فسادا اسی لوگو
کہتی ہے کہ کوئی گرم ظلم و فساد	دیتی رہتی تھی کم اور لیتی زیاد	اور اس امید کا [illegible]	کر وہی رسن [illegible]

فكذبوه فأخذتهم الرجفة فأصبحوا في دارهم جاثمين ۝

پس تکذیب کیے ہوے وہی اونکو تب | اور باز آئی مفسدی سی نہین پس ہو رہتی رہ گئی گرکر | تو پکڑ کا ہلنی نی اونکو لیا اوندی اپنی گہر و نمین اونوں | یعنی بہونچال اونپہ بہیجدیا

وعادا وثمودا وقد تبين لكم من مساكنهم

اور کیسی ہلاک کیا [illegible] | اور جو مشرک تہی سرے مردود اونکی ادہڑی دیار کر کی نظر اونکی اوجڑی دیار اور مسکن | اور تحقیق ہوگئی روشن یعنی آثار آفت ہیر دان ہیں میں حجاز و ملک یمن | تمکو اونکی منازل اور مسکن ہوگیا دیکہنی سی تمکو عیان

وزين لهم الشيطان أعمالهم فصدهم عن السبيل وكانوا مستبصرين ۝

اور آراستہ کیے اونکو [illegible] اور سب کو دیکہنی والے | یعنی کام اونکی اونکو شیطان [illegible] لیکن شیطان کی گمری ہاے لیکن شیطان کی سی بہکائی | پہر لگا بند کرنی اونکی سمتین یعنی تہی ہوشیار و باشعور اوس پہ کرنہ راہ پر آئے | حق تعالی کی راہ سی تا وہ یعنی کام میں اپنی جہانکی ہیں

وقارون وفرعون وهامان ولقد جاءهم موسى بالبينات فاستكبروا في الأرض وما كانوا سابقين ۝

اور کیا وحال قارون تو اور ہامانکو کہ ہامان کا پس تکبر کے ساتہ آئی پیش | یا کیا تہا ہلاک قارون کو کبر و نخوت کے سبب سامان کا مصری کی سرزمین میں [illegible] | اور کیا وہ قصہ فرعون اور لایا تہا اونکو موسی دین اور حالانکہ تہی نہیں بیکس | یا کیا تہا ہلاک وہی عون معجزی اور نشانیونکی سمتین پر سبی والی خدا کی فرمان

فكلا أخذنا بذنبه فمنهم من أرسلنا عليه حاصبا ۚ

پہر سب اونکو پکڑی ہی یعنی بعض قوم اوپر بہیجا وہ ہوا سنگ | مبتلا ہی بلا کیے یعنی جیسی بہیجی تہی ہمنی بادسنگ | اپنی اپنی گناہ طغیان سے اوس سے ہی لوطکی قوم مراد | پہر ہمنے کا عذاب بہیجا کر کہ ہوئی سنگ باد سی برباد

ومنهم من أخذته الصيحة

اور کوئی اونمین تہا وہ بدکردار | جسکو پیش آئی اخذ سخت یکبار | اوس سے ہین مقام مقصود | مردم مدین اور قوم ثمود

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ

اور کوئی اونمین تہا وہ بد آئین | یعنی جسکو دہسا دیا زمین | اوس سے مقصود ہے یہان قارون | دہس گیا جو زمین مین ملعون

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا

اور کوئی اونمین تہا وہ بخت برگشتہ | ہم دبا سے جسکی آئی بپتہ | ہی غرض اوس سے قوم نوح یہان | اور وہ فرعون باہمہ اعوان

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور نہین تہا خدا کہ ظلم کری | اسی عقوبت کا بوجہ بے وجہ دہری | لیک تہی آپ اپنی جانون پر | ظلم کرتی وی اور ستم یکسر

یعنی اپنا برا وہ آپ کیا | کہ نہ حق اور رسل کو مان لیا | جو نہ مصروف کفر یون ہوتے | مبتلای بلا وی کیون ہوتے

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

ہی مثال عجب جو ہی زندیق | کہ پکڑتی ہین بت خدا کر فیق | مثل مکڑی کی اسپر وہ سیر | کہ بنا لیتی ہی وہ اپنا گہر

اور تحقیق ہی بہت بودا | سب گہرون مین سب سے مکڑی کا | کاش کہ سمجہتی ہوتی آگاہی | وہی جو مصروف ہین کہ گمراہی

یعنے گہر سی ہو یہ غرض ملحوظ | کہ رکہین جان و مال کو محفوظ | ہے کہ مکڑی کا جسطرح جالا | کہ ہوا کے پہونک ہی تہ و بالا

ہی یہ اسکی مثال جسکی تین | بت عبادت کی جا ہین جن کی مبین | یا کہ ایسا ہی خوار و بیمقدار | دین اپنا کہین مین کردار

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

حق تعالی تو اوس سے ہی آگاہ | جسکو آواز کرتی ہین گمراہ | اوس خدا کی سوا کسی شی کو | جیون [illegible] وادی و اکبر

سب اور وہ غالب ہی حکمتون والا | زور و حکمت مین جو ہی سب سے بالا

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝

اور یہ امثال ہم جو لاتے ہین | جنکو ہم جا بجا بتاتے ہین | بہر مردم ہین تا کہ رین دہیان | حق و باطل کہ اونکی [illegible] بیان

اور نہیں بوجھتی ہیں اونکو مگر | وہی جو ہیں کہ جنہی دئے علم و خبر

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۴۴ ع

ہین بنائے خدا نی چرخ و زمین
اک نشانی ہی یقین والونکو

حق بنا نیکو یعنی سچ کی تئین
تاکہ معلوم قدرت حق ہو
پھر ہدایت پائیں سب اوسکو

بیشک اس میں نشانی ہین
اور سمجھ لین کہ یہ وجود شریک
تھوڑی ہی کام نہیں حسن

یا زمان و زمین بنائی ہین
جیسے چرخ اور زمین بنائی

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۴۵

پڑھ تو ای سید زمین و زمان
کار زشت اور بیحیائی سے
یا کہ یاد خدا کہ ہی وہ صلوۃ

جو اتارا گیا تجھی قرآن
اور بڑی بات جو ادائی ہے
ہی نہایت بزرگ طاعات
پس وہ دیگا تمہیں جزا و بدل

اور رکھ تو کھڑی صلوۃ و نماز
اور بیشک دیتی ہے کہ خدا
اور خدا جانتا ہی اوس شے کو
ای قیامت کے روز جس عمل

کہ بلا شک نماز رکھتی ہی باز
غیر کے ذکر سی بہت سے بڑا
وہ جو تم کرتی ہو سب لوگو

وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ

اور نہ جھگڑو کتاب والون سے
لیکے شیشے جو کرین گرمی
لیک بعضو نے یون کیا ارشاد

عہد و جزیہ کی ذات والون سے
تو کرو اونکی ساتھ تم نرمی
کہ معاہد یہان نہیں ہین مراد
اسکی وجہ سوا کے جاوے

ہان مگر ایسی طرز خصلت کی
ای جو اونکی طرف سے دیکھو حلم
بلکہ منسوخ ہی وہ نہی جدال
ہی وہ شرح و بیان بضا و

کہ وہ اچھی بہت ہو اور بہتر
تو نرم اور ہی تمکو حلم
آیت السیف نسخ سے ہی وال

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۴۶

ہان مگر جنہوں نے ظلم کیا | ہی بافراط دشمنی و عناد | یا وہی جو عہد سے گذرنی لگے | یا کہ جزیہ منع کرنی لگے

اور کہو سطر جسے کری خطاب — یعنے اونسی کہ ہین جو اہل کتاب — کہ ہم ایمان لائی قرآن پر — جو اوتارا گیا ہمین یکسر

اور ہم لائی اون کتب پہ یقین — جو اوتاری گئی ہین تمہاری تئین — اور ہمارا حق اور تمہارا حق — ایک ہی ہر بندگی مطلق

اور ہمین اوسکی فرمان پر — ہر کہ فرمان حضور سبحان پر — اسی سنین ہم بگرلی ہین ارباب — کہتی اونکی سے مثل اہل کتاب

وکذلک انزلنا الیک الکتاب فالذین اتیناہم الکتاب یؤمنون به

اور اسی طرح اسی نبی زبان — جیسے بہیجا اتری ہی قرآن — پس وہ یا ہمی جسکو علم کتاب — جیسے ابن سلام ہین اوسکی صحاب

لائی ایمان اور یقین اوسپر — اوسکو اور اونکو ایک سا پاکر — یعنیے پہلی کتاب مین جو قرآن — دیکھکر اصل دین مین یکسان

یا کہ مقصود ہین وہ لوگ یہان — نہیں بعثت جو آئی تہی ایمان

ومن ہؤلاء من یؤمن به وما یجحد بآیاتنا الا الکافرون

اور انہین ہی بعض ہین جو بشر — کہ اوسی مانتی ہین اسی سرور — اور نکرتی ہین جحد اور انکار — آیتون سی ہماری پر کفار

سو لاز جو ہی یہان ارشاد — مشرکان عرب ہین اوس سی مراد

وما کنت تتلوا من قبله من کتاب ولا تخطه بیمینک اذا لارتاب المبطلون

اور نہین تہا وطرز رکہتا تو — کہ سبق لی کسی سی پڑہتا تو — پہلے قرآن سی ہیانی یا ب — کتب منزل سی کوئی کتاب

اور نہ تو نی لکہا تہا اوسکی تئین — اپنی اوس ہاتہ سی کہ ہی وہ یمین — اور سدا البتہ کہاتی وہ ہو کہا — رکہنی والی ہی جو دین ہین تہا

اسی حجت پہ بہی لکہی ہی جہان — کہتی ہو کہی تو لکہتی اہل کتاب — کہ ہم اوس خاتم الرسل کی تئین — خیر انہی کی جانتی ہین نہین

کتب منزلہ جو ہین مشہور — ہمنی ایک ایک پر کیا ہی عبور — نہ لکہا ہی کہین پڑہا اوسکو — نہ پڑہا ہی کہین لکہا اوسکو

بل ہو آیات بینات فی صدور الذین اوتوا العلم

بلکہ قرآن ہی آیتین روشن — سینون اونکی ہین انہی زمن — جنکو بخشا گیا ہی علم کتاب — جیسے ابن سلام اور اوسکے صحاب

یا کہ جملہ صحاب پیغمبر — جنکو قرآن یاد تہا یکسر

وما یجحد بآیاتنا الا الظالمون

اور نہین جحد کرتی ہین اللہ دین — آیتون سے ہمارے کبروی لعین — جو تعمل ستم مین کرتی ہین — سو الضلالت کی گذر تی ہین

یعنی الی کاروے بارز — باوجود دلائل اعجاز

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ

اور کہا کافروں نے پیروں سے اور نبی کریم — کیوں نہ منزل ہوئیں محمد پر ناقۂ صالح اور عصای کلیم — آیتیں اور معجزے روشن جیسے کہ دیا تھا عیسی کو — اوسکی پروردگار سے بہتر مائدہ آسمانی صرف جہان ہو

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

کہہ کہ نہیں آیتیں اوسی کی بیان — مجھکو مقدور و اختیار کہاں — اور میں تو ڈرانیوالا ہوں — کھولکر ڈر سنانیوالا ہوں

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہے کفایت اونکو نہیں
کہ پڑھا جاتی اوپر وہ قرآن
لا سکتی ہیں سورۂ اقصر
جو لکھا کر یہود کے اقوال
یعنے ہم سیکھکر کلام یہود
دی جو اوس شخص سے پہر ہمیں تعلیم

جانتی ہیں جو معجزی بیدین
عربی ہیں کہ ہی وہ اونکی زبان
معجزہ اس سے کیا ہو زائد تر
یوں حضرت سے کہکی ایک کہاں
کہ میں اپنی اس علم کو افزود
لائی اونکو جو اونکی پیغمبر
تب اس آیت کو حق نے بہیجا یا

کہ ہم آکی اوتارنی سے بیا
ابلغ العہد میں بلاغت میں
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
کہ اگر بیجی ہمیں مازرن
یوں اسطرح وہ معانی رسن
اوسکی نہیں کہ لائیں ہمیں جیسا
شع اوس سیکھنی کو نسر جایا

تجہ قران ای تہوت ہیں
اسبق العصر میں بلاغت میں
اسکا منشا ہی فرقۂ مشتاد
لوکریں اپنی علم کو افزون
کہ یہی ہی ضلالت انکو سب
غیر اونکی نبی کی وہی بد خو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بی شک اسمیں ہے مہربانی تمام
علم رہا کا جو کہیں ہیں میل

اور اوسمیں ہی وعظ و پند تمام
لیس ہیں اوس سے باز سکی طفیل
ہی ذریعہ وہ دین کہولی کا

اوس جماعت کو جو ہی مانتی ہیں
سکتے ہیں جو خطا انگریزی
یعنے نصرانی اونکی ہونے کا

یعنے قران کو سچ سمجھتے ہیں
اور اسمیں طوی ہی فتنہ انگیزی

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

ع

کہہ کفایت ہی حضرت اللہ — میری تیری بیچ اور تمہارے گواہ — جانتا ہی وہ ... — ... زمین کی ہے

اور روی جولائی جو تھے یقین / اور جو منکر خدا سے دین / ہیں یہی لوگ چھوڑکر ایمان / پانیوالی خسارے اور زیان

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور ہیں جلد چاہتے بدجو / تجھسے تیہر کے بار و آفت کو / اور جو نہوتا نہ اک بلند قرار / ایکی وعدہ دیا گیا وہ قرار

تو بلا ہے آتی اونپر زود / مار و آفت کہ ہوتی جو نابود / اور البتہ آئی سگے اونپر / ناگہان اور وے نہیں ہین خبر

بدر کی روز جیسے دنیا مین / باکہ ہین بعد مرگ عقبی مین

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

چاہتے ہین شتاب تجھی عذاب / اور دوزخ تو اسی بلند جناب / گھیر لیویگا منکرونکی تئین / یا ابھی گھیر رکھی ہے وہی بیدین

اسی بحکم معاصی و انکار / گھیرا اونکو ہے یہی دوزخ و نار

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

جسدن ڈھانکیگی اونکو / مار او پر سے اونکی اونکو ڈھنکو / اور پاؤن کی نیچی اونکی سے / ایسا دن ہین اونکی اور کہتی سے

اور کہیگا وہ خالق متعال / پاکہ بولیگا سگل بیج دبال / کہ چکھو اپنی اوس عمل کا مزا / وہ جو کرتی تھی سراسر جزا

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ

ای مری بندگان گرویدہ / سو یہان تم اگر ستمدیدہ / ہی زمین تو مری فراخ و کشاد / اور جگہ مین ہو کی تم آباد

پس مجہی کو کرو عبادت تم / باخلوص تمام ای مردم / اور اگر تمکو حب تنبیہ / چھوڑنی دی نہیں تمھاری گھر

یا اگر حب آل اور اولاد / چھوڑنی دی نہ تمکو بوم اور زاد / تو سمجھ لو کہ تمکو خواہ مخواہ / چھوڑنا ہی وہ گھر و بارگاہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ

ہر کوئی جی چکھنی والا ہے / ای گھڑی سر پہ کہتی والا موت / پھر ہمارے طرف پھر اوسگے / مرنا ہی دل کو یاد رکھگے

اہل تحقیق سے کیا ہی رقم / کہی والونکو دیکھ کر ہم ستم / سو منکی تئین کیا ارشاد / تا کہین اور جگہ ہوون آباد

اسلئے تھی اتنی یہاں تک اسی گھر / تاکہ سب کو سمجھی ہجرت کر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

اور وہ جو ہوئے ہین گرویدہ
بہتی نیچے سے جنکی ہین انہار

اور کیے کام ہین پسندیدہ
بخشین نت اوس بہشت مین وہ محل

بیگمان دینگے ہم جگہ انکو
خوب ہی یعنی وہ بہشت برین

ضبتون مین پہرونکی انکو
مزد اور اجر عاملونکی تئین

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

جن جماعت نے سہہ لیا آزار
اور پروردگار اپنے پر
پھر مومنین پہ آتین سنگ

دیتی رہتی تھی انکو جو کفار
متوکل ہوئی وہ سرتاسر
جب لگی عزم کرنی ہجرت پر

یا کہ ٹھہری ہجرت اوطان
لیئے دیگا خدای عز وجل
قوت کا دلمین خدشہ آیا

کہینچے اوسکی مصائب اور خزان
وہ وطن انکو اوس وطن کے بدل
کہ اس آیت کو حق نے بہجوایا

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور کتنے ہی چلنے والی ہین
رازق رزق صرف جسمانی ہو
مطمئن کردیا یہ انکی تئین
کہاتی ہر روز ہین نئی روز کے

اسی زمین پر کے چلنے والی ہین
رزق دیتا ہی انکو اور تمکو
وہی جو رزق اور معاش کبھی نہین
نہین کرتی ذخیرہ اندوزی کے
فارغ البال ہم غم سے ہو

کہ اوٹھا سکتی ہین نہ رزق اپنا
اور وہ سنتا ہی کہتی ہو جو بات
کہ بہت جانور اوٹھا کر قوت
روز کی اپنی جہان کو پاتی ہین
نہ اوٹھا رکھتی ہین وہ کچھ کل کو

یا اوٹھا رکھتی ہین نہ رزق اپنا
جانتا ہی تمہاری مخفیات
نہین لاتے یا آشیان و بیوت
دفعتہ کہاتی اور اوڑاتی ہین

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو پوچھی تو اون سے اے شہ دین
تو کہینگے وہی عقل دوڑا کر
لیتے ہیں اپنا یہ رزق سرتاسر
پھر نہ کرتے ہیں وہ پہر سا کیون

کسنے پیدا کیے زمان و زمین
کہ بنائی خدا نے سرتاسر
آسمان و زمین و شمس و قمر
اوس خداوند پر بھروسہ کیون

اور کسنے کیا مسخر و رام
پھر کہان سے پھرائی جاتی ہین
ہین بنائی اوسے خدا کی سب
اونکو پہونچائیگا بیک ناگاہ

سورج اور چاند با فروغ تمام
کیون نہ توحید پر وہ آتی ہین
اہل مکہ نہ جانتی ہین کب
اپنی احسان سے نبی اوسکر

لیکن بہتیرے وہ جاہل ہیں ہم | کہ نہیں جانتے وہ جاہل ہیں تم

اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ ویقدر لہ
ان اللہ بکل شیء علیم

رازق الرزق فضل کا ہو / اور کرتا ہی تنگ روزی کو / یعنی دیتا ہی رزق بندوں کو
بسط کرتا ہی رزق و روزی کو / چاہتا ہی جسے وہ اسکو تنگو / کاہ وسیع کبھو مضیق وہ ہو
جسکو کہ تا ہی چاہی سی بہ شیر / بیشک رب حضرت اللہ / یہ سہی ہی کہ باندہ لی کیسے
بندوں ہی سی کہ اسے کیش / بسط اور قبض ہی سی خوب آگاہ / در روزی و بندوں اپنی ہیر

ولئن سألتہم من نزل من السماء ماء فاحیا بہ الارض
من بعد موتہا لیقولن اللہ قل الحمد للہ بل اکثرہم
لا یعقلون

اور جو پوچھی تو اونسی کہ کون خطا / تو کہیں گے کہ حضرت اللہ / جو بہت اونکی جانتی ہوتے
کسنی نازل کیا فلک سی آب / پہر نہ لاتی یقین ہیں کیوں گمراہ / کیوں خدا کو نہ مانتی ہوتے / اور یوں ہیں بنا لیتے ہیں احوال
پہر جلایا ہی آب سی یکسر / کہہ کہ تعریف ہی خدا کی تئیں / یعنی ہر ایک زمین پر یکسان / ہوتی اکثر ہیں ہیں غنی کنگال
ارض مردہ کو اوسکی مرنی پر / پر بہت لوگ جانتی ہیں نہیں / نہیں سمجھی ہی بارش باران

وما ہذہ الحیوۃ الدنیا الا لہو ولعب وان الدار
الآخرۃ لہی الحیوان لو کانوا یعلمون

اور یہ دنیا کی زندگی ساری
ہی یہی کہیل اور بیکارے / جو وہی سب لوگ جانتی ہوتے
اور بتحقیق آخرت کا گہر / کیوں عبث اپنی آخرت کہوتے
ہی وہی زندگانی السید ور

فاذا رکبوا فی الفلک دعوا اللہ مخلصین لہ الدین

پہر تو جبکہ چڑہتی کشتی میں
شرک کی جو پڑی ہیں بیماری میں / یعنی لگتی پکارنے حق کو
تو بلاتی وہی سب خدا کی تئیں / وہ بصورت مخلصوں کی ہو
کرکر اوسکی خدا کی دین

فلما نجاہم الی البر اذا ہم یشرکون لیکفروا بما آتیناہم

پھر یہ فقط کہ وہی نجات اونکو اگر منکر ہوں اوسکی دی ہوئی

سوں ہی تھا اونکا اسی طرح وہ جو ہمنی دیا تھا اونکی شکر

تاکہ ان کی شکر گزاری ہیں کیشنی اسی کہ کی نجات سی ہی خام

صرف اپنے ہو ہیں یا پرستش غیر جیسے فرمائی اونکو جو انعام

وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اور منکر ہوں اسلیے یہ جو

تاکہ برتیں چند اون اپنی کو اب آگی کو جان لیوینگے

یا کہ پھل کہائیں زندگانی کا یعنے جب انکو مار دینوینگے

یعنی خرابی جان جانے کا

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ

کیا نہیں دیکھتی ہی آنکھیں اور جگہ ہیں جیسی حرم و شام

وہی جو مکہ میں رہتے ہیں کیشنی گرد اونکی سی یعنی آس پاس اور تعرض کوئی نکرتا ہے

یہ کہ ہمنی کیا حرم کی تئیں اسی حرم کہ مکہ سے حرم کو انتقام اوسکی ہی گذرتا ہے

امن والا مقام سے دین قتل اور قید کرتی ہیں یہ

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝

کیا جو تھی وہی جو جھوٹی جہان تک اہل کہ طفیل بیت اللہ اور جو تھی وہی جو جھوٹی جہانکو

لاتی ایمان ہیں اور یقین ہے ہر طرح دشمنوں سے رکھتی بنیا جانتی حق و درست تھی یہ جو

اور احسان حق تعالی کو اور سارے عرب میں تہا بر پا اور خدا کی وہی بخشی احسان پر

ہاں لیتی نہیں ہیں یہ بد خو ظلم و جور و فساد ہر یک جا کرتی انکار و کفر تھے یکسر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ

اور ہی کون اوس سے ظالم نہایت یعنے قرآن کو جسنے جھٹلایا

جسنے باندھا خدا پہ لا اور گراف یا کہ جھوٹا اسنے کو بتلایا

یا کہ جھوٹی بتایا سچی بات کیا نہ دوزخ میں ہے مقام و مقر

جسگھڑی اوسکو آئی سچی بات واسطے کافروں کی ایسے ور

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جنہوں نے اوٹھائی محنت شاق اور بیشک ہی یہ سب اللہ

حق ہماری میں یعنی بالاطلاق نیکی والوں کی ساتھ اور ہمراہ

بیشک ہم دکھائینگے اونکو اسی جنہوں نے جہاد و جہد کیا

راہیں اپنی رضا کی انکو سجھو حق ہماری میں جان و مال دیا

سر پر لیتے سی محنت ہو | دفع کرنی لگی وہی اعدا کو | گاہ اعدائے دین کو قتل کیا | گاہ نفس و ہوا کو مار لیا

اونکو دکھلائیں گے بفضل و کرم | راہ قرب رضا کی اپنی ہم | آئی خدا اس جہان مین اگر | مثل مکڑی کی جال پھیلا کر

کھیلتا مین ہاتھ کا رگس | بالکمال ہوا و حرص و ہوس | وا ہی جینا یدہ گذاری عمر | مکھیان مار مار ساری عمر

سورۂ عنکبوت کی طفیل | تو چھٹا اس جہان کا مجبی میل | تا بجہد و جہاد پیش اگر | اپنی عشقی کا مین بناؤن گھر

سورة الروم مكية وهي ستون اية وكلماتها ثمان مائة وتسعة عشر وحروفها ثلثة الاف وخمس مائة واربعة وثلثون وركوعها ستة

سورۂ روم جملے کے جان | اور ساٹھ اوسکی آیتیں پہچان | کلمات اوسکی اٹھ سو انیس ۸۱۹ | حروف پینتیس سو چونتیس ۳۵۳۴

اور اوسکی رکوع گن لے اب | گن رو ہی شمار شش ہین سب | ان حروف مقطعہ کا بیان | کہی جاگہ میں کر سکا نہ عیان

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمّٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ع

دب گئی روم یعنی مردم روم | اہل فارس کا دیکھ زور و ہجوم | پاس والے زمین ہین اتنے دین | وہ جو ہی سرحد عرب کے زمین

اور وے پھر اپنی دسنیے کے | اہل فارس کو اب دبانے لگے | کہی بہتون نہین ہاتھی تو تا ک | وہی جو ہین پہال تھوڑی اندک اور

یہی روایت کہ شاہ فارس و روم | لڑتی دونون تھی باندہ باندہ ہجوم | اور وہ ہین عرب کی سرحد پا | آئے شت عراق یعنی بکیر

رومیونکو کتاب والے گن | چاہتی فتح روم تھی مومن | اور وے کفار مکہ فتح و ظفر | اہل فارس کے چاہتی یکسر

پھر جو غالب ہوی فارس شوم | حکم مین لائی کچھ ولایت روم | شہرہ شہر کے وسے کفار | اہل فارس کے جیسے قوم کی ہار

کذب اور جھوٹ کو اڑانی لگے | پہنتیان اسطرح بہانی لگے | کہ ہم امی ہین اور وے فارس | ہم ہین اور اونہین ہی ... بت

اور مسلمان و روم ہین یکسان | دونون اہل کتاب اور قرآن | اونکو فارس نے جو کیا مغلوب | یہی تفاؤل ہمارے حق ہین خوب

جبکہ پہنچی چہل شہادت کو | لائی یوں حق الامین اس آیت کو | اسی لگی کہنی ابکدن صدیق | اسطرح سے لعین فرقہ زندیق

کر سکین ... سمجھی مراد | [illegible] | [illegible] | ... مغلوب ... ہم ...

کئی سال اندر ہین یہ جو لکھت | کرانی قوم بیان پہ صبح شبیر | کے لوا الی ابی اصحاب | کا ہی ابا کر ہی یہ بات خلاف

سیز غلبہ ہی یہ بات ہوئی تو جو ہو | ہین تو بدہ بامون بخشی اپنی شرط | الغرض ٹھہری او نپہ شرط ہین | اور دو عدی کی ٹھہری تین برس

جب کیا شرط اتقہ کی تشخیص | جاکی صدیق نی بجوا کہ دین | بولی حضرت کہ لفظ ہی مبہم | تین سی زائد اور نو سی کم

کرنی جاکر زیادہ اور افزود | شرط مشروط و وعدہ موعود | پہر کی صدیق اونکی پاس آئے | اوس سے سو اونٹ شرط ٹھہرائے

اور کیا اوس سے وعدہ موعود | تین سی نو برس تلک افزود | اوس سے صدیق نی لیا ضامن | اور اپنا اونسی دیا ضامن

آخر الامر جبکہ بدر کے دن | غالب آئی قریش پر مومن | پہونچی حضرت کو ناگہان یہ خبر | روم ہی غالب آئی اعدا پر

یا ہوئی اوس لفظ یہ سے مومن | شاد و فرحان حدیبیہ کے دن | سو شتر اوس ابی سی لیکر | لائی صدیق پیش پیغمبر

یا کہ ضامن سے وہ جو تھا بالاں | لائی صدیق سو شتر فی الحال | کہتی اون سے لگی رہی سرور دین | کر تصدق تو ان شتر کی تین

پس ہمارے امام کے نزدیک | عقد فاسد کی ہی دلیل یہ ٹھیک | جسکا مروی امام سے ہی جواز | بیچ دار الحرب کے ای ممتاز

ہی یہ آیت پیام یزدانی | از ہمہ معجزات قرآنی | ہی دلائل سے غیب کے یہ خبر | فواحد دین کی نبوت پر

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۚ

خاص اللہ کی لئی ہی کام | پہلی اور پیچھے کا بلند مقام | اور جب غالب آئین روم | یعنی فارس کہ جب تہا وہین روم

خوش و شاد ہونگی مومن اور فرحان | لانیوالی یقین اور ایمان | مدد حق سی یعنی کر کی نظر | روم والونکا زور فارس پر

کہ وہ ہی تا کہ فرونکی تشخیص | اور وہ ہی سبرو بہر مردم دین | قبل سے ہی ازل کا قبل او | بعد سی بعد سے ابد کا مفاد

یا غرض قبل و بعد ہی اسکا | روم کے دینی اور دیانی کا

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۤءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

ولی ہی یار ہی اور مددگار | جسکو چاہی وہ حضرت بار | اور وہ معبود زور والا ہے | مہربانی میں سب سے بالا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ۚ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

وعدہ حضرت خدا کا ضامن | اپنا وعدہ کری خدا نہ خلاف | پر بہت لوگ جانتی ہی نہین یہ | وعدہ خدا کی تشخیص

ای محمد سا نہ کہتی ہین بخدا | کچھ وہی اسباب ظاہری کی سوا

يعلمون ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الاخرة هم غافلون

جانتے ہیں متاع ظاہر کو | اس جہان کی حیات سے بدعو | اور وے آخرت سے ہیں بیخبر | کہ کہتے والی نہیں کچھ علم و خبر

یعنی بن جاہ و مال دنیا کے | ہیں نہیں معتقد وے تحقیق کے

اولم يتفكروا في انفسهم ما خلق الله السموات والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى وان كثيرا من الناس بلقاى ربهم لكافرون

کیا نہیں کرتے ہیں فکر و بیان | اپنی جانوں میں کچھ حال جہان | کہ بنائی خدا نے چرخ و زمین | اور جو کچھ ہے ان میں اے شہ دین

ٹھیک ٹھاک اور درست فرما کر | اور ایک وعدہ مقرر پر | اور بہت لوگ اپنے رب کے لقا | مانتے ہیں نہیں بروز جزا

اے قیامت سے رکھتے ہیں انکار | وہ جو وقت لقا ہے اور دیدار | یعنی ہر شے کی ابتدا ہے ایک | یوں ہیں اوس سے کی انتہا ہے ایک

جسطرح خود نظر وہ آتے ہیں | ابتدا انتہا دکھاتی ہے | وہی جو اشجار اور ہیں حیوان | ابتدا انتہا ہے انکی عیان

اور سر گردش سپہر و فلک | ہوتی ہے ایک وقت وقت تک | اوسکی تقدیر سے بوجہ کمال | ماہ یا سال یا کہ بارہ سال

وہ جو شے ہیں صفت سے موجود | اوسکی سارے جہاں میں ہے نمود | وقت اپنے پہ ہے فنا اوسکو | سر مو بیش و کم نہ اوس سے ہو

پھر سمجھ لے ضرور ہے اسکی تشمر | ابتدا انتہا وہ کہیں نہیں | اسمیں کر لے ذرا تامل و غور | کہ یہی منظور ہے اس سے مقصد اور

آخرت میں نظر وہ آویگا | اسرار میں وہی کہا ویگا

اولم يسيروا في الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم كانوا اشد منهم قوة واثاروا الارض وعمروها اكثر مما عمروها

کیا نہیں ہیں پھرے بر روی زمین | کہ وے دیکھیں بچشم عبرت بین | کہ بھلا کیا ہوا ہے آخر کار | اونسے اگلوں کا اے بلند وقار

تھے بہت اونسے زور میں افزود | گذرے پہلے جو اون سے عاد و ثمود | اور پہاڑی اونہوں نے ارض کو | معدن و چاہ و جوئی کی تئین

اور بسایا [illegible] زیادہ | اون سے جو کہ تھے انکی آباد | کہ وہ ملکی کی جسقدر ہے زمین | قابل کشت اور زرع نہیں

عمر اونکی تہی زیادہ اونہی سی — اور ملک کی لوگ عرب کی

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

اور لائی تہی اونکو اونکی رسول — اپنی معنا اور دلیلیں کہل — پہر وہ ایمان نہ لائی وی گمراہ — حق کی اونکو کیا ہلاک و تباہ

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

نہین تہا کہ ظلم فرمانے — اوپر ان انبیا کی بہونچانے یعنے کرتا نہ تہا اونہیں تباہ — لیکن تہی وی کہ جانون اپنی پر غیر ارسال اون رسل کی بنا — ظلم کرتی تہی اونکو جہٹلا کر

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَآءُوا السُّوٓأَىٰٓ أَنْ كَذَّبُوا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝

پہر ہوا آخرش یعنے خدا ایک روایت مین سے طرح سی لکہا — وی جو کرتے تہی برائی اونکا برا کہ وہ سو آہی نام دوزخ کا — کہ مکذب تہی حق کی باتون کو جسطرح بعض نی کیا ارقام — اور تہی اوسپہ ہنستی وی بدخو کہ وہ جسنی بہشت کا ہی نام

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

حق بنا تا ہی خلق پہلے بار پہر طرف اوسکی پہیری جاؤ گی تم — یعنے نطفے سے اہی ملبند و اہی جزا کی لیے سب آؤ تم — پہر دوبارہ اوسے بناتا ہی یا طرف اوسکے پہیرے جاینگے — یعنے وہ مار کر جلا تا کے اپنی اپنی جزا وی پاینگے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝

اور جسدن کہڑی ہوا اور پہرا — ساعت اور رستخیز سر پر آ — بٹہین گے مید جرم والی سب — شرک سی شرک نیوالی سب

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِينَ ۝

اور نہوون اونکی واسطی زنہار — اونکی شرکا سفارشی دربار ہین جو شرکا فرشتی اور اصنام — اور ہو جاینگے وی منکر تمام کہتی تہی شرکا شریک حق وہی خام — اپنی شرکا سی منکر السیر

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُونَ ۝

اور جسروز ہو کہڑی اوٹہکر — ساعت اور رستخیز السیرور — اوسدن اونکی فرقی فرقی ہو — وی جو ہین سب خلق اور

فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ

پهر وہی جو آدمی ہیں گرویدہ
اور عمل اونکی ہیں پسندیدہ
سو وے باغ بہار میں آکر
کہی جاوین نہا و سر تا سر

یعنے زیور سے پاوین آرایش
تسپہ حلونکی ہووے افزایش
یا کرا کہ جنت اونکو وہان
راگ گا کر سناوین باالحان

ہو وہ الحان نغمہ توحید
یا وہ آواز کلمہ تمجید

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

اور جو لوگ لائین ہین نکار
اور جہٹلائین ہین وکہ بد کردار
آئیتونکو ہمارے اثنہ دین
اور ملاقات آخرت کی نشٹین

سو یہ مردم شتاب ہین آوین
قہر کی تب و تاب ہین آوین

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

پس بپاکی خدا کو یاد کرو
جبکہ تم شام و بامداد کرو
اور اوسیکی صفت ہی سرتاسر
جملہ افلاک اور زمین اندر

اور پچہلی پہر کو ای مردم
اور جب ظہر کرتی ہوگی تم
یعنے تنزیہ سی کرو تم یاد
اور سجدہ اونکو تصدیق و سجداد

جسکے ہی خوبی و صفت یکسر
آسمان اور زمین کی اندر
چار اوقات جو کیی ارشاد
ہی نماز اون سے پنجگانہ مراد

شام میں مغرب او عشا بہر
صبح میں اکنماز صبح کی ہو
عصر پچہلی پہر میں ہی مشہور
ظہر کرنی میں ظہر ہی مسطور

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ع

بیش اخراج سی وہ آتا ہی
یعنے باہر نکال لاتا ہے
زندی لہا نکو مہربانی سے
مردی نطفے منی کی پانی سے

یا نکالی ہی کرسکے دوا نبات
شجر و نخل کو ز تخم و نوات
یا نکالی ہی مرغ و طائر کو
اور سکی بیضے سی ہر حیوان کو

یا کہ مومن کو اہل طغیان سے
یا کہ عالم کو شخص نادان سے
اور کرتا ہی خارج اور باہر
مردی زندی سی ہی آیتوں سیر

اور جلاتا زمین کو بہی بگیاہ
اوسکی مرنی سکے پیچہی وہ آشکار
اور یوں ہین نکالی جاؤ تم
اپنی مرنی ہی پیچہی انہیر دوم

ع

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ

اور ہی آیات قدرت اوسکے	کہ بنایا ہی تمکو مٹی سے	پہر ہوگئے تم آدمی ہوکر	چلتے پہرتے زمین مین ہمکو سیر

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور ہی آیات صنع یزدان سے	کہ بنائین ہین تمکو جان سے	قسم وآپس تمہاری ہمہ تن	جوڑی اور جفت و بیبیان اون
تا کہ تم چین پکڑو اونکی پاس	اپنی مجنسیت کا رکھکر پاس	اور رکہا درمیان تمہارے پیار	اور دیا اونمین رحم و مہر قرار
بیشک اسمین ہین نشان اور	واسطے قوم کی جو کرتی ہین دہیان	اوس نے اوندی بلا ازواج	نسل اشجار کو دیا ہی رواج
اور چلایا ہی نسل حیوان کو	اوس خداوند نے بنا کر دو	لیک اونسی نہین دیا ٹھہرا	بعض حیوانکا جفت اور جوڑا
آدمی کا دیا ہی جفت قرار	کہ سوا نسل کے ہو باہم پیار	تا کہ معمور اون سے ہو یہ جہان	چین پکڑین وہ دوستی تہی یہان
جو کوئی جفت کو نہ ٹھہراوے	یعنی نخش اور نبات سے [illegible]	وہ تو انسان سے ہوا حیوان	بلکہ حیوان سے اوسکو بدتر جان

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ

اور اوسکی نشانیون سے نشان	خلق افلاک اور زمین ہے عیان	اور بتایا اوس جناب پاک کا	ہی کئی بولیون تمہاری کا
اور ہی اک نشان خیرہ دان کا	ہے بہانت بہانت اون تمہاری الوانکا	بی شک و ریب اسمین ہین سمجھو	ہین یہی وجہ و علم والون کو
باہمی اسمین ہین جہان کی	ملک و انسان رجال کی سے لیے	ایک ماں باپ سے بنای بشر	اور ملا کر سب ہین کہ کثیر
پہر جدا اونکی بولیون کو کیا	اور جدا رنگ و پا اونکو دیا	ایک اقلیم و ملک کا انسان	دوسرے ملک مین ہے حیوان
	سچی اک شکل پر جدا ہین سب	امتیاز اونمین کوئی کرتا کب	

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ

اور ہین اوسکی تمہاری نوم	رات مین اور روشنی ہی یقوم	اور کرنا ہی جستجو و تلاش	تمکو بخشش ہی اوسکے ایسی معاش
بعض کی اپنی طرف سے تسطیر	حسب منشاء نہار کی تاخیر	پس سمجھ سے جو ہی عقل سلیم	اوسکا کی نہار پر تقدیم
	یعنی قدرت کا ہی بتا اینا	رات مین خواب جو دن مین معیشت	

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

بیشک وریبیچ اسکے ہین آیات
رات کو جسمین سے وی سوتے ہین
اور جو لگتی ہین اپنے روزگار
پہر دن مین ہی لیتے ہین آرام
کروہی معلوم کرتی ہین سنکر

واسطی قوم کی جو سنتی ہین بات
انکو صرف معاش ہوتی ہین یا
اسیسے ہشیار رہوں کہ کوئی کہو
اور کرتی ہین شب دن کے کام
اپنی سونی کی حال کو بکہہ

اسمین نکتہ یہ ہی کہ نوح شبہ
سوگئی پر لیطر سنگ حجر
رات کی اصل تو ہی سونے کو
سننے والونکی اون سونیکا نشانہ
وقت سونیکے کچھ دکہائی نہیں

ہوتی دو حالتون یہ یکسر
کچھ سنین کہتی ہین وہ خبر
اور دن کے تلاشی ہونی کو
سولوگونے کیا ہی یون ارشاد
دیدہ وچشم سر ہی اونکی نہیں

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور اوسکی نشانون سے ہی وہ جلے
اور امید آب باران کو
پہر جلاتا او سے ہی زمین

کو دکہاتا ہی تمکو وہ بجلے
جبکہ تم ہو مقیم اے لوگو
اوسکی مرنیکی پیچھے البتہ دین
ہین بیچ بہر قوم دانشور

واسطے ڈر تاگر سے تمہیں
اور دیتا ہی آسمان سے اوتار
بیشک اس برق اور پانی مین
لیئے جو رکہتی ہین سمجھ یکسر

صاعقہ یعنی وقت سیر وسفر
آب باران کو اہی بلند وقار
اوسکی قہر اور مہربانی ہین

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

اور نشانون سے ہی اوسکے وہ ہین
پہر بلاوے گا جب تمکو پکار

کہ ہین قائم یہ آسمان و زمین
یعنے آواز ایک تمکو مار
تاکہان اون سے تب ہی نکلو تم

اوسکی فرمان و حکم سی یکسر
ارض سے کہ ہی زمین سے تب وہ
باہر آوگی یکسر اے مردم

بی ستون و عماد پانی پہر
اہی دم بعث نشر پہونک صور

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ

اور اسیکا ہی جو ہین بیچ [illegible]

جو کوئی ہین یا سماوات [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور وہی ہے وہ کہ اول بار کر بناتا ہی خلق پہلے بار پہر وہ وہی اوسکو زندہ کر اور وہ آسان ہی بہت اوسپر

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ربع

اور اوسکی صفت بہت ہی بلند ہے
یعنے جو لوگ آسمان میں ہیں
جو زمین پر ہیں لوگ دنیا کی

آسمان و زمین میں ہیں اہل دنیا
صرف اللہ کی ہی ثنا کرتے ہیں
ہیں کہ آلودہ جملہ اشیا کے
ہی ہر نوع پاک اوسکی ذات

اور وہی ہی قوی زور آور
بندگی میں نکرتی کام ذرے
لیک اللہ کی وہی صفت اعلی ہے
کہ صفت یاد میں اوسکے مخلوقات

اپنی حکمت میں سب سے بالاتر
ہیں نہ محتاج حاجت کے بشر
ملتی دونوں میں ہے نہیں زینہار

ع

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کی بیان اوسنی تمکو ایک مثال
کوئی اوس شے میں سے بہی لوگو
ڈرتی اونسے رہو جو ہیں باہم میں

ہی تمہارے نفوس کے احوال
وہ جو روزی میں نے دی تمکو
جسطرح ڈرتی ہو تم اپنے

کیا بہلا اوس میں ہے تمہاری شرکت
پس تم اوس شے میں ہو برابر
اپنے مالک سے رہو ڈرتے

جنکے مالک ہو تمہارے ہین
ہی روا تمکو یہی تعریف کہ
خوف اونکا ہے جیسے ہو کرتی

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون ہیں ہم کہولتی ہیں نشان
کہاتی رہتی ہو تم بغیر ورے
اور نہ تم اونکی رکہتی ہو پروا
ایسی بندی کی اپنی ای لوگو

آیتیں ہر قوم دانشور
اپنی خالق کی دی ہوئی روزی
تا کرو کام اونکی لیکے رضا
کہتی اوسکا شریک ہو جسکو
جملہ ہم بندہ اند و ہم بندے

یعنے مالک ہو جو تم ای مردم
پہر یہی حرکت سی کرتی ہو نہ
وہ تو مالک ہی رب اور برحق
خلق چون بندگان سر در پیش
نرسد بندہ را خداوندے

اپنی باندی غلام پر سب تم
اونکو جسطرح اپنی بہائی بند
اوسکو پروا نہیں ہے کچھ مطلق
مانند در بند حکم خالق خویش

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

مَنْ اَضَلَّ اللّٰہُ ؕ وَمَا لَہُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝

بلکہ پیرو ہوئے ہیں ظلم سیر	اپنی چاہ کے یہ بغیر علم و خبر اور نہ انکا ہی کوئی ناصر و یار	سو اوسی کون راہ دکہلاوے جو ہی بہولی راہ شرک شعار [?]	جسکو اللہ نے راہ بہکاوے

فَاَقِمْ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْہَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ٭ۙ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ٙ

سو تو سیدھا رکہ اپنی منہ کی تئیں نہ بدلنا ہی خلق خالق کا یعنی اللہ حکم والا ہے وہ جو احکام دین ہیں پاکیزہ جان اور مال کی ستانی کو اور غریبوں پہ ترس کہانیکو	دین پر یکطرف ہو کے یقین ہی یہی دین سیدھا اور سیدھا اور وہ سب چیز سے نرالا ہے ہر کسیکو ہی اونہ علم و خبر عیب ناموس میں لگانی کو اور رہ فاسی نہ ہش آنیکو [?] انبیا کو خدا نے بہجوا کے	ہی تراش خدا وہ انکو شتو [?] لیک بسیار مردم کج بین نہ برابر ہی کوئی اوسکی نہیں جانتی ہیں کہ زشت اور مذموم اور سمجھتی ہیں خوب اور محمود ایسے چلنا ہی استقامت دین سبکو سکہلا دیا وہ سر تا سر	کہ تراشا ہی جسپہ لوگون کو جانتی ہیں نہ استقامت دین اور اوسپہ کسیکا زور نہیں کر چکی ہیں سزا دی سب معلوم سر بسر یاد خالق معبود نہ بدلتا و نکا بنی کی نہیں [?]

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْہِ وَاتَّقُوْہُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ۙ

پہر لگی والی ہو اوسکی جناب کو اور مت ہو جیسی چہوڑ نماز اور ہو دنیا کی فائدے کی لیے	اوسکی مرجع سمجہکے اسی کو لانیوالی شریک اور انباز تجہنے یہ کام اور امور کیے	اور ڈرو اوس خدا سی ہر دم یعنی ہو کر رجوع اوسکی طرف تو سنوارا نہ تمنی اپنا دین	اور قائم رکہو نماز کو تم کرو عمل تم اہل دین یا صرف [?] اور جو تقی تمہیں ملیگا نہیں [?]

مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَہُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْہِمْ فَرِحُوْنَ ۝

مت ہو ان میں جو ٹکڑی کرتی ہیں	دین اپنی کو اور ہوویں گروہ اور کرتے خیال ہیں یکسر	ہر گروہ اوسپہ جو ہی اوسکے پاس کہ ہمارا سب ہی یہی حق ہے	شاد و فرحان ہیں اپنی قصہ شناس [?]

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ

اور جب دم لگی ہے لوگوں کو
پھر جب اوسکو چکھائی ہی اونکو
یعنے جیون آدمی کی ہین عیار

کوئی سختی و رنج ای خوش خو
اپنی جانب سے مہر ای لوگو
اوسکی حسنات یعنی اچھی کار
پھیرتا ہی وہ ہر طرف سی رو

تو پکارتے ہین اپنے رب کے تئین
ناگہان اک گروہ اونہین کا
یون ہین ہوتی سرکش و رعیان
ڈر کی مارے خدا کی جانب کو

پھر کی اوسکی طرف کو وہی بیٹھین
اپنی رب کا شریک لیتی ہین بنا
وقت ڈر کی جبلت انسان

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ منکر ہوں اوس سے جو دی ہین
وہ جو ہمنی دیا ہی اونکی تئین
بہر شتابی ہی جان لوگی تم

سو کرو فائدہ تم استحصال
اوس جہانکی عقوبت اہر دم

لیکے دنیا کی چند روزہ اموال

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

کیا اوتارا ہی ہمنی اونپہ رسول
یا فرشتہ غرض ہی سلطان سے

لیکے برہان و حجت معقول
ساتھ لایا ہو وہ جو برہان سے

سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام
یا مراد اوس سے ہی کتاب بیان

اوس سے جو شرک لاتے ہین بہی تمام
جسمین ہو وے دلیل اور برہان

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم چکھا دین لوگونکو
اور اگر پہونچی اونکو رنج و ضرر

رحمت و مہر و فضل و احسان نہو
اپنی ہاتہونکی آگی بھیجی سی
ای نکرتی ہین شکر رحمت کا

ہوتی ہین شاد و خورم اوس سی
ناگہان نا امید ہو جاوین
اور نکرتی ہین صبر زحمت پر

یہ بہی ہین وہ لوگ اوس سے
جزع و فریاد ساتھ لیتی ہین

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہ دیکھا اونہونی اینجو خوشخو
بیشک اسمین ہین لوگونکو

کہ خدا کہولتا ہی رزق کو
وہی جو ایمان لاتی ہین خوشخو

جسکو وہ چاہتی ہی پیش آوی
اسی وجہ بسط و قبض خالق پر

اور جسی چاہی تنگ فرماوی
صرف شکر و سپاس لاتی ہین

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

سو عطا اور مرحمت کو کر ناتی والوں کو اوسکا حق یکسب اور محتاج اور مسافر کو یعنی مال کو وہ سبی دے تو
یہ عطا ہی حقوق اور ابتدا اونکو بہتر ہی ای بنی ورا جو طلب کرتی ہین لقاء خدا یا وی ہین چاہتی رضا خدا
اور یہی لوگ ہین والی مال پانی والی فلاح ہین تمال ناتی والوں سے ہین مراد یہان خشنود وصلت رحم سی ہے یہان
پس محارم کا اس سے نفقہ بہ حکم ہی وہ ہو یا امام کی نزدیک کر اس آیت کو دی لیل وجوب اونکو دیتی ہین جس سبیل وجوب

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ○

اور جو مال دیتی ہو یکسر ہدیہ و سود اور عطیہ پر تا کہ ہووی زیادہ وافزود مال مردم ہین طل ہدیہ و سود
سو نہ بڑہتا ہی وہ خدا کی یہان برکت کا نہین ہے اوسمین نشان اور وہ جو دیتی ہو زکوۃ ہین مال چاہ کر روی خالق متعال
سو یہ مردم وہی ہین اونکے دولتمند پانیوالی زیادہ اور دو چند یعنی جب مال زکوۃ دیتی ہیں جو مکافات ہو ونکے مد نظر
پس زیادت نہ اوسمین ہو سارے برکت یعنی وہ مال ہو عارے اور جو للہ دو خلوص کے سات تو دو چند اجر اوسکے ہات
بلکہ وہ عیاں جو ہی امید عشر امثالہا اوسکے نوید

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ

حق تعالی وہی ہی ای لوگو جسنے پیدا کیا ہی تم سبکو پہر دیا رزق تمکو جینی تک اپنی فضل عام سی بیشک
پہر تمہین مار کے پہر جلائے گا جب اجل اور قیامت آئی گی کیا بہلا ہی تمہارے شرکا سی تمکو تم پوچہتی ہو جنکو ہی سے
کون سا شخص جو کری نام ان سب امرون سے کوئی ایسا کام یعنی کر سکتی ہین تمہاری خدا خلق و رزق و اماتت و احیا

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ع

وہ نرالا ہی اوس سے اور برتر جسے لاتی شریک ہین یکسر

ع

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

کہل پڑا ہی فساد کفر و ستم	وشت و دریا میں اپنی وہ شیم	لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے	شومی ظلم و کج ادائی سے
کر چکہا دی اونہیں جو عمل برا	کچھ جزا اوسکا کرتی جو تہی عمل	تاکہ وہ پہر کی راہ پر آوینا	شرک کو چہوڑ کر یقین لاوینا
یعنی کفر اور ظلم پہیل پڑا	جنگل اور بستیوں میں تا پایا	وہ جو ہر ایک طرف ہے لوٹا اوہا	ہیں اوسکی پتا نہیں اور آثار
کچھ چکہینگے یہاں وہ اوسکا مزا	اور گور کے وہ آخرت میں سزا	تا یہاں کے وبال سی ڈر کر	آوین پہر کر وہی راہ سیدہی

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝

کہہ دی اون منکروں سے اے پیر	کہ پہرو تم زمین میں یکسر	پس وہ تم نظر کر کیسا ہوا	آخر الامر پہلے لوگوں کا
	تہی بہت لوگ اونمیں شرک نہاد	یعنی پہلی جو ہوگئے برباد	

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝

سو تو سیدہا کر اپنی منہ کی تئین	اسی دین پر کہ ہی سیدہا دین	پہلے اس سے کہ آوی دن ایسا	نہ کوئی پہیر نا سکے جسکا
آوی اللہ کی طرف سے وہ دن	پہیر سکتا نہیں جسے ممکن	یا نہیں پہیرتا ہی جس دن کا	حق تعالی سی آ بنی ورا
	اوس دن آوینگی فرقے فرقے ہو	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	
آوی جنت میں فرقہ مقبول	کما فی قولہ تعالے شانہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر		جاوی دوزخ میں فرقہ مخذول

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

جو کوئی کفر لاوی اور انکار	پس پڑی اوسپہ آوے کفر کی مار	اور وہ جو کر رہین ہین اچھی کام	سو وہ اپنی سنوارتی ہین مقام
	یعنی جنت مین اپنی جانوں کو	راست کرتی ہین وہ مکانوں کو	

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

[illegible]

تا جزا اونکو دی کر لائی یقین
بیشک اللہ نہیں چاہتا

کر رہیں ہیں بھلائیونکی تئیں
منکروں اور کافروں کی تئیں
بلکہ اون سی منہ پہیر کری بیزار

اپنی فضل و کرم سی وہ معبود
تاکہ فرمائی جمع دونوں کو
جانب دوزخ اونکو بہیجیگا

کر رہیں ہیں سو من نیند اخروی [illegible]
بیچ جنت کی ہر وقت شادان

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ
مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور اوسکی نشانیوں سی ایک نشانی
اور اسواسطے کہ دیوی چکہا
اور اسواسطے کہ ڈہونڈہو تم
وہ جو لفظ ریاح ہی ارشاد
کہ صبا و جنوب رو وہ شمال
نہ وی کلیاں ہیں یاہ لاتی ہیں
بالش بسبع اور نہو شجر

ہی چلانا ریاح و باؤن کا
رحمت اپنی کا مینہ وہ مزا
فضل و روزی اوسکی امیدوار
تین باد ہیں جنہا ہیں اوس سکتی
فائدوں سی ہیں بہتوں مالا مال
پہول ہر رنگ کی کہلاتی ہیں
ثمر سی اونہیں کے چلنی
اور بغرض ہی تجارت دریا

کہ خوشخبری سنانیوالی ہیں
اور اسواسطے کہ ہوویں جاری
اور شاید کہ تم سپاس کرو
ہی شمال و صبا وہ اور جنوب
لاتی ہیں وہ فلک اور سحاب
انعقاد حبوب و بار و ثمار
اور کرتی روان ہیں کہ باد بان
ڈہونڈہنی سی معاش کی اسحا

ابر و باران کی لانیوالی ہیں
کشتیاں اوسکی حکم سی سارے
اوسکی اون نعمتوں کا پاکر
نہ کہ باد دبور بد اسلوب
اور وہ ہر ساقی ہیں خیر میں سب
ہی کسی باد کا ذکر اون ہیں کار
حکم پروردگار سے نادین

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

اور بہیجی تہی ہم نی تجہسی پہلی
پاکر لائی وہی معجزوں کی تئیں
یعنی ہمنی کیی ہلاک و تباہ

اونکی لوگوں کی پاس بہی رسل
بعض نی مانی بعض نی نہیں وہی
وہی جو منکر تہی اور پر گناہ

پہر لائی انبی اونہیں جو کام
پہر لیا انتقام اور بدلا
اور بدلہ ہم اونکی پیش آئی

سر بسر مشہور حلال و حرام
یعنی اون سی جو کرتی جرم و خطا
وہی جو ایمان اور یقین لائی

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

اور ہی ہم پہ ثابت شایان
کہ [illegible]

اونکی یاری جو کہتی ہیں ایمان
جسطرح سی نشانیاں [illegible]

بیچ ہیں باد کا جو ہی مذکور
غالب انکی [illegible]

اور سمجھیں ہیں ایک قریب [illegible]
[illegible]

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ

ای خداوند برحق ایجو تہو
پہر پہیلاتا ہی ابر کو بسما

وہ جو دیتا ہی بہیج باؤن کو
جیسطرح سے کہ چاہتا ہی خدا
اور اسیطرح دین حضرت کو

پہر اوٹہاتی ہین پہر بارش اب
یعنے پہیلاتی ہی کسی جانب
دیوی پہیلا وہ صرف جہان ہجو

آسمان پر کہ بادین ابر سحاب
اور پہیلائی ہی کسی جانب

وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اور کرتا ہی اوسکو تہ برتہ
ابر کے درمیان سے یکسر
جسکو آتا ہی چاہتی ہی بشر

یعنے رکہتا ہی اسکی تہ برتہ
اوسکی اوس گہٹنی اور بڑہنی
اپنی بندونمین ابہوت بشر
یعنے وہ کرنی لگتی ہین سب شادمان

پس کری تو نگاہ باران کو
پہر جو پہونچاتی ہی وہ باران
ناگہان کو جو بینہ پاتی ہین
پہونچتی ہی جو مینہ اور باران

کہ وہ ہوتا ہی خارج ایجو تہو
یعنے مینہ ... جو دو جہان ہجو
شادمانی ہی بشر آتی ہین

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ

اور بیشک تہی اپیستر وہ عمل
[illegible]

پہلے اس سے کہ اونپہ ہو نازل
پاس کو منہ کی موڑنی والے

پہلے باؤ کی اوس پہلائی سے
قبل کرو وہ جگہ جو نہ پایا

یاکہ مینہ اور ابر لائی سے
صرف تاکید کی سے یہ آیا

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سو دیکہو کر تو ابی ...
وہ خدا ... [illegible]

سو ہی آثار رحمت رحمان
اوسکی مرنی کی پیچہی لیتہ دنیا
اور وہ ہر چیز پر توانا ہی

کیونکہ احیا ... آتا ہی
ہی وہی صرف جو دو جہان ہجو
قدرت اوسکی بیان بالا ہی

یعنے کیسا ... [illegible]
دینے والا احیا مردون کو

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ

[illegible]

تو وہی ہے جانیں بعضے رسول عربی | حضرت کفران اسیر فریب | نا سپاسی سے ہین وہین تو سنو | کہ وہی سب نعمتوں کا جاوے بھول

بس سزاوار ہی ہے بندی کو | ان ہندو مرادیں پاکے نہ ہو | قدرت ایزدی نرالی ہے | اوسکی درگاہ ولا وبال ہی

نت نئی چال سے وہ چلتا ہے | حال سے حال کو بدلتا ہے | پھر سے پھر ہو گی پھر سی قہر | زہر کو شہد کردے شہد کو زہر

تو تو ہے اے محمد عربی | اوس خدا کی طرف سے ایک نبی | کام تیرا ہی راہ دکھلانا | یعنی پیغام وحی پہونچانا

وہی تو مردہ ہی کر دو ہین سب | تیری باتیں سمجھ سکیں وہ کب

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝

سو تو اونکو سنا نہیں سکتا | وہی جو ہیں لوگ مردہ [illegible] | اور تو قادر ہی تو سنانی پہ | وہی جو ہیں بہری آدمی [illegible]

اپنی آواز مار سکی تئین | راہ دین کی پکار سکی تئین | جبکہ پھر جاتی ہیں [illegible] | پھیر کر پیٹھ اپنی بلند مقام

تو لیے ہی جو بستہ ادبار | اسمین نکتہ یہ ہی کہ وہ بھی | ہیں غفلت سے ہر طرح محروم | کر سکتے ہیں کچھ اسے معلوم

جو وہی اقبال سے آئے | ہو وہ منہ پھیرتی دیکھ تو پائی

وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝

اور نہیں تو سمجھا سکتا الارادہ | اندھے لوگوں کا اے رسول | انکی گمراہی اور ضلالت سے | یعنی اوس کا وہ بتا ہے

نہ سناتا ہی تو کسیکو مگر | ہی جو سو سن سکے ہی باتون | سو وہی لوگ البتہ وہ نہاد | حکم بردار اور ہین منقاد

ع

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

حق تعالیٰ ہی وہی کہ ہی لیجو | جسنے پیدا کیا ہی تمکو | ضعف سے یعنی ناتوانی سی | نطفۂ [illegible] اور پانی سی

پھر عطا اوسنے تمکو فرمائی | ضعف سے پھیر کے توانائی | یعنی پیکر تمہیں [illegible] لڑکائی | ای عطا اوسنے تمکو برنائی

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

پھر کیا [illegible] | اور بڑھاپے میں [illegible]

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خلق کرتا ہی اوسے جو چاہتا | [illegible] | اور [illegible] جال [illegible] | قادر ازال ہے [illegible]

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جسدن کہڑی ہووے بپا | ساعت اور رستخیز بپا | کہاویں سوگند جرم کیلیے | کہ نہ ٹہہری تہی اک ساعت یہیں
یوں ہی وہ پہیر جاتے تہا | جیسے یہاں اولٹی جاتے تہے یہیں | یعنی وہ مدت دراز قبور | تہوڑی سمجہیں گے وہ بعث و نشور
| اور اسطرح جیسے غفلتی ہیں | غلطی میں پڑی تہی دنیا ہیں |

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور کہیں یوں وہ جو ہیں | جنکو بخشا گیا ہی علم و یقین | کہ تمہاری تہی وہ شک سے | یہہ قرآن کی بہی کی اوٹہنی
تم رہی روز حشر کی اوٹہنی کا | جسکے انکار لاتی تہی اور ابا | لیکن تم تہی نہ جانتی کیسا | ہیچ ہی اس دن کو جس میں کر
بعض کہی یوں لکہا ہی دو کتاب | لوح محفوظ ای معانی پایا | پہر لگیں عذر کرنی دیتی داد | از برای تدارک ما فات

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

سو اوس دن اوٹہنے کی آوی کام | اوکی جو ظلم کرتی تہی تمام | عذر خواہی ہیں اونکا پیشا | عفو اپنی قصور کروا نا
اور نہ وہی لوگ معافی پاتی | دیوین سطوت سے نفع عتاب | یعنی او نسے نہ چاہیں حق کی رضا | کہ نہیں تہی کی بہی قبول

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہمنے کی ہی بیان | از پی مردمان میں قرآن | ہر طرحکی کہاوت و مثال | کہ وہ توحید و بشر و بعث الی
اور جو لاوی تو اونکو ان پیشه | کوئی آیت او معجزی کی ہیں | تو نہ ماننگے وہ کہینگے یوں کہ ان | وہی لائی ہیں کفر و انکار
| کہ نہیں تم رسول ایمانی | بات ہم کو جہوٹی ہی دیتی ہی |

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یونہی کرتا ہی مہر اللہ | ان لوگونکے دلپر | جنکو نہیں سمجھ | اب تو ٹھہرا رہ

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ

سو تو ٹھہرا رہ اونکی ایذا پر
یعنی امر معاد مین جو محال
فارس نفس و ہوی شیطان
وہی جو دین ہیرو مین کے اعدا
تجکو ہلکا کر کی اوٹھا آشوب

یہ ہی وعدہ خدا کا سچ کیسر
یا بلا ہی عذاب استیصال
دو ہرا لاتی ہین بیت و لاجال
کینہ و بغض از حرص و ہوا
کر لیا چاہتی ہین وہ سب

اور یہ ہر گز او چھا نہ کر بیچ
یا ہی تفصیل سورۂ روم
ٹوٹتی ہین اثاث ایمان کی
جانکر اوسکو اپنی خوش فالی
فضل یا احسان اپنا و یا کسب

وہی جلاتی نہین یقین بیچ
کر کہ یہی فتح او نظر مقصود
آکر تی ویران ہین کشور ہو گئی
سمجھکے سی اگلی ہین تما
وہی نجات او سیکی مجکو سترا

سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّكَلِمَاتُهَا خَمْسُمِائَةٍ وَّثَمَانٌ وَّاَرْبَعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا اَلْفَانِ وَمِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ وَرُكُوْعُهَا اَرْبَعٌ

او تری کہ یہ سورۂ لقمان | او سکی ہین ۳۴ آیتین جان | اور او سکی رکوع ہین چار | کلمی پانسو او ر اڑتالیس جو ہیں | حرف ہین دو ہزار ایکسو بیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ

الف و لام و میم کی تفسیر | کر چکا ہین کئی جگہ تسلیم

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ

یہ آیات ہین وہ سیر
سو ہدایت و رحمت نیکی کی
اور وہی ہیں کہ گرد تمہین

آیتین ہین کتاب پکی کیسر
انی جو سب کی نیکیکی
سچ سی بہشت و جزا کو جانتی ہے

کہ ہی محکم تمام او رسب کے
جو کہ سیدھی کرتی ہین نماز صلوٰۃ
دو جگہ لفظ ہم عود فرمایا

وہ جو او تری پاس سب کے
اور دیتی ہین مال کو دی
سمجھ کے سید کی اتنی آیا

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اونہین سو جہ ہی راہ سیدھی | اپنی پروردگار سی کیسر | اور یہی ہین فلاح والی | او نہ جنہیر و تری ادا کا ہیا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور بعض لوگ سی وہ شخص کہ جو لیتا ہی بول اسپر وہ تاکہ بہکاوی خلق کو وہ شخص کھیل کے باتیں اور سخن جسکے دین اللہ سے بغیر خبر کے کچھ اصل و اعتبار نہیں

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور اسواسطی کہ ٹھہرا لیوی ہی قال و نیا ہیں دین کو اور خدا کی وہ ٹھٹہا اور جنہی و نکال عقبی ہیں پڑہ لی جسکی تئیں در ایت یعنی ہیں یہی لوگ جنکو ہی آکر وہ جو لہو الحدیث ہی ارشاد ابن مسعود کی روایت کو دین و دنیا ہیں کرنیوالی خوار اوس سے راگ و غنا ہمان مراد

کما قال ابن مسعود رضہ لما سئل عن قوله تعالى ومن الناس من يشترى لهو الحديث قال الغناء والذى لا اله غيره

بعض نے اسطرحسے فرمایا اونکی اصوات اور الحان سے پہرکی فارس سے جب وہ گہر آیا اور کیا جسین تا بلطرحہم شیفتہ اور فریفتہ ہوکر اسی ہو رہی اگر مقصود کہ یہہ حکم اونکی شان ہیں آیا خلق کو باز رکہتی قرآن سے ایک نسخہ خرید کر لایا حال حملہ اکاسرہ کا رقم کہنی اسطرحسے لگے یکسر قصہ عاد و داستان ثمود گانیوالی جو لونڈیونکی تئین اور بعضونسے یون روایت ہی جنہین تہی داستان رستم و زال ایکدن مجمع قریش ہین آ کہ محمد کہا ہی جو قصص و امثال شرح کرسکتے ہین نہ ہم سول لیکر ہی ہوتی مانع یقین کہ بستان نضر سیہ آیت ہے اور اسفندیار کا احوال پڑھنی الحان ساتھہ وسکو اگلی لوگونکی قصی اور احوال حال اسفندیار اور رستم

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جسوقت سناتی ہی پڑہ کر سامنے اوس شخص کے گیا وہ سو خوشیکی خبر سنا اوسکو اور سیہ باتین ہماری الٹ جسطے ہرگز سنہیں سنا اوسکو یعنی بہیم اور ڈر دکہانا اوسکو پہیر لیتا ہی وہ منہہ ہو مغرور گویا اوسکے دونون کان ہاسکی وہ جو درد والی آگے ہی گرانی کہ ہوگیا وہ کر ورد اور دکہہ میں ڈالی

ہیں ... بیان بجز ثانیت | رکوع مشتری لہو الحدیث

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ
خَالِدِينَ فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نیکیاں جکو ہوئی گرویدہ | کام کرتی رہی پسندیدہ | اونکو ہیں باغ نعمتوں کی عطا | رہتی جنہیں میں وہی گی سدا

سر بسر وعدہ خدا کی راست | غیر نقص و خلاف بی کم و کاست | اور وہ غالب ہی حکمتوں والا | زور و حکمت میں حصری بالا

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

کر دیا اوسنی خلق اور ایجاد | آسمانونکو بے ستون عماد | دیکھتی ہو اون آسمانوں کو | بی ستون عماد دی لوگو

اور ڈالے زمین میں کوہ جبال | کہ نکہ دی زمین تم ہیر چال | اور بکھیر زمین میں ہر جاندار | ہلنی والی جو ہیں وہ رفتار

کر کی یہ التفات رجوع | یہ کیا کلام شروع | تاکرین غور اقتضاء اور | اگر نہ ہو اسکی ہی ہمیشہ کو اور

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اور اوتارا افلاک سے پانی کو | جسے سرور مہربانی ہو | پھر اوگا ہمنی ہی سبزہ سیاہ | اور سمیں ہر قسم کی نفیس گیاہ

پیوند کو سہ ... ہیں اب | ... [illegible] | پس کہاں ہیں اپ او مجھی | جنھی تم سر بسر دکھا دیجے

کیا بنایا یہاں تو ہو سچی بہلا | وہی جو معبود ہیں ... | جنکو اوسکا شریک لاتی ہو | اور پرستش ہی جنکی لاتی ہو

تم بتاؤ ہوئی مگر ہو تمام | اور بتائی کہ ... | سب اور ... | پوچتی ہو جنکو جو تم سب

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

ملک ہیں ظلم کیش بے انصاف | ... [illegible] | ... اور بندہ | بندہ در بندہ آفرینندہ ہست

پس کہا بندہ کرشد بندہ | لائق شرکت ... | ہی ... کہتی تھی سود | نید لقمان کو سرا سر سود

حکمتیں اونکی تھیں بحکم عمل | ساری ملک ... | سر بسر اوکی ... اور نیز | ساری آفاق میں تھی سکی ...

اونکی باتوں پہ تھا مدار علم | حکمتیں ... موقوف تھی ... | ... پر تعالی نی فضل فرما کر | حال اونکی ہی دیکھا کو ...

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور عطا ہم نے کی تھی لقمان کو
کہہ دیا تھا یہ ہمنے لقمان کو
کر بجا لاتی ہی وہ شکر و سپاس
تو بتحقیق خالق معبود
نسبت اوسکی نسب کے آذر یہ
اور بیتہ بیں ہے یوں مسطور
یا وہی لقمان تہی کسیکی غلام
یا کہ نجاری اوسکا پیشہ تھا
مکر ہینے لکھا ہی تھی وی سے
اونکی اکثر نصائح و اقوال

تر بصیرت فضل حیسان ہو
کہ بجا لا سپاس یزدان کو
واسطے اپنی ای وقیقہ شناس
شکر سی بے نیاز ہی محمود
سنتی ہوتی ہی رہو کی پیر
نام رکہتا تہا اوسکا جد ناحور
جیسے لا اصل اور سیاہ اندام
یا وہی کرتی تھی کام درزی کا
یون ہی لکہتی سدی ابن او
اونکی حکمت پہ سب ہی قال
کرکی تاکید ارسال حیات

دین تع حید و نفی شرک و ضلال
اور جو کوئی سپاس لائی بجا
اور جو کوئی کفر کرتا ہے
ہی یہ انوار بین کہ تہا لقمان
اوسکی مادر نشین خواہر ایوب
تہا وہ ناحور ابن ابراہیم
کام رکہتی سدا اشتیاق سے
ہی نبوت میں اختلاف اونکے
اور ہیں آئمہ متفق جمہور
عہد داؤد میں حکمت تام
ہیں تحقیق یونس کے عہد میں بو فا

یا کہ فکر رسا و عقل کمال
تو نہیں ہی کچہ اور اسکی سوا
شکر کرنی سے درگذرتا ہے
پور باعور شہرہ دوران
یا کہ تہیں اخت یا در ایوب
یعنی خالہ زاد ایوب علیہ السلام
ابن تارخ جسے کیا ترقیم
کوشش و سعی جانفشانی سے
اور حکمت عیان ہے صاف اونکی
کہ وہ لقمان حکیم تہا مشہور
انبیا کی تباعی تہی حکام

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جب کہ فرمان ہوا لقمان
اور وہ دیتا تہا اپنی پور کو پند

اپنی بیٹی سی وہ جو تھا ماثان
کہا ہی کہ چھوٹی بیٹی درنزد
کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق

یا کہ انعم ہی تہا جو اوسکا پور
شریک ساجہی اور شریک خدا
ساجہی خالق کی ہو سکے مخلوق

یا کہ اشکر ہی یا کہ باشکور
شرک تو بیگمان ہی ظلم بڑا

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
سستی ہو کے سختی پر
کہ بجا لاوے شکر اسے لوگو
درمیان مین جو یہ کلام آیا
سمجہی مفتوح اوسکو اور مرحوم
شرک کی بعد دعا کی اول
باپ کا حق خدا نے بتلایا

اوسکی ما باپ ساتہ احسان کو
یعنے اوسکو وہ پیٹ مین رکہکر
مجکو اور اپنی باپ اور ما کو
حق تعالی نے اوسکو فرمایا
تاکہ اپنی غرض نہ ہو معلوم
تا کرین نیک لوگ اوسپہ عمل
اور خدا کا پدر نے سکہلایا
کردی ہین نائب خدا ایسے

ہی یہی موجب اوسکی احسان کا
اور چہوڑایا ہی دودہ بہی اوسکا
میری جانب ہے سبکو پہرانا
جب ہوئی معرفت حضرت لقمان
خود خداوند نے کیا ارشاد
بوجہ اسکو اسی لقب علیم
حق پیغمبر اور مرشد کو
لائی ہین راہ راست اور حق پر

کہ اوٹہائی ہی اوسکو اوسکی ما
دو برس مین جو منقضی ہوئی پیچ
شکر اور شرک کی جزا پانا
حق ابوین کچہ کیا نہ بیان
اپنی حق کی تئین کیا جتا یاد
کہ ہی بعد از خدا حق ابوین
جان حق کی طرف مین انکو سنجہو

وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو اڑجائین مادر اور پدر
تو نہ چل اونکی حکم و فرمان پر
الکیا و ستور ہی کہ بہود لبند
پہر ہی مجہپاس تمکو پہر آنا
اہل تاویل سی روایت ہے
حال اصرار اوسکی مادر کا

تجہسے پر شریک کرنے پر
یعنے شبہی سے بہی شریک نکر
یعنے فرماتی شرع جسکو پسند
یعنے روز جزا جزا پانا
شانہین سعد کی یہ آیت ہے
سورہ عنکبوت مین گزرا
پہر ہی لقمان کی وصیت اور

ایسی شی کو کہ ہی نہین تجکو
اور رہ ساتہ اونکی اور ہمراہ
اور چل راہ اوسکی جو کوئی
پہر بتاؤن مین تمکو پیر و ہم
من اناب سی ہین غرض صدیق
ذکر اوسکا بقصہ لقمان
کر تلاوت اوسی بہ دیدہ غور

جسکا ہے علم و خبر کچہ تجکو
پیچ دنیا کی رہی سخن آگاہ
میری جانب پہر انکو ہٹنو لی
وہ جو کرتی تہی خیر و شر سبہی تم
اولسی اسلام سعد کی ہے تحقیق
ہی مناسب یہ نہی شرک یہان

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

اے مری چہوٹی بیٹی اور پسر
سکیمان خصلت شیمہ یک بار
اگر ہو سنگ دانی رائی کے
[illegible] پہلائی کی [illegible]

پہر ہو جو سنگ کا میں چہپا ہوا	جیسا ہی خا ہووین میں مکان	یا کہ ہو وہ دی وہ آسمانون میں	ای کشادہ تیرے کانون مین
یا کہ ہو وہ زمین میں نہان	لالی آگا اوسکو حضرت یزدان	حق تعالی تو ہی چہپی سے خبر	علم رکہتا ہی کنہ ہر شی پہ
ہے یہ باریک بین ہی بڑا آگاہ	ہر خفی اور کہلی سے اشد	او جس سے کچہ خبر ہی نہین تجہے	نہی سی نہی اور چہپی سے چہپی
لا کی حاضر کری وہ ہر شے کو	تاکہ اوسکا حساب فرما ہو	آگے اوکی وصیت لقمان	حق تعالی نی اور کی ہی بیان

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَوٰةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

ای مری چہوٹی بیٹی کہہ پیا	تو نماز و صلوۃ اور سکہلا	سات دستور کی بہلائی کو	اور منع کر نی دی تو برائی کو
اور ہمارا اوسکو جو پڑی تجہپر	یہ تو ہمت کی کام ہین یکسر	اوس پی ہی نہین زکوۃ بہیان	کر ہما ایسوں کی پاس [illegible]

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

اور مت موڑ گال اپنی تو	کبر و نخوت سین آگی لوگون کو	اور مت چل [illegible] اترا	[illegible] کو کام فرما کر
حق تعالی کو ہی نہین بہاتا	ہر ایک اترانا فخر [illegible]	[illegible]	موڑتا گال ہی [illegible]

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

اور چل بیچ کی تو اپنی چال	تا نہ خفت اور کبر پیدا ہو	اور نیچی کر اپنی تو آواز	یعنی فریاد و نعرہ کی [illegible]
بیگمان زشت تر پکارو نکی	صوت و آواز ہی حمار و نکی	[illegible] بلند تر آواز	سب سی نا پسند تر آواز
ہی روایت کہ مشرکان عرب	رفع صوت سے ہی نازان	سیر آیت خدا نی بہجا کر	رد کیا اونکی فخر کو اون پر

ع

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

کیا نہیں تم نی اوسکو دیکہ لیا	کہ خدا نی تمہاری رام کیا	[illegible] جو فلک مین ہی سرتا	اور جو کچہ زمین کی اندر
اور [illegible]	[illegible]	[illegible] ظاہر و باطن	[illegible]

جیسے محسوس ہیں جناب رسل
یا کہ ظاہر ہی نطق و گویائی
یا کہ ظاہر ہی سدّ نہان آیات
یا کہ ظاہر ہی صحت ابدان

جیسے فہم شعور کی ہی مدخول
اور باطن ہی عقل و دانائی
یا نہان فہم اور عیان صلوٰۃ
اور باطن ہے صحت ادیان
ہیں تو بے بحر العلوم میں قوم

یا ہی اقرار آشکار و عیان
یا کہ ظاہر وہ حفظ قرآن ہے
یا کہ ذکر زبان ہی وہ عیان
گر کوئی اس روش بطرز جمیل
کرلی تو دیکھہ کر دوسی معلوم

اور تصدیق نعمت پنہان
اور فہم اوسکی پنہان ہے
اور فکر جنان ہی وہ نہان
اہل تحقیق ہین سو تاویل

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ

اور ہیں بعض لوگ ہی گمراہ
نہیں کچھ بھی سمجھ نہ سوجھہ دلیل
کہ جھگڑتے ہیں فی صفات اللہ
اور نہ روشن کتاب جلیل
یا دی اونکی کتاب و قرآن مبین
بلکہ ہیں محض بستہ تقلید
یا کہ توحید شان یزدان ہین
اپنی آبا کی سیر و تقلید

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ

اور جس وقت کہیے انکی تئین
تو کہیں ہیں کہ ہم چلیں اوسپر
ہین نظر کی جو ساتھ وہی ہیں
پائی جن پر تھی جس پہ اپنی پدر
جانب نار دوزخ اور نکال
کہ چلو اوس طریق پر وہ حکم تم
کیا بھلا گر [illegible]
لینے سب ہی چلیں گے اونکی چال
[illegible]
[illegible]

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

اور جو کوئی سونپی اپنا [illegible]
پس بلاشک پکڑ لیا محکم
کرے اخلاص خدا کی [illegible]
سخت مضبوط رسی [illegible]
اور جو [illegible]
اور اللہ کی طرف [illegible] تمام
[illegible]
انتہای امور اور مرام

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور جو کوئی شخص [illegible]
تو نہ اندوہگین کرے [illegible]
اوسکا انکار [illegible]
[illegible] ایمان اور یقین لانا

ہی تمہاری طرف سبہ دو جہان | بازگشت اونکی اسی ہی زبان | پس جتاوینگے ہم اونہیں وہی کام | جنکے کرنی سی تہیں آئی دل

کہ خدا جانتاہی سر ما سب | سینون کی جو خبر ہی اور

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

فائدہ دینگے ہم اونکو ہم انکی | ناز و نعمت سی تھوڑی مدت تک | پھر پکڑ کے ہم لاوینگے انکی تئین | کرکے ناچار لاوینگے انکی تئین

مارکی آور سخت ہے جو مار | کہ وہ سہہ وہی نہیں سکتے ہمار

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور جو تو پوچھی کافروں کی تئین | کسنے پیدا کیے آسمان و زمین | بولین پیدا وہی خدا نی کیے | کہہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے

پر بہت لوگ جانتے ہیں نہیں | کہ سوا اسکے وہی بات کہیں لازم وہی یارکھی کی غیر

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

خاص اللہ کی ہی جو کچھ ہے | آسمانون میں اور زمین میں ہے | بے شک اللہ ہی ہی بے پروا | ہر شناسی کیا گیا وہ ثنا

جیون غنی ہی وہ ذات اپنے میں | ہی سو وہ صفات اپنے میں | اگلی آیت کا وصل اور منشا | بعض نے اون یہود کو ہی لکھا

کرتی جو اعتراض قرآن پہ | اس روش گفتگو ہی بجا کر | کہ محمد کی ہی کتاب عجیب | ہم نے اوسکا سمجھتی ہیں مطلب

حکمت اوسکی جو پڑہ سنا تا ہے | غیر اکثر کو وہ بتاتا ہے | اور کہی ہی کیا ہی ارشاد نے | تمکو تھوڑا ہی علم فرمانے

پس جواب اوسکا ہے سو وہ بنیاد | سورہ کہف میں کیا ارشاد | پھر مکرر وہ ذکر فرمایا | اوسکی تاکید کے لیے آیا

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر جتنی ہیں زمین میں شجر | قدرت حق سی ہون قلم یکسر | اور بحر محیط اسی خوشتر | سر قلم کی لیے سیاہی ہو

پیچھے اوسکی ہی سات دریا اور | ہر قلم کی سیاہی ہون اور طور | تو نہیں ختم ہون یعنی تمام | حق تعالی کی باتیں اور کلام

حق تعالی تو زوردار ہے | حکمت اپنی میں سب سی بالا ہے

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ

نہ بنانا ہے تمکو اے لوگو | اور جلانا پہر کے ہی تمکو | ہان مگر ہی وہ ایک جی کا سا | نہ وہ محتاج ہی اعانت کا

یعنی یک لفظ کن سی کر ارشاد | اوسنی سب خلق کو کیا ایجاد | پہر اوٹھاوی جہانکو بدم صور | کر سرافیل کے نفخہ کا ہو

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

کہ خدا تو بقدرت والا | سننے والا ہی دیکھنے والا | جیسے سننے کی بات سنتا ہے | دیکھتا ہی وہ دیکھنے کی شے

نہ کسی طرز و نہج سے زنہار | عجز کا بار کہہ مین اوسکی بار | ہی توانا وہ خالق برتر | خلق اشیا و بعث ہوتی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

کیا نہ تو نے بہلا کیا ہی نگاہ | کہ بتحقیق حضرت اللہ | لاتا ہی شب کی تیرگی کی تتق | روز روشن مین اے رسول امین

اور لاتا ہی ای نبی عرب | روشنی روز کی بظلمت شب | اور کیی رام اوسنی شمس و قمر | تاکہ لین اون سے منفعت یکسر

ہر یک اون مہر و ماہ سی افلاک | جاری ہوتا ہی وقت ٹھہری تک | اور بتحقیق خالق برتر | وہ جو کرتے ہو تم رکہی ہی خبر

وقت ٹھہرا جو ہی یہان ارشاد | اوس سے ہی مہر و ماہ کا ہی مراد | یا قیامت غرض یہی ہی یہان سے | جیسے انوار مین کیا ہی بیان

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

یہ جو قدرت اور صنع کا ہی بیان | اصلی ہی کہ حضرت یزدان | ہی وہی ٹھیک جو دانی مین | یعنی واجب وجود دانی بینا

اور جسکو کارتی مین شریک | اوس خدا مین ہین ہیچ اور ٹھیک | اور سب سے اعلی کہ ہی وہ خدا | جملہ شی سی ہی بلند بڑا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

کیا نہ دیکھا ہی تجھ نی اے ممتاز | کہ بلا شک و ریب کشتی و جہاز | چلتی ہین سطح بحر پر یکسر | حق تعالی کی نعمتین لا کر

تا دکھاوی تمہین کچھ اپنی تئی | ای عجائب کچھ اپنی قدرت کی | بیشک اسمین تبی ہین انکو نشان | ٹھہرنے والی شکر والے کو

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ

اور جب سر پہ آوے انکی لہر	بدلیونکی طرح سے اسپر وہ	کرتی آواز مین خدا کی تحسین	کرکی خالص اوسیکی واسطے دین
پھر وہ تھنگے دنیا بچا اونکو	سوی صحرا کی فضل فرما ہو	تو کوئی ان مین سے تو کھال	چلنی والا ہو بیچ دین کی چال
ای چلی کوئی از سر توفیق	دین تو چلیکی میانہ طریق	پھر لگی کرنی کوئی شخص	کفر کی راہ اپنا میانہ رو

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ

اور نہ لاتا اباہی اور انکار	قدر تون سی ہماری اسکا ادار	پر جو ہی عہد توڑنی والا	شکر سی منہ کو موڑنی والا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ

لوگو ڈرتی رہو رب اپنی سے	خوف کرتی رہو رب اپنی سے	اور ڈرو ایسی روز سی کہ نہین	کام آوی پدر پسر کی تئین
اور نہ کوئی پسر ہو ای تمہارا	رکھنی والا کچہ اپنی باپ سے باز	یعنی جب بخشنی سکی نہ پسر	کچہ پسر پدر کی پسر
باپ بیٹی سی یہ بیان ہی مراد	وی جو مومن نہین ہوں اولیا	ورنہ ایمان والی باپ و پسر	ہونگی ان اور شفیع

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

بیشک اللہ کا ہی وعدہ ٹھیک	ای خیرا اور سزا ہی بیشک	سو نہین دے فریب تم سبکو	زنا کی اتہا ئی ای لوگو
اور نہ ٹھگ لے تمہین بنام خدا	وہ جو شیطان ہی دغا والا	تمکو دیو کا یہ دے بجرم گناہ	کر غفور رحیم ہے اللہ
اور دنیا کی زیست کا دیکھا	اسطرح سے وہ دیوے تمکو سکھا	کرہو نیکی جسے بیان عدم	کہیو نیکی سی ہو ہان مجرم
کہتی ہین ایک وہ حارث نام	یا کہ جسکا لکھا ہی وارث نام	کہتی یون سید الورے سے کہ کا	کا محمد سے یہ بتلا
کہ بھلا آوی وہ قیامت کب	جس سے ہمکو ڈرائی ہی اب	اور خبر مینہ کے بتا مجکو	کہ وہ کب مینہ برسی گا
اور وہ جو مینہ یہ حاملہ ہی ان	برسی ہی یا بادہ البتہ	اور بتادی مجھی کہ مین کل روز	کون سی کسب ہونگا
اور نہ معلوم اکہان ہونگی	جبکہ تن بھی سو دان ہونگی	ہی بس نیت کو لای روح	تا ثواب اسکو دین

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

بیشک اللہ ہی کہ جسکی پاس	علم ساعت ہی کا اور قیامت شناس	یعنی رکہتا ہی ہی اسی خوش	علم وقت قیام ساعت کو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ط

اور وہی ہی اوتارتا باران	اپنی قدرت سی جانتا ہی جہان	اور رکہتا وہی ہی اوسکی خبر	بیچ پیٹون کی ہی جو [illegible]
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	جانتا ہی وہی غذا اوسکو	

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۳۴

اور نہین جانتا ہی کوئی جی	کیا کمائی گا صبح کو کل سے	اور نہین جانتی ہی کوئی جان	کہ مری کس زمین مین اور کس آن
بے شک وہ ہی حضرت اللہ	علم والا ہی غیب سے آگاہ	رکہنی والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن پر
یا الٰہی بسورہ لقمان	رکہ مجہی صرف شکر تو ہر آن	کر عنایت اسپہ اور [illegible]	مجکو توفیق پند لقمان نے
تا کہ شکر و خطا سی [illegible]	مین بجا لاؤن سبہی و نماز	زندگانی مین اسکا [illegible]	بیچ کی چال مین کرون قائم

سورة السجدة مكية وهي ثلثون اية وقيل تسع وعشرون اية وكلماتها ثلث مائة وثمانون وحروفها الف وخمس مائة وسبعة عشر ركوعها ثلثة

سورۂ سجدہ جو اوتری ہی	شہر مکہ مین اوتری سر تا سر	سر بسر اوسکی آیتین ہین بیس	یا کہ ہین جلکی ہی نو اور بیس
کلمات اوسکی از سر تعداد	تین سو سے زیادہ ہین ہشتاد	حرف اوسکی لیے گئی ہین شمار	پانسو سترہ اور ایک ہزار
	سنئے اوسکی جو گن لیے رکوع	تین آئی شمار مین مجموع	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ۱

ع

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۲

یہ جو سورہ ہی منزل قرآن	کچھ نہ دہوکی کا جسمین ہی مکان	طرف مالک جہان سی ہے	یعنی اللہ کی یہان سی ہے
پہر جہلا اہل مکہ سے توفیق	کرتی ہین اوس کتاب کی تصدیق	یعنی لی ارتیاب سی گمراہ	جانتی ہین ادہی کتاب اللہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٥

یا سبا کہتی ہلکتی ہین یہ خو	کر لیا باندہ جو تجھ سے اوسکو	بلکہ وہ ٹھیک درست ہی اسیر	تیری رب کی طرف سے پیرور
تا کہ تو ڈر سناوے لوگونکو	اے وعید ہذا کو بیڑہ کر تو	نہیں آیا ہی کوئی جنکی پاس	لا نیوالا وعید بیم و ہراس
عہد فترت کیچ جنتی ہشیا	جانب حق سے آئے نبوت کشا	تا کہ وے لوگ راہ پر آوینا	ڈر سنانی سے تیری ہووین براہ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ٥

حق تعالی وہی ہی کہ شہ دین	جسنی پیدا کیا زمان و زمین	اور جو اونکی بیچ ہی یکسر	شش دنو ہین کہ جسکا ہی تفکر
پہر قرار اوسنی عرش پہ پکڑا	وہ جو سب کے جہان ہی تیرا	نہ تمہارا کوئی ہی اوس بن یار	اور نہ کوئی سفارشی زنہار
	کیا نکرتی نہیں ہو تجھطا و شریک	سستی ہیں اوسکی [illegible] واعظ و [illegible]	

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ٥

ساتہ تدبیر کے وہ دیکہی نار	سب جہانکی امر اور کار	آسمان ہی ہین ارض تلک	بہیجا اوسکی ساتہ ایک ملک
پہر چلا جاتا ہی آسمانکو وہ کام	کرکی تدبیر کو وہ اپنی تمام	ایکہین نکالی سما سے	جسکا اندازہ ہی ہزار برس
جسکے گنتی ہو اس جہان میں تم	یعنے ہر سو سب جہانکی امر و ہم	مولوی نی بیان کیا ارقام	وہی ہوتی ہیں [illegible]
عرش ہی ایک حکم دیکی قرار	لائی ہی اس زمین پہ انکو تار	آسمان زمین بیچ جسد ہم	جملہ اسباب اور سبکی ہوتی ہیں تمام
تو ہر تب وہ کام ہوتا ہے	یعنے ہین کر تمام ہوتا ہے	پہرہ و بیٹہا ہی ایچ اوپر جا سے	ایکیدرت القدرت بیتا ہے
پہر خدا کی طرف وہ اوٹھ جاتا ہے	اور ہر یک گرا وترتا ہے	جیسے وہ انبیا تہی اور سر راہ	ہوگئی ہیں جنکی سب آثار
	اس جہان کے ہزار سال ایکدن	ایکدن کی قدر ہین حق کی بیان	

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٥

ہی یہ داننده نہان و عیان	غالب مہربان جملہ جہان	یعنے یہ خالق مدبر کار	جانتا ہی جو ہیں سبکی اسرار

رکھنی والا سب سے زور بتدبیر | کرنیوالا الہی مہر در تدبیر

الَّذِيٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

وہ کہ جسنے بنا دیا اچھا	جو چیز کہ جسنے کیا پیدا	اور جسنے شروع فرمایا	یعنی آغاز ساتھ پیش آیا
خلق انسان کو یعنی آدم کو	ارکی ... سی صورت صنعت سے	پھر بنائی ہے جسنی اوسکی نسل	نسل اور اولاد اوسکی اولاد فرزند
نچڑے ہوئے پانی سی ہے جو خوار و حقیر	پھر کہ ... حکمت او ...	پھر کیا راست قالب آدم	اور دیا پھونک اوسمیں جان آدم
اور دئی تمکو کان سننی کو	اور آنکھین کہ اوسسی تم دیکھو	اور دل تمکو بوجھنی کی لیے	اوسنی جان بطرح جسکی لیے
تھوڑا کرتے ہو شکر اوسکا	اوسکی اون نعمتون پہ ہر دم	کرنظر روح کا وہ عز و شرف	اوسکو نسبت کیا ہی اپنی طرف
	جانتی ہین جو کہتی ہین اورا	کہ ہی ذات اوسکی روح وجانا	

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۥ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝

اور کہی ہین بے اسطرح گفتار	وہ جو کہتی ہین بعث سی انکار	کہ جو قتیکہ کھولی جاوین ہم	یعنی رلنی سی پیش آوین ہم
ارض ہین ملاد رضا و ہلاک	یعنی ہو جائین ملکی کہیں خاک	کیا بتحقیق ہم ہون بار دگر	نئی پیدایش اور جدید بنا
بلکہ وی اپنی ربکے ملنی کو	نا ... والی ہین نہین بد خو	یعنی منکر ہین آخرت سے بہت	سمجھ کہ گہر کو ہی نا ہین ...

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

کہ تو اسیدم سے زبان	قبض کرلی تمہارے روح و روان	ملک الموت یعنی عزرائیل	وہ جو تم پر کیا گیا ہی وکیل
پھر پرتنا اپنی ربکے پھر جاؤ	یعنی تم زندگی نے پاؤ	پھر اگر تمنی شکر حق نہ کیا	اور لقا کو نہ اوسکی مان لیا
	تو وہان تم بانفعال کمال	بیٹھو اپنی سر نگوں نیچے ڈال	

اور کبھی بھی دیکھی اے محمد تو
اسطرح جسے گراہی ہمارے رب
پاس نا ہمنی تجھے سر تا بسر

جبکہ انکار لانیوالون کو
ہمنے دیکھا تری لقا کو اب
زجر و توبیخ شرک کفران پہ
لیک ہم پر رہا ادا شکر

ڈالی اپنی سر اپنی رب کے پاس
اور سنا ہمنی گوش دل سے کلام
ہا سنی ہمنی صور کے آواز
اور نہیں یہان مکان جائی شکر

اور کہتی بانفعال سر تا بسر
سچے تصدیق انبیا و رسل
لیس بایمان ہم ہوے ممتاز

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ

اب ہمین پہیر بہیج دنیا کو

ہو کی مصروف فضل و احسان تو
پس کہینگا خدای عز و جل

تا کرین کام ہم پسندیدہ
اب نہی تجربت یقین و عمل

ہم تو ہین ہونیوالی گرویدہ

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتی ہم ای خوشخو
لیک ثابت ہوا ہے یہی مقال

تو عطا کرتی ہر تن اور جی کو
از سر اقتضا ہی قہر و جلال
اور ہدایت ہی اوسکے سمجھے کب

اوسکی ایمان کے راہ پر آنا
کہ بلا شک بہرون میں دوزخ کو
ہی تمہارے دہ بہولنی کی سبب

اور اچھی عمل بجا لانا
جن و انسان سے اکٹھی ہی لوگو

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

سو چکہو اوس سبب سے ابھی مردم

کہ بہلا دی تہی یہ جس آئی تم

اپنی دن پر دن کی لقا کی بہین

جسکو دنیا مین پاتے تہی نہین

إِنَّا نَسِينَاكُمْ

ہم گئی بہول تمکو جیسی تم

بہول تمکو گئی ہوا مردم
وہ عذاب جہال درد آگیں

یعنی ہمنی تمہارے نسیان پہ
نقد سر آج ہی کی دن پہ نہیں

تمکو چہوڑا عذاب مین یکسر

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

بلکہ چکہتی رہو سدا کی مار

بدلی اوسکی جو کرتی تم تہی کار

آگی اسکی امام کی نزدیک

اب ہی سجدہ نوان ملا یک شک

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

ہی نہین سر بنا کچھ تجھو
کر شرین سبھی کی ہیں وہی سجدہ کنان
اور وہ سرکش نہین ہیں انکے بیان

مانتی ہین ہمارے باتون کو
اور پاکی کی ساتھ کرتے بیان
بلکہ ہر بندگی یزدان سے

وہی کر جب انکی نصیحت پہنچا
خوبیان اپنی رب کے سر تا پا
شانہ اس سے ہیں وقت شمار

رہا تہ اون اپنیون کی ای
لیے اوسکی عذاب سے ڈر کر
کرتی ہین سجدہ دم ای یار

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

جدا رہتی ہین اور الگ بستر
کرتی آواز ہین رب اپنے کو
خوف و لالچ سی اوس عطا کی گر
بعض اسکے ترجمے ہیں منقول
پڑھکی حضرت کی ساتھ مغرب کو
تا عشا اپنی کروٹین بستر

کروٹین اونکی اپسی تو وہ بستر
خوف سی او طمع سی وہ مشغول
کوئی مصروف ہو عبادت پر
ہین وہ انصار اسکا وجہ نزول
ستو تقت وہان عشا تک ہو
نہین کہتی تھی خوابگاہون پر
یا کہ مقصود اوس سے ہین شب خیز

اور جو کچھ لوگونکے ہین جو لائق
اور جس شی سے ہمنی اونکو دیا
اوسکو فرماتی ہی قبول خدا
جنکی بکے گو نہ بلیہ تھا گھر سے
با جماعت عشا کو کر کے ادا
یا کہ وہ لوگ اسکا ہین منشا
وہی جو غفلت کرتی ہین پر

خواب راحت مین اونکے ہوتی
خرچ کرتی ہین وہی براہ خدا
لیک اوس ابن جاو دہی رہا
سجدہ حضرت پیمبر سے
اپنی اپنی وہی گھر کو جاتی سارا
با جماعت پڑھین جو صبح و عشا

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سو نہین جانتی ہی کوئی جان

وہ جو چھپی رکھی اونہین ہر یان
یعنی یا دمن خرامی ہنہانے

ٹھنڈ ک آنکھونکی بر سبیل بدل
مثل پردا رہی ہی نہانے

اوس سبب کہ کرتی تھی وہی عمل

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا بھلا جو کوئی ہو با ایمان
ان کئی آیتونکا وجہ نزول
کہ ولید بن عقبہ بدر کی دن
کہا علی جیسی ہی تو فلان سی نو

مثل اوسکی ہی جو ہو نا فرمان
ہین علی یعنی ابن عم رسول
آپکو شیر حق سے فائق گن
یون ہین ہیں آپ ہمین یان

نہ برابر وہی ہو وہین شرابا
اہل تحقیق ازین تفصیل
کہ یہ حضرت ہین ایک ناگاہ
بولی حضرت علی کہ مت اترا

یا کہ رہتی ہین معانی یا سب
کہ گئی اسکی اسطرح تاویل
کہنی اسطرح سے لگا کرا
تجھکو مجھسے برابری ہی کیا

تنبیہ آیات سابقہ کی روح میں | حکم مطابق ہی یس سرور دین

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ
نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لیکن وے لوگ جو یقین لائے | اور کیے انہوں نے کام نیک | تو ہیں انکو عطا وار رہنے | باغ ہیں رہنے کی خاص رہنے
اور ستے کہ یہی ہوئی کرنی کا | یا دیں درگاہ حق دی انعام

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا
أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ

اور لیکن وے جو ہیں فسق شعار | پس ہے رہنی کی انکی جاگہ نار | جب ارادہ کرین وے فسق اندیش | کہ نکل آئیں آگ سی بدکیش
پہیر جاوین آگ کی اندر | اور کہا جاوے انکو پہیر در | کر چکیہو تم عذاب آتش کا | دہ کر دیتی تہی جسکو تم جہٹلا

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور بیشک چکہاوین انکو ہم | یعنی دنیا مین انہو وہ ستم | مار سی جو ہی کثیر اور قریب | مثل قتل اور اسیر و قحط
چہوٹی مار سی ہی آگے ولا اس | کہ حلو دسقر بڑی ہی وہ مار | تاکہ وہ پہیر کے راہ پر آوین | یعنی جو لوگ اور ہیں بچ رہے
ڈرکی اوس مار کی اوٹہی | راہ خدا | لاحق الحال خود ہی

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا
إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ

اور جو اونی عذاب سے ندرین | بسبب ظلم اور ستم وی کرین | تو کہا جا کہ ظالموں کو لین | کہ بہلا کون ہی ستم میں فزون
اوس شہر سی باگیا ہی جو | با توں رب کی سے اپنی وہ | پہیر یا اعراض اون سے پیش آیا | یعنی دہریہ دنیا میں کہلایا
ہم کہان ہم گناہگاروں سے | یعنی شرک اور ستم شعاروں | لینے والے ہیں انتقام و بدلہ | بہلا کر عذاب سب کی

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور دی ہیں دنیا کی ...

فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

پس نہ رہ بیچ شک کی تجھ شخص
اور کیا ہمنی اوسکو مخصوص

ملنی با اوس مقام کی سی تو
رہنما اولی بنی یعقوب

یا نہ رہ شک مین از لقائی کلیم
یعنی تورات سی کہ ہائی راہ

کہ ہو معراج مین تجھی تکریم
جیسی یعقوبیون کو خاطر خواہ

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ

اور کئی ہمنی اونمین وی اشخاص
اور ہی دکھاری یا نون کو
یا کہ اوس قوم کی مشد اور ہیر

کہ چلاتی طریق حق باکیسر
لاتی ایمان اور یقین باکیسر
صبر کرتی رہی وی سرتاسر
تا ہمارا ہی ہو کی حال رہی

اونکو فرمان ہمارا سی اوسدم
ٹھہری رہنی سبی ہی مراد دہیان
یعنی اس امت نبی زمان
پہر ہو اجب چلے وی چال رہے

کہ رہی ٹھہری اسی تو دہ شیم
صبر اونکا بطاعت و ایمان
تم بہی ٹھہری رہو بدین عنوان

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

ربہ تیرا ہی وہ اسی تو دہ نہاد

جو کری فیصلہ اونمین روز معاد
امر دین میں تھی ہے یہان مقصود

بیچ جس شی کی تہی وی بدکردار
جسمین تہی مختلف وی قوم عنود

رکھتی پہوٹ اور اختلاف کئی

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ

کیا نہ سوجہا ان کو اور یہ
چلتی ہین یعنی کرتی ہین گشت
ہین تہی اور نشانیان کیسی

وہی جو منکر ہین حشر سی بیشتر
اونکی وہ جری گہر و مسکن و نشست
ملک والونکو کرتی ہین جو گذر

کہ کئی ہمنی کر دیئی نابود
بیگمان اس ہلاک کرنی مین
کیا سہنی سے نہین یہ قال و مقال

اون سی پہلی قرون عاد و ثمود
اونکی اوس مسکن کی رستی مین
کرتی انکار دین جو بہ اعمال

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

کیا نہ دیکھا اونہون لیکر تجھ
بعد اونکی نکالتی ہین ہم

کہ روان کرتی ہم ہین پانی کو
ساتہ پانی کی زرع کو یکدم

ارض مین جو ہی چٹیل اور بنجر
کہاتی اوسمین سی اونکی ہین انعام

جسمین ہو وی گیاہ کا نہ اثر
اور وہ آپ بہی بلند مقام

کیا نہین دیکھتی ہین یہ بسر
جان لیوین کہ ہین بخلقت بین
یعنی قدرت کا اوس خدا کے اثر
ہی اوگاتا وہ کہیتیونکی شجر
تا سمجھ اوسے بوجہ کمال
یون ہین مردونکو بہی جلا سکتا
سر سبز ہوتی ہین وہ استدلال
یعنی مرینکی بعد اوٹھا سکتا

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اور کہتی ہین اسطرح بیدین
تو خبر کہتی ہوگی ای مردم
کہ بہلا کب یہ ہوگی فتح ربیر
ان اللہ سیفتح لنا
جو ہو تم سچے اپنی وعدہ پر
علی المشرکین
دیتی ہو غیب کی یہ ہمکو خبر
اوسکی وقت وقوع پر ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

کہہ محمد کہ روز فتح نہین
اور نہین ہین وہ کمر دم مہلت
یا کہ دن بدر کی ہی جان مقتول
کام اونکا منکرونکی نہین
کہ دی جائین ڈہیل اور تعویق
اوسدن ایمان اونکا مقبول
اونکا لانا یقین بخوف سزا
ای قیامت کے دن وہ بد اطوار
یا کہ اوس روز فتح سی ایمان
کہ وہ ایمان خوف سی اور بار
پائین مہلت ڈہیل کی عذاب
فتح مکہ کا دن ہی قصد بیان

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ

سو اعانت سی پھیر اپنا رخ
یعنی کنارہ ای رسول اللہ
انکی اسپر یہ دہر کہ مجھکو
تجھکو تیر ساتہ یاد کرون
اونکی جانب سے ای محمد تو
نصرت کردگار کے تو راہ
سورہ سجدہ کے طفیل سی تو
دلکو تیری ثنا سی شاد کرون
تا اثر سی ہوا اوسکی نورانی
اور رہ منتظر کہ وہی بیدین
کہ وہی بہی راہ تکتی ہین یکسر
کہ خباثت خلوص سیر تیئن
ہو تمہین ہین زبان سی آلا
شمس [illegible]
منتظر ہین سب کے اپنی ہین
تا کہ یاوین وہ تجہپر فتح وظفر
کہ ہین رکہکر ہین یہ اپنا جبین
انت سبحان ربی الاعلی

سورة الاحزاب مدنية وهي ثلث وسبعون اية وكلماتها الف ومائتان وثمان وثمانون وحروفها خمسة الاف وسبع مائة وست وتسعون وركوعها تسعة

جب کہ اوتری ہی سورہ احزاب
اور کلمات ہین بارہ سو کی عدد
تہی مدینہ ہین وکلمہ خطاب
ہشت ہشتاد و یکہزار دو صد
اور اوسکی رکوع نو ہین سب
اور اسکی آیات تین اور ہفتاد
اور حروف اوسکی ہین رسی شمار
جو تجھی شک ہی گن لی دیکھ اب
ہین یہ روز شمار اور تعداد
چار رکم اشمہ شصد پانچ ہزار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اے نبی تو خوف سے خدا سے ڈر
رہیو ہر گز تو ثابت تقوی پر
اور مت کر اطاعت انکی تو
کافروں اور منافقوں کی تو

حق تعالیٰ ہی آگہی خبیر علا
اپنی حکمت اور حکم میں بالا
اہل تحقیق نے لکھا ہی بیان
مکہ میں اور مثل ابوسفیان

[illegible]
[illegible]
ہو گئے گھر کے [illegible]
داخل منزل ابی سلول

دوستی کر کے منافق گو
ساتھ اوس قوم کی موافق ہو
سید الانبیا کی بزم میں آ
یوں لگی کرنے اوس سے التجا

کاہے محمد ہماری بات پہ یہ
چھوڑ دو ہم کو اور [illegible]
اور ہمارے سفاہتی لوگن
اور ان ہمارے بتوں کو [illegible]

ہم بھی مکہ میں تجھکو یار دگر
تیری معبود کی عبادت پر
سنکے یہ گفتگو پیمبر دین
ہو گئے سخت درہم اور غمگین

عرض کرنی لگا ابی سلول
کیجیے اس سخن کو آپ قبول
ہیں جو اشراف قوم اور [illegible]
اور انکار و سخن نہیں در خور

ہی صلاح آپکے ضمن میں سبکے
فائدہ تام اوس میں سبکے
آئی فاروق جوش میں [illegible]
قتل کا اونکی ہمیں کہیں ایما

بولے سید نہیں یہ فرمان
اونکو پہلی ہی دے چکا ہوں امان
قتل اونکی پہ یوں [illegible]
کر سکیں ہی شکست [illegible]

تب یہ آیت کے لائی روح امین
کر سکیں شرم تابی کو ہیں
اور کیا حکم خواجہ دین کو
تاکہ پیرو ہو حکم خالق ہو

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

اور چل اوسپہ ہی بلند مقام
آوی تجھکو جو تیری رب کا پیام
کر بلا شک کہ رب اکبر
اوس عمل سے کہ کرتی ہو آگاہ

یادہ ہی کیا کافران سے خبر
لیں کی دفعہ تجھے سر تا سر

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

اور مت چھوڑ پیروی ذرہ کر
کر بھروسا تو حق تعالی پر
اور کفایت ہی حضرت یزداں
کارسازی کو اوسے نہی زمان

اگلی آیت کا وجہ ارتباط
ہی ابو معمر اوسکا بیٹا
وہ جو تھا مشرک سر اشرار
اسکو کہتے عرب تھی ذو القلبین

تیز فہمی سے اپنی جو بد خو
جانتا تھا کہ سینہ ہر دل دو
مدعی تھا کہ میں محمد سے
ہے عقل و خرد میں فائق تر

الغرض جب چلا وہ مکہ کو — لرزہ بدن تھا گریزان ہو — ایک پاپوش ہاتھ مین لیکر — اور اوس کے سر کو پامین تھمر
راہ مین مل گیا ابوسفیان — خبر قوم سی ہوا پریشان — کہنی اوس سے لگا ابو معمر — ہوگئی سر کسر کے زیر وزبر
بعض اشخاص جان سے مارے — اور گئی بھاگ بعض بیچارے — پھر لگا کہنی کیا ہی تیرا حال — کہتے ہین یہ پاپوش ہی پا سی نکال
تب لگا کہنی وا ہی میری تشنین — دست و پا مین ہی تیاز نہین — مین تو لیتا ہون تجہ کو دیکہ ہو — پامین سمجھون ہون ہاتھ کی یا تشر
لیس کی مطلع بیچھیر دین — نفی دو دل ہی ایک تن کی تشنین

ما جعل اللہ لرجل من قلبين في جوفہ

نفید او نہ قرار دیے — ہر کسی مرد و آدمی کے لیے — دو دل اوسکی شکم مین تاکہ گرد — سمجھے ہر بات اسی کے سر سور
امی لکہتا ہی ہر شیر دو دل — بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہی دل — کہ بلاشک ہی قلب ہی — سعد ی کا ان روح حیوانی
متعلق تحقیق سے نفس لشیر — لیس تعدد ہی اوسکا متعذر — بعض نی او ن بنا فنون کے تشریر — اسکا منشا لکہا کرا ہر کین
کران بانکی گرتی شرح و بیان — دو دل از بہر خوا لمہ دو جہان — کہتی دو دل ہی کی دی جو کو — اک صحابہ کی ایک بانی اور

وما جعل ازواجكم الئي تظهرون منهن امهاتكم

اور نکر دین تمہارے دمی سوان — جنکو کہہ بیٹھی ہا مین تم ہر بار — سمجھی ہا مین تمہارے تاکہ جدا — کر دو اونکو سمجھ کی حکم خدا
لیفہ جن ہیو نکو ای مردم — کہتی ہو مثل پشت مادر تم — اور مین عہد اونکی کیا ہی نہین — لیسی کہتی ہی مادر اونکی تشریر
کہ یہ خادم ہی اور وہ مخدوم — جمع دونو نکا ایک مین معلوم — پشت بر جسری نہ حکم ظہار — بلکہ ہر عضو دست گردن دار

وما جعل ادعياءكم ابناءكم

اور نہ اللہ نے کیا لوگو — بیٹو ن سے پالکون تمہاری کو — بیٹی اصلی تمہارے اور پسر — تاکہ میراث تمہی این کیسر
کہ ہو شے ایک اصلی کار — اور وہ عورت ہے عارضی ای یار — لیس بہلا ایک شخص کے اندر — ہونو ین یا نوان وہ سمجھ کیونکر
اول تحقیق سی ہو استدلال — کہ یہ تھا عہد کفر مین معمول — اپنی ہنکو جو کوئی با کہت — عمر بہر اوس سے وہ جدا ہیتا
اور جو گر ہوتا کسیکو پسر — ارث لیتا وہ اوکی مرنی پر — لیس بفرمان حق عز و جل — حکم اگلی گئی دہی دونون بدل
کہ محالات عقل سے ہی صحیح — کیون کر دہ اجماع ہو صحیح — مادر و زوجہ ہونا اک ان مین — کب ہو دو دل لیطرح اک تن مین

جیسے بالک اور ہوے بیٹا
مجتمع ہیچ ایک تن کی بہلا
اور لی پالکون کا ذکر و بیان
زن کو مادر جو کوئی کہہ دے
حق تعالیٰ نی کریا ہی بیان
تو وہ سو یہ مجاز کہو سے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ جو کچھ ہو سے بیٹوں کو ہا
اور خدا بولتا ہی راست سخن
اسکا منشا ہیں زید حارثہ نام
اور لی پالکون کو تم بیٹا
کہ وہ سو نفس واقعہ ہمہ تن
زید تہا بیچہ جو غلام
جب وہ کہلائی ابن خواجہ زمن
بات اپنی مونہکی ہی کہ بہر
اور وہ دکہلاتی ہی راہ اللہ
خواجہ دین کو جب کی وہی
تب اس آیت کو لائی روح امین
کچھ حقیقت اور اصل کی تحریر
سر بسر ٹہیک اور خطا طرح
کرکی آزاد جیون پسر پالے

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

نام و آواز اونکو امید دم
وہ تمہارے پکار عدل کمال
تو تمہاری وی ہیں برادر دین
اور نہی تم پہ کچھ گناہ و بال
اور ہی اللہ بخشنے والا
اور ارادہ سے جو کرے کوئی قصد
یعنی لی پالکوں کو اپنی تم
ہی بہتر و نیک ایزد متعال
اپنی بہائی کہو تم اونکی شان
جسمیں تمسی خطا ہو لاحق حال
رحم والا بیان سے بالا
چاہی بخشی اور ہی وہ رب غفور
کہ فلانی کا ہی فلان فرزند
اونکی باپوں کے اور نسبت کر
پہر اگر تم نہ جانو اسی لوگو
اور وی چیلے تمہارے ہیں یکسر
پر جو قصد اگر ہیں تمہارے قلوب
اسی خطا سی کریں جو کوئی گناہ
ہی وہی سہو خطا سی عمل
ہی وہ حالانکہ اونکا دلبند
یعنی بیچ جنکی نسل سی دوجا پسر
اپنی لی پالکوں کی باپوں کو
پس پکارو خطاب لی کر
جاکر غیر باپ کو منسوب
تو ہے بگڑی ہی اوسی کہو اللہ
ہوگی سی وہ جو نسب سی جا شکل

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ہی پیمبر سبا شفیق و مہین
ہیں سزاوار ہی کہ جملہ عباد
اپنی انفس سی مومنوں کی متین
رکہیں حضرت کو دوست جان بیاد
کہ ہی کا بہ صلاح و صلاح
اسکا منشا ہی کہ ہیں شرور مثال
اور کار نفوس شر و طلاح
کر چلی سب سکو متوکل رسول

پیغمبر کی ہیں ارشاد | بحروج جماعت منقاد | بعض بولی ماں کو جا دین ہم | اون ماباپ کا جو یادین

تب پیغمبر اوپر آیت یہ | سو مومنوں پر ہوئی عنایت | کہ ہیں ماباپ سے زیادہ تر | سو مومنوں کی سیسے وی پیغمبر

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ

اور ہیں ازواج پاک خواجہ دین | مائیں اونکی وی جو کہ ہیں یقین | یعنے ازروی حرمت و تعظیم | اونکو ہی حکم مادری تکریم

بہہ نہیں میں گھنا روا اونکا | اور نہیں میراث اینکا روا

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

اور پہلے کیتی حکم سی ہیں بیوند | یعنے ناتی کی لوگ خویشاوند | بعض اونکا ہی بعض سی بہتر | لوح محفوظ بیچ اے سرور

یا الہ اون حضرت یزدان | حکم میراث کا ہی جسمیں عیاں | لا بیوالون یقین و ایمان سے | ای جو بہتر تو نہ ہوں جان

اور مہاجر وی جو چھوڑ گھر | سیو چکی حضرت کے پاس سفر | ہان مگر یہ کہ تم کیا چاہو | دوستوں ساتہ اپنے احسان

ہی سر سمیہ حال اونکو | بیچ قرآن و لوح کی مسطور | یعنے قرآن لوح میں ہی لکھا | حال حضرت کی اولیت کا

اور توریث صرف ہم ارحام | لوح و قرآن میں لکھی تہی تمام | یوں لکھا ہی … قرآن | [illegible]

جانب مال اپنی میں پیمبر واسے | نہ تعرفت سی کسیکو کار | آگے ہیں … نہیں روا | [illegible]

اور سب … حکم فرمایا و | تو وہ ہی … فرض ہو جا | اور ہیں ہی بیان پیمبر کے | [illegible]

اور … رشتہ قرابت توڑ | سیو چکی حضرت کے ساتہ … | … حضرت … اونکی تنہا | [illegible]

اس … کوئی کہ … | ہیں سی میراث سی ہم محفوظ | پہر ہو … ایمان | [illegible]

کہ قرابت تمہاری … | ہی موالات رہا جاری | اور … توارث و میراث | ہی قرابت … [illegible]

پہر کر داونکی ساتہ نہی حسان | یہ لکھا ہی منسوخ اور قرآن

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا

اور کر یاد ای سرا سر سوز
اور نوح و خلیل و موسی سے
اسی العہد عبادت یزدان
جنکے پانچ نام فرمائے
سب انبیا میں قیامت و حشر
پھر بیان انکا سب سے فرمایا
انکا سب سے مقابلہ کرنا

جسکو جنہی لیا الست کی روز
اور مریم کی بیٹے سے
تقسیم اور تجھ سے لیا پیمان
کہ اولوالعزم ہیں رسل اسلئے
اونکا باقی رہی نشان و اثر
کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا
اور کسی شخص سے نہیں قرار رہا
آگی فرمائی علت اوسکی بیان

انبیا و رسل سے اونکا قرار
اور لینی سے پیش آگی ہم
اور لیا اون سے عہد محکم دین
اور بچار سب سے کی ہی تقدیم
یہ تو اس سے جو ہوا ارشاد
اور اسکا موجب یہ کہ اونکی
اور کسی اور سے خدا کے سوا
انبیا سے وہ جو لیا پیمان

اور لیا تجھ سے ای بلند وقار
اور تجھ سے عہد شدید اور محکم
کر موکد قسم سے اوسکی متین
اور نہیں از راہ عزت و تعظیم زیادہ
کر وہ حضرت ہیں سب جیون
ہی وہ سنت کر دوسرے کو نہیں
نہیں رکھنا ذری امید رجا

لِّيَسْـَٔلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

تا کہ فرمائی بار پرس سوال
یعنے پہونچا کی خلق کو احکام
راستگویوں سے ہیں مراد یہاں

دن قیامت کی ابر و شعال
بزبان پیمبران کرام
انبیا یا کہ مرد م ایمان

راستگویوں کو اور کفار سے قرار
آخرش بار پرس فرمادے
آگی اسکی بعزو وہ اجر اب

اور رکھی منکرو نکو دکھ سکے مار
اور منکر دین کو پہونچا رہے
ہی احسان مومنونکو خطاب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

مومنو یاد تم کرو یکسر
بیس یا رسال پیش آئی ہم
اور ہی اللہ اوسکو سزا
اسی لشکر و قرارہ و غطفان
یعنے ہجرت کے بعد چوتھی سال
سخت خطبہ ہوا کہ مردوں

حق کی حسانکو جو کیا تم پر
اور بیہوہ رب کے یاد تند اثر
تم جو کرتی ہو دیکھنے والا
جنکو لائی ہے نصیر دیان
جب دیکھی نبی نصیر نکال
لیکے آیا کروہ بو سفیان

جبکہ آئیں تمہاری پاس افواج
اور وہ افواج آسمان پر نہ تھا
وہ جو پہلی یہاں ہی لفظ جنود
اور رہی تانیا جنود ارشاد
لائی ہر ایک قوم میں پھر کر
یوں ہیں مقتان او قرار

یعنے سرما میں جو لگا ان تھا نتیج
کر نہ دیکھا تھا تمنی جسکے سنین
اور ہے اخر ایک قوم ہیں مقصود
اور جس ملائکہ ہی مراد
مومنونکی تھا آنا لشکر
لالی لڑ لی کی

اور قریظه بهی کریسے اتھے / جو مدینه کی پاس رہتی تھے
جمله باره ہزار سے تھے کفار / اور مسلمان حضرت تین ہزار

لیکے حضرت نی لشکر اسلام / کر لیا پیش کوه سلع قیام
دیکهه اعدائے دین کی احزاب / مشورت کو طلب کیے اصحاب

بولے سلمان کا ستوده شیم / حفر خندق ہی رسم ملک عجم
شر اعدا سی ہم امان پاویں / ایک خندق جو آپ کهندوا دیں

عرض سلمان قبول فرماکر / ارض تقسیم کے صحابه پر
جمله اصحاب و احباب رسول / حفر خندق مین تها ہوی مشغول

دوش اقدس په رکهکی پر خاک / ڈالتے آپ تھے بیرون مغاک
پڑہتی جاتی تهی اس دعا کی [illegible] / و مدد فتح دی کی سرور دین

اللهم ان العیش عیش الآخرة واغفر للانصار والمهاجرة

پس اسی صحن مین زمین سے پدید / ایک پتهر ہوا کرخت شدید

که نکلتی تهی زینهار اشر / جسپه اصحاب کی کدار و تبر
خواجه دین نی کہکے بسم الله / اوسپه مارا تبر یک ناگاه

سیلے ضرب گیا وه نور چمک / کہ نظر آئی شام کی کوشک
بولی تکبیر کہکے خواجه دین / کہ مفاتیح شام مجکو دین

پهر دوم باره اوس کی چمکا نور / کر نمایان ہوا یمن کی قصور
بولی تکبیر کہکے نبی زمین / کہ دیا حق نی مجکو ملک یمین

پهر سوم باره مارتے ہی تبر / قصر کسری عیان ہوا و نیز
بولی حق کی ستائش [illegible] / که مفاتیح فارس بهی مجکو

کہنی منکر لگے نفاق نهاد / کی محمد نے طرفه طرز ایجاد
کہ وہ اعدائے خوف و ڈر کہاکے / خود بهی مشغول حفر خندق پی

اور وه کرتا ہی خلق سی وعدا / فتح شام و یمن اور فارس کا
پهر وه خندق جو ہو گیا تیار / حسب فرمان سید الابرار

آ مقابل ہوئے [illegible] صحاب / کافرون کے جنود اور احزاب
ملک عرب افسر کفار / اور عیینه جو تها سر کفار

لیکے آئی بنی اسد کو ساتھ / اور غطفانیونکو بهی تهون ساتھ
اور یہود و قرایضہ سی جنود / لائی ہمراه اپنی فوج و جنود

شرق روئی مدینه سی یکسر / فوق وادی سے لائی وہ لشکر
اور آیا حسب ابو سفیان / غرب رو سے ہوا [illegible] و عیان

لیکے ہمراه ایک گروه قریش / اور قوم کنانه سی یک جیش
اور یہود قریظه سب سے آئے / حی اخطب نی تهی جو بہکائے

توڑ ڈالا جنهون نے عهد رسول / حی اخطب کے قیل و قال به بهول
اور وه جو ضعیف الایمان تهے / کثرت دشمنان سی ترسان تهے

القصه ایکباره تنگ باہم / دونون فوجین ملاکے [illegible]
ایک شب تند باد پروا سے / اوسپه از روی قهر حق آئے

آگ کو سر سیر بجها سیتهے / کچھ بکایا نہین وہی بهوکھے
گر پڑی خیمی چهٹ گئی گہوڑے / مر گئی بیشتر سبہی گهوڑے

خوار و بیہ با د ہو گیا لشکر / جو رہی تهی چلی گئی اوٹھ کر
آئی احزاب سی بجا نه دور / جنگ احزاب سی وہ ہی مشہور

اور خندق جو اوسپه کهدوا تها / اسلیے جنگ خندق اوسکو لکها
کہتی ہیں کافرونکی سی احزاب / جب مقابل ہوئے [illegible]

غزوۂ خندق ہی تہا نہ کاوش جان
اور منافق بکینہ بیٹہتی آتے
اس لڑائی مین بہی کہو اے خواجہ رزبان

تہی گرانی عدو اوس سے گران
دل کی باتین زبان پر لاتے
آیتین کا نزول ہم پہ بعد ازین
پہر خداوندی وہ دکہلایا

سر پہ امداد کو ہم سرما
اہل ایمان اپنی ایمان پہ
بلکہ ہم جرأت کی اونچہ جاوینگے
جو نبی نی زبان سی فرمایا

رنج پر رنج اور بلا پہ بلا
ثابت و مستقیم تہی یکسر
فضل خالق سی فتح پاوینگے

اِذْ جَاءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

یاد کر جب کہ آئی تہی تم پہ
اور جب کہ گئین تہین کج یکسر
طرف شرقی مدینہ مراد
وہ جو آنکہونکی ہی کجی منظور
وہ جو دل پہونچتی گلونکی پاس

فوق وا اوپر تمہاری سی لشکر
آنکہین جو قون مین جہونک کہا اور ڈر
فوق سی اسجگہ یہ ہے رکہہ یاد
اوس سے تبدیل دین ہی منظور
اوس سے مقصود ہے کمال ہراس
پہر وہ دل پہونچتا ہی تا گلو

اور نیچی تمہاری سی وہ سپاہ
اور پہونچی تہی دل گلونکی پاس
اور اسفل سے قصد ہی ایمان
یعنی جو دوستی عبا تی تہے
کہ جو کرتا ہی خوف لیے جاول
آتے دانہ کی راس مدخل کو

کسکولائی جڑا کئی ہی بنجاہ
کہاں کی اعداد دین خوف سے حرا
طرف غربی مدینہ یہان
اپنی آنکہونکو ہی حیرانی تہی
اوجہہ جاتا ہی مارے ڈر کی سو ل

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا

اور کرتی گمان تہے لوگو
وہ جو عامہ ونیا کی نصرت کا
یعنی کفار کی جو ہین احزاب

ساتہ حق کی کئی گمانون کو
کردی آخر اوسی خدا پورا
اونکی موسن نہ لائینگے تاب
اور سمجہی وسیے کچے موسن ہوئے

اسی گمان ہی یہ مخلصونکی شان
اور ہی یہ منافقونکو خیال
یا مسلمان لگی یہ کرنی خیال
کہ نہ ابکی رہینگے ہم مصئون

کہ خدا کردی غالب اپنا دین
کہ ہوا اسلامیونکا استیصال
کہ یہی ہم پہ تہی تو بال

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

اوس جگہ تہی جہان آئی سیلاب
بس کہاں ثابت قدم ہو ممتاز

آزمائش کیی گئی موسن
اون ضعیفون سے جنہی جہار
اور وہ جو ضعیف الایمان تہے

اور ہلائی گئے بلا سخت
یعنی ثابت قدم اور راسخ دل
بید کی طرح ڈر سی لرزان تہے

صبر و آرام ہو گیا یک لخت
سنو ہی زنہار متزلزل

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

اور کر یاد ای نبوت کیش
ندیا وعدہ ظفر ہمکو
اہل تحقیق نی کیا ارقام

جبکہ کہنی لگی نفاق اندیش
ای ہین اور شام پر ہمکو
کہ وہ ابن قشیر معتب نام
ہاں وعدہ سے بخشتا ہی سرور

اور وے جنکے ہی دلون روگ
تھی اور اوسکی نبی نی بخیر غرور
ہوگی گرم نفاق بولا شور
اور وہ محتاج ہی بجا ضرور

ای ضعیف العقیدہ ہین لوگ
کہ مرض نفس ہین وہ اور منصور
کہ مصحف لفتح فارس و روم

وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا

اور کر یاد جبکہ کہنے لگا
سو گہر کو تم اپنی پہر جاؤ
بولی یون وہ کہ ہین ہمارے گہر
ہین کہتی عرض تہی یہی گفتار
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد
یا کہ دین جدید اور اسلام
سو روی سے بموجب قرآن
تو ٹہکانا کہان رہا ہمکو
اور یہی ساتھ لشکر اسلام
رکہدیا تہی زبانی اور بار
کہ ہماری کہلی پڑین ہین گہر

ایک فرقہ منافقون ہین کا
[illegible] آ کر
[illegible] کہلی پڑی پاس
ہان مگر جنگ سے گریز و فرار
[illegible]
[illegible]
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان
یہان ٹہہرنا نہین سزا ہمکو
رکہنی باہر تہی ہی جہاد
گہر کی ناموس کا لحاظ و خیال
ہمکو شبخون کا ہی خوف و خطر
پہر کے جا ہیکا وہ بہانہ تہا

کا ہی مدینہ کی حرم اور لوگو
اور لگا اذن [illegible]
[illegible]
کہتی شہر ہین اور مدینہ کو
[illegible] گہر سے ہی گمراہ
[illegible]
کہ ہماری جو ہوگئی دشمن
اب محمد کا چہوڑ لشکر گاہ
شہر مین جو حویلیان ہین بلند
[illegible] جو خوف کہا
اذن فرمائی کہ جا دین ہم
نہ کہلا کوئی گہر اور خانہ تہا

[illegible]
آ کہ گروہ [illegible]
[illegible]
یا وہ ارض [illegible]
ہمکو جا کہ ہین [illegible]
[illegible] آیا ہے
[illegible]
اپنی اپنی گہر [illegible]
[illegible]
اس [illegible] جائی
[illegible] گہر جا وین ہم

اور جو داخل ہوتا شہر کی اندر
پھر ہوتا سوال فتنہ صردم کہیں

کفر والی نفاق والون پر
تو لگیں نہ دیتی سب اوسکو تشہیر
لفظ فتنہ سی شرک یہان ہی مراد

اوسکی اطراف سے بجملہ ہجوم
اور ہیں وہ کرین نہ کچھ بھی درنگ
یا کہ رہنا ہی مردوم منقاد

لیکن کرتی ہیں محاصرہ شوم
اوسکی لانی میں بیر و تعلیل

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا

اور کیا تھا قرار اور پیمان
اور پوچھا گیا ہے عہد خدا

اون ہی جمارشہ نی باہزدان
ای نہ نقض عہد وفا برای جزا
کہ لگی عہد کرنی وہی حیدم

پیشتر اس سے اُحد کی دن کہ کبھو
لفظ قبل اسجگہ جو ہی ارشاد
حرکت ایسی پہر کرینگی نہ ہم

نہیں پہیرینگی اپنی پیٹھون کو
اوس سے پہلے احد کا دن ہے مراد

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

کہہ تو ای سید بلند وقار
اور اوسدم نہ فائدہ پاؤ
یعنی قسمت میں جسکی مرنا ہے

کہ نہیں فائدہ دی تمکو فرار
یعنی جب بہاگنی ہی پیش آؤ
بہاگ کر کب بچاؤ کرتا ہے
آخر الامر ہووی ہیراں ان

جو کروگی فرار ای مردم
پر وہی دیر اور زماں قلیل
اور قسمت میں جسکی موت نہ ہو
شربت کل من علیہا فان

مرنی اور مارنی سی سب تم
آخرش ہونہ ایگا آن کی دلیل
بہاگنی سی بچی کبہی دل کو

قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

کہہ بتاؤ تو کون ہی وہ بہلا
اور نہیں پائینگی وہی ہی بشر

کہ جو دیوے تمہیں خدا سے بچا
غیر اللہ کی رفیق و معین
جو کری حکم قادر قہار

جو وہ چاہی تمہیں برائی کو
ای عرب کے مخالفت کا ڈر
تو مسلمان تمکو ڈالیں مار

یا کہ چاہی تمہیں بہلائی کو
دلمیں رکھتی ہو اپنی تم یکسر

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا

بیگمان جانتا ہی رب علیم	ان لوگونکو جو تم مین ہین لئیم	اور وہی جو کہتی والی ہین بہائیون	منافق اپنی بہائیون کے تئین
کہ چلی آؤ تم ہماری طرف	تکرو اپنی جان و مال تلف	اور نہ آتی بکارزار مگر	تہوڑی یا آتی تہوڑی آنی کو
ہی جو لفظ معوقین ارشاد	وہی منافق بیان ہین اوس سے مراد	روکتی تہی جو مومنونکی تئین	از سر نصرت پیمبر دین
یا غرض اوس سے ہین یہانچہ یہود	کہتی تہی جو منافقونکو عنود	کہ محمد سے تم رہو یکسو	ست تلف کرو جان اپنی کو
اور نہ آتی تہی وہی نفاق نہاد	بر سر کارزار اہل عناد	پر وہی آتی بکارزار قلیل	یا کروہی از سر شمار قلیل

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

بخل کرتی ہوی دیکے سبب تم پر	تا تمہاری ہووے فتح و ظفر	یعنی آتی اگر تو آتی قلیل	سبب ہوتی مساعدت مین بخیل

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

پہر تو جسوقت آوی خوف قتال	دیکھی اونکو تو ایسی وہ خصال	تکتی تیری طرف ہین بد دل	پہرتی ہین اونکی آنکہین
شکل اوسکی کہ آوی غش جسپر	مرگ و سکرات مرگ سی یکسر	پہر تو جسوقت جاوی خوف قتال	جیسی لڑنی سی ہو فوت نزع با
کرتی جہرہ بجہرہ کر سینوکی تم سی کلام	اون زبانون سی تیز مین جو تمام	حرص کرتی ہوی غنیمت پر	حملہ مالون سی وہ جو ہی بہتر
ای لڑائی سی جی چراتی ہین	اور دم فتح زور لاتی ہین	اپنی مردانگی کو جتلا کر	حرص کرتی ہین مال لینی پر

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

یہ نہین لائی تہی یقین و عمل	پس کیی گم خدا نی اونکی عمل	اور ہی یہ سب آپکی زبان	حق تعالی پہ سہل اور آسان
حبط اعمال جس جگہ آیا	پہر جو آسان خدا پہ فرمایا	اسمین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل	نہین کہتا ہی حق عز و جل
حبط جسکا عمل کو لاوی	اوسکی درگاہ سی بدل پاوی	حبط کرنی پہ سر بسر اعمال	کیون تعجب ہو وہی لائق جل
لیک آدمی جو حبط کرنی پہ	جس عمل سے کہ وہ خالق بر	تو وہ فرماوی اوس عمل مین خلل	کہ ہوا سو درست ہی نہ عمل
	جیسے کفار کی عمل کریقین	شرط ہی اجر عمل کی تمکین	

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا

جانتی ہین منافقان لعین	جبن سے فوج کافرونکی تیہر	کہ نہین ابتلک گئی پہر کر	بلکہ لڑتی کوہی کہڑی سر پر
یعنے وے مشرکان بدکردار	باوجود دیکہ کرگئے ہین فرار	لیک از راہ جبن اہل نفاق	جانتی جنگ پر ہین تکو چاق

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور جاجائین فوج جیسن لشکر	کینہ والون پہ یعنی بار دگر	تو نہ لڑینگے اوسے وہی چاہین	بلکہ اس آرزو سی شیدا ہین
کہ کسیطرح ہوتی وے باہر	اس مدینہ سی گانونکی اندر	پوچہا کرتی تمہاری خبرونکو	گذرتی ہوئین جو تم پر انکی لوگو
اور اگر ہوتی تم مین وے اعدا	تو نہین لڑتی تم مگر تھوڑا	ای نقط دوستی جتاتی ہین	نہ لڑائی مین کام آتی ہین

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

بیشک ہی تمکو یعنی نبی	تمکو حق کی نبی کی خواہشے	خاص کر جو امید ہی رکہتا	برضا و لقا و قرب خدا
اور اوس روز کی کہ پچہلا ہی	یعنے سو موجو اجر جیکا ہی	اور رکہتا ہی یاد حق ہی کا	اپنی جان اور زبان سی بسیار
یعنی دیکہو نبی کا استقلال	اور کرو اوسکی محنتون پہ خیال	اوسکی تم پیروی کرو یکسر	یعنے ہر سختی اور مصیبت پر

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝

اور جب دیکہی آکے لشکر قہار	مومنون نے جماعت کفار	بولے مومن یہ ہی وہ ای لوگو	کہ جو وعدہ دیا تہا ہم سبکو
پہلے اللہ پاک برتر نے	اور اوس اللہ کے پیغمبر نے	اور کہا راست سر بسر حق نے	اور اوسکی رسول برحق نے
اور نہ اونکو بڑہا مگر ایمان	اور اطاعت بامر اور فرمان	یعنے زائد ہوا ہمیں دم دین	دیکہکر فوج کافرونکی شکین
رکہنا باور سوا عہد یزدان	اور نبی کی اطاعت فرمان	وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد	اوس سے یہ قول حق بیان ہی مراد
اور غرض عہد نبی سی بیان	کہ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم الایة		ہین یہ خبر خواجہ دو جہان

کہ قال علیہ السلام سیشتد الامر باجتماع الاحزاب علیکم والعاقبة لکم علیہم وقوله علیہ [illegible]

سو کہتی ہی سو فتح القرآن	انهم سائرون الیکم بعد تسع او عشر	[illegible]

ای یہ تھا وعدہ حق اونکی تئیں
آخر الامر غالب آؤ تم
اگلی آیت کے وجہ دشمان خطاب
جنکا یہ عہد تھا وفا کے ساتھ
استفادہ کریں سعادت ہم

وہی جولائی دل وزبان سے یقین
فتح او نصرت اونسے پاؤ تم
مثل حمزہ ہیں کتنی ایک صحاب
کہ ملازم ہو مصطفے کے ساتھ
تا ہیں شربت شہادت ہم
اونکو ثابت قدم ہو یوں پایا

کہ جو احزاب کافران آوین
اور یہ تھا وعدہ نبی زمان
متفق جنکی ساتھ باد ل وجان
باندھیں کفار کی لڑائی پر
نہ لیں آرام اور نہ پکڑیں قرار
وصف اونکا یہ حق نی فرمایا

تمکو تکلیف و رنج پہونچاوین
آٹھ دس دن میں فیع جیسی ہین نہان
تھی انس اور طلحہ و عثمان
استقامت سے اپنی جیسے کہ ہم
کرلیں جب تک نجانیں اپنی نثار

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ

بعض گرویدگان سے ہین رجال
پہر کوئی اون رجال ہین یدی قسم
اور کوئی اونمیں دیکھتا ہی راہ

کر دکھایا جنہوں نے سچ تی کمال
جسطرح سے کہ حمزہ اور انس
مثل عثمان و طلحہ شام و پگاہ
یعنی ثابت رہی و سرتاسر

قول اللہ سی کیا جسپر
کر وفا کرچکا شہید وہ ہو
اور نہ بدلا اونہوں نے عہد و قرار
اپنی اوس عہد اور پیمان پر

ہوگئی وی شہید لڑ لڑ کر
اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
کچھ بدلی کرای بلند وقار

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ

تا جزا دی خدای عز و جل
جو وہ خواہش سی اپنی پیش آوی
کہ خدا تو ہی بخشنے والا

راستگو یونکو اونکی سچ کی بدل
غیر توبہ ہلاک فرما دے
رحم والا بیان سے بالا

اور سو ہو جسکی کہ دیوے مار
یا کہ توبہ کی دی اونہیں توفیق
اب ہی مذکور کافرونکی سزا

کینہ والونکو ای بلند وقار
کر دی دریا مغفرت میں غریق
اور ارشاد صادقونکی جزا

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ

اور دیا پیمبر اکرسول امین
اور کفایت خدا نے فرمائی

حق تعالی نی کافرونکی تئین
ای او ٹھالی اور دفع کروائی

اونکی غصہ اور خشم میں بہر کر
مومنوں سے لڑائی اور قتال

کہ نہ پہونچی وہی لوٹ و نصرت تک
کر فرشتی و باد کو ارسال

اور ہی اللہ نے کئے والا زور
کر دی جا دین بنی قریظہ پر
لشکر کی احزاب کی مددگار ہے
پندرہ روز تک محاصر ہو

حملہ اشیاء پہ جسکا بالا زور
توڑ بیٹھی جو عہد کو یکسر
لی کما اپنی واسطے خوار ہے
زندگی تنگ و شاق سے اونکو
وہ جو تفسیر مین روایت ہے
ہے تفسیر عباسی ۱۲

جب ہی کفار ہو گئے کافور
بیشتر وہی جو صلح کرتی تھی
الغرض لیکی لشکر اسلام
پاکے پچیس رات گھیر لیا
اوسکا لکھنا یہاں کفایت ہے

خواجہ دین یون ہوا جو ہو
اسباب خیر لوگ پہر بیٹھے
سبھی کی دی خواجہ بلند مقام
زندگانی کو تنگ اونپہ کیا

وہی یہ ہے روی انہ علیہ السلام لما انصرف الاحزاب ووضع المومنون السلاح فاتی جبرئیل ع وقت الظہر فقال ان اللہ یامرک بالسیر الی بنی قریظۃ فامر علیہ السلام منادیا ان من کان سامعا مطیعا فلا یصلین العصر الا فی بنی قریظۃ فحاصرہم علیہ السلام خمسا وعشرین لیلۃ حتی جہدہم الحصار

قصہ کوتہ جو سخت تنگ آئے
ہو کے مشتاق اور تمنائے
بین دیا اونسی حکم تل حال

جیون نفس و تنگی سی گھبرائے
التجا سے یہ بات ٹھہرائے
اور سبھی زاری و اطفال

پس نکلنی کی سب ہوئے مشتاق
کہ ہمین سعد کا ہی حکم قبول
تھی یہی مرضی خدا کے رسول

ہیش اور زندگی سمجھ کر شاق
اوس سے ہرگز نہ ہم کرینگے عدول
یون ہی مشہور ہے بعض نزول

وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن صَيَاصِيهِمْ
وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا

اور اوتارا خدا نے اونکو یہان
اور ڈالا دلون مین اونکے ڈر
اور کرتے ہو ایک لوگو

تھی جو احزاب کی مدد مین
خواجہ دین کا سبھی لشکر
لڑکون اور عورتون کے فرقے کو

دی یہود قریظہ اہل کتاب
ایک فرقے کو ڈالتی ہو مار
سات سو جنکو کر گئی تسطیر

گرچہ بیٹھے اونکے سے اپنے قلعہ
وہ جو خفیہ بیٹھی ہین دن کھار
کرکی تحقیق صاحب تفسیر

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا

اور میراث دی تمہارے یقین
اور میراث دی تمہیں وہ زمین
جسپہ ہنوز نہ فارس روم

اونکی باغون اور کھیتون کی زمین
تھی جسپہ قدم رکھا ہی نہین
یا کہ خیبر کی جیسون مین او روم

اور گھر اونکے ہی حصون و قلاع
جسکے مالک تم ہوئی ہو ہنوز
پاکے جو فتح اور ظفر کے ساتھ

اور مال اونکی ہی نقود و متاع
لیک یک سیر نہ او ہی ہنوز
تا قیام قیامت آوی ہاتھ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

اور ہی اللہ پاک اور یکتا ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا
کیا عجب ہے کہ روم سے تا چین کردی تسخیر مومنوں کی تیئین
اوسی سرحد سندھ سے تا شام ارض غیرا بجوزہ اسلام
الغرض اون یہود کی وہ زمین لی کی باتھی مہاجروں کی تیئین
جانا اوسی بہشت گذران کردی اللہ نے اونہین جہان
پس سبکدوش ہو گئی انصار اونکی ذمہ رہا نہ اونکا بار
پہر جو خیبر نہ فتحیاب ہوئے سو ہمن سر بسر صحاب ہوئے
پس یہان دوسری زمین ہی مراد ارض خیبر ہی اسیتو وہ نہاد
جسکو دو سال بعد فتح کیا اون یہود ان خیبری ہی لیا

ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا

ای پیمبر کہہ اس طرح سے تو بیبیوں اپنی اور زوجوں کو
کہ اگر چاہتی ہو تم فی الحال زینت دنیا کی باعم و مال
اور آرائش اوسکی زیور سے اور ثیاب و لباس بہتر سے
پس تم آؤ کہ تمکو متعہ دون دیتی متعہ طلاق مین جیون
اور رخصت کرون تمہاری تیئین رخصت خوب جسمین رنج نہین
یعنی جسمین وہ طلاق دون تمکو نہ ضرر جسمین اور نہ بدعت ہو

وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جو ہو چاہتی خدا کو تم اور رسول اوسکا مصطفے کو تم
اور اوس گھر کو ہی جو پچھلا گھر یعنی عقبی کی نعمتیں یکسر
تو خدا اونکو ہی رکہہ چھوڑا نیکی والوں کو تم مین اجر بڑا
چاہتی ہو سے خدا کی قصد یہان قرب اللہ کا ہی اور رضوان
اور جسکے چاہتی سی مراد اونکی صحبت ہی اور جب وہ داد
اہل تحقیق نے یہ فرمایا سال ہجرت کا جب نواں آیا
ریشم کا پاک لوگ مال اور زر ہو گئی مستطیع و دولت ور
امہات فریق اہل یقین یعنی ازواج پاک سرور دین
دیکھکر اونکی وہی زر و اموال ہو گئیں بستہ سوال محال
خواجہ دین سی ہوئین خواہان نفقہ و کسوت بہای گران
یعنی طلب مین اونکی تصور جسکا رکھتی نہ تھی نبی مقدور
دق مصری کو مانگتیں تہیں کبھو اور کبھو چادر یمانے کو
الغرض سب کے اونکی قال و مقال دل پہ طاری ہوا نبی کی ملال
کہائی سوگند یون کہ مین واللہ گھر مین ہرگز نہ جاؤن تا یکماہ
بعد یکماہ جبرئیل امین لیکے آئی یہ آیت اونکی تئیں
لائی تشریف گھر مین خیر الناس سب سے پہلے اون عائشہ کے پاس
پیش سنائی وہ آیت تخییر خواجہ دین نے اونکو کی تاخیر
سب سے پہلے رضا حق و رسول ہو گئی اونکو اختیار و قبول

پہر ہوا اختیار سب کے تئین | وہ رضای خدا و سرور دین | فاقہ کشی تہے سدا انہی زنان | غیر از فقر تہا نہ اونکی بیان
جسقدر مال و زر وی پاتی تہے | تو از اوسکی تئین اوٹہالیتے | پہر اگر کوئی کام اٹرتا تہا | قرض لینا بہی اونکو پڑتا تہا
گرچہ ازواج طیبات رسول | نیک کاموں سے اہی تئین مقبول

کما الطیبات للطیبین الآیۃ

لیک ملحوظ کہہ خدا نڈرے | صاف دیتا نہیں ہی خوشخبری | نسنا تا ہی کہول کر وہ خبر | کہ رہی خاتمہ کا خوف اور ڈر

یا نساء النبی من یأت منکن بفاحشۃ مبینۃ یضاعف لہا العذاب ضعفین وکان ذلک علی اللہ یسیرا

ای نسائی پیمبر بار | جو کوئی لاوی تم میں سے بدکار | جسکا باشرع ہووی کہید قبیح | یا کہ فی نفسہا ہو یا تقبیح
دونی دیجاوی اوسکو اور دو چند | نسبت اوروں کی ہاں ای دلبند | اور یہی سر پیہ دونی مار | حق تعالی پہ سہل و آسان کار
اونکا ہونا نسائی سرور دین | سد تضعیف اوس عذاب کو ہین | قصد ضعفین سے یہان ہی دو چند | جسطرح حد ہوود و ما نشد
زشت تر اونکی شان سے ہی گناہ | اونسے سرزد ہو وہ بعا و انسا | اونکی حق میں و چندہی ہی انصاف | اور ستم سی ہی شستہ نصاف

ومن یقنت منکن للہ ورسولہ

اور جو کوئی کری اطاعت تام | تم میں ای عورتون نبی کی مدام | خاص اللہ پاک بر تر سے | اور اوس اللہ کی پیمبر سے
اہی بجالائی واجبات تمام | اور کری ترک جملہ فعل حرام

وتعمل صالحا

اور کری نیک کام کو وہ زن | صرف فعل مباح ہو وہ زن | لفظ تعمل کو بعض نے اسجا | یا ہی تحتانیہ سی بہی ہے پڑہا
یہ روایت جو میں نے پائی ہے | مذہب حمزہ و کسائی سے | رکہکی ملحوظ لفظ من کی تئین | تا ہی تانیث پڑہتی ہیں ہی بہتر
جیسے یقنت کا لفظ من سے معاً | کرتی تعمل میں بہی وہیں ارشاد | آگی اوس شمارکی جزا ہی اب | کر لی معلوم پڑہ کی تو با دب

نؤتہا اجرہا مرتین واعتدنا لہا رزقا کریما

دین اوسی اجرت اوسکے ہم دو بار | اور کیا ہم نی ہی اوسکے تیار | روزی نیک و مائدہ بہبود | بیچ جنت کی اجر سی افزود
وہ جو ہی لفظ مرتین ارشاد | اوس سے دو بار اجر ہی ہو مراد | کہ ملیگا خدا کی طاعت پہ | اور پیرائی رضا سے پیغمبر

مولوی نے بموضع قرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان	کہ جو رکھتا ہو قدر و جاہ بلند	وہ لیاقت عذاب پاوے چند
	جیون مخاطب یہان ہیں کا خطاب	لا ذقنا کی بعد ہین و عذاب	
پہر فضیلت ہے اون کی اور	کما سے فے قول تعالے لاذقناک ضعف الحیوۃ الآیۃ		کر تلاوت اوسی بدیدۂ غور

یا نساء النبی لستن کاحد من النساء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض

اے نبی کی بیبیو تم سب	فضل و رتبہ مین پیش حضرت رب	مثل ہر یک زنان عوام	بلکہ تمکو ہی اوسنے فضل تمام
جو خداوند سی رکھو تم ڈر	کہ نیا فضل ہے ہی تقوی پر	سو نہ ویکر کہو کسی سے سخن	کہ وہ ہی مقتضی زنانہ تن
پس کری لالچ اور طمع سی کار	وہ کوئی جسکے دل مین ہے آزار	یعنی دلمین ہے جسکے فسق و فجور	یا برنج نفاق ہی رنجور

وقلن قولا معروفا

اور کہو بات تم پسندیدہ	دور ریبہ سے یعنے سنجیدہ	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	کہ خدانے ادب وہ سکھلایا
	ایسی کسی مرد سی جو بات کہو	تو کہو مثل ماں کے بیٹون کو	

وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی

اور ٹہرو گھرونمین اپنی قرار	یا رہو ٹہہری اونمین تم بوقار	اور پہرو مت کہیں دکہلاتی	یا چلو چال تم نہ اتراتی
جیسون دکہانا تہا جاہلیت کا	وہ جو تہا عہد کفر کا پہلا	جاہلیت ہے پہلے قصد ایجان	عہد اوس مین نوح تک ہی یہان
یا کہ عہد خلیل ابراہیم	ہی غرض اوس سے ابجب بیہیم	کر مرصع گہر سے کر پوشاک	بعض نسوان بدگہری باک
	پہرتی اوس عہد مین تہیں کہلاتی	یا تجبر تمام اتراتی	

واقمن الصلوة واتین الزکوة واطعن الله ورسوله

اور رکہو تم کہڑی صلوۃ و نماز	تا رہو بچیا یون ہی باز	اور دینے سی ہمیں آکر زکوۃ	کہ وہ ہو تمکو نفع خیرات
اور اطاعت کرو خدا کے تم	اور رسول اوسکی مصطفے کی تم	اے عزائض خدا کی لاو بجا	اور کرو تم سنن نبی کی ادا
یا کرو تم موافقت یکسر	امر و نہی حق اور پیغمبر	کہ خلاف اوسکی گنہگی ہی سبب	تمکو شایان ہی یہلا و غضب
	تم تو ہو اہل بیت پیغمبر	فضل رکہتی ہو جملہ نسوان پر	

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ہی یہ اس بن کہ چاہتا ہی خدا	کردہ کردیوی دور اور لیجا	تم سی رجس اور گندگی یکسر	اے ہمہ اہل بیت پیغمبر
اور ستھرا کری تمہیں وہ خدا	وہ جو کرتا ہی بسیر ستھرا	لفظ رجس سی جگہ جو ہی ارشاد	ذنب اور معصیت سے ہی مراد
اور تطہیر معصیت اجتناب	لفظ تطہیر سے ہی قصد بیان	ہین غرض اہل بیت سی سمجھا	سید الانبیا کی جملہ ت
اور ہین جملہ آدمی گھر کے	داخل اس حکم مین پیمبر کے	لکھہ گئی ہین مصنف کشاف	اور یہی حاصل وسیط یہ صاف
کہ پیمبر کے بیبیان یکسر	ہین فقط اہل بیت پیغمبر	لیک ہی ایک قول اور بسیر	بعض تفسیر مین بیان تطہیر
کرنا ئی پیمبر اور اولاد	اس جگہ اہل بیت سی ہین مراد	جو سمجھتی ہین اہل بیت رسول	صرف حسنین اور علی و بتول
	ہی وہ تخصیص انکی محض ضعیف	کیونکی حجت ہو یہ حدیث شریف	

روی انہ علیہ السلام خرج ذات غدوۃ و علیہ مرط مرحل من الشعر اسود فجلس فاتت فاطمۃ فادخلها فیہ ثم جاء علی فادخلہ فیہ ثم جاء الحسن والحسین فادخلهما فیہ ثم قال انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس الآیہ

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی عام	کچھ نہ تخصیص سے رکھی ہی کام	اور ما قبل و بعد آیت کا	ہی یہی مشعر اس رعایت کا

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا

اور کر یاد اے نسا رسول	تم سب اونکی تئین بغیر ذہول	جو پڑھی جاتی تم پہ ہین یکسر	ارن تمہارے بیوت کی اندر
آیتین اللہ کی اور دانائی	جس سے حاصل ہو تمکو ستھرائی	بی شک اے بیبیان حضرت اللہ	ہی چھپی بات جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے سب اقوال	ہی خبیر کرتی ہو جو تم افعال	جب مخاطب ہین بحکم نزول	ان سب آیات کی نساء رسول
بولین نسوان مومنان تمام	کہ ہمین یون ہین ہوا انعام	اور تری آیت ہمارے حق مین نہین	[illegible]
	اگلی آیت کو حق نی بھجوایا	اور بندا انعام عام فرمایا	

ع

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

كَثِيرًا وَّالذَّاكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيمًا ٥

بے شک اسلام والی سیرور
اور طاعت سے کہنی والی کام
اور سچ بھنیوالی مرد اور زن
اور مردان صوم دارندہ
اور نسوان کہنی والی نگاہ

اور اسلام والیان یکسر
مرد اور عورتین سبھی تمام
اور وہی رہنیوالی مرد اور زن
اور نسوان صوم دارندہ
جملہ بدکاریون سے شہوتگاہ
کرکی تیار حق نی اونکو رکھا

اور یقین والے مرد سرتا پا
اور سچ کہنی والے جملہ رجال
اور خیرات کرنیوالی عطا
اور حفظ نگاہ والی مرد
اور سرگرم یاد حق بسیار
بخشش جرم اور اجر بڑا

اور یقین والیان زنان و
اور سچ والیان باہتال
مرد اور عورتین برائے خدا
شرمگاہ ہونکو اپنی ای پر درد
وی ذکور و اناث ای دلدار

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۭ

اور نہ رکھتا ہی مرد مومن کار
کہ رہی اختیار اونکی شتین
پس گیا بھول کر رسول اللہ
باپ جنکا جحش رکھی تھا نام
پیش آئی بخطبہ سرور دین
زید حارثہ ربے کفو نسب
خواجہ دین دیکھہ اونکو سبب
گرچہ راضی ہوی پیمبر دینا
پھر پیمبر نے کر لیا بیٹا
پس پیمبر نے سب اسے سمجھا
اور ہی شکل تعمیت نگاہ

اور نہین کوئی عورت ایماندار
کام اپنی کا اسے نبی اہین
ہو لینی کر صریح وہ گمراہ
اور امیمہ تھا اونکی ما کا نام
زید حارثہ کی ساتہ اونکی تھین
تھی شرافت مین اصل نسل عرب
اوس ستم کشش سی لیے وہی جیب
تا کرین مسر دود اونکی تھین
قبل اسلام جیون رویہ تھا
کر دیا زید سی نکاح اونکا
کرنہ او سے بچن جیسے ہو

جبکہ ٹھہرا وہی خالق منعام
اور جو کوئی چلا خدا سے خلاف
اسکا منشا ہین حضرت زینب
جب لگے چاہنی رسول اللہ
زینب اور رہا اونکی از سر
عورتوں کی ہین کوئی ظلم اسا
عمر دہ سالہ جو سب آسکے
لیک از روی حب پیغمبر
آخر الامر اوتری آیت یہ
ہی یہ تصیر مین کہ طرز جب
لیک وہ اعتبار ننگ و عار

اور او سکا رسول کوئی کام
اور رسول اور سکی مصطفی سی خلاف
دختر عمہ رسول عرب
زید حارثہ کی ساتہ اونکا بیاہ
کرنی اونکا سی لگی انکار
اونکو لایا کہ پیسے حضرت پاس
آئی لینی کو یا چہ رہائی
زید راضی ہوی نہ جانی یہ
اونکی حق مین یہ ہو ہدایت
تھا وہ خطبہ نبی پیامبر الا سکو
اور مقابل تھی الا و انکار

ہی سراسر گناہ او عصیان	شعر گر ہی محض عیان	کہ ہمیں کے قول پر ترجیح	عرف انکا قول کا ہی صحیح
	جسکو شک ہے وہ دیکھے تبصیر	کہ سراسر ہیہ او ہمیں ہی تسطیر	

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

اور کر یاد اسکے بلند وقار	جبکہ کرتا تھا اوس سے تو گفتار	جسپہ اللہ نے کیا انعام	اسی توفیق و نعمت تمام
اور انعام تونے جسپہ کیا	یعنے بیٹا بناکے پال لیا	کہ تو رہنے دے اپنے پاس اوتمام	اپنی بی بی کو ہی [illegible]
اور ڈر حضرت خدا سے تو	یعنے مت دے طلاق زینب کو	اور رکھتا تھا مخفی اور پنہان	اپنے دل میں وہ [illegible]
کرنیوالا ہی ظاہر الآفاق	یعنے اپنا نکاح اور اوسکی طلاق	اور ڈرتا تھا ایسے لوگوں سے	کہ ہی جسکی لوگ [illegible]
اور افضل سی زیادہ تر	چاہیے تجکو خوف و بیم اور ڈر	پہر ادا کر چکا جب اوسکو شخص	زید اوس سے اپنی حاجت
یعنے باندہا تہا نکاح بجبر	ساتہ اوس کے بی تو سے شخص	تا نہو تجہسے سمجہے ای دلدار	مومنوں پر گناہ و تنگی و عار
ازدواج او کے بین جو بہن ازدواج	اپنی لی پالکوں کی اسی سرتاج	جب ادا کرلیں اپنی حاجت کو	یعنے مدت جو ہر طرح سے
اور ہی حکم خالق برتر	ہر طرح سے کیا گیا یکسر	شکل تزویج حضرت زینب	کہ ہوئی عار اوسکی بالکل کب
جبکہ باندہا گیا بحکم خدا	زید کی ساتہ عقد زینب کا	اونکی آنکہوں میں بیدا ای [illegible]	سمجہیں انکو وہی نبندہ [illegible]
انس اونکو موافقت سے نتہا	تہیں مع اتفق مخالفت سے سدا	ہو کی مانوس کچہ ادائی سے	کام کرتیں وہ کنت لڑائی
اونکی باتوں سے زید تنگ آگیا	جاتی حضرت کی پاس گہبرا کر	عرض کرتی نبی سی شاکی ہو	چاہتا ہوں کہ چہوڑ دوں ان کو
منع فرماتی وی نبی عرب	کہتی شایان تجکو ہی وہ کب	زید اوس بات کو گیا تو بہول	میری خاطر تجہی کیا تہا قبول
اب اگر چہوڑ دیوے تو اوسکو	تجکو ذلت ہے اور ذلت ہے	پہر وہ قصہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ نبی نے فرمایا

کہ اگر زید چھوڑ دے اوسکو
لیک جنکا نفاق ہے پیشہ
اور حالانکہ ہے یہ لی پالک
اونپہ اللہ نے کرم وہ کیا
جیسے اپنے غلام و باندی کا

اوسکی دلجوئی اس لیے تہی
اون سے رکہتا ہون مین یہ اندیشہ
شل بیٹے کے حکم مین لے شک
کہ نکاح نبی مین اونکو دیا
باندہ وبیوی نکاح خود مولے

کہ مین اوسکو نکاح مین لاؤن
کہ لگین کہنے جا بتا ہے سباح
پہر جو زینب کے چھوڑ بیٹھے زید
مین گواہون کے بندہ گیا وہ نکاح
چھوڑ دنیا ادا کے حاجت جان

مرہم مرحمت یہ پیش آئی ان
اپنے بیٹے کی زن کی ساتہ نکاح
کر لیا وہ جو چاہتی تہی زید
حکم حق سے ہوئی ہین وہ مباح
مولوی نے کیا ہے جیسے بیان

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا

کچہ نہین ہے نبی پہ تنگی و عار
بعد اس کے وہی انبیا و رسل
یعنی کرنا وہ کام حضرت کے
یا کہ بعضے امور اور احکام
جیسے سو عورتون کی ساتہ نکاح

اور سمین جو حق نے دی ہے نبی کو قرار
جو محمد سے پہلی گذری کل
شرع مین جو روا و جائز ہے
کرتی آئی ہین انبیاے کرام
حق نے داؤد کو کیا تہا مباح
ہی صفت اون پیمبرون کی اب

کہ رکہی راہ حق نے رکہنی کر
اور یہی حکم حق در ہر شے
کچہ نہین ہے مضائقہ و گناہ
خاص اون پر نہین انبیا مامور
اوس سے مخصوص آپکی ہین رسول
پہلے حضرت سے رہی جو گذری سب

بیچ اونکی وہی جو کہی ہین گذر
ایک اندازہ مقرر ہے
جیسے کرتی تہی انبیا ارشاد
دوسرے کو وہی کام ہین مجبور
کہ نہ کرتی ہین حکم حق ہی علی

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا

وے جو پہنچاتی ہین خدا کی پیام
اور سبب سے عتاب حق کرنے
کہ محمد کا طرفہ ترہے دین
زن فرزند ساتہ عقد نکاح
اور بیٹون کی بیبیان ہم پر

اور ڈرتی ہین اوسی سے مدام
جانتی ہین حساب کی واسطے
اوسکو اک بات پر قیام نہین
جانتا اپنی واسطے ہی مباح
اوسنے ٹھہرائین نارو بکسر

اور نہ ڈرتی کسی سے ہین مطلق
جبکہ زینب سے کر لیا وہ نکاح
شرع کا اوسکی کچہ عجب ہے طور
پسر خواندہ اوسکا ہی جو زید
تب یہ آیت خدا نے حضرت

غیر درگاہ ایزد برحق
کہنی دشمن لگی مباح و رواج
اور کا حکم اور انبیا اور
لی زن اوسکی نکاح مین تعیین
سب وہی فضل انبیا فرما کر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

ہی نہیں وہ محمد یکیتا | کر لیا جسنے زید کو بیٹا
باپ اک مرد کا کہ ہی جو فرد | اون تمہارے رجال مین سے فرد

لیک اللہ کا ہی پیغمبر | اور ہی مہر جملہ نبیون پر
یا کہ ہی ختم کرنیوالا کام | جملہ نبیونکا وہ بلند مقام

اور ہی اپنی علم سے اللہ | ساتھ ہر ایک چیز کے آگاہ
پس اوسے اوسکی حال سے ہی خبر | ختم ہو وے پیمبری جسپر

بس خلاصہ یہ ہی کہ سرور دین | مطلقاً مرد کی پدر ہین نہین
اسلیے ہی رجالکم کے قید | تا کہ ہو مختصر نبوت زید

کہ پیمبر کے جسقدر تھی پسر | ہوئی بالغ نہ مر رہتی یکسر
لیک پیغمبر خدا تھی آپ | اس سبب سے ہین وے سبہونکی باپ

اہل تحقیق سے ہوا معلوم | کہ ہی خاتم بمعنے مختوم
اب نہی اونکی بعد ہو وے نبی | یہ بڑائی ہے خاص اونکی تئیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

مومنو تم کرو خدا کو یاد | یاد کرنا کہ ہی بہت اور زیاد
اور تسبیح اوسکی بولو تم | صبح اور شام کو سب ایکدم

یا کرو تم نماز اوسکی ادا | دل سے مصروف ہوکے صبح و مسا

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

ہی وہی یعنی حضرت معبود | بھیجتا ہی جو رحمت اور درود
تم پہ فضل و کرم سے اپنی مدام | سب اوقات ذکر اور تسبیح

اور اوسکی فرشتگان کرام | چاہتی رہتی مغفرت ہین مدام
تا نکالی تمہیں بفضل و نور | جملہ تاریکیون سے جانب نور

اور ہی ایمان لانیوالون پہ | مہربانی کنندہ سرتاسر
کہ برحمت وہ پیش آتا ہے | اور بلا شک سے بخشوتا ہے

لفظ ظلمات سے ہی قصد نہان | ظلمت کفر و بدعت و عصیان
اور ہی لفظ نور سے روشن | نور ایمان و طاعت اور سنن

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

مومنونکو دعای خوش بروز | ملنی حق کی سی ہوتب لذت اندوز
ہی سلام اوسکی لطف و رافت سے | جملہ مکروہ اور آفت سے

اور سارکری خوش سے رکھا | واسطے اونکی اجر عزت کا
یعنی بھیجی خدا سلام اونپر | اور اسپر ہین لوٹ مت یکبیر

دن لقا کا ہی روز عید مسلمان | یا کہ روز خروج گور ایمان
یا دخول بہشت کا ہی وہ دن | سعیدن آوین بہشت میں مومن

ہی جو ارشاد لفظ اجر کریم	اوس سے مقصود ہی جنت نعیم

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

ای نبی زمانہ حق آگاہ	ہم نے بھیجا تجھے ہی گواہ	اور خوشی کی سنانی والا باب	مومنونکو مقابل طاعات
اور عقوبت سے کرنیوالا بیم	کافرونکی تئین نار و جحیم	اور آواز مارنے والا	ہر کسیکو پکارنے والا
سوئے حق اوسکی اذن و فرمان سے	یعنے توفیق اور احسان سے	اور چمکتا چراغ نور ظہور	جس سے تاریکیاں ہوں سب دور
شد بدینسان رخش چراغ افروز	شب ما گشتہ ز التفاتش روز	باز خود را چراغ افروزد	کہ ازان جرم ماہ پیمان زد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝

اور سنا دی خوشی تو اونکو	جو ہی ایمان لائے اور یقین	کہ ہی اونکی لیے ز نزد خدا	ایک بخشش و بزرگ و فضل بڑا
	مولوی نے یہان کیا ہی رقم	کہ یہ بات ہی برترین امم	

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

اور مت کافرونکا مان کہا	اور جملہ نفاق والون کا	اور چھوڑ اونکی تو ستانی کو	یعنے مصروف انتقام نہو
	اور کافی ہی خالق منعام	ہر طرح سے بنانی والا کام	

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝

مومنو جب نکاح مین تم لو	عورتون لانیوالی ایمان کو	سو بازان تم طلاق دو اونکو	اس سے پہلی کہ مس کرو اونکو
پس نہین چاہیے تمہین زنہار	اونپہ گنتی دنونکی اور شمار	کہ کراؤ وہ گنتی پورے تم	ای سمجھ کر او سی ضرور ہی تم
سو کرو فائدہ کچھ اونکو عطا	اور اونہین چھوڑو چھوڑنا اچھا	شافعی نے یون کیا ارشاد	لفظ مس سے مباشرت مراد
پر خدا یا امام رہ شناس	گنتی ہین خلوت صحیحہ مساس	مولوی نے میں حقیقت قرآن	یون لکھا ایک فقیہ نے ہی بیان

کہ اگر بن کیے ہو صحبت
اور جو باندھا نہیں گیا کابین
اور اوسی وقت وہ چاہے کی نکاح
تو بھی پورا وہ مہر پاوے گی
اسلیے ہی کہ ایک ان کی شان
پس نبی نے یہ بات فرمائی

کوئی خاوند چھوڑ دے عورت
تو دے فائدہ کچھ اوسکی شان
بغیر عدت کی ہی وہ اوسکو مباح
اور بعدہ وہ بیٹھ جاوے گی یعنے نکاح کردن گی
لائی حضرت نکاح مین نبی نے کہین
تو تیری کی پناہ مین آئی
تا کہ معلوم ہووے سبکی شان

جسقدر اوسکا مہر ہے باندھا
یعنے متعہ کرے وہ اوسکو عطا
اور جو خلوت ہوئی ہوا اوسکے ساتھ
شاید اس حکم کا بیان یکسر
پاس اوسکی گئی نبی سرکار
صرف اسپر یہ حکم ہو تکریم
کہ نبی کو وہ خاص حکم نہین

دیوے اوس مہر کا آدھی دہا
دیوے پوشاک کا وہ ایک جوڑا
گر نکاح یا نہ ہو صحبت ساتھ
ذبل کرنی ہے پیمبر
بولی تجھسے پناہ دے اقتدر
اور مخالف مین آئی بہت مومنان عمیم

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

ای نبی ہمنے کیے حلال و روا
اور جو چیز مالکیت ساتھ
کہ بحکم خدای عز و جل
تو تو ای فخر انبیا و رسل

تجکو تیری ہی بیبیان اور
ای محمد لگی ہی تیری ہاتھ
تہہ وے مملوک تیری ہی اول
ہی بلاشک و ریب سید کل
یعنے مثل صفیہ و ریحان

کر دیا تونی جنکی مہرون کو
اوس غنیمت کے مال سی یکسر
غیر کو تجھسی نقل کر کی دیے
اور یہ مخلوق ای نبی عرب
یعنے تجہپر حلال کین نسوان

صرف اشیار اور رغایت ہو
پہیر لایا جسے خدا تجہپر
پہر دے تیری طرف کو نقل کیے
تیری مملوک اور بسبب ہے سب

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمنے روا رکہین تجکو
اور فرمائین ہمنے تجہپہ حلال
وے جو آئین ہین چھوڑ اپنا وطن
اور وہ سکو تین تیری جنکا
آئین ہوون یا نہ ایکی ہجرت

بیٹیان تیری عم کی تجکو تجہہ
بیٹیان اونکی ہین جو تیری خال
تیری ہمراہ آکی نبی زمن
مہر وکابین کیا ہی تونے عطا
سرحلہ جسے حلال ہین تجہپر

اور ہمنے حلال کین تجہپر
اور خالاؤنکی تیری دختر
یعنے ہمراہ تیری سر تا سر
ہین تیری جو نکاح مین سے الگ
خواہ ہوون [illegible]

تیری پہپہون کی بیٹیان یکسر
یعنے فرمائین ہین روا تجہپر
وے جو کہ سے آئین ہجرت کر
ہمنے کر دین تجہی روا و حلال
یعنے تیری [illegible]

اور ماموں چچا کے دختر کو
ہی سو ئیہ انہیں سعانی کا

یعنی نسل قریش سے جو ہو
وہ جو ہی قول اُمہانی کا
خاص اس قید کی وثری ہی

تجمیہ ہجرت کی شرط ساتھ حلال
کہ مشرف بخطبہ ہو کر ہیں
یعنی ہجرت کی ہمن کر لی ہے

کر دیا ہنی استودہ مال
ہوں کی زوجہ پیمبر میں

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کوئی زن کہ مسلمان ہو
یہ تری ہی بخشی کو اے سرور
یعنی اپنی تئیں کری جو نیاز

جو وہ دے اپنی جان پیمبر کو
سوا مومنوں کی خاص کر
غیر کا بیوی لسبب ممتاز
پیمبر کی ان تبتغو کو بوجہ حکم

گر ارادہ نبی یہ فرما دے
نفس زن کا ہی ہبہ ارشاد
خاص یہ حکم ہی نبی کی تئیں
ساتھ اموالکم کے ای مردم

کرے وہ اوسکو نکاح میں لا کر
اوسے بلا مہر ہی نکاح مراد
اور کا مہر بن نکاح نہیں

کما قال عز و جل ان تبتغوا باموالکم الآیہ

انعقاد اور کا جو پائی نکاح
خواہ بروقت عقد ذکر آیا
شافعیہ نبی کا دیکھ خلوص
لیک فرما کی مہر کا الزام
سب سے اول خدیجہ کبری
عائشہ جان اور حفصہ تو

خواہ پیچھے سے مہر ٹھہرایا
وہ جو آیت ہے یہاں منصوص
منعقد اوسکو جانتے ہیں امام
تھیں جو ام رقیہ و زہرا
گئیں پیچھے سودہ اور ام سلمہ کو
اور صفیہ گئیں اور میمونہ

جو نہ ٹھہرا ہو مہر اور کا ہیں
نہیں قائل بانعقاد نکاح
بعض تفسیر میں ہی یوں مسطور
اور ان کے پیچھے نساء سرور ہیں
اور ام حبیبہ و زینب
تو ہوئیں ہیں یہ نساء مصئونہ

مہر لازم ہی از برای نکاح
چاہیے مہر مثل اوسکی تئیں
ہو بلا وطی ہبہ جو با دنکاح
بیبیاں تھیں نبی کی دس مشہور
تو تھیں جو بعد از وفات تار
اور جویریہ ساتویں گئیں اب

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ

بی شک ہے سب ہمیں جان لیا

جس شے اوکو ہے فرض کیا
جیسے گواہ و شہود و عقد نکاح

جملہ ایمان والے لوگوں پر
نفقہ اور مہر سے اصلاح

حق ازواج اونکی ہیں پیمبر

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

اور اوس چیز میں کہ جسکے شنیر

ہو کی مالک تمہاری دست یمین

یعنی قسمت میں آئی جب انکو

یا تملک بدیہ حکم ہو

اور تجھی بیبیان روا کردین	صرف تفضلہ نہ سہی پی کا بین

لِئَلَّا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

تا نہو تجھہ پہ تنگی اور ضرر	بادی رسالت السرور	شہر منصب تجھے ہی بلیغ پیام	تجکو تنگی سے رہی بہلا کیا کام

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور ہی اللہ بخشنے والا	رحم والا جیان سہی بالا

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط

ڈھیل دینی سی جسکو آوے تو	جسکو تو چاہی اونمین اونکو تو	اور بلا لیوے جسکو تو اپنی طرف	جسکو چاہا بہلا غرض طرف
اور جسکو بلاوے اونسے تو	ڈھیل دی کر جسے کیا یکسو	اونمین سے گناہ کچھ تجھپر	اونسا پسند آن السیر دہ
یہ جو خواہش پہ تیری ہو نیا کام	اونسے اور جسے ای بلایا تمام	کہ رہین ٹھنڈی آنکھیں اونکی سرور	اونسا وہی رکھی ہی تو دی قرار
اور نہیں کہا میں غم جو چہوڑ کے	یعنی منہ اپنا اونسے موڑی تو	اور رہین راضی اونسے جو تجہسے	جو دیا تو نی اونکو سب
یعنی اوس حق پہ ستودہ شیم	جو دیا تو نی اونکو بیش اور کم	دیا افزون و بیش کہیں ہی تہا	ہی یہ انکا احتیاج [illegible]
اور راضی رہین وہ تھوڑی پہ	دیکھکر حکم خالق سرمد	سب ہی اونسے اونکی [illegible]	[illegible]
نفقہ لینا سی قصہ ہی لیجا	یہی رکہنا صرف صحبت کا بیان	یعنی دنیا صرف صحبت میں ہی ڈھیل	[illegible]
کرنا سین اپنی سر و دیت	ڈھیل دینی تھی [illegible]	ایک دو دو رم [illegible]	[illegible]
چار کی کا جو ہیرہ تہا نام	پانچوین تہین صفیہ والا نام	چاہی جب کبھی تہی [illegible]	[illegible]
اور دیتی تہی جا کر اپنی پیا	چار ازواج کو دی جبر النسا	اور ان چار بیبیان کی نام	[illegible]
اور لکھا ہی تو صحیح قرآن	فائدہ ایک [illegible] سی بیان	[illegible]	[illegible]
رکہی محفوظ نوبت چار کے	[illegible]	اور [illegible]	[illegible]

نہیں تسہ ولی اپنی باری کو | عائشہ کو دیا تھا اسنے [illegible]

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا

اور تسد جانتا ہی جو کچھ | جو تمہارے دلونکی اندر ہے | اور ہی اللہ جاننے والا | حلیم والا بیان سے بالا

یا تنا ہی وہ راز مخفی | اور عقوبت میں [illegible] تحمل

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ

نہ روا اور حلال ہین تجکو | عورتین بعد تو کی انکو شمکو | یا ہمین ہین حلال تجکو | پیچھے اس [illegible]

پس اگر کوئی انکے سوا ہی | ہونی جائز نکاح یا دیگر

وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ

اور نہ تجکو روا ہی اسکی سزا ہے | کہ بدل بیوی اونکے اور ازواج | ای طلاق او بیبیون کی ایک شکل | اور زنان ہی نکاح کرسے تو

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

گرچہ اچھا لگی اور خوش تجکو | اونکا حسن و جمال ای خوش | پس و تمکیر حرام ہین تجہیر | تجہیر اون اونکی آنستہ وہ ہیں

لیے تجکو نہیں حلال و مباح | تجہیر ان نونسا کی عقد نکاح

اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا

پردہ جو ہاتہ آئی تیری شکن | جسکا مالک ہی تو بملک یمین | اور ہی اللہ سب چیزون پہ | رکھنی والا نگاہ اور نظر

یہ جو فرمایا ہین خنید قسم سا | ان سے رائے نہین حلال و حرم | اور بدلنا نہین ہے اونکا مباح | جو مشہور ہو نہین عقد نکاح

ہین پیمبر کی عقد میں [illegible] | اونکی تبدیل عدل سی ہی و [illegible] | وہی جو ہاتہ آئین تھین ملک | دو حرم تھین [illegible]

ایک تھین اون [illegible] ام ابراہیم | ماریہ نام ای صحب صمیم | ایک تھی وہ نہین پاکر نکاح | [illegible]

حضرت عائشہ سے فرمایا | آخر الامر اسکا رو آیا | کہ ہو ہین سب لنسائی پہ روا | جیسے [illegible]

ہی مراعات مومنون سے طلب | بحقوق مہر و دین اب

ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ
اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ

سو نہ سو یہ طریق ہے بے ادبی
جاؤ تم بغیر کہنی واسطے راہ
لیک جس دم بلاوے جاؤ تم
اور نہ بیٹھے لگا کے واں جی
نبی چپکے سے واسطے ایذا
اپنی حیا سے [illegible] یہ نہیں
اور کہو پھر پاس کے سب سے [illegible]
تو وہی باہم کلام فرماتے
واسطے ان کی نبی [illegible]
آئی حضرت کی گھر فراہم ہو
اور وہ [illegible] گھر خانہ
آخرش اٹھ گئی رسول آ
پس وہ خانہ پر نبی آ گئے

ورنہ آ کر یہاں بیٹھنا سی ہے
اور بیٹھی کی کر کی مد نگاہ
[illegible] ڈھیل آؤ تم
گویش کرنی کو تم کلام سے ہے
کر رہے آتا ہی تمسے شرم حیا
اور سے ہماری نکالنی کی تسکین
نواحہ دین کے جو تھی اصحاب
دیر تک باتیں کرنی لگے تھے
سو سنو تم ہی یہاں ہیں جو
بعد طعام ولیمہ کھانے کو
رہ گئے بیٹھ [illegible] حیا باز
اور بہت لوگ اٹھ گئے ناگاہ
کچھ نہ [illegible] شرم سے لگے
پیر بعز بان خالق متعال

ہاں مگر جبکہ اذن ہو تمکو
یا کہ بن کہے وقت کھانے کا
پھر تو وقت کہ کھا لو کھانا تم
یہ تمہارے دیر تک بعد طعام
اور خداوند ہی نہ شرماتا
اسلئے مولوی نے فرمایا
کہ جو جاتی کبھی نبی کے گھر
تھا وہی خوابگاہ سرور دین
یا غرض ہی یہاں جو فرقہ خاص
بعد کھانے کے دیر تک بیٹھے
چاہتے تھے نبی کہ جا ملیں بی بی
رہ گئے بیٹھ تین شخص غیر رسول
پھر لگی جانی جب انس اندر
اور تری آیت حجاب کے فی الحال

کھانا کھانے کو تو موجب ہے
[illegible] اور اٹھتی [illegible]
تو یہ آئندہ [illegible] رہو نہ تم
اور لگا کر کہنا بھی برا کلام
امر حق بیان ہی حکم فرماتا
کہ خدا نے ادب یہ سکھلایا
کھانا کھانے کو جمیع سے گھر
اور اٹھاتی حیا سے تکلیفیں
عقد زینب کے بعد جو اصحاب
باتیں کرتے رہے نبی کے گھر
لیک جاتے وہاں تھی بی بی [illegible]
اپنی باتوں میں جو کہ ہوئے مشغول
پردہ آ کے گیا در پر

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو ان سے کچھ اسباب
ماسوا انکی دور [illegible] اور
کہ نبی سید الانام ہیں آپ

مانگ لو ان سے از وراء حجاب
اہل تحقیق لکھ گئے اس طور
مرجع خاص اور عام ہیں آپ

یعنی پردے سے پیچھے اور باہر
کہ عمر نے کیا نبی سے خطاب
بر و فاجر حضور ہیں یکسر

تا تمہاری بڑی [illegible] اور [illegible]
رہی جنکی تھی [illegible] کتاب
اپنی حاجات [illegible]

کا اس ازواج طیبات عنہا
یا صحابہ کے ساتہ سو ردین
پس پیمبر کو ناگوار آیا
یعنے حضرت کی بیبیون کے تئین
بابکہ جہوڑا انکی بدنکی تئین

سو تین مامور سے بحجاب
کہاتی کہانا تہی ایکبر و کہیین
کہ اس آیت کو حق نے بہیجا
سامنے ہوکر کوئی مرد نہین
ساتہ ہون انکو پاک سمجہو

پس یہ آیت بار زدی عمر
کرکہا عائشہ کی ہاتہ کو ہاتہ
یہ جو پردے کا حکم ہے آرا
تا سوا انکی اور نسوان کو
لیکن ہی یہ کمال مستحسن

حق تعالی نے بہیجے حضرت پر
او نہین ایک ہر دیکہو کہاتی تہی ساتہ
حضرت حضرت کے بیبیان بہی تہی ادہر
اس روش پر جو قبہ نہو
کہ نہو سامنی چہپا کی بدن

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ

یہ جو بی مانگنا ورا حجاب

تمکو اون عورتون سے کچہ بہاب
سیل ہی بکیہ کر کے ای لوگو

کرنیوالا ہی پاک ستہری تو
تا کہ ایذا نہو پیمبر کو

سب تمہارے قلوبہا و انکی قلوب

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا

اور نہین ہوپہنچا تمہین لوگو
پیچہے اوسکی مفارقت ہی کبہی

دینا ایذا پیمبر حق کو
کہ ہین مادر سے حکم مین وی

اور نہین ہی تمہین وا اوسکے
خواہ ہو وے مفارقت بوفات

کرو اوسکی بیبیون سے نکاح
خواہ ہو وے طلاق سے بالذات

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا

پیمبر کو رنج ہوپہنچانا
کرہی اور نہین بیاہ لیے اونکو

یا انکی اوسکی نکاح مین لانا
مشک حرمت جناب سبکے

ہی خدا کی یہان گناہ بڑا
پس سمجہو کیا ہی شدید

ای سعادا اوسکا ہو عذاب کڑا
اور اسکی مبالغہ ہو وعید

اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

جو کچہ ہو اگر کسی شی کو
پس سزا اسکی پیش آویگا
یا رکہو اپنے دل مین تم نہان
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
اور لگی کہنی اک صحابی اوس

یا چہپاؤ اوس کو ای لوگو
تمکو اوسکا مزا چکہاویگا
نہ کرو تم بیان آرزو زبان
اک صحابی کی دلمین یون آیا
کہ مین اپنے زبان سے ہی آشکار

تو تحقیق ہے حضرت اللہ
ای پیمبر کے جو ناسی تم
پس ہر حال جانتا ہی خدا
کہ جو یہ مین وفات سرور دین کا
تب اس آیت کو لائی روح امین

سب ہر شی علیم اور آگاہ
چاہو ظاہر نکاح ای مردم
تمکو دیویگا اوس عمل کی سزا
عقد کرون مین عائشہ کی تئین
تا کرون آرزو کر پتا نہ خبر

اگلی آیت کا ہے یہ وجہ خطاب | کہ علام سمجھ کے نشان حجاب | بولی حضرت سے کای پیغمبر دین | جو گئیں عورتیں جو پردہ نشین
کیا ہمیں بھی رہو اسوال و جواب | جو کریں آدمی ازروی حجاب | تب کہا یہ جبرئیل امین | اگلی آیت کو لائی اوسکی تسکین

لا جناح عليهن في آبائهن ولا أبنائهن ولا إخوانهن ولا أبناء إخوانهن ولا أبناء أخواتهن ولا نسائهن

کچھ نہیں جرم عورتوں پر ہو | منہ دکھانے میں اپنے باپوں کو | اور نہیں بیٹوں میں کچھ خطا گناہ | اپنے بیٹوں نہیں اے رسول اللہ
اور نہیں اوس میں کچھ گناہ و خطا | اپنے بھائی سے بے حجابی کا | اور نہ بھائی کی اپنے بیٹوں کو | منہ دکھانا گناہ ہے جو تجھ کو
اور نہیں اپنی بہنوں کی بیٹیں | اور نہ اپنی کو جلائیں یقین | اور نہ اپنی عورتیں جو ہیں بیگانہ | جو مسلمان ہیں نہیں اور نژاد
ذکر عم اور خال کا نکیا | کر دیے دونوں جیسے ہیں باپ اور بھائی

ولا ما ملكت أيمانهن

اور گناہ اپنی لونڈیوں میں نہیں | جنکے مالک ہیں اور دست یمین | اور نہ لاسوسی اپنی ہوں تو | اسکی تفصیل ہے سورہ نور
آگے آتی ہے اے میرے بھائی یاسب | اور نہ نامحرم سے التفات خطا

واتقين الله إن الله كان على كل شيء شهيدا

اور ڈرو بیبیو خدا سے تم | نکلو مت پردہ حیا سے تم | کہ خدا تو ہی جانتے ہے گواہ | نفع ہیں قول و فعل سے آگاہ
اپنی ازواج و لونڈیوں کا حال | سورۂ نور میں تمام و کمال | سو کیا شرح اس سے مذکور | اوسکی تکرار اسمیں ہی ضرور

إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

بے شک ہے خالق انام | اور اوسکی فرشتگان کرام | کرتے رحمت نبی پہ ہیں ارسال | در تعظیم ہو بوجہ کمال
اے یقین رکھنے والو یا ربی | بھیجو تم بھی آپ پر | اور بھیجو سلام اوسپر تم | بھیجے کر سلام اے مردم
وہ جو لفظ صلوۃ ہے ارشاد | اسکا اوس سے ہے مدعا و مراد | جو خدا کی طرف سے ہو درود | قصد اوس سے ہے رحمت معبود
اور ملائک سے ہے وہ استغفار | اور جو ہم مومنوں سے ہے ادعا | اور درویش طیور سے تسبیح | اہل تحقیق کر گئے تصریح

ہین اوسکے پڑھنے مین متفق یکسر
لیکن علما ہین مختلف ہوکر
زائد اوس سے نہ چاہتی ہین جواب
لیکن بعد از تشہد اول
ایک مجلس مین جو کئی بارے
لیوین کہا ہے جو نام افزون
اور پڑھنا درود ہی افضل

بوجوب صلوۃ پیغمبر
اوسکی مقدار مین ہیکید یک
بار مگر مستحب اور مندوب
گنتی ہین اکثر اور اصحاب عمل
نام حضرت زبان سے ہو جارے
تو ہی پڑھنا درود کا مسنون
کر احادیث کی طرف پہ عمل

دیکھو صلوا علیہ کا مدلول
مالکی سارے عمر مین یکبار
اور اوسی دوسرے تشہد پر
حنفی دوسرے تشہد پر
تو وجوب درود ہی اکیبار
اور یہی حکم ہے سماعت کا
جو نہ اس بحر مین سماتا ہے

کرتی ہین کہ وجوب پہ محمول
کرتی واجب ہر دو کو ہین شمار
گنتی واجب ہین شافعی یکبیہ
گنتی مسنون اوسکو ہین یکسیہ
بر روان محمد مختار
اسپہ فتوی محققین نی لکھا
من وعن آگی اسکی آتا ہے

اللہم صل علے محمد عبدک ورسولک النبی الامی وعلے آل محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علے
ابراہیم وعلے آل ابراہیم وبارک علے محمد وعلے آل محمد کما بارکت علے ابراہیم وعلے آل ابراہیم

سو لوگوں نے یہان لکھا ہی یون
فی العالمین انک حمید مجید وعلے ہذا القیاس
کہ ہر آیت کا حکم اور مضمون

ہی ہر نماز مین موجود
اور ساتھ اونکی آل اونکی پس
اور پڑھتا ہی جو کوئی درود

جان لے پڑھ تشہد اور درود
یون ہین پڑھتا ہی وہ درود اشر
او سپر دس رحمتوں کا ہی ورود

اور یہی ہے درود دل پہونچانا
اور یہ اونکی موافق اور شایان
لیس یہ اوار ہی کہ ہر مومن

ہی بڑی ہی مراد کا پانا
ہوتی نازل ہی رحمت رحمان
ہو کے صرف درود اور ان

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا
والاخرۃ واعد لہم عذابا مہینا

بیگمان جو ستاتی ہین بیدین
دور رحمت سے پھینک اونہین مارا

نسبت شرک ساتھ حق کی ہین کین
یعنی لعنت کیا اور پھٹکارا
اور رکھی اونکی واسطے اک مار

اور اوسکی پیمبر دین کو
حق تعالی نی قہر فرما کر
بیچ عقبی کے کرنیوالی خوار

نسبت شعر و فرزند سی باندھ
بیچ دنیا کے اور پیچھلے گھر

والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنات بغیر
ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتانا واثما مبینا

اور وہ لوگ جو ستاتی ہین
تہمت اور جو بشرہ باندہ لاتی ہین
اور یقین کہنی الی مرد انکو
اور ایمان والی عورتون کو

بن کیے ایسی کام کے جسسے	ہوان وہی ایذا کی ستحق ہوکر	تو اوٹھایا اونہون نے الزام	بار بہتان اور گناہ مبین
یہ منافق تہی جو یہ بدگوئی	کرتی پیچھی نبی کے بدگوئی	بالکل سے تہمت آئی تہی	حضرت عائشہ پہ جو باندہی تہیں
	بسط اور شرح ساتھ یہ مذکور	سورۂ نور میں ہوا مسطور	

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ع

اے نبی کہدے اپنی بیبیون کو	تاکہ ایذا نہ پہونچی کچھ اونکو	اور کہہ اپنی بیٹیوں کو	اور نسا اونکی کو جو لائی ایمان
کروی لٹکا لیں اپنی منہ اوپر	چادرین اپنی تھوڑی گھونگھٹ کی	یہ جو ہی چادرونکا لٹکانا	لیبی گھونگھٹ کے ساتھ [illegible]
ہی نہایت قریب اسکے ہے	کہ وہی پہچانی جاوین [illegible]	تو نہیں [illegible]	اور [illegible]
اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا	اہل تحقیق سے روایت ہے	[illegible] اوس قوم کی آیت
[illegible]	[illegible] زنا کی گھاتون کو	کوئی وہ بر زن ہیں بیحیائی تہ	[illegible] تہی کنیز کون [illegible]
اور عورتون دونون یہ تہا	بیبیان راہ چلتین سر کو چھپا	اور چلتی تہیں سر برہنہ کر	اونہانی کی لونڈیان [illegible]
[illegible] بدکار جو تمنا سے	تب یہ آیت خدا نے بھجوائی	تاکہ گھونگھٹ سے کریں [illegible]	کرتی ہیں بیبیان [illegible]
[illegible] بدچال ہی نہیں وہ زن	بلکہ عفت نما دہی ہمہ تن	تاکہ بدنیت اونسے [illegible]	[illegible] گھونگھٹ کے اوس [illegible]
بہتری کا یہ حکم بتلایا	اور آگے یہ اوسکی فرمایا	کہ ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی میں جسسے بالا

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

جو منافق اسی بات سے کبھی	رکھنی والی نفاق [illegible]	اے جو اسوقت [illegible] اور تقلید [illegible]	دین منافق نبی کو رنج و ضرر
اور جو ایذا دین [illegible]	اوسکی ازواج بیٹیوں [illegible]	اور اسطرح کہ نفاق اندیش	مومنوں کی نسا کو دین [illegible]

وَّالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور جو باز آئینگی نہیں [illegible] لوگ	جنکے دلمیں فجور کا ہی [illegible] گیا	اے زنا اور بیحیائی سے	اور ہر طرح کی برائی سے

وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

اور باقی اونکی انیوالی جو تھے	سو منون پر او ٹھانیوالی جو تھے	جنسی ہو بھونچال سے مدینہ مین	ہوکی سرگرم نقض و فتنہ مین
مرجفون جو ہی بیان ارشاد	ہین ارجیف مجبلوس سے مراد	لفظ رجفہ یعنی بھونچال	اصل اسکی ہی ایسی تودہ ہال
تیز زلزل جو حرف زن پایا	اسلیئی مرجف اونکو فرمایا	کہ سراپا ہی سلمین سے مدام	جھوٹی خبرین اوڑاتی ناتمام
	اگی ارشاد شر ہاسکی ہی جزا	اور یہ نافع اور جھوٹ کی سزا	

لنغرینک بہم ثم لا یجاورونک فیہا الا قلیلا ملعونین
اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا

لگا وینگے پیچھے تجکو ہم	اوس جماعت کے ایسے دو شریر	پہر رہین گی نہ تیرے ہمسایہ	بیچ اس شہر کے فرومایہ
ہان مگر تھوڑے سی پر بیکار کے	دور رحمت سے لعن کے مارے	جسجگہ پائی جائین پکڑی جائین	یعنی قیدی ہوں اور بندھے جائین
اور پکڑی نہ جاوین اسیر سے	تو ہون مقتول قتل کرنے سے	یعنی اونکی قتال و قتل بہ ساتھ	ڈالی جاوین مبالغہ کی ساتھ
	مار ڈالین بخواری و زاری	ہمکی مصرف سے خوب مخواری	

سنۃ اللہ فی الذین خلوا من قبل ولن تجد
لسنۃ اللہ تبدیلا

ہی یہ دستور حضرت باری	مو ذیو ہین قدیم سی جاری	وہی جو گذری ہین ایسے بد کیش	امم یا منافقین آس سے بیش
اور نہین پائیگا تو ای شخص	چال دستور ربنا حق کو	کچھ بدلتی کی ساتھ پیش آیا	یعنی تغییر اور نہین فرمایا
سوا اوسی کی بعض قرآن	اسطرح فائدہ لکھا ہی بیان	کتنی پاک لوگ تھی مدینہ مین	شہرہ تھی خلق نقض و کینہ مین
ساتھ منسوخ سے اکثر پیش	جیسے کی تورات کو بھی بدیش	اور جو تھی ہو ٹرالی وہی اخبار	فتح کفار و مومنون کے بار
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا	اور تورات مین بھی اون آیا	کہ جو [illegible] اور بد اعمال	اپنی عمر کی ہی بابلہ ونکال

یسئلک الناس عن الساعۃ قل انما علمها عند اللہ
وما یدریک لعل الساعۃ تکون قریبا

پوچھتی ہین از رہ استہزا	اکہ معرضین امتحان کی آ	تجھی کفار وقت ساعت کو	اہی ہی کہتی ہین کب قیامت ہو
کر تو اسطرح ارشاد قیامت سے	کہ خبر اوسکی ہی خدا کی پاس	اور تجھی نی تجھکو بتلایا	اوسکا ساعت معین کروایا

کہین نعت ہو یا شعر و سخن [illegible]
کر نہ دیوین جواب جسکا ہی
جسکا آنا ہی ٹہیک بے تشکیک
باربار اوسکو پوچہتے ہین غبی
شاید یہ سب بات پر نفاق نہاد
کر دیا ہی یہ ذکر اسپہ یہان
رکہتی ہی اسرار ہون اور [illegible]
جیسین لکہا ہی بوضع قرآن

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

بیشک اللہ نے ہی پہٹکارا
اور تیار کر رکہی اونکو
دور رحمت سے پہینک کر مارا
نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو
تاکہ دوزخ سے لہو اونکو نکال
کافرون کو کہ کہتی ہین انکار
نت رہین اوسمین ہمیشہ ہمیشہ
اور وہ ہو جا عذاب [illegible]
لعنت اور حشر سے کہ [illegible]
نہ ہین یا رین [illegible] اور مددگار

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝

یاد کرای محمد اوس دن کو
کہنے اسطرح سی لگین ندامت
پہیرے جاوین جو کافرونکی رو
کاش ہم مانتی خدا کی بات
آگ مین ایک سمت سے ہو کر
اور کہا مانتی پیمبر کا
ہو سکے جی [illegible] آتش
[illegible] ہم ہوتی مبتلا کی بلا

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝

اور کہنی لگین ارازل سب
پس بہلا دی و نہو نے ہمکو راہ
ایسا ہے ارشاد سو منونکی نظر
اسطرح جسے کرا ی ہمار رب
کہا گئی دا و ہم بیک ناگاہ
کہ محمد کو رنج دیتو ہین نہین
سمجہے بیشک لیا تہا ان کہا
رب ہمارے دی انکو دونی مار
جیسے دیتی تہی رنج اور ایذا
اپنی سردار ان اور بزرگونکا
اور پہٹکار او نہین شری پہٹکار
قوم موسی کی بہ ستم [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝

سو سنو شل انکی مت ہو تم
اونکی اوس بات سے کہوتی تہی
تاکہ مقبول و آبرو والا
دیتی موسی کو رنج جو مردم
اسی جو تہمت لگاتی رہتی تہے
قدر و رتبہ مین جو ہی سے بالا
پہر دکہایا تہا پاک اور بی عیب
اور تہا حضرت خدا کے یہان
کئی صورت سے وی ستم ایجاد
اوسکو حق نی بفضل حق دلا کر
جاہ والا وہ موسی عمران
کرتی موسی کے ساتہ [illegible] فساد

کوئی عیب زنا لگاتے تھا
کہ ریاست مین جا اونکو شریک
یا خبازہ فلک سے دکھلایا
اور کئی تن تراشتی یہ سخن
شاید اوسکا ہی جسم تن مبروص
پس بچایک بقدرت یزدان

مین سے جیون سورۂ قصص مین کہا
مار آئی وہ طور کے نزدیک
اونکو سے عیب اونسی کہلایا
کہ کہی عیب ہے کچہ اوسکا بدن
یا کہ خصیون کا ہی مرض مخصوص
کپڑے لیکر ہوا وہ سنگ روان
پہر پتھر پہ کئے عصا مارے

بعض مفسد لگاتی تہمت یون
پس ملائک نے گور مین سے نکال
یعنے جیکر لگی وہ کہتی یون
جیسے عیب بن چہپاتا ہے
ایکدن کپڑے رکہ کے پتھر پہ
کہ دکھایا تن اونکو عیب سے پاک
رہ گئی نقش سنگ مین سارے

کہ کی نسبت بیچ ہارون
حکم حق سے دکھاویا فی الحال
کہ مری قتل سے وہی ہارون
اسلیے چھپکے وہ نہاتا ہے
غسل کو آئی بیچ کے اندر
جو لگاتی تھی عیب تن پہ کب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

سو سنو سب لپسبر ڈرو حق سے
کہ سنوارے وہ خالق منعام
اور وہ کوئی اسے فرحکم خدا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد

خوف ہر طرح کا کرو حق سے
اوسکی باعث تمہین تمہارے کام
اور فرمان پیمبر اوسکی کا
اوسے یہان آیا تا ہے کہ جو مراد
پائی مقصد اوسنے اونچہ آگاہ

اور کہو بات تم درست اور راست
اور بخشی تمہین تمہارے گناہ
پس وہ بیشک مراد کو پہونچا
کہ جو تیسیر اوسکو ہے ریشان

محکم و سیدھا بی کہو کہ بات
اوسکو دیکر قبولیت اسعد
پہونچے کر کے پہونچا ہی ٹہرا
جیون کہا خالق تعالی

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝

ہمنی عرضہ کیا امانت کو
پس لگی کرنے سب انکار
اور اوٹھایا تہا اوسکو انسان نے

یعنے دکہلا دیا امانت کو
کہ اوٹھاوین و اوسکا
آدم حضرت

آسمانون پر اور زمینون پہ
اور گئی ڈر وہی
کہ وہ انسان تہا بڑا بیباک

اور پہاڑون پہ
اور امانت کو
سخت نادان

جان اپنی یہ کر ستمگار ہے
دوستی دیکہا نہ ضعف انسانی
اوس امانت سے ہی مراد سجا
یا کہ صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ
یا کہ رکہنا بچانا ہی نگاہ
کہ امانت ہی روکنا یکسر
اور جو رکہتی ہیں لیں اوسی مقدار
بیچ انسان کے ہی خواہش اور
اوسکا انجام کار اور مآل
ہی یہی حکم جان کر ہیبا کر

تو جو جیا اوسنی اوٹھا لیا یہاں کے
تہی وہ اوسکی کمال نادانی
جملہ اعضا و عقل اور قوتے
ہی غرض اوس سے الیسی و صفات
ہر زہ گوئی سی ہی صحبت آگاہ
اپنی خواہش کو غیر کی شی پہ
کر دی کہتی ہیں جسقدر یہ قرار
بر خلاف اوسکے حکم کا ہی جو اور
منکر و نکو قصور سے ہی وبال
جو امانت کرے سکی ہلاک
اور جو اختیار ضائع ہو

جسکو ہرگز بڑی بڑی اجرام
کی نہیں طاقت یہ اوسکی نظر
یا غرض شرع کی ہیں جسکے حدود
یا کہ لوگونکی وہ امانت ہے
اسلام اسبہی وہ یاد آیا
پس یہ اطلاق آسمان و زمین
خواہش جرح جرح کرنا ہی
اور خلاف اپنے جی کی غیر کی
اور خوط بخشنا ہی اونکی تمیز
تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا
تو بدل جاتی نہیں اوسکو

نہ اوٹھا نا سکے بقوت تام
ہی خیانت کے اوس عقوبت کے
یا کہ ہی طاعت اوس سے یہاں مقصود
جسکی دشوار تر صیانت ہے
سو یوہی فی یہاں جو فرمایا
رکہتی ہیں کچہ کی خواہش ہی نہیں
خواہش اس ارض کی ٹہرنا ہے
روک لینی کو زور جاہیی
دی جو ایمان لائے اور یقین
یعنی مالک کو اوسکی ہی لا

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ع

اور اوٹھایا تہا سلیمی وہ بار
اور منکر ہی جال و نسوانکو
جملہ ایمان والے مردانکو
یا الٰہی بسورۂ احزاب
نفس و شیطان جو ہیں ستمگر
گرم بیگار اور دغا کی ہو

تاکہ فرمائی حق عذاب ہر بار
جن سے ضائع حق امانت ہو
اور ایمان والے نسوانکو
کہول فتح و ظفر کا مجہپر باب
جسکو بہتی کیا جلای وطن
مجہہ لائی جہہ ہسکے فوج ہلکو
بیچ مشرق سی اپنی اوسکی ناد

کینہ و بغض والی مردانکو
اور کر دی معاف جرم و گناہ
اور ہی اللہ بخشنی والا
کر کی اعدا کے دین باہم ساخت
سینے اپنی مدینہ دل سے
کرلیا جاہتی ہیں اب کے دغل
کر وہ چلنی ہی جسکی ہیلنا ہام

اور کینہ نہا و نسوان کو
اپنی رحمت سی حضرت اللہ
رحم والا بیان سے بالا
کشور دل پہ میری لائے تاخت
کر دی تہی جلاو جی مشکل سے
اسی لا امیت میں کی ہیری

سورة السبا مكية وهي ٥٤ ايہ

سبا خمسون اية وكلماتها ثمان مائة وثلثة وثمانون وحروفها ثلثة الاف وخمس مائة واثني عشر وركوعها ستة

اوترى يه سوره سبا مكيه اور هر دو شت اوسكى هين وهى شمار	پچ مكه كے جو اچهه دين پر پانسو باره اور تين هزار	آيتين اوسكى جمله هين چون اور شش هين ركوع اوسكى سب	كلمات آتهه سو تراسى گن جو تجهى شك هى گن لے اونكو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي له ما في السموات وما في الارض وله الحمد في الاخرة ط وهو الحكيم الخبير ۝

جمله خوبى اوسى خدا كو ہے اور اوسيكى ہى خوبى اور ثنا وه جو تخصيص آخرت ہے يہان كه وه ہوتا ہى فضل حق كى تشهير	وه خدا جسكى واسطے ہى وه شئے آخرت مين كه ہى وه گهر پچهلا اوسكا يون فائده كيا ہى بيان ايك پرده بچشم عبرت بين ہى نه پرده كا آخرت مين نشان	جو كچه افلاك مين ہى سر تا سر اور وہى كاروان دانا ہے ہوتى ظاہر ہى اوس خدا كى سلو اور جو كچه ہو آخرت مين نمود اوسكى تخصيص ايسے ہى يہان	اور جو كچه زمين كے ہے اندر جمله احوال پر توانا ہے بيچ دنيا كى اوسكى ہى ثنا سو اوسيكى طرف ہے پاى شهود

يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها ط وهو الرحيم الغفور ۝

جانتا ہى وه حضرت الله اور جو كچه ہوتا ہى ارض مين [illegible] اور جو كچه ہوتا ہى اوس [illegible] احوال	ہى خبردار اوس سے اور آگاه حيوان نباتات [illegible] اور ارواح مردكان كى [illegible] [illegible] پرده مين رحم سے [illegible]	وه جو ہوتا ہى ارض كى اندر اور وه جو چرخ سى اوترتا ہے اور وه ہى رحيم و مهربان بالا مهربانى سى ڈهانپتا ہى گناه	جيون بند و [illegible] جس طرح رزق اور فرشتا جرم و عصيان كا بخشنى والا

وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة ط قل بلى وربي لتاتينكم عالم الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

اور کچھ منکر رہے سنکر جو
کچھ نہیں ہوں ہی اپنی رب سے جو
نہیں پوشیدہ اوس سے ذرہ بہر
ہاں مگر اوس کتاب میں مبین

یا کہ پہچونا رکہہ کسے تمہیں کو
بیشک ہے سب اسی کے لگو
آسمانو میں اور نہ ارض اندر
کرنیوالی جو ہی بیان روشن

کہ نہ آوی گی ہم پہ ساعت خبر
رب مرا جانتا ہی غیب بات
اور نہیں خورد تر کچھ اوس سے شئی
لوح محفوظ ہی کتاب بیان

ذرہ جو ہی روز سون و موران کبیر
اوسے روشن میں جملہ تحقیات
اور نہ اوس سے بزرگ تر کچھ ہی
ذرہ ذرہ کیا ہی جس میں بیان

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

ایسے آدمی ستائی خوشتر
یہ جو ہیں اونکو بخشتا ہی گناہ
کیا کرکے تئیں سزا ہوکے
اونکی انکار حق کی لالی ہے

تا کہ بدلا دی اور جزا اونکو
اور روزی بہا طلب دلخواہ
یا کہ اللہ کو تھکا سکے ہو
اور کفران سے تئیں لسنے یہ
اور اوس بات پر کردی تدبیر

دی جو ایمان او یقین لاکر
اور دی جو دور اور زوال
اس جماعت کو ہی بلا کار
اور کسنے یہ رد اور ابطال
کرتی رہتی ہماری تھی تعجیز

کر رہی ہیں بھلائیاں نیک
آتیو ہیں جنکی ابدی نوال
سخت ہو کہ دینی والی ہی اندار
آتے ہیں کہ تئیں ہی کر ڈال

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

اور تا اونکو دیکہیں اصحاب
تیری پروردگار سے اوترا
کہ نہایت وہ زور روا ہے

یا کہ دی ہو مسلمان اہل کتاب
کہ وہ ہی ٹھیک ہے اپنی زبان
خبر سچی نہیں رہتا بالا
اپنی انکموں اوسے دلائل ہوئے شتر

دی جو اوس سے دی گئی ہیں خبر
اور دکھاتا ہی راہ وہ منزل
ای قیامت کا ہیلی جو قیام
جیسے اب جانتی ہیں وہ تقصیر

کہ جو نازل کیا گیا تجہپر
جانب راہ حق عزو جل
کہ او یو العلم دیکہ لیویں تمام

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ

اور کہا منکروں نے اپنی پیروؤں
کو بطور تمسخر بہت سے امر دوم
یعنی کہتا ہے اسطرح وہ رجل

کیا بتاویں ہم تمہیں کہ جو
جب ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے تم
کر بھی سر سے ہو نو پیدا کل
اور الفرق سے یعنی تمزیق

وہ جو دیتا ہے یوں خبر تمکو
تو بہ تحقیق تم سب اے لوگو
دہ جو لفظ رجل ہوا ارشاد
اس تحقیق کر سکے تجدید

یعنی دکھلاکی خوب و زشت کو
بیچ پیدائش جدید کے ہو
اسکو ہیں محمد اس سے مراد

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ

کیا لیا باندہ حق تعالے پر
یوں نہیں ہیں جو باتیں ہیں نہیں

عمداً جھوٹ اوسنے سر تا پا
اوس جہان سے بچھلی گھری کی
اسی دنیا میں ہیں وہ مبتلا

یا کہ اوس پر کسی جن ہی کا تسلط
مبتلا ہیں عذاب میں وہ بڑی
اور بڑی دور ہیں ہیں ایمان سے

گرا ہوسی وہ اتنا ہی ہم ہیں یہ
اور ہیں گمراہی میں وہ دور سے

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے جانب
آسمان و زمین یکسر

وہ جو اون منکروں کے آگے ہیں
وال ہیں جو کمال قدرت پر
یعنی منکر یہ جانتے ہیں نہیں

اور نہ دیکھا اونہوں نے اونکی پیچھے
اور اسباب قدرت معبود
کہ ہیں محسوس آسمان و زمین

وہ جو پیچھے ہیں اونکی پیش ہیں
ہر جہت اور طرف ہیں ہیں موجود

إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ

جو دیا چاہیں مار ہم اونکو
ایک ٹکڑی کو آسمان سے ہم

یعنی سے صورت تھر غصہ ہو
تا تکذیب پر یہ مارین ہم
ہی تیار کہ ایسی جہان کو

تو دھسا دیں ہیچ ان کی زمین
بے شک اس غرض کی نشانی ہے
پھر نیوالا حق کی جانب ہو

یا گراویں ہیں اوپر ان کے
اور گمرہی کی اوپر گرا دیں

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

اور تحقیق کر دیا انعام

یعنی داؤد کو بقدرت تام

اپنی جانب سے فضل لوگوں پر

یا کہ پیغمبر ہو کیا سب ہی سر ہو

ع

اے بزرگی دی پاکہ سلطانی | یا دیا خلق یا خوش الحانی | یا اوتاری کتاب اور سپہ زبور | یا کیا اوسکو بعدل مین مشہور
اسطرح ہیں سبھی وہی [illegible] | کہ کہی ہین بیان فن کی [illegible] | بعض نی اسطرح سے فرمایا | فضل ہی وہ کہ آپکی اوپر آیا

یا جبال اوبی معه والطیر

اے پہاڑو تم سب ہو تسبیح | اوسکی ہمراہ سب کرو تسبیح | یا پھرو سیر کرتی اوسکی ساتھ | تھا جو قائم نہ رہتی اوسکی ساتھ
اور ای اوڑنیوالو جانورو | تم بھی ساتھ اوسکی ذکر و سیر کرو | ہیں یہ قربان تفاوت شان | حکم مین اوسکی چلتی کوہ و طیور
اور طیور اوسکی سنکی خوش الحان | ہوئی مشغوف اور سب ہل جاتی | شیفتہ اور فریفتہ ہوکر | اور اپنی صفت باندھ کر [illegible]

وألنا له الحديد

اور کیا نرم ہم نی اوسکی لیئن | عجز آتش سے آہن اشیا وہین | پہر جب آہن کو نرم موم کیا | اسطرح داؤد کو یہ حکم دیا

أن اعمل سابغات وقدر في السرد

کہ بنا یعنی کرے تو پیدا | زرہین پوری اور فراخ کشادہ | اور انداز ساتھ آنکو پیش | [illegible] اسی [illegible]
لیئے اوسکی دی حلقی اور کڑیان | جوڑ انداز ساتھ تو یکسان | اہل تحقیق نی بیان ہے لکھا | کرتی ہر روز ایک زرہ کو تیار
بیچتے تھے [illegible] ہزار درم | اور سو پہ [illegible] خرچ کرتے کم | دی کی راہ خدا مین [illegible] | کرتی باقی کو صرف اہل و تبار

واعملوا صالحا إني بما تعملون بصير

اور داؤد سی یہ بھی کہا | کہ بجا لاؤ تم عمل اچھا | مین تو اوسکو کرتی ہو بصیر | دیکھتا ہون کہ جو دن [illegible]

ولسليمان الريح غدوها شهر ورواحها شهر

اور سلیمان کی تابع [illegible] | باد کی ہمنی [illegible] | صبح کا سیر جسکی تہا یکماہ | اور تہا جسکے شام کا یکماہ
لیئے یکماہ راہ کی درمیان | صبح سی تا طلوع کرتی [illegible] | اور ہمینی کی راہ پہونچاتے | عصر سے جو غروب [illegible]

وأسلنا له عين القطر

اور چلایا تہا ہمنی اوسکی لیئی | اسی سا پایا تہا ہمنی [illegible] | چشمہ مس کا ہوا ایسا تین | مثل آب رواں [illegible]
رہ بجو رشتا بقدرت [illegible] | سب [illegible] ہین ان [illegible] | [illegible] اوسکی [illegible] | کرتی تیار [illegible]

ومن الجن من يعمل بين يديه بإذن ربه ومن يزغ منهم

عن امرنا نذقه من عذاب السعير

اور جو شیطان کہ کر دیا تھی رام
دی جو کرتی تھی آگی اوسکی کام
اوسکی خالق کا حکم و فرمان سے
سبکی سرگرم دل سی اور جان سے

اور جو کوئی کجی کری اونمین
پھیلائی ہوا اور پھیری اونمین
سبکا سرکشی ہمارے فرمان سے
اور پھیری اطاعت سلیمان سے

ہم چکھاوینگے اوسکو پھر بیا
اور سب جانیں عذاب دوزخ کا
آگے دنیا میں اوسکو آگ کی مار
اپنی جانب سے دی کہ مختار

ابن عباس سے بیان یہ کیا
اک فرشتہ خدا نے بھیجا تھا
لیکے اک تازیانہ آتش
تا سزا دی جو کوئی ہو سرکش

سو دیکھی [illegible] قرآن
اسطرح فائدہ لکھا ہے بیان
کہ سلیمان کا تخت تھا جس پر
لیکی چلتی تھی باد سب لیکر

شام سی [illegible] شام
اوسکو پہونچاتی آدھی [illegible]
اور یمن کی طرف سے جا کے
حسب مرضی بقدرت باری

اوسکی پاس [illegible] سلطنت [illegible]
ڈال [illegible] تھی
جنمین کہانا دی دو [illegible]
تھی پکاتی اور باقی [illegible]

يعملون له ما يشاء من محاريب وتماثيل وجفان كالجواب وقدور راسيات

[illegible]
سلیمان [illegible] بنائی اوسکی لیی
جسکا جیون سے چاہتی لگتا
وہ سلیمان [illegible]

[illegible]
[illegible] سکا اون سے
یا سا [illegible] جو [illegible]
یا سا [illegible] جو نہایت خوش

اور [illegible] ایسا [illegible]
اور [illegible] جنکو [illegible]
اور لگن جیسے ہو [illegible] تالاب
جن سے [illegible]

اور دیگین [illegible]
سکیں [illegible] کوہ کی مانند
اسی [illegible] اور گرانباری
اور [illegible]

کہ اوٹھانا محال تھا جنکا
سال [illegible] تھا جنکا

اعملوا آل داود شكرا وقليل من عبادي الشكور

اور کہا ہم نے یون کرو تم کام
شکر داؤد کی کرو تمام
اور تھوڑے ہی ہیں اونمین شاکر
میری بندون [illegible]

[illegible]
رکھ گئی یون [illegible]
کہ بنا بیت قدس کی رکھکر
گئی داؤد اس جہان سے گذر

لگی اوسکے [illegible] سلیمان کام
سبکے جنون سے ساعی تمام
اور سر گروہ بنائی جسد اتم
صرف تعمیر ہی دی ہر دم

[illegible] فرمایا
لیک اتمام کو نہ پہونچا تھا
کام یکسار رہ گیا تھا ہنوز
کہ مقابل ہوا اجل کا روز

[illegible]
[illegible]
اور وصیت کیا [illegible] تمام
کہ بنا [illegible] میری [illegible]

بعد مرنے کے ٹیک کر لیعصا
پس فنا تی رہی بھی کمال
صرف ہونے کو شغل بجد اقصیٰ ہو
تب ہیکل سب بہ نگاہ

کہ دین یسبسے گرد ین گیا
بعد اونکی وفات کی یکسال
بیت اقصیٰ کو جد اقصیٰ کو
اونکی جان اوبات سے آگاہ

تا سونین جو دیو کام اپنا [illegible]
تیز دستی کو کام فرمایا
جب عصا سے گری تھی ٹیکا
دعوی علم غیب تھا جنکو

صرف تعمیر ہو [illegible]
تا سیت تمام پہونچایا
کہا گیا کہن کہ [illegible] عصا
بیجے الزام کہا کی [illegible]

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ

پھر لو قضا کہ دی نہی ہمیں قرار
اور سلیمان کی موت و مرنی بکا
پھر لو قضا کہ گرا ایب مین
تو نکری دنگ اور تا خبر

اور سلیمان پہ موت [illegible]
ای سفر [illegible] جہان کرنی بیسا
تو گئی جان جن [illegible]
اک برس تک بات تمیر

نہ دوالے [illegible] تھا جنون کو
لیک [illegible] وہ جو تھا گھنا
کہ اگر رکھتی ہوتی علم و خبر
نہ وہ تہی رسوائی اونکو خواب

اس نہ [illegible] تھا جنون کو
نہ وہ [illegible] تھا اوسکا عصا
[illegible] تا سی [illegible]
سیتے تیجہ کار [illegible]

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

بیگمان تھا برای قوم سبا
وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد
اونکی مسکن اسجگہ ہیں مراد
جسکو بلقیس نے بسایا تھا
پانی جھیلون کا اونی کر گھیرا
کھیتی اور باغ جانفشانی

اونکی بستی میں [illegible] تھا
اور سے قصد اوسکی [illegible]
وی جو انضع جہان دیکھتی آباد
جیون بہشت برین بنایا تھا
تین جا گہ سی گہر [illegible] رکھا
سینچے سال بہر وہی پانی
اور بہت [illegible] اپنی باغ کا

کہ نعیم بہشت پر تھا دال
حسکو [illegible] لکہا ہی بہشت کا
نام رب [illegible] اونکی جو مسکن
کار فرما تھا کہ تہی بلقیس
اور [illegible] اور سیچکی وہ [illegible]
ہر طرف [illegible] کو وہی آب
رکھتی [illegible] تہی [illegible]

[illegible] اور [illegible] کمال
[illegible] اور [illegible] تھا
[illegible] دو [illegible] ملک میں
کرکے نیبان عدل [illegible]
سینچے [illegible] کی [illegible]
رکہتی [illegible] تہی [illegible]

جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ

وہ تھا اور نشان جہان دو بستان
[illegible] اور [illegible] آگی
اور [illegible] [illegible]
مشرق و مغرب [illegible] تہی [illegible]

پس لگی کہنی انبیا و رسل | آگی اون پاس طرح سی کل

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ

کہا خدا نے یہی اپنے رب کا تم
اور پروردگار رزق رسان
کر خدمت میوہ جسقدر تہی یہان
کہتے ہین اونکی بہشتین کہین

اور کرو شکر اوسکا ای قوم
بخشتا ہی گناہ اور عصیان
کہ اگر سیر کرنے مسافر انکی
گرد ہم و کیا ہے پیش نہی سیر
اپنی پوشاک جسم اور تن پہ

شہر پاکیزہ ہی بلا سستی ہے
یعنے ایمان لانیوالون کو
نیچے اشجار کے گذر جاتا
کوئی آتا اگر کہین سے وہان
اوسکی آتی ہی تہان نکسیر

جسمین ہی رزق اور خوش اونکی
شہر کہی پاز آئی والونکو
اوسکو ہی میوہ [illegible] پاتا
نہین پاتا [illegible]

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پھر جو شکر سے وہی روگردان
پس بیابان ہی شہر آئی ہم
ہی جو کوئی شخص [illegible]
جن بلقیس نے بنایا وہ [illegible]
باغ [illegible] کہ جسنے کر [illegible]
کہا او سقوم پہ بلا آئی
آب نی یکبیک [illegible] زور کیا
پہنچگیا جسمین [illegible]
ریت مین [illegible] کوہسار

کہا حق کی نعمتون پر دہیان
اور پہ روز روز کی بہتر انعام
نہ عادت اس کا [illegible]
بیچ دو کوہ کے جو آئی سیل
سے اسفل مین کر دیا تہا چہید
پس [illegible] گہوس فرما سکے
[illegible] ماری توڑ دیا
سیل ہر طرح اوسکی پہیرانے
لوگ ویران [illegible]
یعنے پانی لگی وہی جہرون کو

پالیا ہی اپنا جیسے [illegible]
وہ جو سیل عرم ہی ارشاد
یا عرم جمع عرمہ ہی بیجان
یا وہ ہی نام ایک وادی کا
جیسون لکہا ہی موضع قران
جسنے سوراخ کر دی اوسکو
جوش زن ہوگیا وہ آب
زرع و بستان گئی سر انشیب
اور جو لوگ ہو گئی تہی وہان
ہلی اوس [illegible] کے بیچ

کرنی تکذیب وہ لگی اونکو
زور کی [illegible]
اوس سبب [illegible] قصہ بیان
جس [illegible] سیل ہر سیر پہونچا
اور تفسیر مین کہا ہی بیان
سے اسفل مین [illegible]
سرخ رنگ جیسی تہا
زور مین [illegible] کیا اور
اونکی حق نی بدل دلی بستان

وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ

اور بہشتی بدل دی اونکو | ہی سبب [illegible] کی عنقصے [illegible] | اونکی پہ دو باغ ساتہ [illegible] | بلفرہ میوہ [illegible]

۱۶

اور روی تھی جہاں وہ دوا بشہ دبا	جنھیں بار و ثمر کا نام نہیں	اور کچھ بیر سے قلیل و ذرا سا	تا نہ نافات ہو ولی خبری
	یعنے اکثر ہوئی تھی کنار	تا کریں یاد اگلی بار و ثمار	

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ

یہ جزا ہمنے اونکو دی اسپر	کہ وے ناشکر ہو گئے یکسر	اور ہم دیتے ہیں اسیکو سزا	وہ جو ہوتا ہے ناسپاس ہمارا
اور یجازی ہے بصیغہ مجہول	بعض قرا سے ہے یہ منقول	وہی جو باقی رہی تھی اہل سبا	جا اونھوں نے نبی سے اپنی کہا
یعنے اپنے خدا کو سمجھا نا	وحدہ لاشریک لہ جانا	اب اگر نعمت خدا پاویں	ناسپاسی نہ ہم سے پیش آویں
اور بجالاویں یوں عبادت شکر	کرنہ فرمائی ہو کسینے کبھو	حق تعالی سے نے ہتمان کیے	اور نہ ابواب فضل کھول دیے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ

اور بالعام عام ہمنے رکھا	درمیان اونکی تھی جو قوم سبا	اور گانوں میں کہ تھی بیچ زمان	فضل و برکت سے کہ تھی ہمنے جہان
بستیاں ظاہر اور نظر آتیں	اسی راہ جو راہ سے تھی ملاقاتیں	اور ٹھہرائیں ہمنے ستر تا	اونہیں چلنے کی منزلیں اور گھر
یعنے ٹھہرا دیا سرایوں کو	ای او تر لی کی اونکی جا بیکو	وہ جو پہلی قری ہوا ارشاد	اوس میں شام کی ہی گانو مراد
بتجارت جہاں کو جاتی تھی	منفعت اور سود پاتی تھے	جیسے وہ فلسطین و اردن تھا	اور اریحا و ایلیا سے کہا
اور وہ جو دوسرا قری ہی کہا	اوس سے مقصود بستیاں یمن کی	کہ جو بستی تھیں ایک چار ہزار	تا او یمن شام سے کے مابین
اہل تحقیق کر گئے ہیں شمار	سات سو اونکو اور چار ہزار	اور کہا ہمنے صرف جہان ہے	زیاں پھر ان اونکو

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ

کہ پھرو اون قرا میں تم تو ملک	اور زنوں کو جہاں کہیں چاہا	شہر اعدا سے امن پاتے ہو	سیر [illegible] سے بچال کے
ملک اونکی ہی شام تک یکسر	تھا کسی طرح کا نہ خوف و خطر	تھی قری پاس پاس آدمی ما	جیدوں بیٹھی شہر کی تجلی چھپی
کثرت خلق سے عوام الناس	جاتی ہیں بغیر خرچ و اسراف	جاتی اک گانو میں تو بیت	دوسرے میں شام کرتی گذر
شہر دشمن سے تھے نہ [illegible]	سو ہر کہا اور سالہا سوئی	تا کہ یکہ اغنیا سے سبا	سیر تجربت تا کہ یہ چبکا تھا
کیجیے اسطرح سے اکبر [illegible]	[illegible] صرف [illegible]	کہ پیادی کہ [illegible]	نہ سوار وں کا تھا جہاں سرباہ

ہو گئی تھیں سبا کے مسافر اُن | آبادیوں سے ہو کر بیٹھی محتاج | بھاگی لاتی ہیں شام سے روٹی تو شہر | مال سوداگری سے بیچ کر

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا

پس لگی کہنے کاہی ہمارے رب | ڈال دے ہم میں فرق اور دور کر اب | سفر و منزل ہماری سفر کا | ایسا جنگل کو درمیان میں کر

تا سفر کرنے کے نہیں کو سکے | مرکب و زاد رکھیں کوئی

وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ

اور کیا ظلم اپنی جانوں پے | وہ دعائیں بد اپنے ہیں کر | پھر اجابت کر دی ہم نے انکی تو شہر | کر دیا ہم نے اور سبا کی بستیاں

دہ تباہی کہ ہیں دنیا میں حال | اک عجب ہو گیا اُن کا حال | اور کیا ٹکڑے ہم نے انکے شہر | ٹکڑے ٹکڑے نہایت ہی ان کا

کہ فسانہ ہیں لگے ہر جگہ رواں | اور گئی ملک شام اور نسا | اور مدینہ کو پہنچی اور کی انکا | اور یمن کو بھیجے یار

اور تہامہ میں گئے عرب کی | اور عمّان میں گئے کچھ اور

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

بیشک اس میں جو کچھ بیان ہوا | قدرتوں کی ہیں نشانیاں | مصیبت کے وقت صبر والی کو | شکر نعمت پہ کہیں والوں کو

بیدار عقل و ہوش میں اگر | سخت بے صبری ہو گی جب | صبر اگر کرتی وہ سفر کی طلب | اور سالکوں کی طرح رنج و تعب

جیسے ہو انکی سفر میں بے صبر | پانی اور بستان میں عیش تنگ | بدلہ میں کرتی انکی بھی استدعا | اپنی ہے صفا میں عنا و بلا

ہو گئے نا سپاس اور کمال | شکر نعمت کی کیا اور بھی رنج | اپنی نعمت دیا اور عیسیٰ | اپنی بستی میں جا بسے

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور تحقیق سچ کیا اوپر | دیونی اپنی گمان کو جو تھا | پس پیچھے چلے اور گئی انکا | ہاں مگر ایک فریق ایماندار

جیسے کہ شیطان کا گمان تھا | جس طرح میں نے گمان کیا

دیکھیں ہی نکلی تھوڑی پیان | الا مستکن و رسول اللہ... | ... تھوڑی شکرگزار

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ
مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

اور نہ تھا اوس کا کوئی وزیر بھی
اوسکو جو جانتا ہی پھیلا گھر

وہی جو کفار تھی سراسر کور
اور نہیں ہو اوس سی کچھ شکستہ بال
اون کے بتلا ہی سو لوگ کچھ خبر

ہان مگر ایسے کہ ہم لیں جان
اور سیوا رب کہ پاک سبحان ہے
تھے نہ مقصود وہ کچھ ہمیں

علم اپنی سی آگے نہ زبان
ہر شی اور چیز نگہبان ہے

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ۝ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ

ع

کہہ محمد ہمیشہ کہ ایسی ہے تو
نہیں مالک وہ کچھ ذرہ بھر
اور نہیں کوئی اوس خدا کی شریک
ہان مگر جسکو حق نی اذن دیا
دن قیامت کی شافع اور مشفوع

کہ پکارو تم اون فرشتوں کو
آسمانوں میں اور زمین اندر
اون فرشتوں میں یار اور معین
ای شفاعت کا جسکی حکم کیا
راہ دیکھین گی اذن کی مجموع

جنکو کرتی گمان خدا ہو تم
اور زمین بھی کچھ اون فرشتوں کا
اور نہیں کام آوی بخشانا
یا دیا جاوی حکم اور فرمان
دیر تک خوف وبیم کہاتی ہو

غیر معبود دیر حق ای مردم
آسمان و زمین میں سا جہا
اور خدا پاس تھی جون جانا
چاہتی کا شفاعت یزدان
ماری دہشت کی تھر تھراتی ہو

حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

یہان تلک جبکہ ڈر اوٹھایا جاوی
بولیں نقل ای اوس سی گھبراکی سخن
انبیا اور فرشتگان کی تنیر
اولیاسی اور اولیا یک سر
جب خدا نیند کا حکم کرتا ہے
خوف رہبتی وہ فرشتی آئی ہیں

اون سب ہونگی اولیں سی بڑہا پایا کی
ای شفاعت ہو مومنان ہمہ تن
منصب یہ مقال نہیں
انبیاسی ورا انبیا یکسر
حکم اوسی سی کچھ اوترتا ہی
ماری ہیبت کی تھر تھراتی ہیں

بولیں حق کی وہ حرف آیا
اور وہ سب سی بلند ہی
مولوی نی بیان کیا ارقام
اون فرشتون سی جنکا ال بیان
آتی ہی ایک ہولناک صفیر
الغرض جبکہ ہوتی ہی تسکین

کیا تمہارا خدا نی فرمایا
جسکی ہی اذن کی شفاعت کا
کہ سفارش کرہاتی ہیں عوام
اور عشاق وصلی کیا ہی بیان
جیسے پتھر چٹارے زنجیر
ایک پوچھی ہی دوسری کی تسکین

ہوتی تھی بیچ سبا کے مسافر | اگر چہ تھی وہ بہت محتاج | بھی لاتی تھی تمام سی وہ | مال سوداگری سی بیچ [illegible]

فقالوا ربنا باعد بين أسفارنا

پس انکی کہتی کا ہی ہمارا رب | ڈال دی فرق اور دوری ابیچ | سفر وطن ہمارے سیر کا | یعنی جنگل کو درمیان ہمیں

| تا سفر کرکے ہمیں کو | ہر [illegible] میں کوئی |

وظلموا أنفسهم فجعلناهم أحاديث ومزقناهم كل ممزق

اور کیا ظلم اپنی جانوں پر | دو دعائی بابت کر | پہر ایسا ہیت کر دیں ہم انکی | کر دیا ہم نے اونکو کہانی

وہ تہا یہ کہ سبو کو راضی جان | انکی تعجب ہو وقت اقبال | اور کیا انکو ہم نے انکی تیتر | ٹکڑی ٹکڑی نہایت [illegible]

کہ فضا ہمیشہ قبول ہے روان | اور گئی ملک شام کو غسان | اور مدینہ کو پہونچی [illegible] انمار | اور [illegible] کو [illegible] پار

| اور تہامہ میں جا کر وہ جذام | اور عمان میں وہ ازد [illegible] |

إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور

[illegible]

ولقد صدق عليهم إبليس ظنه فاتبعوه

إلا فريقا من المؤمنين

اور تحقیق سچ کیا اوپر | دیوتی اپنی [illegible] | پس پیچھے چلے اوسکے مگر گروہ | ہان تہوڑا گروہ ایماندار

| یعنی کہتی [illegible] | جس طرح [illegible] |

دیسی ہی نکلی تہوڑی بات | [illegible] | اسی طرح تہوڑی شکرگذار

وما كان له عليهم من سلطان إلا لنعلم

من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك

وربك على كل شيء حفيظ

اور نہ تھا اوس میں کچھ بھی شرکت	وی جو کفار تھی سراسر کو	ہاں مگر اسلیئے کہ ہم لیں جان	علم اپنی میں ہی اسکے نہ زبان
اوسکو چہرہ تاہی جہلا کہ	اور نہیں تھا ابلیس کو شک نہیں لیکن	اور شریر سیاہ کہ پاک سبحان ہے	ہر شی او چیز پر نگہبان ہے
	اتہا ابلیس واوسکی کچھ تمیز	تھی نہ مقصد وتحکم نہیں	

قل ادعوا الذين زعمتم من دون الله لا يملكون مثقال ذرة في السموات ولا في الأرض وما لهم فيهما من شرك وما له منهم من ظهير ولا تنفع الشفاعة عنده إلا لمن أذن له

کہہ محمد یہ مشرکوں سے تو	کہ پکارو تم اون فرشتوں کو	جنکو کرتی گمان خدا ہو تم	غیر معبود برحق ای مردم
نہیں مالک وہ اک ذرہ بہر	آسمانوں میں اور نہ ارض اندر	اور زمین ہی کچھ اون فرشتوں کا	آسمان و زمین میں ساجہا
اور نہیں کوئی او خدا کی شریک	اون فرشتوں میں یار اور نہ معین	اور نہیں کام آوی بخشانا	اور نہ یا پاس تمہی جو دین جانا
ہاں مگر جسکو حق نے اذن دیا	ای شفاعت کا جسے حکم کیا	یا دیا جاوے حکم اور فرمان	چاہتی کا شفاعت پیر ادن
دن قیامت کے شافع اور شفیع	راہ دیکھیں گے اون کی مجموع	دیر تک خوف و بیم کہاتی ہو	ماری دہشت کے تہر تہراتی ہو

حتى إذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي الكبير

یہان تلک جبکہ ڈر اوٹھایا جاے	اون کے بہو کی او نسی ہٹایا جاے	بولیں جنکی او نہیں حرف آیا	کیا تمہارے خدا نے فرمایا
بولیں فرمایا اوسنی ٹہیک سخن	ای شفاعت مومنان پر تن	اور وہ سب ہے بلند بڑا	حق کے ہیں اون کی شفاعت کا
انبیا اور فرشتگان کے تئیں	منصب شفاعت کا مقال نہیں	مولوی نے بیان کیا ارقام	کہ سفارش کو چاہتی ہیں عوام
اولیا سی اور اولیا کے سر	انبیا سی و را انبیا کے سر	اون فرشتوں کے حق کا بیان	او شاعر نے کیا ہی بیان
جب خدا کو حکم کرتا ہے	حکم او سے کچھ اوترتا ہے	آتی ہی ایک ہولناک صفیر	جیسے پتہر پہ مارے زنجیر
خوف ہیبت و دہشت آتی ہیں	ماری ہیبت کی تہر تہراتی ہیں	الغرض جبکہ ہوتی ہیں سکین	ایک پوچھے پیا دوسرے کی تسکین

کر منوا کیا وہ جسکا حکم تبلاؤ
کہ یہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا
تجکو آگاہ اوس سے فرماؤ
قاعدہ پہلی جسکا تبلایا
جسکا اوپر پیام موقت ہو
اوسکی حکمت بھی ہو موافق ہم
جو سنائی ہین پیچھے الی کو
اگلی قانون کی مطابق ہے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ○

کہہ تو او نسے کون ہی تجکو
کون دیتا ہی رزق تم سبکو
آسمانون سے مینہ برسا کر
اور زمین سے نبات پیدا کر
کہہ کہ اللہ رزق دیتا ہی
کچھ نہ اوس بن جواب اوسکا ہی
اور کہہ مشرکون سے کای مردم
ہیں ٹھیک ٹھیک رب ہم یا تم
بیگمان ہم رہین یا جو ہی صحیح
یا پڑی ہین بگمرہی صریح
یعنی دونون فریق تو کبھی
سبھی سچی ہین اور نہ جھوٹی
بلکہ ہی شک ریب اوس مین کا
ایک سچا ہی ایک ہے جھوٹا
پس تو فکر از سر انصاف
کہ ہو معلوم حق و باطل صاف

قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

کہہ کہ پوچھی نجاوگے تم
جو کیا ہم نے جرم ای مردم
اور نہ ہم پوچھی جاوینگے کہ تم
وہ جو تم کرتے رہتے ہو ہر دم
بلکہ ہر ایک شخص روز جزا
اپنی اپنی عمل سے پوچھا جاوے گا

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ○

کہہ قیامت کے روز ای لوگو
جمع وا کرینگا ہم سبکو
رب ہمارا بیچ میں قال و قیل
یعنی وہ عمر اختلاف ردلیل
پھر چکا دیگا نیاو ہم مین صاف
راست اور ٹھیک با ہمہ انصاف
اور وہی نیاو کرنیوالا ہے
علم والا بیان بالا ہے
پس محق پائینگے تو وہان
اور مبطل ہون مبتلای وبال

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہہ تو ای سیہ زبان زمین
کہ دکھا دو مجھے تم اونکی تئین
جنکو الحاق کرتے ہو یا سہ
اوسکے ذات اسکی شریک ٹھہرا کر
جو کچھ نہین بلکہ ہی وہی اللہ
زور والا حکمت آگاہ
وحدہ لاشریک لہ منتش
وہو الفرد صل معرش
شرک سے اوسی وحدہ نقش رہے
عقل ارکند و نقش انگ سے
ہست وہ راہ کبریا و جلال
شرک نالائق و شرنا محال

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

اور نہ بھیجا ہی تجکو ہمنی مگر
مژدہ دہ اور ڈرانیوالا ہم

ارسبا کی جمیع انس و بشر
ای تجلید و نعیم و نار و جحیم
لیکے بشیری مخالفت کی جال

یا کہ مردم کو رکھنی والا یاز
پر بہت لوگ جانتی ہین نہین
جلتی ہین اپنی جہل سے جہال

تا اندیکر ہین بشیر کی اور نہاو
اور نہ جہل جانتی ہین نہین

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ

اور کہتی ہین جہل سی پچھے

کب یہ وعدہ ہے جو ہو تم سچے
نہین جسکی رہو سکے اخر

کہہ کہ تمکو ہی وعدہ اوس دن کا
اور اس سے اک ساعت اور نہ اگی کم

کہ وہ دن جلد پیش اویگا

ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اور لگی کہنی مردم کفار
اور نہ لاوینگی اوس کتاب پہ جو
بعض اس طرح کیا ہی بیان
بولی بی ریب ہے وہ پیغمبر

کہ نہ لاوینگے ہم یقین زنہار
ہی جو قرآن سے اگی توریت انجیل
ہین وہ کفار کہ مقصد بیان
نعت اوسکی کتب مین بیکہ
کہ نہ لاوینگے یقین بقرآن ہم

اس کلام خدا و قرآن پہ
کتب اولین سے اوس سے مراد
جو لگی پوچھنی یا اہل کتاب
تب لگی کہنی اس طرح بو جہل
اور نہ اگلی کتب پہ ایمان ہم

جو سچہ بتائی ہے سترہ کر
نعت حضرت کی جنین ہی ارشاد
حال پیغمبر بلند خطاب
اور دو جو ساتہ اوسکی تہی ذو جہل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور کبھی دیکھی ای محمد تو

جسکہ بے شرک لانیوالونکو
تا ہون اوسکی محبت اعمال

ایستادہ ہوین اپنے رب کے پاس
اور نہ دعوی کری ہو پامال

اکی موقف مین کمال ہراس

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ

پہیرین بعض اونکی سوی بعض

دفع کرتی عذاب وہمہ تن
پیر وہ امر عجیب دیکھی تو

اور الزام کہتی
کہ نہ

اپنی اصحاب اور یارون

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ

بولین وے جو کہ ہی تہی ضعیف

اوس سے کہ جو کہ تہی زار و نحیف

اور جو تہی

اور کبر و غرور

جو تھوڑی فضیل سے شکوری تم | اسی نہ بہکائی تمکو امیر وہم | جنکا ایمان ہوتی ہم مسلمان ب | بیان کرو یہ کتاب قرآن ب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ

تو یہ جو لوگ کبر کرتی تھے
سیچھے اسکی کرائی تمکو سو جہہ

اور انسے جو ناتوان تھی بوجھے
اور اوسکو لیا تھا تمنی بوجھ

کیا کیا نے ہدایت تھی تمکو
بلکہ تھی اپنی آپ ہی تم

سو ہدایت کی آنی ہی سی لوگو
جرم اور شر و شر کا تمہی گردم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ

اور لگی کرنی مکر تھی قال
جبکہ کہتی تھی ہمکو تم فرمان

وہی مکھی [illegible] نفسی الحال
کہ نہ مانین اپنی تم خدا کو مان

اسطرح جیسے باطل آتا ہے
اور ٹھہراوین اسکے ہم مثال

اور ان نہیں [illegible]
یعنی [illegible] نا ضال

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

اور چھپاینگے شرمساری
یعنی وہی زہر مفصل اور مثال

جبکہ دیکھینگے عذاب یارو
منفصل [illegible] قبل و تھا

اپنی آنکھین سے جیسی چھپاتی
رکھین پنہان ندامت اپنی

تا ماتم اوسکی [illegible] جائے
[illegible]

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

اور ہم ڈالینگے طوق آتشی بار
یعنی پاوینگے تابع و متبوع

گردنون انکی مین جو تھی کفار
اپنی اعمال کا اثر مجموع
ایسا ہی تھی کی کرینہ منظور

نہ دی جاینگی جزا و بدل
لفظ ماضی مجاز استقبال
اگلی لوگون کا کرایا تذکرہ

پیچھے کرتی تھی کار اور تھا
بیان تحقیق یہ تھی قوم کی حال

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ○

اور نہ بھیجے ہم آگی بشیر
پر لگی کہنی اوسکی [illegible]

کسی بستی مین آسے نبوت کبیر
یعنی [illegible] نہ پایا

کوئی ایسا نبی و پیغمبر
[illegible] اوس [illegible] نشین

گرد [illegible] دیکھا [illegible]
[illegible]

برس میں نہ مانتی واسطے برحق ہو برت جانتی واسطے

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور کہنے لگیں گی دولتمند ہم ہیں اکثر بمال اور فرزند اور نہیں ہم کبھی کہ ہیں عذاب بلکہ ہم ہیں ہیں مستحق ثواب

یعنے کرتا ہے بس جو انکو خدا ہوتی ہے سعی اور ہم اشقا رکھتی اموال ہیں ہم اور اولاد ہیں سعادت میں ہم بس زیاد

جو سعادت سے تجھ میں ہیں محروم ہم پہ آنا عذاب کا معلوم ہوتی جو لوگ ہیں سعادت یاب [illegible]

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا اللہ کھول دیتا ہے رزق جو کو چاہ [?] چاہتا ہے جسے بقدر تمام شرک کہتا ہو کہ وہ بدانجام

اور کرتا ہے رزق اوروں پر تنگ اپنی حکمت کے ساتھ ای دلبند پر بہت لوگ یعنی ظاہر بین اوسکی حکمت کو جانتے نہیں

بلکہ ہیں منتظر سعادت سے مال و اولاد کی زیادت سے

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

اور نہیں ہیں تمہارے مال و چیز اور نہیں ہیں تمہارے آل عزیز کہ مقرب کریں تمہیں ہم پاس مگر ایسے کہ جو ہو قرب اساس

پر وہ کوئی کہ ہو گرویدہ کام کرتا رہا پسندیدہ سو یہ وہی لوگ ہیں کہ اونکی لیے وہی اونکی جزا جو کام کیے

اور رہے غرفوں میں [illegible] نہیں اونہ کوئی خوف و خطر لفظ ضعف سے جگہ جو ہے ارشاد اور ہے مقصود فزونی زیاد

ورنہ اونکی جزا قبول [illegible] دس سے تا ہے مقصد ہی [illegible]

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وہ جو سعی کرتے ہیں کہ سیر آئیتوں میں ہمارے بے سرو پر قصد کرتے ہوئے ٹھکانے کا یا گمان بھی بری ہیں لانی کا

انکو اونکی اونتار دینے سے اور اوروں کی مان لینے سے

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

[illegible] لائی حاضر عذاب میں جاویں اسی کے بعد رنج میں گر پڑینگے وہاں عذاب شدید پاوینگے

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

کہہ محمد کہ رب میرا کشادہ کرتا ہے	کہولتا رزق ہی جسکی چاہے	محض قدرت سے اپنی سند و تقدیر	دین و ایمان کی رحمت سے
اور کرتا ہی تنگ اوسی وہ کبھی	واسطے جسکے وہ کشایش	از سر اختلاف وقت و زمان	شخص واحد میں خلاف ہی نہان
پہلا آیت میں گذرے تحقیق	بیچ دو شخص کے وہ بسط اور ضیق	پس تکرار کو ہو میں فائدہ	دونون آیت کی قول مفیدہ

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور وہ جو خرچ کرتی ہو تم	ای براہ خدا کچہ اپنا مال	پس وہ فرماتی ہی عطا بدلا	ماجلا اور آجلا اوسکا
	اور وہ سب رازقون سے ہی بہتر	ہین وسائط پر اوسکی ستر تا	

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

اور کر یاد ای محمد تو	جسدن کہ اکٹہا کریگا اون سبکو	یعنی اکٹہا کری خدا جسدن	وی فرشتی و آدمی و جن
	بعض کی بخشش چاہی جنون	بعض فرشتی ہین ساتہ پاکی جنون	

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

پہر کہیگا ملائکہ سے یقین	کیا یہی ہین وہ سب سید ہا	کہ تمہین پوجتی ہی تہی سے	تمکو اپنا شفیع کہتی تہی
یہ سوال اسلئی کیا ارشاد	تاکہ نومید ہون وہ کفر نہاد	اون ملائک کی اون شفاعت سے	جیسے راسخ تہی وی نہایت سے
اور ملائک سے اسلئی ہی خطاب	کہ وہی ہین قابل سوال و جواب	اور کرتی ہین جنکو وی انبار	اونمین جو برگزیدہ ہین ممتاز

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ

کہینگی اسطرح سے کہیں ہی ملک	کہ تیری پاک ذات ہی بیشک	تو ہمارا ہی کارساز اون بن	پوجتی تہی ہمین جو شرک اور دن
بلکہ وی پوجتی تہا جنون کو	بسبب جہل اور ضلالت ہو	اسی شیاطین کے حکم مین اکر	پوجتی الہہ کو سر تا سر
یاد کہا طرح طرح کی اشکال	ڈال ہمین ملائکہ کا خیال	لاتی اونکی اونہین پرستش پر	جو دکہاتی خیال مین وی سحر

أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

بیشتر اون گروہ انسان کے	ساتہ اون جن اور شیطان کے	لانی والی یقین و ایمان ہین	بسبب حکم اور فرمان ہی

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا

سو کسی آج اختیار نہیں	ایک تم میں کا دوسرے کی تئیں پس مالک کی ہی بہلا کیا تاب	کچھ کسیطور سے بہلائی کا کردی ازخود کسیکو نہ نبوں برا	اور نہ ہر طرح کی برائی کا

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ

اور کہینگے ظالموں سے ہم کہ چکھو	تم عذاب اسی آگ کا جسکو	تہی سدا اوس جہاں میں جھٹلاتے	جسکی تصدیق سی نہ تہی تمکو غرض

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى

اور جب ہماری ہیں پڑہی آیتیں کہ انکی لگتی ہیں انکو سطور اون خدا سے جسکو باپ دادا	رہی ہماری کتابیں بیان یکسر کہ نہیں ہے یہ آدمی کچھ اور پوجتے تہی تمہارے باپ اور جد ہے کچھ اور ہی یہ قرآن	کہ جو ہیں بیں اور کہلی حجتیں ہاں مگر ایک مرد ہے لوگو اور کہتی ہیں کچھ نہیں ہے مگر اپنا باندھا جھوٹھا اور بہتان	جن سے عظمت ہماری ہی روشن چاہتا ہی کہ روک دے تمکو جھوٹھ باندھا ہوا ہی سر تا سر

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

اور کہا منکروں نے حق کی نسبت	جبکہ پہونچا وہ اونکو تب دین ہی نبوت مراد حق سے یہاں	کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صریح یا کہ اسلام یا کہ ہی قرآن	کسی سبب سے ہی یہاں ہی اونکو صحیح

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا

اور نہ دی ہم نے نہیں ہیں اونکو کتب	کچھ کتابیں کہ پڑہتے ہیں اونکو جنہیں	تاکہ لاتی وہی اون کتب سے دلیل	از پئی حق و لا دلائل ابطال

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ

اور نہ بھیجا تہا کبھو پیشتر	ہم نے اونکی طرف تجہسے پیشتر	عہد فترت میں کوئی پیغمبر	کر کی دعوت دکہانیوالا ڈر

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جو تھا ان سے پہلے منکر	انبیا کو دی جو تھی اون کو بشیر	اور نہ پہونچی ہیں جو دی تھی ہم نے	جو دیا تھی ان کو اس کا دسواں
پس کذب سمجھے تھے ہی پیمبر	انبیا پیری اور رسل کی تھی	پس بھلا کیا ہوا انکار مرا	کیا اوس کو پکڑ لیا اور یاد مرا
	پس ڈرا اپنی قوم کو بھی رہا	اگلی لوگون کا یہ تھا کر حال	

ع قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہہ بطور نصیحت کے دلپسند	مین تو کرتا ہون تمکو اک ہی پند	کہ خدا کی لیے کھڑے ہو تم	اور تمھ کی نہ یہ تم بنی سی ابر دوم
دو دو اور ایک ایک ہو کر	واسطی مشورت کی سر تا سر	پھر کرو فکر دو میان تم سب یون	کچھ نہی یار کو تمہارے جنون
نہ وہ ہی پیر کہا نیو لا ڈر	تمکو تقدیم اور سبقت کر	آگی اوس مار کی کہ ہی وہ گری	وہ جو ہی مار آخرت کی بڑے
	لیئے پیش از وقوع آفت سخت	ڈر و کہتا ہی وہ مبارک بخت	

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہہ تو اس طرح ای ستودہ عمل	وہ جو مانگتا تھا مین کچھ تم سے بل	پس وہ ہی سب تمہارے تئین	تمسے بدلا مین چاہتا ہون نہین
اجر میرا تو ہی خدا ہے پر	تمکو جسنے کیا ہی ہی نصیحت	اور وہ ہر ایک چیز پی ہی گواہ	اسی شفقت سی ہی مری آگاہ
مین نہ رسالت مین مشقت دیدار	ہون اوٹھاتا مدولت گفتار	اوس خدا ہی کو ہی سب علیم	پھر وہ کیسی کرے مجھی محروم

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

کہہ کہ پروردگار سے مرے	ڈال دیتا ہی دین سچے کو	ہی وہ دانا کہ جملہ مخفیات	اوس سے کوئی چھپی نہین ہی بات
	ڈالنی سی او تارنا ہی مراد	فرق سی حق و دین کو کہ یاد	

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

کہہ آگیا دین سچا دین	یا کہ قرآن یا رسول امین	اور بناتا نہین ہی سب یار	سو جھوٹ کچھ نہ رہا بلند وقار
اور دوبارہ نہین بناتا ہی	نہ اپنا دہ پیش آتا ہے	نقد باطل سے قصد ہی شیطان	یا کہ اوس سے مراد ہی بیان

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ

کہ جو مین راہ راست سے جاؤن بہول	جیسے کرتی گمان ہین وہ مجہکو	تو یہی ہی کہ بہول جاؤن راہ	اپنی جی پر ہی مجہ جرم گناہ
اور اگر راہ راست پر جاؤن	ای اگر راہ راست مین پاؤن	تو ہی اوسکی سبب کہ وحی پیام	بہیجتا ہی مجہی سر انعام
	وہ تو ہر بات سننے والا ہے	سب سے نزدیک سے بہی بالا ہے	

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کبہی تو کری نگاہ و نظر	جبکہ گہبرا مین محتضر ہو کر	یا لگین روز بعث گہبرانے	یا لگین قبر سے بدر ہو گہبرانے
پہر نہین کر سکین گریز و فرار	بہاگ کر بہی نہ فوت ہو وہی ہار	اور وہ کفار پکڑی جاوینگے	ای گرفتار ہونگی اوسدنگے
او جگہ سی کہ ہی وہ پاس قریب	یعنی روی زمین سے زیر زمین	یا تو موقف سے نار کو گمراہ	یا کہ از دشت بہ سوی چاہ

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ

اور کہین ہم اعتقاد لائے بجو	کر لیا مان ہمنے خالق کو	یا پیمبر کو ہمنے مان لیا	یا قیامت کو ہمنے جان لیا
اور کہان ہی اونکو پہر جانا	یا کہان ہے ہوا اونکو ہاتہ آنا	اوس مکان سے کہ دور ہی وہ مکان	بعید دنیا در آخرت ہی عیان
جا ہی تکلیف ہی نہ جہان گہر	بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پر	اب جو در کر دی گئی لا ہین ایمان	وقت ایمان اب ہا ہی کہان

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ

اور رہا لاکہ مانتی تہی نہین	اوس خدا یا نبی و دین کی ستئین	اوس سے آگی بخبر تکلیف	جبکہ دنیا مین تہی وہ ہم رتبہ
اور گمان پہینکتی تہی سرتا سر	غیر دیکہی ہوی نشانے پر	اوس جگہ سے کہ ہی وہ دور بعید	احتمالات سے جو کرتے تہی بعید
	ای یا وہام باطلہ یکسر	طعن کرتی نبی و قرآن پر	

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

اور حائل کیا گیا ہی حجاب	درمیان اونکی بہائی یاب	اور اوس شی کی بیچ مین جسکو	چاہتی تہی بارزو بیحد
	یعنی او نفع ایمان سے	یا نجات عذاب یزدان سے	

كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ

جب طرح سے کیا گیا وہ عمل
کردی تھی غرق شک سرکشی
یا کہ ریبہ میں ڈسنے والا
ٹوٹی کیا کیا نہ مجھ پہ کرم
نہ فقط وعدہ بہشت کیا
میری باغ بہشت کے در پے
اور وہ ناترس ہین جو ترسائے
مثل سیل عرم دی طوفانے
اور نہین پالی ہین کے جس سی کہوس

ساتھ اون کافرونکی تھی جو عمل
لیتے دنیا نہ تہا جو اونکو ہین
ہین سے تھا نکالنے والا
لطف فرماکی ہر طرح کے نعم
باغ دنیا بہی تو نے مجھکو دیا
مکر و تلبیس تہ شیطان کے
باغ دنیا کی ہین تمناسے
کرتی ہین ملکونکی ریرانے
خود وہ کہتے ہین اور جو مین کہوس

بیشوا اون سب کی تھی پیش از ین
ای وی دہوکہی مین تھی کہ وہ
ایذا صبر و شکر دے مجھکو
بخش کر مجھکو نعمت ایمان
تیری وعدہ میں شک نہین زنہار
اوسکی تلبیس سے مین ڈرتا ہون
وہ جو سید رتق مری ہی معاش
جن سے رشوت اور گہوس پاتی ہین
ظلم سی اوسکی بخش اے اللہ

آئے ہم ماضیہ مین پیشین
ریبہ وا ضطراب والا تھا
ترجمہ سورہ سبا سے تو
وعدہ خلد سی کیا فیضان
ہین وہ دونون ہی [illegible]
یا سپاسے کا خوف کرتا ہون
رخنہ کرتا دسمین ہین [illegible]
کچھ غم اونکی لیے وی کہاتی ہین
مجھکو اور میرے دوستونکو پناہ

سورۃ الملئکۃ مکیۃ وهی خمس و اربعون ایۃ وکلماتها سبع وسبعون وسبع مائۃ وحروفها مائۃ وثلثون وثلث الاف ورکوعها خمسۃ

اوتری یہ سورہ ملائکہ نام
کلمات اوسکے ازسر تعداد

شہر مکہ مین بر سبیے انام
ہفتصد و ہفت اور ہین ہفتاد
اور اوسکی رکوع پانچ ہین سب

آیتین اوسکی ای سماع سخن
اور حروف اوسکی ہین زروی شمار
جو مجھی شک ہی گر لیے اونکوا

ہین زروی عدد چہل اور پنج
ایکسو تیس اور تین ہزار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ فاطر السموات والارض جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلث وربع ع

سب ثنا ہی اوسی اکی [illegible]
دو دو اور تین کی [illegible]

وہ جو ہی خالق زمان و زمین
تین تین اور چار چار کیے

کرنیوالا ملائکہ کو رسل
بال و پر دار ہی آرائش

بازو جن کے ہی لیل رسل
اور وہ کرتا ہے اوسکے بخش

یزید فی الخلق ما یشاء ان اللہ علی کل شیء قدیر

ہی بڑہاتا بخلق وہ جو چاہیں
جسکے وہ چاہتا ہی افزایش

اسی بڑہاتا ہی خالق متعال
چار پر دسے بعض کے پر و بال

کہ حدیث صحیح مین آیا
سید الانبیا نے فرمایا

اور بلفظ رسل جو ہی ارشاد
لا نیوالے پیام کے ہین مراد

اور پر و بال سی دقت انکی تمیز
وہی جو ایمان لائے اور یقین

اور زیادت بنوع انسانی
یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی

حق تو ہر چیز پر توانا ہے
اوسکی قدرت خرد سی بالا ہے

ہین نہین ہی منافی مازاد
قید اعداد سی جو ہی تعداد

نبی نے معراج مین کیا تھا خیال
کہ تھی جبریل کے چھ سو پر و بال

انبیا کی تقویت بوحی و پیام
اولیا کو بکشف یا بالہام

اہل تحقیق نے کیا ارشاد
خلق سے آدمی لیا ہے مراد

عقل جسطرح ہو کے علم و ہنر
اور جیسے ہی جیسے حسن صور

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کری باز خالق برتر
روی مردم پہ فضل و مہر کے در

اور جو فرمای بند حضرت رب
در رحمت کو یا کہ باب غضب

اور وہ غالب ہے حکمتون والا
عقل و فہمید خلق سے بالا

تا کہ موقوف جو دعا پر ہو

تو نہین کوئی کرنیوالا سد
در رحمت کو ای فقیہ لبیب

تو نہین کوئی چہوڑ نیوالا
اوسکو بعد اوسکی ای نہی ورا

عمدہ مین جو ہی تغیر بیان
اوسکا امساک غیر یا ذمان

یا کہ صدقہ پہ یا دوا پر ہو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو یکسر
نعمتون کو خدا کی اپنی پر

تم پہ اوسنے کئی رسل ارسال
اور ادرار رزق در ہر حال

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور
غیر اللہ کی بدیدہ غور

نہین ہالا کوئی مگر ہی وہ
سبکے رزق سر بسر ہے وہی

کہ وہ دیتا ہی رزق تم سبکو
آسمان و زمین سی ای لوگو

پہر کہان پہری جاتی ہو گی تم
راہ توحید کسے ای مردم

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ

اور جو جہوٹہا بتاتیں تیری نبی
یعنی کفار مکہ اشیہ دین

اور ادنکی ہی ظلم سہتی رہے
صرف صبر و شکیب ہستی رہی

تو بتانی گئی رسل جہوٹہی
تجہ سی پہلی جو ای محمد تہی

تو ہی اونکی طرح شکیبا ہو
تا کہ اوسکی جزا ملی تجہکو

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور انتہا طرف کو خدا کے
پہیری جاتی ہیں جملہ کام امور
سارے بروں کے تئیں جزا دیوے
تا کہ انصاف و عدل فرماوے
ظالموں کے تئیں سزا دیوے
جزا و سزا دے حسب اوسکے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

لوگو حشر و جزا ہیں البتہ بلاشک
اور نہیں ہیں او دوسری تمہارے تئیں
وعدہ حضرت خدا ہی ٹھیک
رحم اللہ کی سی دلو لعین
سو نہ دیوے تمہیں فریب مغا
دینی زالا فریب وا و دغا
زیست اور زندگانی دنیا
طمع غفور و مغفرت سبلا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ

کہ بیشک وہ ہے شیطان
کچھ نہیں ہی سوا اسکی اور
تم سبہو کا عدو پھر دو جہان
کہ بلاتا ہی وہ سراسر جور
تا کہ ہوویں وہاں وزخ و نار
پس رکھو جان اوسکو دشمن تم
جانب کفر دستے اپنے کو
ساتھ اوسکی وہاں وکہاوین مار
سنو اوسکی بات ای مردم
ملتی ہیں حال اوسکی جو بدجو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

ای جو انکار اور ابا لائے
سینے شیطان کے وا وہیں آئے
اونکو مار اوس جہان نہیں تھی
پاتی جسکو ہمیشہ ہان سخت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور جو ہوئی خلاف دیو غول
لائی ایمان کئے ہیں اچھی عمل
اونکو بخشش گناہ و خطا
اور ثواب بزرگی اجر بڑا

أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا

کیا وہ کہ ہوئی کہ دی گئی تئیں
ای برے اوسکی جسکو
شرک و تکذیب جسکا تھا کام
زشتی اوسکی عمل اوسکی تئیں
نیک و بد میں تمیز سے پہلے ہو
اوسکو اچھا لگتی رنج و غم
سہرا اعمال جسکی تاویلات
پہر لگا دیکھنی اوسے اچھا
ہی ابوجہل اسکا منشا تھا
پاک ہیں تو بہو دا ور ترسا
لکھ گئی ہیں بجا تفصیلات
لیفہ اوس کام کو کہ نشہ تھا
یا ہی وجہ خطاب کا ماسا
اسکا وجہ نزول اور شاعہ

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ○

پس بہ تحقیق حضرت اللہ گمراہ کرتی جسکو چاہی راہ
اور دکھلاتی ہی راہ و طریق جسکو چاہی شغل توفیق
سو نہ جاتا رہی تیرا اون پر جان اوپر پچھتا کی ہی نبی زمان
کہ خدا جانتا ہے اوسکی بتین وہ جو کرتی ہین سب بدین
پس سزا ہی وہ پیش آویگا ہر کسیکو سزا چکہادی گا

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ○

اور خدا ہی وہ کوئی اچھی شئی کہ وہ دیتا ہی بہیج باؤ ونکو
پہر اوٹھاتی ہین باد لونکی شئی ایکہ وہ نکو چہڑا کہ پہر تی ہین ہیا
پہر گئی لیکی ہانک ابر کو ہم مرگئی دیس کے طرف بکرم
پہر جلاتی ہم اوس سے ہین بکیسر ولیس کے ارضا اوسکی مرنی پہ
یوں ہی ہے جیسی ہین کا جینا بعد موت آدمین کا جینا ہی

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ

جو کوئی چاہتا ہی عزت کو تو وہ مصروف طاعت حق ہو
کہ خدا کی لیی ہی عزت سب پس خدا سی کری وہ اوسکو طلب
اوسکی جانب صعود کرتی ہین اوسکی درگاہ پر گذرتی ہین
باتین ستہری تمام بالیقین اور وہی کام ہین جو شایستہ
بخشتا ہی بلندی درجات اوس عمل کے شئی خدا بالذات
یاد کی باتین اوٹھاتی ہین اوسکے بمحل قبول ای خوشتر
یا اوٹھاتا عمل ہی اونکو بلند بمحل قبول ای دلپسند
کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام غیر اخلاص وہ جو نیک کلام
یا کلم سے غرض بیان کے دعا اور عمل سے ہی صدقہ فقرا
یا کلم ہی غزاہ کے تکبیر اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم سی ہی قصد استغفار اور عمل سی ہی افعال ابرار
ان صورین عمل کو فاعل جان اور مفعول ہی کلم ایجان
اور کلم سے مراد ہو گا و کلمہ لا الہ الا اللہ
سو کلم فاعل اور عمل مفعول کہ بتوحید ہو عمل مقبول
سخن خدا کو پہونچتا ہی یعنی عزت خدا کی پاتی ہی
چپ سی جاتی ہین وکہتا ہی کلام اور تمہارا روی شی عمل درکار

اور اسلام بہر طرح سے عزیز	کفر ہووےگا دفع اور ناچیز	اسکے ہیں مطلب	[illegible]

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ

اور اونکا وہ داو ٹوٹیگا	واسطے اونکے ہی عذاب کڑا	سیئات او ر برائیونکی تفسیر	اور جو لوگ داؤ کرتے ہیں برائیاں
کرنی تجویز تہی جنکو انہوں نے	دارندوہ مین جیسا کہ شرح	اوس سے ہی مکر اہل مکہ مراد	[illegible] ارشاد
شرح اور بسط سے لکہا ہے	ہے جسکا سورۂ انفال	کرنی حضرت کی ایذا کے تجویز	[illegible]

وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

پہر لہو سے کیا منی اوسکو	پہر کہلا کر کیا نبات لہو	تمکو مٹی سے کہ نبات اوگا	اور اللہ نے کیا پیدا

ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

تاکہ مائل ہوں یکدیگر	پہر کیا تمکو جوڑے مرد اور زن	اور سے پیدا کیا [illegible]	[illegible]

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

یعنے معلوم ہی اوسکو [illegible]	اوس کی اطلاع [illegible]	اور نہ [illegible]	اور نہیں [illegible]
	اور ہر ایک مدت اور زمین	حمل [illegible] اور اوسکا [illegible]	

وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

عمر اوسکی ہی اے رسول اللہ	اور گہٹائی ہی عمر اور کوتاہ	کوئی انسان بڑی عمر والا	اور نہیں عمر دیا جاتا
ہی مقدور پاک پر آسان	[illegible]	اوس کی عمر سے نہیں کم	[illegible]
یعنے یہ ان میں سے ہی [illegible]	تدریج ہوتی ہیں سب کام	اسکا بیان کیا ہی یوں	[illegible]
	ساتھ تدریج کی ہو انسان کا	جسطرح [illegible]	

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

وتستخرجون حلیة تلبسونها وتری الفلک فیه مواخر لتبتغوا من فضله ولعلکم تشکرون

اور برابر نہیں ہیں دو دریا
اور یہ کہاری ہی بسبر گُروا
اور تم ہو نکالتی زیور
تاکہ ڈھونڈ ہو راہ دریا تم
مولوی نی بیان کیا ارقام
دونوں دریا جیسے اگو
زیور و حلیہ سے مراد اسجا
لبس زیور سی جو خطاب آیا

گرچہ یکساں ہیں وہ بظاہر
کہاری تلخی ہے کہ جو سخا ہی میا
پہنتی ہو گی جسکو تم یکسر
فضل و بخشش سے اوسکی ہر دم
کہ نہ یکساں ہے کفر اور اسلام
کہاتی ہو تم ماہی کو
موتی ہیں اور جو اسپر ہو نگا
پہننے حلیہ سو جو فرمایا

ہی یہ شیرین پیاسا الایاسا
اور سر یک سے کہاتی ہو تازہ تم
اور دیکھی تو ای بلند خطاب
اور شاید کہ تم سپاس کرو
آخرش اپنی تہ سے ناگاہ
مومنوں سے ہی ملک دین آباد
کر نکلتی ہیں شور سے اکثر
اوس سے پوچھا کیا کہ مردونکو

خوش مزہ ہے کہ آب ہے بہتر
گوشت مچھلی کا تازہ ہر دم
کشتیاں اوس میں پہاڑ سی تیز
اور سکی ان نعمتوں کی پاس
کرتی مغلوب کفر کو اسلام
کافروں سے خراج و جزیہ و فساد
اور شیرین سے بھی کبھی گوہر
موتی ہو نگا اشارہ ہی

یولج الیل فی النهار ویولج النهار فی الیل وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی ذلکم الله ربکم له الملک والذین تدعون من دونه ما یملکون من قطمیر

اپنی قدرت سے لاتی ہے اندر
اور کیہی رام اوسنی شمس و قمر
اور جسکو پکارتے ہو تم
لیئے رات اور دنکی طرح مدام
ہو نہ پاتی نہیں کچھ اوس میں اوس
اند قطمیر جو ہوا ارشاد

رات کو دن میں خالق برتر
چلتی ہر یک ہیں تا وقت ٹھہرے
ماسوا اوس خدا کی ہر دم
گاہ و غالب ہے کفر گاہ اسلام
اور نہ اوس وقت ہوا او سے
اوس سے چھلکا کھجور کا ہی مراد

اور دن لاتی ہے وہ دن کی شب میں
یہ خدا وند ہی تمہارا رب
نہیں مالک ہی سو وہ ہیں یکسر
مہر اور ماہ کی طرح ہر شے
اس سے توحید حق نمایاں ہے
وہ جو ہوتا ہی سر لپیٹا

سو شب میں شب میں روز بہ
خاص اوسکی ہے بادشاہی سب
ایک چھلکی کی ہی جو گٹھلی پہ
لیٹا مدت مقرر سے
اہل دانش سی وہ نہ نہاں ہے
اوس تہار کی تخم پر چھلکا

ان تدعوهم لا یسمعوا دعاءکم ولو سمعوا ما استجابوا لکم

پوجا کیا جو تم اونکو اِی کفار | نہیں سنتی ہین وہ تمہاری پکار
یعنی معبود ہین تمہاری جو ہار
اور جو بالفرض وہ سنین کسیبار | نہین پہونچین تمہاری مقصد
اون سے حاصل ہو تمہاری مراد

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

اور قیامت کے دن کرین انکار | شرک سے تم سے جو اِی کفار
یعنی اللہ سی زیادہ تر | رکھنی والا ہے کون شخص خبر
اور نہین کوئی دی خبر تجکو | جیسی خبردار سب تجکو
یہ وہ فرمای ہی کہ ہین سب کی خبر | ہر غلط سے برا للشکیک

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

لوگو تم سب فقیر ہو بخدا | اور خداوند ہی وہ بے پروا
ستائش کیا گیا محمود | نعمتین جسکی شرح سے افزود

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

جو وہ خواہش سے کرے ابھی ایک | ہمکو لاکے عدم کو لیجاوے
اور لی آئی ایک خلق جدید | کرے وہ سرگرم ہو لے تمجید
اور نہین یہ خدا پہ ہی دشوار | ہی وہ تبدیل اوسپہ آسان کار

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

اور اوٹھاتا نہین ہے اسپر | کوئی آثم گناہ نفس دگر
اسلام سے کبھی وہ یاد آیا | پیشتر وہ جو حکم فرمایا
کچھ منافی نہین اس آیت کا | ہی وہ ہاذا سی ما بیت کا
ستے قول لوسے وہ کہین اثقالہم و اثقالا مع اثقالہم الآیہ
کو لبظاہر وہ امر ہی مشکل | لیک منشا ہی اسکا ضلال
یعنی اثقال ساتھ وہی اثقال | ہین زرد سے ضلال اور ضلال
پس وہ ضلال فعل غیر نہین | اسیا ہی بوجھ سب اوٹھاتا ہے
ساتھ بوجھونکی جو اوٹھائی بوجھ | غیر کا بوجھ کب اوٹھاتا ہے
خود اوسے لی کیا ہی اوسکے سنیر | ہین نہین اور نہین کچھ پرائی بوجھ

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور جو پاری بچار کوئی جان
تو اوٹھا یا نجاوی اید لدار
ہی نہ ہس بن کہ ایحمد تو
پاکہ جہکر ری خوف کرتی ہین
اور جو کوئی شخص سنوریگا
اور خدا کی طرف ہے پہر جانا

بوجہون سرتی ہو نزدیک ہای گران
بوجہون ہیچ نکی کچہ گناہ سی بار
ڈر رکہتا ہی اوس عنایت کو
غلوتون مین خدا سی ڈرتے ہین
یعنے پاکیزہ ہوگا اور ستہرا
اوسکی درگاہ سے خبر ایا نا
اور اپنی گناہ ہین بہارے

توجہون اپنی ہی کچہ اوٹھانیکو
کر یہ ہوتے قرابتی اور نفس
وہی جو کہتی ہین اپنی رب کا ڈر
اور کہڑی کرتی ہین صلوٰۃ کو نماز
تو وہ سنوریگا اپنی جی کی لیے
ای نہین آرہین تاقی ای کام
کیا کرین غیر کے مددگار

بار ہای گران اوٹہانے کو
جسکو آیا پکار نے سی پیش
غیر دیکہی عذاب کے تکبر
ای ڈرانی ہی ہین وہی ممتاز
منفعت ہے اوسی ہی اوسکی لیے
نہ ہتا لین گناہ اور آثام

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

اور برابر نہین ہی کور و بصیر
یعنے بت اور وہ خدا کی قدیر
یاکہ بیدین اور یقین والا
یاکہ جاہل اور علم دین والا

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ

اور نہ تاریکیاں ہین اور نہ وہ نور
اور برابر نہین ہین یہ ہی سب
سو لوہی نی موضح القرآن
جنکی ایمان کیا گیا ہی سب
نفی ظلمات و نور ہین مطوی

ای جو باطل ہین اور جو حق ہی امور
اور نہین ہی اسکے نیے عرب
یہان خلاصہ ترجم کیا ہی بیان
پس مشرف وہ ہوا اوس قرب
بلکہ گر کا ہی اسنو منفے

اور نہ سایہ ہی یعنی خلد و ثواب
یعنے ایمان والے اور کفار
کہ برابر نہین ہی یکسر خلق
گو تری آرزو ہو بہو تیرے
ای نہ ظلمات ہین برابر نور

اور نہین ہی لو یعنے نار و عقاب
ہین برابر نہین نفر و دو قار
ہی کسی طرز اور طرح یہ خلق
کام آدمی نہ آرزو تیرے
اور نہ اونکی برابر سکا ظہور

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ

حق تعالی سنائی یہ اسرار
تو نہین یہ پڑہ ہر انیوالا ہے
سو لوی نی بیان یہ فرمایا

جس شخص کو کہ چاہی آدلدار
جسطرح حکم حق لکہا ہے
کہ حدیث صحیح مین آیا

اور نہین ہے سنا نیوالا تو
تیرا منصب بجز بلاغ نہین
بہیجے تم رہو سلام اونپر

گوروں کے اونکو ایمیار کرنے
تو نہین فہم دار اونکی یقین
سے مردی ہین اونکو سنتا

اور مردون کو سمجھانے یا سب | سے کہ جا کہ کہا گیا ہی خطاب | پس حقیقت یہ ہے کہ بات و سخن | سو وہ مردون کے سنتے ہی نہین

لائق انکی یہ ہی ہے جو جو ہاک | نہین کرتی ہی قوت ادراک

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

ہمنی بھیجا ہی تجکو حق دیکر | مژدہ دہ اور سنانیوالا ڈر | جہا سی مقصود دین حق ہی بیان | یعنی سلام یا بہمہ لمعان

وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ

اور نہین تہا کوئی گروہ مگر | اوسمین گذرا سنانیوالا ڈر | خواہ ہوتا وہ شخص پیغمبر | خواہ چلتا وہ راہ اوسکے پیچھے

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

اور جو تجکو ورو نکو جا نین | یہ فضیلت تری نہین مانین | تو بلا شک وہ ونکو سچے | وہی جو پیش ہای ان سی

آئی تہین پاس انکے پیغمبر | با تین یکسر کہولی ہوئی لیکر | اور نامی کہ ہو رہتی ہمہ تن | اور جو کتاب اور روشن

بینات اسے جگہ جو ہی آرد | حجج عقلیہ ہین اوس سے مراد | اور سے غرض صحف ہین بیان | جنہین نقلی حجج ہین اور برہان

شیث و ادریس کو ہوئی تہی | اور ہیکو جلیل لائی سچے | اور کتاب منیر ہی تورات | [illegible]

 | لمعہ عقل و نقل سے لامع | یعنی عقل اور نقل مین جامع |

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

پہر پکڑا مین منکرون کو لیا | تو بہلا کیا ہوا بگاڑ مرا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

کیا نہ دیکہا ہی تونی اے دلدار | کہ خدا وندنی دیا ہی اوتار | حرف حکمت ہو اسمانسی اب | یا وہ نازل کیا از ابر و سحاب

اب تکلم کی ہی طرف سو عدول | بہر تخصیص فعل ای مقبول

فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ

پہر کیو نکالا ہم نی اوسسی ثمر | یعنی پانی سی میوجات و ثمر | مختلف جنکی رنگ ہین اور الوان | یعنی ہر نوع کی سو الوان عیان

اور پہاڑون سے ہی بلند مقام
مردوی نی بیان لکھا ہی یون
یعنے ہی ہر یک آدمی و شجر
ایک کے دوسرا سا ہو جاوے

ٹکڑی ہی اور سرخ رنگ تمام
ہی سفید اور سرخ گونا گون
اپنی ہی شکل اور صورت پہ
یہ خدا جسکو فضل فرماوے

ہین طرح طرح کی ہی اونکی رنگ
یہ خدا کی ہی قدرتون کا بیان
یون ہین ایمان والے اور کفار
یہ تنزل ہی مصطفے کے سبب

اور نہایت سیاہ یعنی بھجنگ
رنگ برنگ جسکی ہین الوان
مختلف یکدگر ہین بیکار
کئی الوان ورنگ شرح کئی

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

اور لوگون سے یعنے انسان سے
یون ہین پیدا اور ہر ایک کا رنگ اور حال
ہی تحقیق حضرت اللہ
اور جو ڈرتی ہین اونکو وہ اللہ
جو سمجھے ہین جو وہ کرتی ہین
ہی زبردست ہے وہی اللہ

اور چرندگان حیوان سے
جسطرح سے ہیں اور جبال
زور والا کہ بخشتا ہی گناہ
بخشتا ہی تمام جرم و گناہ
اور وہ جاہل جو اوس سے ڈرتے نہین
تا کہ پکڑی پہر خطا و گناہ

اور مواشی سے ای نبی ذالان
نہین کرتی خدا سی خوف مگر
وہی جو رکھتی نہین ہین اوسکا
آدمی ایک سے نہین یکسر
اور خدا کی معاملہ کا طور
اور بیشک غفور ہی ہی خدا

ہین کئی رنگ اونکی اور الوان
سفید ون اونکی ہی اہل علم و خبر
انتقام اونکی مین نہین ہی زور
کوئی ڈرتا ہی اور کوئی نہین ڈر
دو طریقی پہ ہی بدیدہ غور
تا کہ بخشے قصور اور خطا

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

بیگمان پڑہتی ہین جو دل سے لگا
اور جو کرتی ہین خرچ اور انفاق
اور تجارت کی رکھتی ہین جو امید
اور بڑہاوی اجر اونکی بہت

وہ کتاب خدا کی قرآن
جو دیا ہمنے اونکو بالاطلاق
کہ نہو وی ہلاک اور نا امید
فضل اپنی سی خالق برتر

اور ادا ہی کرتی ہین صلوۃ و نماز
چہپکی تا کہ ریا نہو جا کی
کرتی ہین اور [illegible]
وہ تو غفار جرم کاران ہے

با خشوع و خضوع عجز و نیاز
اور ظاہر [illegible]
تا کہ پوری دے اونکا [illegible]
قادر ان سپاس [illegible]

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ

مصدقا لما بين يديه ان الله بعباده لخبير بصير

اور جو بھیجے ہیں تجکو کتاب | یعنے قرآن المعانی باب
ہی وہ ٹھیک اور سچے کو کتاب | اون کتابونکو کرنیوالی راست

وہی ہو آگی ہوی ہین اس سے نزول | حاوی نعمت فواحه مقبول
ہی یہ تحقیق حضرت احد | اپنی بندونکی راز سی آگاہ

دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا | اوسپہ روشن ہی سب چھپا اوسکا
اوس سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں | جانتا ہی وہ خوب اونکے تئین

وہی جو قرآنکی کرتی ہین تصدیق | اور مکذب جو اونکی ہین زندیق

ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا ج فمنهم ظالم لنفسه ج ومنهم مقتصد ج ومنهم سابق بالخيرات باذن الله ذلك هو الفضل الكبير

پھر کیا ہمنی وارث قرآن | اوس جماعت کو از سر احسان
جنکو چنی سے پسند آئی ہم | اپنی بندون سے ہین ستودہ شیم

پھر کوئی اونمین ہے ستمگار ہو | ظلم کرتا ہی جان اپنی کو
اور کوئی اونمین ہا توسط حال | چلنی والا ہی بیچ مین چال کے

اور کوئی اونمین آگی جاتی نکل | خوبیان لیکی اور خیر عمل
حکم خالق سے از سر توفیق | نہ کہ خود در آپھی بی تحقیق

یہ جو توریث کا ہی فرمانا | یا وہ جنتی کی ساتھ پیش آنا
یا کہ بہشت کی ساتھ پیش آنا | خوبیان لیکی آگی بڑھ جانا

ہی وہ بخشا لطف کبیر بزرگ | فائدی اونمین ہین کثیر و سترگ
یعنی فرمائی وارث قرآن | سب پیغمبر ہین و زمان

اپنی بندی جو چنی سو ہی سب | رکھنی والی جو ہین وہ علم و خبر
یہ جو ہی امت جناب رسول | کہ وہ سب امتون سے ہی مقبول

تین درجی کہ سب اونکی شمار | گنتی تینون گروہ تو ہی بار
اک گنہگار ظلم والا ہے | اک میانہ اور ایک بالا ہے

تینون فرقونکو خلد کی امید | اونکا جنا بہشت کی ہی امید
آخر ازکار بہشت منصب | کہ ہین بندون جنہی ہو وہین

سید الانبیاء نے فرمایا | اسطرح سے حدیث مین آیا
کہ ہمارا ہی جرم کار معاف | اور سلامت ہے وہ میانہ صاف

آگی آگی بڑھی ہی جو سب | آگی آگی بڑھی ہی سو سب
پھر طرح سے کرم سے رحمان | نہین ہرگز کچھ اوسکی بیان

جنات عدن يدخلونها يحلون فيها من اساور من ذهب ولؤلؤا ولباسهم فيها حرير

باغ ہین کی رہنے کی وہ داخل ہونگی | یعنی تینون رہینگے ہمیشہ وہان
گہنا پہنائی جاوینگے وہی سب | اور موتی ... اور گہر

اور پوشاک اونکی ہے وہان حریر | لیجئے دیبا و حریر سے تو تفسیر | سولوی نی بیان کیا ہی تمام | پہنیں گے مسلمان زاد حریر

خواجہ وہن نی یہ فرمایا | اسطرح جیسے حدیث مین آیا | جو کوئی پہنے اونکو دنیا مین | نہیں پہنے گا کبھی وہ عقبی مین

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

اور کہین بیٹھ کر تجلید بر سریا | کہ ہی شکر و صفت خدا کے تئین | جنتیا او رفع سے ہمسے کیا | غم و رنج کو یا غم دنیا

رب ہمارا تو بخشا ہی ذنوب | دینی والا اجر شکر ہی خوب

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

اوس صفت کا وہ پکارا اگے | کہ ہمارے تئین اوتارا ہے | گھر مین رہنے کی جا و دوامی | اپنی فضل و کرم مہربانی سے

نہ لگی ہمکو اوسمین رنج و ملال | اور نہ لگتا ہمین ہے اوسمین کلال | گھر جو رہنے کا اوسکو فرمایا | اوسمین نکتہ مجھی یہ خوش آیا

کہ نہ دنیا مین اوس سے پہلی تہا | کھول گھر او مقام رہنے کا | ہر جگہ چل چلاوے تہا کام | ایک جگہ پہ تہا نہ جسکا قیام

رزق کا تہا فقط نہ غم دل کو | ہر طرف سے تھی اوسمین خوف و خطر | جب کیا اوس جگہ مین جا کی قیام | نہ رہا کچھ غم و الم سے کام

السلام اسکو جانتا ہوں خوب | دی جو دنیا کی ہین نصب اور لغوب | ہی سدا چل چلاو سے ہیں نت | کہا ہی یہ تہا کہین گے کہین

ہر طرف سے طرح طرح کے غموم | بیٹھ آتی ہین باندھ باندھ ہجوم | غم روزی نہ دل پہ طاری ہے | خوف عقبی کمال بہاری ہے

جو میسر ہے کا اپنی گھر پاؤں | فارغ البال سب سے ہو جاؤں | صرف جرم و گناہ ہو کر مین | ظلم کرتا ہوں اپنی جی پہ مین

مجھکو بخشش کی ہی خدا سے امید | کہ یہ آیت کریمہ ہی نوید | آگی ٹہرتا تو ہی کمال اجلال | جسکے سبب سے چلا نہیں جا ل

وای ظلم لنفسہ ہو کر | اپنی رہنی کا چاہتا ہوں گھر

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ

اور وہ ہی جو کفر لائی اور انکار | اونکو دوزخ کی آگ ہی ہر بار | گیا جاتا ہی تمام او نہ | صورت شافی کا حکم ای سرور

کہ وہ جو مرنے کے ساتھ ہی تئین آرام پائیں | اور عذاب اسی جہت جاوے | اور کیا جاوی ہی نہیں ہلکا | اور وہ ہون عذاب دوزخ کا

یوں ہی پاتے ہیں اوسمین سزا اپنی تمام | یعنی مصروف ہو بقدر انتقام | ساری کفران کرنے والوں کو | شکر حق سی کہ بے پروا لوگو

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

اور وہی چلاتے ہیں وہاں کہ جیسے
کہ عمل ہم کریں پسندیدہ

یعنے کہتے ہیں یون وہ چلا کر
اے دل و جان سے ہو کے گرویدہ
پھر وہ فرماتے یون خطاب انکو

رب ہمارے ہمیں یہاں سے نکال
غیر اوسکے جو کرتے ہم تھے عمل
دے توبیخ یہ جواب انکو

اور دنیا کی اور کر ارسال
ہمکو جسکا ملا یہان بدل

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ

کیا کیا تھا نہ عمر بھی تمھارا
اور آیا تمھیں کنندہ بیم

سے دنیا میں تمکو اوس اندازہ
یعنے قرآن یا سے کریم
تبھی سمجھی تھی ہوش اوسکی تمیز

کرے وہ لی سوچ اوسمیں اے لوگو
اب چکھو تم عذاب دوزخ تو
کیا بھلا اوسکو اے سنگی نہیں

جو کوئی سوچ وہ یہاں کرتا
کہ نہیں ظالمونکا کوئی یار

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

حق تو ہی راز دان چرخ و زمین

حال کفار مخفی اوس سے نہیں

ہے مقرر وہ اوسے خوب خبر

وہ جو سینون میں تہے مضمر

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ

ہی وہ جسنے کیا تمھارے تئین
پیچھے اون اگلی امتونکی اب

نائب و قائم اون پر روی زمین
وہی جو گذرے ہیں جہان میں سبھی

یعنے قائم مقام تمکو کیا
یا کیا قائم انکا یہ سبھی

کہ زمین اور ملک کے ستی دیا
پس کرو شکر خالق برتر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا

پھر کوئی نہ لاوے شکر بجا
ہان مگر فیض سخت بھر آوے

تو ہے رنج اوسے اوسکے کفر کا
جسکا ثمرہ ہی ذلت و خواری
اونکا انکار کچھ مگر نقصان

اور بڑہاتا ہی شکر ونکو نہیں
اور بڑہاتا ہی کافرونکو نہیں
رنج سوداگری سے اونکو زیان

اونکا انکار اونکی رب کے یہان
اور ہی دنیا میں اسکے ہمیشہ

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ

ام اتینٰهم کتابا فهم علی بینت منه بل ان یعد الظالمون بعضهم بعضا الا غرورا ○

کہہ تو اے سید بلند مقام | مشرکون سے کہ بطرز استفہام | کیا لیا دیکہ تم نے ان کو | سر بسر اپنی اون شریکون کو

جنکو آذار ماستے تہی تم | بن خدا کی پکارتے تہی تم | تم دکہاؤ تو مجہکو اونکی تئین | جو بنایا یا اونہون نے ہی یہ زمین

یا ہی اونکی بہی بخالق یا | شرکہ ساجہا بخالقت افلاک | یا کہ دی ہم نی اونکو کوئی کتاب | سو وے حجت پہ اوس کتاب کے ہیں

یون نہیں ہے اے محمد مختار | بلکہ وعدہ نہ دیتے ہین کفار | بعض ان مین سے بعض دیگر کو | یعنے اشراف ادنی کمتر کو

ہان مگر جو وہ سب دغا دینا | یعنے بیدہ مکر ٹہگ لینا | یعنے بعضے ہین یا فرجام | بہر شفاعت ہنام

داو دیتے ہین جو اراذل کو | کیا بتون سے بہلا شفاعت ہو

ان الله یمسک السموات والارض ان تزولا ج

جیسے قدر کہا ہی تمام | آسمان و زمین بقدرت تام | کر نہ جاوے کسی جگہ ٹل جاوین | سبقوط و زوال سے تل جاوین

کہتے ہین جب یہود و نصرانے (اہل تثلیث ۱۲) | جو کی سمبوت شرک و نادانے | بلکہ گر ٹل سکی یہ کہنی صریح | کہ ہین فرزند حق عزیر و مسیح

غیرت حق سے آسمان و زمین | چال کہانی کی تہا قریب یقین | بین خداوند بقدرت تام | تہے اپنی جگہ رکہی ہی تہام

ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعده انه کان حلیما غفورا ○

اور جو ٹل جاوین آسمان و زمین | نہین تہامے گا کوئی اونکو تئین | سبب تہیے ٹلنے کی سوا خدا سے | یا غضب اوس کا سبکو ہی آجاے

ہے بہمان کہ وہ بردبار تمام | بخشتا ہی گناہ اور آثام

واقسموا بالله جهد ایمانهم لئن جاءهم نذیر لیکونن اهدی من احدی الامم فلما جاءهم نذیر ما زادهم الا نفورا ○ استکبارا فی الارض ومکر السیئ ولا یحیق المکر السیئ الا باهله

اور کہاتی خداکی تہی سوگند
تو وہی ہیون راہ پانیکو کمال
پہر جب آیا اونہین اوس آپکی
اور لگی کرنی مکر بد کی سہتنی

سخت قسمون کی اپنی کی لیکن
ہر ایک امت سے تہین جو اول ہیں
اور اوسی مجمع مین قرشی آئی
یعنی با خواہر زبان و زمین
ہان مگر مکر و برائیوالون پر

کیا اگر آوی اونکو پیغمبر
پہر جب آیا اونہین وہ پیغمبر
ہان مگر نفرت اور رم کہاتا
اور نہ الٹی گا یا نہ گہیری گا
جسطرح روز بد رسم تا

وہ جو ہیو کو سنانیوالا ڈر
اسی محمد سنانیوالا ڈر
سرکشی بیچ ملک سکلاہا
مکر بد یا کہ مکر بد کو خدا

فهل ينظرون الا سنت الاولين

پس کو اپنا وہ دیکہتی ہین

ایک ستو ہر دم بیٹہین
یعنی کرتی ہین انتظار عذاب

اسی بہین کہتی مگر رستا
اہل تکذیب کا تہا جیسے دا

اگلی لوگونکی وہ ایک عادت کا

فلن تجد لسنت الله تبديلا

سو رہا پاوے خداکی عادت کو

کوئی تغییر اور بدلنا تو

یعنی تجکو نہین ملی قسمت پا

کہ بدل دی خدا کی سو اسباب

ولن تجد لسنت الله تحويلا

اور نہین پائیگا تو ای لدار
اسکا نشان ہین کہ قریش عنید
کیا بہیری ہین یہود و نصارے
کاش ہم بہی کچہہ لکہی ہی اوسکے

عادت حق کو بہیر ہا زنہار
کہاتی قسمین کے بالغہ و شدید
کہ وہی جہٹلاتی تہی نبیا وا لے
اور ہمین اوس مین بتلاوے
سو وی منکر تصدیق شقاوت وجہد

یعنی تجکو نہین ہے وہ ستود ر
سنکی اہل کتاب کا طغیان
اپنی پیغمبران مین کی تہمت
تو نہ مارین کہی خلاف دم
اون سے کرنی لگی عداوت اور

کہ خدا کی تو پہیر دے وہ ستود
کہتی ایک دوسرے سے کہ اگر ان
اور الا نہین تہا وہ پیغمبر
اون سے بہتر کرین ملاقات ہم

اولم يسيروا في الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم وكانوا اشد منهم قوة وما كان الله ليعجزه من شيء في السموات ولا في الارض انه كان عليما قديرا

کیا نہین وہ پہری سیر وہی ملک
اور تہی سخت تر وہی آئیسر

کہ وہی دیکہین بچشم عبرت بین
اہل مکہ سی زور مین بیسر

کیا ہوا آخر اونکا جو مردود
اور نہین ہے خدا کہ ویوی تہکا

سے اون سے تہی ہی دو ثمود
اوسکو کہین شی کی اسمان را

آسمانون مین اور نهین زمین مین	حکم اوسکی بین عمل غیر نهین	وه تو سب جانتا هی کرسکتا	علم و قدرت مین آپ هی یکتا

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا

اور جو کرتا گرفت غصه سے	قاهر ذو الجلال لوگون کو	بدلی اونکی کرنی کما هین	شرک اور معصیت جو کیا هین
تو نهین چهوڑتا پشت پر سے	ایک جنبنده جانور کی هستی	لیکن دیتا هی مهل اون سبکو	وقت ٹهری هوئی تک انکو
پهر جب آویگا اونکا وقت قرار	پس تباه اونکو هی آکر لیا	اپنی سندون کا دیکهنے والا	هر کسیکا هی دیکهنے والا
پهر وه جو قابل مواخذه هین	انتقام فرماوی اور گرفت اوسکو	اور جو هی سب مستحق نجات	دی نجات اوسکو از ره التفات
وه جو هی لفظ دابه ارشاد	اور هی سب هر ایک جانور پهر اوس	کر زردی سمجها انسان	هو نهین یا خود سر حیوان
جیسے طوفان نوح مین سارے	هو گئی تهی هلاک آوارے	یا که مقصود واسطے بیان	هین نهین اور کچهه انسان
الحمد سوره ملائکه اب	کرم اللوسیله مطلب	کر ها هین بخت سر گشته	از سر شفقت بخت برگشته
راه پس صبح زندگانی کو	مین غفلت سے کهو دیا ستو	تو نه بهیجے فرشتی رحمت کے	خان ایمان لیکی نعمت کے
خواب غفلت مین مجهکو پایا	مجهکو پهر وهم اوس سی فرمایا	اب بهی اعمال هی طرح کے	عمر هیر گذر گئے سارے
زندگانی کی دن بسر آئی	گور مین پاؤن جیسے لٹکائی	کوئی دم مین فرشتی آتی هین	مجهکو پیغام موت لاتی هین
خواب سے تین بامداد جهلی	باندهه اردو پیاده راه بیلی	الهی داوند تیری فضل بغیر	کس طرح خاتمه هو اپنا بخیر
	اپنی فضل و کرم سے انعام	کر مرا ساتهه خیر کے انجام	

سورة يس مكية وهي ثلث وثمانون اية وكلماتها سبعمائة وسبعة وعشرون وحروفها ثلث الاف وركوعها خمسة

اور تهی مکه مین سوره یسین	اوسکی آتی هین آیتیں اتنیں	اور سات اوسکی هین سو کلمات	سات سو زیاده بیس پر سات
گنتی اوسکے حروف تین هزار	کرلی اوسکی رکوع پانچ شمار	هی روایت که سوره یسین	رکهتی القاب بهی بهت
	السلام علیکم کفایت سے	وه جو انوار مین رد آسیب سے	

وعنه علیه الصلوٰة والسلام تدعی المعمة تعم صاحبها بخیر الدارین والدافعة والقاضیة تدفع عنه كل سوء وتقضی له كل حاجة

خیر دارین بخشتی ہی وہ عام
ایسی ہی نعمہ اوسکا نام
دوسرا اوسکا دافعہ ہی نام اور
کہ وہ کرتی ہی دفع جملہ بلا

تیسرا قاضیہ رکہی ہی وہ نام
کہ ہی اوسکا قضائے حاجت کام
اسطرح جسے حدیث مین آیا
سید الانبیا نے فرمایا

قلب ہر [illegible] سکی شی کی ہی بیت
قلب قرآن ہی سورہ یٰسین
ہین احادیث کتنی ایک اسمین
سید الانبیا سے مروی اور

اونکی تفصیل مین طوالت ہی
تحکو اندیشہ ملالت ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰسٓ

لکہ گئی ہین محققان کرام
سر حق ہین مقطعات تمام
ہین وہ تنہا تنہا قرآن سے
سہو کی کیا اون پہ علم رسانے

اور سکی وقت نہین کوئی انسان
غیر از سید زمین و زمان
اپنی محبوب کو نقطہ و حرف
کوئی کیا جانے کیا ہی سر خفی

لیکن اسطرح سے بطرز جمیل
اہل تاویل نی کیا تاویل
کہ ہی یٰسین نام یزدان کا
یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا

اسم سورہ پہ ہی حدیث دال
پڑہی اوسکو تو یٰسین و [illegible]

ان اللہ تعالی قرأ طٰہٰ ویٰسین قبل ان یخلق السمٰوٰت والارض بالفی عام

یا وہ ہی نام خواجہ دو جہان
سر عشاق سین کا ہی نہاد
یا ہی یٰسین کے اصل یا یٰسین
آل یٰسین اونکی محبت عیان

یا ہی یہ اسم بہشت یا سے مراد
لغت طی لکہا ہی اور سریان
پس یہ وصف کمال انسانی
یا کہ سید ہی مصطفیٰ یٰسین

لفظ یٰسین یعنی انسان
رہ گیا سین یٰسین تو وہ تال
جب لگی کہنی اسطرح بدخو
ہی یا انسان بحال سریانی

اور وہ یٰسین بفرط استعمال
پس یٰسین خواجہ عالم
کہا کی قرآنکی یون خدا کی قسم
کہا ہی محمد ہین یٰسین پیمبر تو

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ

سُن لی اسکی معنی ای انسان
یا کہ اے سید زمین و زمان
اوسکا مخبر کی ہی قسم
وہ جو حاکم حکیم ہی یا محکم

تو تو بیشک ہو ہین [illegible]
راہ سیکہ پہ ہستی تو وہ صفات
یا ہی و نین ہی ایک پیغمبر
کردی تہی راہ راست پیدا

وہ جو قرآن ہی وہ فرمایا
پہر سوگند اور قسم آیا
یا کہ جان عاطفہ تو اسکی [illegible]
ہو وے مستقیم ہر گز یٰسین

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ

وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی — جو زبردست مہروالا ہے — یا اوتارا اوتارنی کی تمام — نور روالی رحیم نی وہ کلام

تا نہ تنزیل کے تئیں اس جا — تینوں جگ کتے قاریوں نے پڑھا

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ

اور وہ قرآن ہی ایسی منزل — یا کہ ہوا ایسی ہی تو ہر رسل — گرو ڈرانی سی پیش آوی تو — پڑہ کی قرآن اوس عجائب کو

نہ ڈرائی گئی تھی جنکے پدر — عہد فترت میں جو وہ — یا کہ اوس خبر سی ڈرا وی تو — ای اوس قت سے ڈرنا وی تجھی

جس سے منذر ہوئی بوصیہ تذلیل — اونکی آبا العہد اسماعیل — لیس دے گفتار کہ سر تا سر — سنین پر کہتی نذار جو سیسی بشر

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سچ ہوئی بات اکثر اونکی پر — سو وہ کافر رکتی ہیں بالکل — قول سی ہی مراد قول خدا — جیسے یہ آیت ہائی باب

لفظ اکثر سی ہی مراد بیان — حرب جب جبل سر طغیان

مر گئی وہی جو کفر اپنی پر — لاملان جہنم من الجنۃ والناس اجمعین — اور ہوئی ہمہ جحیم و سقر

جنکے مرنیکا حال رب علیم — جانتا تھا ازروی علم قدیم

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ

بیشک رب نے ہی ڈال دیے — کیفر کفر و سرکشی کے لیے — اونکی اعناق میں اغلال اوٹھا — جن کی ہی جنبش سر اور سر شاں

کہ وہی آفاق ٹھوڑیوں تک ہار — نہ ہلا سکتی سر کو کر دیکہ ہیں — پس وہ سب گردنیں اونچا — نیچی سرود ہوا ہیں سر تا

کتنے ہیں کہنی یوں لگا جسم — وہ ابوجہل سنگدل تقسیم — کہ جو پاؤں کو رستی تماز — سر کو توڑو نہیں کرکی دستان

اتفاقا وہ خواجہ مقبول — ایکدن تھی نماز میں مشغول — نامراد اپنی دل کے پاکی مراد — ہو گیا یکبیک ستم ایجاد

لیس چلا اپنی ہاتہ میں لیکر — ایک پتھر بقصد تعمیر — سنگ لی ہاتہ میں اوٹھایا ہاتھ — اپنی گردن تلک وہ لایا ہاتہ

کر سکا یک بغیرت جو شور — حس حرکت ہوئی اسکی دور — ہو گیا طوق گردن اوسکا ہاتہ — بندہ گیا سنگ اوسکی ہاتہ کی ساتھ

قصہ ممل سی نہ ہاتہ وہ ہو بیٹھا — ہاتہ کو ہاتہ سی وہ کہو بیٹھا — تب ہس آیت کو لائی بیچ اوسکی شان — اسکا دھہ خطاب ہے یوں بیان

قوم مخزوم سے گئے تھی وہ تن — کہ جدا ہاتہ سی وہ کی گردن — پھر جو اوس سنگ کو گیا لیکر — ایک مخزومی دوسرا حضرت ہے

ہو گئی تھی وہ شخص کور ہوا — روسکی آنکہوں کا نور دور ہوا

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

اور انکی ہیں آگی اونکی سد اس
سے سدیں لکھی ہیں وہ سید بین
چشم دید اونکی کو ہیں سارے
سد ثانی جو زیب آیت ہے

اور پیچھے سی اونکی اک دیوار
یعنی اون کا فریق سوجہ نہیں
سر میں نور عقل سے مارے
وہم یا غفلت جنایت ہے
جیسے ہی سد باب دید او نہیں

پھر دیا ڈہانک ہمنی ای خوشخو
بین کی محجوبین حسن ہم و خیال
سد اول ہی ہے خیال مراد
حس و حس کی ہی ہی سدین
سد ہی او نہیں سمع کا ہی در

یعنی اوپر سی اونکی آنکھو
اونکو پردہ و جہل ہی ہی محال
پا کر طول امل ہی اوسکا مفاد
پھر بھلا کس طرح وہ پاوین چین

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

اور برابر ہی اوپر وہ سب

گر کیا تو نے پیش آنیوالوں پر
نہ کرین یقین اور باور

کیا بھلا ڈر سنائی تو اونکو
حق تعالی کا قول ثابت ہے

یا نہیں تو ڈر دکھائی اونکو

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ

تو ڈراوے سکی ہیں ڈرانے
اور در کہ جو ہی پنہاں ہو
پس مہم ہی کی سنا دی اوسکو خبر
عرض کرنے لگی کہ اسپر

وہ جو چلتی ہے پیش آگی
نہ کہ ظاہر میں وہ دکھائی تو
بخشش جرم و اجر عزت کی
دور مسجد سے ہیں ہمارے گھر
تھی نکر جواب خدا وہ دین

حکم قرآن اور نصائح پر
یا کری خوف حضرت رحمان
اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول
جو اجازت تمہاری پاوین ہم
کر اس آیت کو بلا یہ رہو وہیں

وہ میاں کی ذکر سنتی
کا عقبی میں ہو جو ہی پنہاں
کہ بنی سلمہ کی پیش رسول
پاس مسجد کی گھر بنا دین ہم

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ

ہم تو زندہ کرینگی مردوں کو
اور ہم لکھتی ہیں جو آگی کیا
اور پیچھی کہ ہی کیا ہی شمار

روز بعث او حشر اکٹھے
سب کو ہم یاد ہیں ہی اول
لوح روشن میں ہے صحیفہ انوار

یا بھلائی ہیں ہم ہی بہت سے
اور اونکی نشان سب کی تمام
اصل تحقیق فی یہ حرف بتایا

یا برا اور سب عمل کی عنایت
سب اونکی جو ہیں قرار دہی
جیسے حضرت کو حکم ہوں آیا

بولی اوس قوم سی پیغمبر دین / تمکو گھر اپنی چھوٹتی ہین نہین
تم جو مسجد کو گھر سی جاؤگے / ہر قدم پر ثواب پاؤگے
یعنی ہر نقش پا پہ یک پاداش / حق تعالی نی لکھ دیا ہی فاش
جو صحیحین مین روایت ہے / عقلا کیلیے کفایت ہے
لکھ گئی ہین وے اہل علم و کمال / قصد ما قدموا ہین اعمال
جیسے تعلیم علم دین ہی صفات / جیسے صدقات اور ہین اوقاف
جیسے اولاد صالحہ یکسر / کر دی ہین سد و مسند پہر پر
اب ہے انطاکیہ کا ذکر و بیان

منزلون پہنچ ہو سب اپنی تم / اپنی مسکن نہ چھوڑو ایہر دم
ہی وہ اقدام مسجد اوسدہ ثواب / تمکو ہر ہر قدم پہ اجر و ثواب
خط پا جس نہین پہ آیا ہے / باز دار رندہ حظ پایا ہے
وہ مصلی باجر ہے موفور / جسکے گھر سے ہو راہ مسجد دور
اور وہی آثار اس جگہ ہین تمام / خواہ ہون نیک خواہ بد کے کام
جیسے صدقات جاریہ مستمر / جیسون پل مسجد و رباط و چاہ
اثر ایسی قصص مین آئے یار / عارض اور خانہای قمار
پہر سکین خواجہ دو جہان

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

اور بیان کر تو انکو ایک مثال / اہل انطاکیہ کے احوش حال
یا کہ شمعون سے بعد رفع مسیح / پہونچی دعوت کا حکم لیکی صحیح
کہ بدعوت زروی قول صحیح / پہونچی انطاکیہ بحکم مسیح
یا کہ تہا نام ایک کا تاروس / اور تہا اونمین دوسرا یاروس
الغرض کر کے طے مسافت راہ / پہونچی نزدیک شہر وہ بیگاہ
کرکے اونکو سلام بولا اون / کون ہو آئی ہو یہان تم کیون
تا کہ دعوت کے ساتھ پیش آوین / تمکو راہ توحید پر لاوین
بولی ہم کہتی ہین پہ شفا علیل / اپنی دعوی پہ بینہ اور دلیل
پہر کہنی لگا کہ میرا پور / سالہا سال سی ہی بس رنجور
جو تمہارے دوا سو فائدہ مند / پاوی اوس سے شفا مرا فرزند
الغرض عاجزانہ با ہمدرد / آکی بالین پہ اوسکی دونون مرد
تن بیمار پر جو ہاتھ ملا / پائی فی الفور اوس مرض سے شفا

جبکہ تہی آئے اوسمین پیغمبر / حکم دعوت مسیح سے لیکر
جمع مرسل جو ہی یہان ارشاد / اوس سے عیسی کے ہی رسل ہی مراد
بعض نی دو حواری اونکو لکہا / ایک توبان تہا دوسرا یحیی
یا کہ صادق تہا ایک والا نام / اور صدوق اونمین دوسرے کا نام
اونکی اک پیر مرد آیا پیش / کہ چراتی تہا اپنی وہ بز و میش
بولی ہین ہم پیمبران مسیح / آئی ہین اسجگہ از ان مسیح
پیر کہنی لگا بیک ناگاہ / اپنی دعوی پہ کہتی کیا ہو گواہ
صحت ابرص اور اکمہ پہ / ہمکو قدرت خدا نی دی ہی کیسر
کرتی ہر چند ہین علاج طبیب / نہین ہوتی شفا کہ اوسکی نصیب
ہین تمہاری خدا پہ لاؤن یقین / ان لون ہر طرحسے اوسکی تمکین
بدعای شفا ہوی مشغول / کہ خدانی اوسی کیا مقبول
اوس مرض کی وہ ہوگئی زائل / دین توحید کا ہوا مائل

پہر ہوا شہر مین وہ چرچا فاش   پہونچی اون پاس خلق گرم تلاش
جو مریض اون سے اوتہا لاتا   دفعۃً صحت و شفا پاتا

ہوگئی وہ سخن جو فاش از بس   پہونچی آخر بگوش نطیخس
وہ جو سلطان عہد تہا بدکیش   مشرک و بت پرست ظلم اندیش

پس بلا کر وہ شاہ بد اعمال   اون سے کرنے لگا تفحص حال
بولے عیسی کی ہین پیمبر ہم   آئین ہین تجکو سوجہا نیکو ہم

تا کرد عوت کے ساتہ پیش آوین   راہ توحید تجکو بتلاوین
پوچہی دین نے اون سے کوئی نشان   وہی جو سنتی و دیکہتی ہین نہین

اور تہا دین عبادت اوسکی اب   وہ جو سنتا و دیکہتا ہی سب
شاہ بولا کہ اون خدا اون ہین   اور کوئی بہی ہی خدا ممکن

بولی معبود ہی بحق اللہ   شرک سے پاک جسکی ہی درگاہ
جسنے پیدا کیا تیری شئین   اور تیری الہہ کو ہی سیدین

پس ہوا خشمناک نطیخس   اونکو بہیجا بجانب محبس
راہ مین لیعنی ضیا مردم سیدین   پیشن کی بضرب اور کے تیغ

سنکے او شاہ کی ستمگاری   پہونچی شمعون بنصرت و یاری
وہی ہوا اوس بادشاہ کی نہی خاص   رابطہ ملت کا اون سے اور خلاص

خاصہ شاہ ہوگئی شمعون   آگی از شادہ ہملا سے جون

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝

یاد کر جسکہ بہیجے اہی خوشخو   ہمنے اونکی طرف پیمبر دو
پہر بکذب ہو کوی اونکی ہٹین   بہیجے ہمنی جو دو پیمبر دین

پہر دیا زور ہمنے سر تا سر   یا کیا ہمنے اونکو زور اور
تیسرے سی کہ تہا وہ شمعون نام   پیشوائے حواریان کرام

یا بنام شلوم نامے تہا   یا کہ بولس بنام سامی تہا
پس کہا اون کہ ہم تمہاری طرف   تینون بہیجی گئی بغرض شرف

اہل انطاکیہ ہین مرجع ہم   اور دہی ہین یہان مخاطب ہم

قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

بولی تم تو بشر ہو جیسے ہم   ہمکو سمجہین رسول کیسی ہم
اور نازل خدا کی کچہ چیز   جسکا ہی اون اختصاص کے ہو تمیز

تم تو کہتی ہو جہوٹہہ سر تا سر   کسطرح ہم اوسکے کرین باور

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

بولی اسطرح سے وی پیمبر   رب ہمارا ہی جانتا کہ
کہ بتحقیق ہم تمہارے اور   ہین فرستادہ سب بتقیین شاہ زور

اور نہین ہم پہ غیر بلاغ صریح   لیتے پیغام حق تجکو صحیح
بہیجے پہونچا دیا تمہین پیغام   کر دیا وہ جو تہا ہمارا کام

	جو نہین تم کروگی اوسکو قبول	تم پہ ہوگا عذاب حق کا نزول	

قالوا انا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب اليم

کہتی اسطرحسی لگے بدخو | ہم تو گنتی ہین فال بد تمکو
جو نہین چال اپنی چہوڑو تم | سنہ کو توحید سی نہ موڑو تم
تو کرین سنگسار ہم تمکو | دینوین پتہر کے مار ہم تمکو
اور بی شک لگی تمہاری تئین | ہمسے مار اور عذاب دردآگین
جسکو وہی جانتی تہے بدفالی | اوس سے مقصود تہی گرانسالی

قالوا طائركم معكم

بولی شومی تمہاری ہی تم ساتھ | معتقد جسکے ہو لگا ہی ہاتھ
ای عقائد تمہارے اور اعمال | خشکسالی کا ہین سبب الحال

ائن ذكرتم بل انتم قوم مسرفون

کیا اگر پند تم دیے جاؤ | تو تطیر تم اوسکو ٹھہراؤ
یا تطیر تمہین جو پیش آیا | اسلیی ہی کہ تمکو سمجھایا
بلکہ تم ہو گروہ با اسراف | ہی تطیر یہ دور از انصاف
موعظی نی یہان کیا ارشاد | شاید اوس شخص کو وہی کرنہاد
پہونچی ہو نوبتین سبب اعمال | اوسکی سمجھی ہو نامبارک فال
یا کہ سمجھی ہو فال بد اوسکو | اونہین جو اختلاف سرزد ہو
یعنی لایا ہو کوئی اونہین یقین | اور لایا ہو کوئی اونہین یہین
ہر طرحسی انہین کے شایستہ | اونکو ہی سر سے غرامت ہے
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون | پہونچی اونکا کیہین جب شمعون
شاہ کی ساتہ تہکید ہین آ | کرتی سجدہ تہی ہی خدا کو سدا
جانتی اونکو تہی خواص و عام | کرسدا اپ جتی ہین وہ صنم
کرکی اونکی صلابت کو نگاہ | اونپہ رکہتا تہا اعتماد وہ شاہ
رفتہ رفتہ با عتماد تمام | شاہ کی ہوگئی مدار مہام
جب عمل ہی کہ شاہ آیا پیش | مشورہ اوس سے چاہتا وہ ہمیش
قصہ کوتاہ ایکدن شمعون | بولی ناگاہ بادشہ سی یون
کہ مسافر فلان فلان ہین دو | تمنے محبوس کیون کیا اونکو
شاہ بولا کہ ان بتونکی سوا | مانتی ہین یہ ایک اور خدا
بولی شمعون یون سے با حجاب | حکم فرما کہ حاضر آئین شتاب
پس وہ حاضر ہوی دلیرانہ | بیٹہی شمعون کے پاس شیرانہ
بولی معبود ہی تمہارا کون | بولی کن ہی نبات جسنی کون
بولی کس چیز پر وہ قادر ہے | بولی قادر ہی وہ ہر یک شے
وہ پرکہتی ہین چشم دیدہ نہین | دیدہ دیدہ دیکہے اونکی تئین
پیش شارہ ملک نے فرمایا | کہ ایک عمی کو اوسنی بلوایا
پہر جو شمعون نی کی دعا اوسپر | صاف بینا ہوا وہ نابینا
بولی شمعون شاہ سی اوس دم | یہ نہین چاہین بتون سے ابہی ہم
شاہ کہتی لگا کہ یا رب | وہ بتو کا نہین ہمارا رب
پہر لگی پوچہنی وہ تفسیر | دونون سے تیسرا با بدگر

کہ تمہارا خدا جو ہے نکلتا
بولی جو دیکھو یہ اسکی تئین
ہوگئی تب شرف اسلام
پس قصید پیمبران رسل

کوئی کام اور یہی کر سکتا
ہم تمہارے خدا پہ لائین یقین
شاہ اور اوسکی بیشتر اقوام
ہوگی کشتی کی کافرائی کل

بولی مردون کو وہ جلاتا ہی
پس چلا ایک وعا ناگاہ
اور اوس قوم میں سے ایک فریق
سنکے اک مرد دوڑتا آیا

کر سہی دفعۃً اوٹھاتا ہے
سا لہا سال بعد خضر شاہ
اپنی انکار پر بہار زندیق
جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

اور آیا رسل پہ کہا کر درد
کرنی سطرح سے لگا وہ مقال
راہ اوسکی چلو کہ وہ یہ غنا
ہی رسل سے وہ پیر مرد راہ
اور جہ سو برس سے سالہا تر

پرلی جانب سے شہر کے ایک مرد
قوم میری چلو تم اونکی چال
مانگتا ہی نہ تم سی اجر و جزا
سب سے پہلے وہ جو ہوا منقاد
لایا ایمان وہ خواجہ دین پہ
جسکہ پہونچی نبی ولون پیغمبر

دوڑتا تا اونہیں چھپا دیوے
وی جو بھیجی گئے ہیں سر تا سر
اور وے پائی گئی ہین رہ و طریق
وہ جو نجار تھا حبیب بنام
کہین اک غار مین تقبول نحل
دین اپنا عیان کیا اونپر

رجم اور قتل سے بچا دیوے
بیٹھے آئی ہین حکم حق لیکر
دین و دنیا مین باعثہ توفیق
بیشتر جو تھا اشتا اصنام
تھا عبادت مین حق کی وہ مشغول

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور کیا ہی مجھی کہ لا کی یقین

مگر وہ سبا کی مین اوسکے تئین
اور طرف اوسکی سبہی جاؤگے

جسنے پیدا کیا مجھی بکرم
روز بعث اور حشر اہم

ہوگی مصروف جود و فضل اتم

ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ۝

کیا مقرر کرون میں شریک جو
کچھ کفایت نہین کری مجھکو
کس طرح جو نہ آوین کام

اور سوا کی سوا خدا کون کو
اون بتونکی سفارش سے آگو
کیون کرون مین پرستش اصنام

کہ جو چاہی اگر تمہیں رحمان
اور نہیں وہ کچھ اونسی میرے تئین
اور اگر بندگی کرین نہین

کوئی تکلیف رنج اور نقصان
اسی بلا سے بچا دین میری تئین
وہ نفع رنج اور بلا کی تئین

إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

مین تو اوسوقت ہون نظر زدہ / قتل کی واسطے ہوسے طیار
گر ہی مین کہ ہی عیان و صریح / تا کہ اوسکو وہی ڈالین مار
الغرض سنتی ہی یہ بادہ قوم / یون لگا کہنی اون رسل سی وہ
یعنی اگر سبز رش اور لوم / یا کہ لوگون سی وہی جو تہی بید

إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

مین تو لایا تمہارے رب پہ یقین / وہ جو ارزاکیہ کا ہی بازار
پس سنو میرا سخن کہ تپش / بعض لکھتی ہین اوسمین اوسکی مزار / یا کیا قصد قتل جب اونکا
سنگسار اسقدر ہو کہ وہی علنیہ / یا جلا کر خدائی اسے تپش / لی گیا سوی خلد رب اونکا
کر کیا ایک کیا وہ مرد شہید / و نہین یہ بچا دیا نخلد برین

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ

اسطرح سے کہا گیا کہ ورآ / کاشکے میری قوم سن پاتا / اور کیا مجکو باہمہ انعام
بیچ جنت کے تو بحکم خدا / رکہتی اس امر سے کچہ علم و خبر / اہل اکرام مین سے با اکرام / کہ بجنت رہا وہ اوسکو خیال
کہتی اسطرح سے لگا وہ حبیب / کردی بخشش میرے جرم و گناہ / قوم نے گرچہ اوسکو ڈالا مار / تا یقین لائین اوسکا حال
یعنی جنت ہوئی جب اوسکو نصیب / میری پروردگار نے ناگاہ / ایک تہی خیر خواہی اوسکا کار

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝

اور ہمنی نہین دیا تہا اوتار / کوئی لشکر فلک سے ایک لدار / یعنی کفار مین فی لیل و نہین / بہر تعظیم خواجہ مقبول
قوم اوسکی یہ وہ جو تہا نجار / کہ وہ اون مشرکون کو ڈالی مار / اونکو لشکر کی احتیاج نہین / تہا فرشتونکی فوج کا وہ نزول
بعد اسکی کہ اوسکو قتل کیا / اور نہ تہی ہم اوتارنی والے / اور فلک سی ملک بہی جو اوتار / خاطر مصطفے تہی حق کو ضرور
یا اوٹہا آسمان پہ اوسکو لیا / بلکہ بہی فوج مارنیو اسلے / روز بدر و حنین جنید ہزار / ورنہ بوجہل تہا بلا کیا چیز

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝

نہ تہی اوس قوم کی وہ ہتیار / ہان مگر ایک صیحہ و چنگہار / پہر اوسی دم وہ رہ گئی مر کر / آگ کیطرح بجہ سے گئے یکسر

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

الا كانوا به يستهزءون

ای دریغ اون عبادون پر | جنکو آیا نہ کوئی پیغمبر | ہاں مگر کرتی اوس سی تھی ٹھٹھا | رکھتی عادت یہی استہزا

الم يروا كم اهلكنا قبلهم من القرون انهم اليهم لا يرجعون

کیا بہلا دیکھتی نہیں یہ باک | کتنے ہمنے کیے تباہ و ہلاک | پہلے اونسی قرون اہل زمان
کہ وہی اون پاس پہر نہیں آتے | اسمجان کے سوا نہیں کہاتے

وان كل لما جميع لدينا محضرون

اور نہیں سب مگر اکٹھی ہو | آئیں جیسا سب کڑی حشر کو | ای کیا ہمنی ہے جنکو ہلاک | یا مخالف ہیں جو اب بیباک
حشر کے روز کڑی آئیں گے | اپنی اپنی سزا کو پائیں گے

واية لهم الارض الميتة احييناها واخرجنا منها حبا فمنه ياكلون

اور نشانی ہی منکرون کی تئیں | ارض مردہ کیا جسے ہمنین | ہمنے زندہ جسے کیا ہمیا | ہر طرح کی اوگائی چیز و گیاہ
اور کیا ہمنی سرسبز اخراج | اوس سے ہیں پاتی ہے ہر طرح کا اناج | پس اوسی اناج ہیں جو کہاتی ہیں | جنکا ثمرہ حیات پاتے ہیں

وجعلنا فيها جنات من نخيل واعناب وفجرنا فيها من العيون

اور کیے ہمنی اوس مین پیدا | باغہا سی نخیل اور اعناب | اور بہایا زمین میں انکے بیچ | یا کہ باغون میں ہی چشمونکو

لياكلوا من ثمره وما عملته ايديهم افلا يشكرون

تاکہ کہاوین وہ میوے بیشک | یا کہ کہاوین وہ میوے ہر دانے کے | اور بنایا نہیں ہے اونکی تئیں | اونکی ہاتہون نے ای ہم ہمیں
یا کہ اوس سے کو وہ جو لیے ہی بنا | اونکی ہاتہون نے اسی نہی ورا | پہر بہلا کیون نہ شکر کرتی ہیں | حق شناسی سے کیون گزرتی ہیں
شکر کی ساتھ ہو وہی بس آئے | لازم ہے شکر اوسکا آئے

سبحان الذي خلق الازواج كلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا يعلمون

پاک ہی جسنے کردیئے پیدا — جوڑے ہی ہر ایک شے کی سرتا پا — منہ اوس چیز کی ہی جسکی شمار — جیون درخت و شجر او گاکی زار

اورا ونکی نفوس سے یکسر — جیسون کو رو اناث جنس بشر — اور اوس چیز سے کہ جسکی تمیز — علم رکہتی اور جانتی ہین نہین

ای خلائق کی تمہ سی جسید — نہین رکہتی ہین اطلاع و خبر

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ

اور ہی اک نشانی اونکو رات — دال قدرت پہ ہبود و صفات — کہینچے اوس سے زور کو ہین ہم — چرم سے جیسے گوسفند وغنم

پہر تبہی انبوالی ہین ری شب — پیچ تاریکیون کے سرتا پا

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

اور ہی اک نشانی اونکو مہر — کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر — اپنی ٹہہری ہوئی مکانون پر — وی جو ماتحت عرش ہین یکسر

یا کہ ہی مستقر شمس وہ ٹہور — جسجگہ منتہی ہوا اوسکا دور

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؕ

ہی یہ خورشید کا چلا جانا — خاص تقدیر غالب و دانا — اپنی قدرت مین ہے وہ زور آور — جملہ مقدور او رمقدر پر

اوس سے کچہ چیز ہے نہین مکتوم — علم جسکا محیط کل علوم

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ

اور قمر کے تئین مقرر کین — جسنے کتنی منازل اشیر دین — تا ہو قفنیکہ پہر کے آئی قمر — مثل یکسالہ کہنہ شاخ ثمر

یعنے جیون ہو کہجر بیس ا یکیا — ہو وی کج شاخ نخل شکل ہلال — لکہہ گئی ہین بیان تفصیل نویس — منزلین ماہ کی ہین اٹہائیس

پہر وی بارہ جو ہین برج فلک — دو دو منزل ہین اور ثلث تک — کہول انوار دیکہے یہ مقام — اون منازل کی ابتدا ہین نام

اجتماعیہ اون سے چودہ جان — جنمین بڑہتا چلی ہی ماہ ایجان — اور مستقبلہ چودہ گت — جنمین گہٹتا چلی ہی وہ ہر دن

گہٹتے گہٹتے تمام جب جاوے — پہرگئی روز مین نظر آوے — با کمال محاق ہوئی ہلال — جیون ہو کج نخل کی پرانی ڈال

جیسے ہو صبح مین ہے کہ مہر وماہ — دو نو ملتی ہین آخر ہر ماہ — منزلین کرکے اپنی یکسر طے — ماہ نمائے نظر ہی ہوتا ہے

پہر جب اگلی پڑہتی نظر آوے — خالق اوسکو ہلال فرماوے — پہر منازل مین اجتماع کی آ — چودہوین رات تک ہی وہ بڑہتا

پھر وہ گھٹتا چلی مستقبل
ایک منزل سی دوسرے منزل
بیچ ہین یعنی جو دسوین شب کو
پھر اسطرح شاخ سا ہوکر
گھٹتی گھٹتی وہ ماہ پورا ہو
ایسے جیسے کے آگی ہی وہ نظر

لا الشمس ينبغي لها ان تدرك القمر ولا الليل سابق النهار

ہی نہین مہر کیلیے شایان
پس ہین کسطرح سے شمس و قمر
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ
ماہ کیطرح جو چلی خورشید
کہ پکڑلی وہ ماہ کو بمکان
چرخ اول پہ یہ وہ چوتھی پر
چرخ بارہ جو چلی کری ہی ماہ
سو خلل سے یہ خلق ہوتا ہے
اور نہین رات ہی سبقت کنان (?)
یا کہ سرعت مین ہے قمر یکتا
اور رکھتا ہی آفتاب وہ چال
اور وہ سبقت جو ہی نہان ارشاد
گھٹتی بڑھتی وہ آگی دن کی نہیر (?)
شمس لیلا نہ سیر کرسکتا
اوسکو لگتا ہی آگی ہین سال
اوس سے سبقت بشرطی ہی مفاد

وكل في فلك يسبحون

اور جملہ شموس اور اقمار
یا غرض ہین کواکب سیار
مولوی نی لکھا کہ شمس و قمر
گھٹتی بڑھتی نہین ہے رات اور دن
کرتی اک آسمان مین ہین قرار
آسمان مین جو کرتی ہین رفتار
ملتی رہتی ہین دونون ہمدیگر
اسی نہ دن پہ دن آکی رات کی
صاف اس قید سی ہوا معلوم
ہین تعدد پہ مہر و ماہ کی دال
گرم رو سیر آسمان سے ہین
پس گھٹتا ہی ماہ خود کی بشر (?)
ہر ستاری کا ایک گھیرا ہے
کہ فلک مین نہین گری ہین نجوم
مختلف اونکی ہین سیر احوال
شکل ہی گل کی ہین دیا ہی ہین (?)
اور بڑھتا ہی مہر مہ کو نہین
کہ اوسی رہ پہ اوسکو پھیرا ہے

وآية لهم انا حملنا ذريتهم في الفلك المشحون

اور ہی اک نشانی اونکی نظیر (?)
بیچ کشتی کی اپنی احسان سے
وہی جو ہین غرق شرک ہمیشہ (?)
تھی جو مملو انس حیوان سے
کہ اونکی نانا (?) ہی تھی اونکی پسر
اسی کو ہی عہد نوح مین وہ بچا
یا بڑھائی تھی ہمنی اونکی پدر
ورنہ تخم بشر نہین رہتا

وخلقنا لهم من مثله ما يركبون

اور ہمنی بنا دی اونکی لئین
جیسی ہی ناو روزی سندوق (?)
مثل کشتی وہ چیز الشیہ دین (?)
سب آب جو سکے مخلوق
جیسی چیزین ہمنی سے پیشتر آئی ہین
یا کہ ماسی غرض انہا ہین اونٹ
ایسے سوار ہین جسکو لائی ہین
کہ یا ان کشتیان ہین اور

وان نشأ نغرقهم فلا صريخ لهم ولا هم ينقذون الا رحمة منا ومتاعا الى حين

اور جو چاہین ڈبا دین ہم اونکو
پھر کوئی داد رس نہ اونکا ہو
اور نہ دی مرگ سی چھڑا کی بچا
اسی نہ اوس غرق سی بچایا جائی

ہاں مگر بخشیں بفضل و کرم	مہربانی سے اپنی جسکو ہم	اور پہنچاویں فائدے کے تیئں	تا دم مرگ سے رسول ابن

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب کبھی انکو کہیں دور	کہ ڈرو اوس عذاب سے کہ سامنے	ہی جو آگے تمھارے عقبے بیچ	اور جو پیچھے تمھارے دنیا بیچ
تا گذرا جو سہے اسکا پے	اور ہے آگے آخرت کا سر	تا کہ تم پر رحمت سے کیے جاؤ	پھر ہو رحم حق بیچ دراو

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

اور نہ آیا تھا انکو کوئی نشاں	انکے رب کے بیچ نشانوں سے	مگر وہی تھے اوس سے سب روگرداں	ای نہیں مانتی تھی وحی قرآن

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

اور جب کبھی انکو خرچ کرو	رزق سے حق نے جو دیا تمکو	کہتے ہیں کافر جو لائی ہیں تقصیر	اسطرح لئی سے مومنو کی تئیں
کیا باطعام ہیں آوین ہم	اوس شخص کی تئیں کہلاوین ہم	کہ اگر چاہی خالق منعام	تو کہلاوی اوس آدمی کو طعام
تم تو ای مومنان بحمد زمان	ہو بکمراہی صریح و عیان	کہ علیم الرحم خواہش بارے	حکم اپنا یہ کرتے ہو جارے
وہ تمہارا خدا القدرت تام	جس شخص کو نہیں کہلائی طعام	کیسے کہانا کہلاوین اوسکو ہم	کیسے او سپر کرین نوال و کرم
ہی خطا سی سی خیال اونکا	شخص تجایہ وہ مقال اونکا	کرکی عقد مشیت یزداں	دی نہیں سکتی ہیں فقیر کو نان
بلکہ ہر جب حکم رب قدیر	ہی غنی دخل از برای فقیر	پس العبد مشیت بارے	بخل و امساک کرتی ہیں جبار

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہیں کافران عنود	کہ ہوگی کب یہ قیامت موعود	جب ہو تم راستگو سب ای لوگو	وقت اوسکا ہمیں بتاؤ تو

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ

نہیں کرتی ہیں انتظار مگر	ایک چنگھاڑ کو وہی کفر سیر	کہ پکڑ لیوی انکو وہ چنگھاڑ	اور وے ہوویں جھگڑتی بدکردار

ای قیامت کا ناگہان قیام | اور وے کرتی ہون آپس مین کام | نفخہ صعقہ سے بے توقف و ڈھیل | ہوویگین من بعد نفخ اسرافیل

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پہر نہین وے سکینگے کہ مرنا | کچہ وصیت بجا نشران کرنا | اور نہین اپنے اہل کو پہر جاتین | ای سنا اتنی مجال فرصت پاتین

ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝

اور دگر بارہ پہونکی جاوی صور | پہر او سیونت وے نکلہ قبور | اپنی رب کے طرف دوان اوٹہین | ای ابعرصات ناگہان آوینا

نفخ صور اسکا یہی ہی ارشاد | اوس سے یہان نفخہ دگر ہی مراد | جسکو چل سال بعد اسرافیل | ہوونگین اوس وقت بی توقف و ڈھیل

اور نہین پاسن گے نہ ذات ابدیار | اون چل سال مین وے سب کفار | پہر وے کفار جبکہ ہون گے محشور | ای دگر بارہ بعد نفخہ صور

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ

بولین محشور ہوتی ہی بادجو | ای خرابی ہو دائے ہی ہمکو | کسنے ہمکو اوٹھا دیا کدسے | خوابگہہ اور ہمارے مرقد سے

بولین اوسدم فرشتگان کرام | برطریق جواب اور الزام

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

یہ قیامت وہ خبر ہی جسکا | تمکو وعدہ دیا خدا نی تہا | اور کہا تہا پیمبرن نی راست | امر بعث و جزا مین بے کم و کاست

لیکن کہتی نہین تہی باور تم | اوس سے منکر وہان تہی یکسر تم

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

نہین ہوگی یہ مدت ابدالاباد | ہان مگر ایک نعرہ و چنگہاڑ | پہر او سیدم وے سب ہمارے پاس | پکڑی آوین بجملہ خوف و ہراس

لفظ کانت جو ہی یہان ارشاد | مدۃ اور واقعہ ہی اوسکا معاد | جیسون ہی تبصیرین یہان مذکور | مدۃ بعث اور وقت نشور

سیف نی واقعہ معاد ضمیر | اپنی تفسیر مین کیا تسطیر | یہی وہ صیحہ دم اخیر یہان | جس سے زندہ ہون ہر انسان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ازان آج وقت ہو گا | کچہ کیا ہی ظلم کو سے جے | اور دلی جاوگی نہ اجر و بدل | ہان مگر کرتی تم جو تہی عمل

فَبَعْدَ غُفْرَانٍ وَقْفٌ لَازِمٌ

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ

بے شک اہل بہشت آجکے روز | ہونگے انکے کام مین خوشی اندوز | یا وے میوون کے کہانیوالے ہونگے | اور لذت کی پانیوالے ہونگے

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ

وے اور دنیا کی بیبیان اونکی | یا زنان بہشتیان اونکے | بیچ سایون کی بیٹھین تختون پہ | ہونگے تکیے لگائے سرتاسر

اونکو واونہین ہین بہشتی کشیر | مثل انگور و سیب اور انجیر | اور اونکو ملے جو چاہین وہان | قصد کرتے ہین جس کا ہلاکے زبان

السلام اب مجھے وہ یاد آیا | ابن عباس نے جو فرمایا | کہ ہو جس شے کا جنتی خواہان | پاتے اوسکو وہین ہلاکے زبان

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ

ہے سلام از برای اہل نعیم | قول رب کی طرف سے جو ہے رحیم | اہل تحقیق نے کیا تحقیق | ہونگے بہشتی نعم مین اپنے غریق

کہ نمایان ہوا اونپہ یکبارا | نور ساطع کا ایک چمکارا | پہر جو دیکہا اونہون نے ہے سر پر | ہونگے سرفراز وے تو وسط مین

رب عزت سے باہمہ تکریم | بسلام و تحیۃ و تعظیم | یا ملائک کے واسطے کی ساتھ | یہ شرف اونکی او سلام اوسکے ہاتھ

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ

اور فرمائیں ہم کہ جاو جدا | آج اے مشرکان اہل خطا | مومنون سے کہ اونکی جا ہے جنان | اور تمہارا مقام ہے زندان

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

کیا نہین ہمنے عہد فرمایا | یعنے پیمان ہے مین تم سے لیا | تم سے اسطرح اے بنی آدم | کہ نہ تم پوجو دیو یعنے صنم

وہ تو دشمن کہلا تمہارا ہے | دشمنی اوسکی آشکارا ہے | جو پدر ہے تمہارا اوسکی کیا | اوسکو تمنے صریح جان لیا

پوجو تم یا نہ پوجو اوسکی ہمین | دشمنی سے وہ باز آتے نہین | تم سے انکار خالق معبود | تم سے کراتا رہتا ہے وہ مردود

اور لقائے خدا سے لیل و نہار | نت کراتا ہے تم سے وہ انکار | اور کراتا ہے باہمہ اغوا | تم سے انکار آخرت و ہدا

اور کراتا ہے تم سے لیل و نہار | با الست [illegible] اقرار

وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

اور بیشک تمہیں کہا تھا ای مردم | یہ کہ میری کرو عبادت تم | یہ عبادت میری ہی راہ ہے سیدھی تم | اسے چلنے سے پائے خلاف فہم

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ

اور بہکا چکا وہ دلو تمہیں | تم میں مخلوق بہت سی کو | کیا بھلا ہو نہیں سمجھتے تم | یعنی اوسکا فریب ای مردم

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

یہ وہ دوزخ ہی جس کی ای کفار | تم سے وعدہ کیا جاتا تھا | بیٹھو اس میں آج اوسکے سبب | جسکو تم مانتے نہیں تھے

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

آجکی روز اسی وہ شیم | اور دینگے گواہی اونکے پا | مہر کردینگے منہوں پر اونکے | اور عمل پر کہ ہاتھ لائی بجا | اور بولینگے ہم سے ہاتھ | اور سب سے کرتے کمائی تھے | اونکی ہمسائیں | کے بنیاد میں جو کمالائی تھے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ

اور جو ہم چاہیں قہر فرما ہو | تو کردیں محو اونکی آنکھوں کو | پس بھلا کیونکی دیکھیں وہ تیز | پھر کریں سبقت سیدھی راہ کی اور | کہ ہوئی آنکھیں جو دیکھتی نہیں | جیسے میں تمام دیکھا کے کور

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ

اور جو ہم چاہیں سی مسخ کر دیں | تو بدل صورت اونکی ڈالیں | پس نہ قادر ہوں آگے جانے پر | اونکی جاگہ پر آپنی زمان | اور نہیں پیچھے پھر سکیں یہ | اسی طرح سے ہم جہاں کی تھا

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ع

اور جسے کردیں بہت بوڑھا ہم | یعنی نکلیں وجلس مسخ شئ | کردیں خلقت میں اوسکو اولٹا | ہی نہ اونکو گواہ قدرت پر | کیا بھلا نہیں سمجھتے کفار | سو لوگوں کی یہ موضع القرآن | قدر فوت کی یہ دیکھکر آثار | یوں نکلا اک تیفہ سمجھی نیاں

جیسے ہوتا ہی طفل سست تحریک
پیر ہوتا ہی ناتوان وضعیف
اب کیا ہی رواونکا قال و مقال
حشر اجساد کا یہ ہی ہی تبیا
کرتی شاعر یہی جو ہی کو خیال
یعنی مرنیکی بعد اوٹھنے کا

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ

اور نہ ہمنی سکھایا اسکو
شعر کہنا کہ سمجھین وہ نہو
یعنی جو شعر کہتے ہین نبی
اور نہین چاہیے وہ اونکی شعر
کرتے شبہہ وہی نظم قرآن پر
تا کرین بدگمانی او سپہ نہین

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ

یہی نہین وہ مگر نصیحت منید
اور قرآن روشن کے دلنیا
اور سکھایا جو ہمنی اونکی متین
وہ تو ہی پند اور کتاب مبین

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

تا سناوی خوف وہ قرآن
اور تا ٹھیک ہو مقال عذاب
یا کہ وہ سید زمین و زمان
منکرون پر کہ ان کی نہ کتاب
شخص زندہ سے ہی مراد یہان
اور شبہ کی نہین کہ ہی جیتا
ای نہ مانا جنہون نی قرآن کو
وہ جو رکھتا ہی علم اور ایمان
یعنی عقل اور علم ہین رکھتا
اور نہ قول عذاب واجب ہو

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ

کیا نہین دیکھتی وہی انکو جو
یہ کہ ہمنی بنا دیا اونکو
پس وہ ہین اونکی مالک اور خداوند
جنکے کرنے سی پیش ہم آ
ہر طرح اون سی ہوتی ہین فائدہ
ہاتہون اپنی کی ساتھ چوپائے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ

اور کیا ہمنی رام جو زبان بے
اون میں ہی کو اونکی سر تا پا
اور کوئی اونمین ہی کہ کہاتی ہین
پہر کوئی اونمین ہی کہ سواری کا
گوشت کو جسکی وہی پکاتی ہین
جیسے اونٹ جسپہ چڑہتی ہین جی سدا

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ

اور اونمین اونکے منافع ہین کتنا
کہ خدا اوسدل سے کیے انعام
پشم و چمڑی ہی اور پینی شیر
کیسے کیسے ہو اونہی انعام
پہر بہلا کیون نہ شکر کرتی ہین
اور کیا کیا فوائد اونکی لیے
حق شناسی سے درگذرتی ہین
اونکی پشم اور پوست ہین [illegible]

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ

اور بہتیرے کہا تھا ایمردم	یہ کہ میری کرو عبادت تم	یہ عبادت مری ہی راہ ہو تم	اسے چلنے سے پاؤ نظر تم

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝

اور بہکا چکا وہ دیو لعین	تم میں مخلوق بہتیری کی تعیین	کیا بھلا سو نہیں سمجھتے تم	یعنی اوسکا فریب ایمردم

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ

یہ وہ دوزخ ہے جسکی آتی	تم بدنیا وی کئے [illegible]	[illegible]	[illegible]

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

آجکی روز [illegible]	مہر کردیں منھوں پہ اونکے ہم	اور لینگے ہم ہاتھ [illegible]	[illegible]
اور دینگے گواہی اونکے پا	اوس عمل پر کہ ہاتھ لائی بجا	اوس سبب سے کہ وہی کمائی	[illegible]

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝

اور جو ہم چاہیں تو فرما ہو	تو کریں محو اونکی آنکھوں کو	پھر کریں سبقت بھی راہ کی اور	جیسے ہیں تا وہ سلوک کی [illegible]
	پس بھلا کیونکے دیکھیں او [illegible]	کروی آنکھیں جن کی دیکھتی نہیں	

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

اور جو ہم چاہیں تو مسخ کردیں	تو بدل صورت اونکی فرماویں	اونکی جا گہ پہ اپنی زمان	[illegible]
	پس نہ قادر ہوں آگے جانے پر	اور نہیں پیچھے پھر سکیں ہیں	

ع　وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝

اور جسے کردیں ہم بڑا یا عمر	کردیں خلقت میں اوسکو اونٹا ہم	کیا بھلا وہ جانتے نہیں کفار	قدرتوں کی یہ دیکھکر آثار
یعنی تنکیس و عکس مسخ بشر	ہی نہ اونکو گواہ قدرت پر	سورہ یس موضع القرآن	[illegible]

جیسے ہوتا ہی طفل سست نحیف	پھر ہوتا ہی ناتوان وضعیف	حشر اجساد کا یہی ہی نمونا	یعنی مرنیکی بعد اوٹھنے کا
	اب کیا ہی رواونکا قال وقیل	کرتی شاعر تھی جو نبی کو خیال	

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ

اور نہ ہمنی سکھایا اوسکو	شعر کہنا کہ سمجھ وہ نہو	اور نہیں چاہیی اوسکی شعر	تا کرین بدگمانی روسیہ ہین
	یعنی جو شعر کہنے میں عیب	کرتے شبہہ وہی نظم قرآن پہ	

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ

یہی نہیں مگر نصیحت نامہ	اور قرآن روشن سا لکھا	اسی سکھایا جو ہمنی اوسکی تئین	وہ تو ہی پند اور کتاب مبین

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ

تا ڈراوی نبی وہ قرآن	یا کہ وہ سید زمین و زمان	اوس شخص کی تئین کہ ہی جیتا	یعنی عقل اور علم میں یکتا
اور ٹھیک ہو مقال عذاب	منکرون پر کہ مان لی نہ کتاب	ای نہ ماننیوالی قرآن کو	اور ہی قول عذاب واجب ہو
	شخص زندہ سی ہی مراد بیان	وہ جو رکھتا ہی علم اور ایمان	

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ

کیا نہیں دیکھتی ہی انکو کہ ہم	یہ کہ ہمنی بنا دیا اونکو	جو کیے کرنے سی ہی جس ہم	ان چوپائی کی ساتھ جو پائی
	پس وہ ہین اونکی مالک اور مختار	ہر طرح اون سی ہی بہین فائدہ	

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ

اور کیا ہمنی رام وفرمان بر	اون چوپائی کو اونکی سر تا پا	پھر کوئی اونمین ہی رکوب اونکا	جیسے شتر جیسے چیزی ہین ہی سدا
	اور کوئی اونمین ہی کہ کہاتی ہین	گوشت کو جسکی وہی پکاتی ہین	

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

اور اونمین انکی فائدی ہین کثیر	پشم و چمڑی ہی اور پینی شیر	پھر بھلا کیون نہ شکر کرتی ہین	حق شناسی سی در گذرتی ہین
کہ بناوین لیکی انعام	کیسے کیسے ہوتی ہی وہ انعام	اور کیا کیا فوائد اونکی لیے	اونکی پشم اور پوست ہین کیسے

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ

اور پکڑے انہوں نے سوا اوس کے | غیر اللہ سے کئی معبود | تا کہ ہو مردم مدد کی جاوین | یعنے وہی یاری ہو تمہاری

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝

نہ سکین اونکی وہ مددگاری | یعنے وہ بت نہ کر سکین یاری | اور وہ ہین اونکی واسطے لشکر | پکڑے آئین سقر بین سر تا سر

یا وہی حاضر کئے گئے ہین سب | اور برا ہی انکا ہے یا ای اب

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

پس نہ اندوہگین کرے تجکو | بات اونکی جو کہتے ہین بد خو | اور پہ شریک بولین و شرین بنا و | کہ خدا کی ہین بیٹی اور اولاد

یا کہوی شعر و سحر سے یکسر | تجکو کہتے ہین لیست آسیر ور

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو کہتے ہین اوس سے علم و خبر | جسکو پنہان وہ کرتی ہین یکسر | اور ہم جانتے ہین اوسکے تئین | جسکو ظاہر وہی کرتے ہین عیان

یعنے ہم پر عیان ہے نفس نہان | اور روشن ہی اونکا سر کہ عیان

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہ دیکھا انسان نے اسکو شتو | یہ کہ ہمنے بنا دیا اوسکو | قطرہ آب سی بصنع کمال | پہرا وسی ہم ہوا وہ قہر جدال

کرنیوالا بیان دلکے بات | اسی خرد سی امور مخفیات

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

اور لگا مارنی وہ ہم پہ مثل | پاتہ سے کہنہ استخوان کو مل | اور گیا بھول صرف کفران سے | آفرینش ہمارا اپنی کو

کرنے ہم سے لگا وہ یہ مثال | کون زندہ کرے با استقبال | سرسبر استخوان او عظام | اور ہی حالانکہ گل گئی ہو تمام

کہہ تو اسی سید زمان و زمین | کہ جلاوے اون ہڈیون کے تئین | وہ خدا اوند جسنے اسے لدار | اونکو پیدا کیا تھا اول بار

اور وہ ہی ساری خلق کو آگاہ | جس سے ہوا اوسکی ہی درگاہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ ۸۰

وقف لازم

جسنے دی واسطے تمہارے قرار ای نکالی شجر سے اوسنی اگ	شجر سبز مین سے آتش و نار پاک بعضے شجر سے اوسنی اگ ہوتی خارج ہی اوس سے آتش و نار	پھر اوس سے تم نت پا کہ او سجاتم یعنے بعضے درخت کی باہم جسطرح پاس مرخ ہی ای یار	کرتی رہو شعلہ ہو اگ ایمردم سبز شاخیں رگڑتی ہین جسدم

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

کیا نہی وہ ولی ہی جسنی بنایا آری آری وہی توانا ہے	آسمان و زمین سر تا پا اور وہ سبکا بنیو الا ہے	قادر اوس امر پر ہی وہ تو ر جانتا ہی وہ حال مخلوقات	کر بنا دیوی مثل اونکی اور اوس سے مخفی نہیں کسیکی بات

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

ہی یہی حکم خالق متعال	جبکہ چاہی بنائی کچھ فی الحال	کہدی اوسکو کہ ہو وہ ہوجاوے	یعنے فوراً اوسی بجا لاوے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس تری پاک ذات اوسکی ہی دشمنونکو دیا ہے سخت عذاب	ہاتھ جسکے ہی شاہی ہر شے اور احباب کو ہی حسن مآب وہ کرے جیسے ہر بد سے بلا	اور اوسی کی طرف کو پھر جاؤ کر خدایا بسورہ یسین اور ہر سے حاجتیں روا فرما	اپنی اعمال کے جزا پاؤ خیر دارین عام بیکسین

سورة الصافات مكية وهي مائة واثنان وثمانون آية وكلماتها ثمان مائة وستون وحروفها ثلثة آلاف وثمان مائة وستة وعشرون وركوعها خمس

سورہ صافات سر بسر اکمال اور اوسکی حروف ہین لیکن	اوتری مکہ مین خدا سے دین پہ بست و شش اور شش صد و سہ ہزار	اوسکی اک سو بیاسی آیت جان اور گنتی کی رکوع تو بی رنج	اور کلم ساٹھ و آٹھ سو پہچان کر ر و کی شمار ہین دی پنج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

اوس گروہ فرشتگان کی قسم	کہ مقام عبودیت مین بہم	باندہتی وا لے ہین وہ یک صف	آگی خالق کی باندہتی کر صف

وقف غفران

ع

پھر یہاں اوسکی قسم کروی ہے یکسر
یاد ہی ہیں جیسے ہی والے پہنچی کو
وہ کہ جو صبح کرتی ہیں تکرار
کہ فریق فرشتگان کرام
پھر جو پڑھتے ہیں وظیفیں کو

واسطے وہی ہیں تنبیہ کر
وحی پیغام بہشت پیغمبر
وہی جو مکہ میں بستے ہیں کفار
کہ مقام عبودیت میں قیام
واسطے وہی ہیں اون کا سبیح
پھر یہاں ختم ہے تفسیر و کلام

پھر فریق فرشتگان کیسو
کہ تمہارا خدا اکیلا ہے
سو لکھی ہے موضح القرآن
اپنے کر سعت کہیں [illegible]
جب کہ ہو الگتی ہیں [illegible]
پڑھ سناتی ہیں [illegible] کو تمام

وہی جو ہستی ہیں وحی [illegible]
یعنی فی ذاتہ وہ یکتا ہے
اس طرح فائدہ لکھا ہے یہاں
کہ خداوند کا ہے کیا فرمان
تا خبر لائیں اور [illegible]

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ

رب افلاک اور زمین کا ہے
ہی یہ موضح میں فائدہ لکھتو
اور اس طرح ہر ستارے کو

اور جو اونکی بیچ میں ہی شے
کہ زحد شمال تا بجنوب
مشرقین ہیں اونکے کناری کو

اور وہ مشرق اور مغرب ہی رب
ایک جانب میں روز روز [illegible]
اور ہیں دوسری طرف یکسر

[illegible]
مشرقین [illegible]
مغربین [illegible]

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ

بے شک وہ ہے کہ دی تزئین
یا کہ تزئین سے ستاروں کے

سر بسر اس آسماں کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک زینت ہے کو جو انجم ہیں
اس سے روشن ہوا ہے اور معلوم
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ

اور از بہر حفظ ہر شیطان
اور نگہبانی شیاطین کو
کہ ستاروں کی روشنی سے کر

کہ وہ سرکش ہیں اور نافرمان
کہ رہیں لگتی اونکی انگ ہو
انگ آتشیں جیوں مشعل
ہی مثال اونکی روشن اور دلکش

[illegible]
کری موضح کو پڑھو کی تو معلوم
پہنچتی ہیں شیاطین پر
تاب خورشید و شعلۂ آتش

[illegible]
اور ہیں [illegible]
[illegible]

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

نہیں کچھ سکتے ہیں شیاطین کان
جانب قوم بلند مکان
اور یہ سن سکتی وہی سخن یکسر
اون فرشتوں کی بیچ [illegible]

وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ

اور اتش ہے پہنکی جاتی ہین
اور اونہین ہے وہان عذاب
تیغ جب ستم ہمیشہ آتی ہے
ہمیشہ یہان عقاب شدید
ہر طرف خاک کی ہی ہے
اور نہین سکتے ہین ایسی [illegible]
روز تک [illegible]
اور [illegible]

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

ہان مگر جو کوئی اچک لایا
بھاگے کرنی مجرو سنکبار
اک اچک لانی ساتھ شیطان آیا
شعلہ تھا روز بیشتر سے انگار
انکی آیت کو لائی سوج ہین
پھر لگا پیچھے اوسکی انگارا
سپر زیدہ ور کانہ نامہ
ناشاد ہین اونہین [illegible]
کہ جکا تھا جو جس طرح مارا
اور اوسکی رفیق بد انجام

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ

پس کراون سے کرن استفسار
بالکہ دشوار تر ہی وہ جسکو
بلکہ کرنے لگا تعجب تو
رہتی مکہ ہین ہین جو بد کردار
ہمنے پیدا کیا ہی آسے لوگو
حال کفار دیکھ انکو شتو
کہ یہان ہین زمین آسمان
ہمنے پیدا کیا ہی اونکی شان
اور ٹھٹھی کے ساتھ آتی ہیں
سخت [illegible]
طین [illegible]
اور [illegible]

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

اور جب پند دی ہی جاوی ہین
ہان نصیحت سے نہ اوسکی شتابی ہین
اور کسی لکی کہ قرآن
اور جب دیکھین کچھ نشانی کہ
سے فقط سحر [illegible]
[illegible]

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ

کیا بھلا جب کہ ہی کہ ہم مر کر
ہو گئی خاک ہڈیان یکسر
کیا بھلا ہی ہماری جد و پدر
کیا سفر اوٹھائی جاوینگے ہم
دی جو پہلے تھے ہمسی سرتا
نئی سر سے حیات پاوینگے ہم

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ

کہدے ہان تم اوٹھائی جاوگے
نئی سر سے بنائی جاوگے
اور حالانکہ تم ہو رو سیاہ
[illegible]

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ

سو نہیں کچھ سوا اسکی شے — کہ وہ نفخہ تو ایک جھڑکی ہی
پھر تبھی دیکھنی لگین ہی غل — یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل
نفخہ بعث ہی ہی کا معاد — جیسے تبصیرین کیا ارشاد

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝

اور کہنی لگین گے وہی ناکس — ای خرابی دو ہمارے بس
کہ یہ روز جزا ہی اور پاداش — جسکا وعدہ دیا گیا تھا فاش
پھر کہین بعض بعض سی یہ کلام — یا کہین یون فرشتگان کرام

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

ہی یہ دن فیصلہ کا ای مردم — جسکو جھٹلاتی رہے تھی تم
پھر ملائک سے یون کہا جاوے — یعنے اللہ اون سے فرماوے

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝

ع
ربع

کہ تم اونکی تئین کرو اکٹھا — جنکا ظلم و گناہ پیشہ تھا
اور اونکی وہی جو تھی یا اشباہ — وہ کہ جو تھی اونکی شریک گناہ
اور جسے کو پوجتی تھی خود — شرک سے غیر خالق معبود
پھر بلاؤ اونہین براہ سقر — ای جلاؤ طریق دوزخ پر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد — یہان ہین کفار ظالمون سے مراد
یا غرض ہے وہ مجرمون و [illegible] — کہ شتر کے دکھائین جنکو طریق
حکم حق سی فرشتگان کرام — پس ہین جمع اونکو ہی ناکام

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝

اور کہو تم کھڑا اونہین وہین — پوچھی جاوینگے سب یہ بات
ای اگر یا دو ہی اونہین [illegible] — حملہ کر [illegible]

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝

پھر کہین گے یہ سو تمہاری تئین — کہ وہ دیگری نہیں کرتی تم
بلکہ وہ آج ہین شکستہ کمر — تابع حکم ہین اور زبان [illegible]

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور موقف میں اوکو رہین کر — بعض لوگ اونکی بعض دیگر
یکدگر سے سوال کرتی ہوے — یعنے تفتیش حال کرتی ہوے
کہ یہ کیا حال ہی پیش آیا — کیون ہمین درد یہ دکھلایا

قَالُوٓا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ

بولین زور اور [illegible] کمزور / لیتے آتی تھی تم جڑ ہی ہمیر / یا قسم ہے غرض یہین بیان

تم تو آتی تھی سب ہمار اور / قوت و زور و قہر سے یکسر / لیتے کہا کر قسم دی کرتے بیان

داہنی ہاتہ کی طرف سے سدا / داہنا ہاتہ ہی یمین ہی اور / کہ ہمارا ہے ٹھیک ہر حق دین

وہ جو ہی ہاتہ زور و قوت کا زیادہ / کہ ہی قوت میں وہ ادب ہے / جیسے ہم لاتی ہین تمہاری تئین

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ

بولین وہ گمراہ کرنیوالے جواب / اور نہ تہا ہمکو تم پہ زور و توان

اور ضعیفون سے یون کہا بر جواب / بلکہ تم خود تہی مردم طغیان

کہ تمہاری مدد یا تشدد ہی ٹھیک سب نہین / اور ہمین تہی نہ طاقت کرا

بلکہ تم تہی نہ ماننیوالی یقین / بلکہ تم آپ ہی ہوے گمراہ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ

سو ہوا ٹھیک ہم پہ یہی ارا

رب ہمارا کا قول لی کر و کا / قول تہا یہی ضرر کہ حال عذاب

ہم تو یکسر ہین چکہنی والی / جسکو ہین کہ چکہنا ہی کتاب

سبکو اور سکی عذاب ہی کار

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

پہر کیا ہمنی تمکو تہا گمراہ

اسکا سبب درحقیقت یہ کہ [illegible] / سو کہ اسدن ایسے ہین [illegible]

کہ تہی گمراہ ہم سب اور تم / جیسے گناہ تہا عذاب میں [illegible]

تا کہ ہم مثل ہو رہین ہم اور تم

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوٓا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ

ہم تو ایسا ہی کرینگے انتقام / یا کہا جاتا انکو یون ہر گاہ

کرتی ہین یا تہ مشرکونکی کام / کہ نہین معبود لا الہ الا اللہ

رہی تو یہین جسکہ کہتی تہی تئین / سر کشی کرتی کلمہ حق سے

کوئی معبود بن خدا کے نہین / یعنے توحید رب مطلق سے

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا۟ ءَالِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ

اور کہتی تہی کیا ہم انکو

چھوڑ دیوین خداؤن اپنی کو

بہر شاعر کہ ہی وہ سودائی

ہین رکہتا ہی عقل [illegible]

شاعروں کے طرح مجنون مقال — بندہ الا تاہی وہ جنون سے خیال — اب کیا ہو رہنج کو اوسکی یوں — اونکو شاعر کی کہتی اور مجنون

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ

بلکہ لایا ہی سچے سچا دین — اور مانا ہی سچ رسل کی تعین

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ

تم تجا ہو بیشتر کان بدکردار — چکہنی والے سو ادکھ کے مار

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور وہی پاؤ تم جزا و بدل — کہ جو کرتی تہی سو ہیں عمل — لیک بندی خدا کی با اخلاص — یا جو خالص کیے گئے ہیں خاص

یعنے اونکی ہو گی معاف خطا — نہ کیا ہوگا اونکی ہی بدلا

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝

بندے یہی ہیں جنکا [illegible] — رزق [illegible] — اور وہ کرمت کیے جا وین — یعنی عزت و [illegible]

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝

بیٹھے [illegible] نعمت کے — ہو کی مشہور [illegible] — [illegible] — ہو کر [illegible]

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝

پہیری جاویگی اونپر [illegible] — جام [illegible] — [illegible] — خوش مزہ دینے پینے والوں کو

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝

نہیں [illegible] کا درد — [illegible] — اور نہ وہ [illegible] — جیسے دنیا کی [illegible]

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ۝

[illegible] — [illegible] — [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] — کسی نہ دیکہی ہو جیسا [illegible] — عورت اور کر سی [illegible]

[illegible] — [illegible] — [illegible] — ہو [illegible]

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

پھر کرینگے منہ اپنے آپس میں
بعض لوگ اونمین بعض دیگر پر
پوچھتے اور سوال کرتے ہوئے
یعنے تفتیش حال کی ہوئے

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ

بولا اونمین سے کہنے والا ایک
مجکو تھا پاس رہنے والا ایک
یعنے دنیا مین تھا وہ میرا یار
جسکو تھا بعث سے انکار
بعض تفسیر مین لکھا ہے یہان
کہ مقاتل نے یون کیا ہے بیان
دو برادر تھے محدگر مانوس
ایک یہودا دوسرا فطروس
ذکر جنکا کر اس مثال کو یاد
سورۂ کہف مین کیا ارشاد

قوله تعالى وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ الآية

بس لگے کہنے وہ یہودا نام
اسطرح اوس بہشتیان کرام
کہ مراد ہ برادر سید ہین
جو قیامت کو مانتا نہین

يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝

یعنی فطروس سے کہتا تھا
یعنے دنیا مین جب تھے ہم یہان
کہ بھلا کیا ہے اے برادر تو
راستی والون مین سے ہے قیامت کے
اے قیامت کو ماننے والا
بعث کو درست ماننے والا

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝

کیا جو قیامت پر گئے ہم سب
اس جہان سے گذر گئے ہم سب
اور ہم ہو گئے ہڈی عظام
یعنے مٹی اور ہڈیاں تمام
کیا بھلا ہم جزا دیے جاوینگے
اپنی اعمال کی بدل پاوینگے

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ

بولا اسطرح وہ یہودا نام
کہ بھلا اے بہشتیان کرام
تم ہو جہان اوسکی جاننے والے
وہی جو دوزخ کی بیچ مین ہے
یعنے دیکھو تم اہل دوزخ کو
حال فطروس کا کہ دوزخ میں ہے
کہنے لگے یون ملک کہ اے ہمدم
اوسکو پھانسا ہے دوزخ مین ہم
جھانک کر دیکھو اسے بہائے کو
خوب جھانکا ہے اوسکو تو

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ

پھر وہ جھانکا تو ان نے دیکھا
اوسکو دوزخ کے بیچ مین دیکھا
یعنے دیکھا جہنم مین مجھ
اپنے بھائی کو وہ جو تھا فطروس

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ وَلَوْلَا

بولی اسطرح وہ صحبت نسیم
اور جو فضل میری رب کی عطا
یعنی وہ دوزخ مین گرا آتا مین

کہ خداوند پاک کی ہی قسم
یعنے مین بہی تہا اترا وہ کہا
اپنی یاری بار کہا تا ہمین

تو تو اوسکو لگا تہا ای سید
تو مین ہوتا یقینہ اوس [illegible]
ہے بتا کر اوس آپ بہائی کو

کر رہی ہیچ وہ اسیری کی محن
پکڑی آتی ہو تو بہی نزدیک
پرین فرشتون سے بہائی [illegible]

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

پہکیا ان ہم نہین مرنی کسی
ای ذراب ہمکو سوتی کی کار

ہان مگر مرنی اپنی پہلی کر
بلکہ ہم مر چکے ہین پہلی بار
اپنی موضع مین لوی نی کہا

اور نہین ہم کبھی کبھی مین عذاب
اور مخصوص ہم نہین عذاب
کہ یہ اپنی خوشی سی کہتا تہا

جیسے کافر لی گئی ہین عذاب
کافرون کی طرح سے روز حساب

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝

بیشک یہ رتبہ ہی نہ مرجانا
[illegible] عمل [illegible]

ہی مراد بزرگ کا پانا
کرنیوالی ہی چاہی اوسکا [illegible]

اسطرح کی مراد پانے کو
کہ کہ دنیا کی ال [illegible]

چاہیی ہی کہ محنت کو
کہ وہ فانی ہی [illegible]

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۝

کیا بہتر ہی [illegible] اور [illegible]
ای جو [illegible]
یعنے جنتی ہین [illegible]
یا وہ دنیا مین [illegible]

اہل جنت [illegible]
جیسے پیدا کی ہین [illegible]
کہا ہین وہ [illegible]
[illegible] ہین ہمیشہ
[illegible]

خوب تر ہین [illegible]
جسنے پیدا کیا اوسی یقین
پس گلی ہی [illegible]
کہ [illegible]
ہوتی ہین [illegible]

یعنے جو خلد مین [illegible]
جنت [illegible]
وہ بہی ہی اک عذاب الیم
[illegible] دوزخ کی [illegible]

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝

[illegible]

[illegible] ای [illegible]

خوشی اور [illegible]

جسطرح [illegible]

وہ جو ارشاد ہی شجر ملان | اوس سے مقصود ہے کہ انکی | [illegible] | [illegible]

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ

سو یہ تحقیق وہ زقوم سارے | سخت شدت سے بہوک کی مارے | [illegible] | [illegible]

وہ جو مضامین وہ جگہ ارشاد | [illegible]

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ

پہر تحقیق اونکو ہی اوسپر | پینے کو گرم پانی کہانی کی بار | [illegible] | [illegible]

کہ جگہ اوسکی [illegible] | اور کری آنکہ کی آنکہ دوہ | [illegible] | [illegible]

تو بہ پانی خالق متعال | گلپیک جلتی آگ سے [illegible] | [illegible] | [illegible]

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ

پہر ہی تحقیق اونکو پہر جانا | پینے پہ آب کہانی وہ کہانا | بیشک [illegible] | جلتی [illegible]

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ

کہ او نہوں نے تو اپنی [illegible] | پایا باپ [illegible] کو گمراہ | [illegible] | [illegible]

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ

اور البتہ بہکے تھی گمراہ | سب پہلے اور [illegible] رسول | [illegible] | [illegible]

اور ارسال ہی نذیر | [illegible] | بیچ اونکی ڈرانیوالے | [illegible]

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ

دیکہہ سو اب کہ اوسکا | ڈرانی گئی تہا آخر کار | ان لوگ ڈرانی گئی حضرت | [illegible]

[illegible] اختصار تمام | اپنی موضع میں [illegible] | [illegible] | [illegible]

اور ہوی لوگ مبتلای بلا | [illegible]

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ

اور [illegible] تہا پکار نے کو | نوح لوگون سے اپنی [illegible] | [illegible] | [illegible]

یہی دعا مانگی گنگاوہ رسول کر لیا ہمنی اوس دعا کو قبول کہ بالکل تباہ فرماوے وہ جوا بنہ اسی او[illegible]

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور ہمنی بچا دیا اوسکو اور بیٹوں کو اوسکی انہو سختی غرق سی کہ تہی وہ بڑے باکہ اوس قوم سی کہ تہی [illegible]

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

اور رکہی ہمنی اوسکی تین پسر
لیکے کشتی مین تہی جو اسی تن
اصلیہ مین نوع انسانی

وہی رہ جانیوالی اسیر وبر
یا تہ آسی ہی جملہ مرد اور زن
حضرت نوح آدم ثانی
نسل یافث ہین کہ اور یاجوج

ایک تہا سام دوسرا تہا حام
غیر اولاد نوح پیغمبر
و ہس روم عرب سام سی سب
اور ہین جملہ علج اور ماجوج

تیسرے کا کہا ہی یافث نام
نسل ہی اوسکا ہی نسل وگر
[illegible]
اور سندھ و حبش ہین حام سی

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور چہوڑی تہی ہمنی اوسپہ ثنا پچہلے لوگوں مین اچہی ورا
یہی سلام اوس خدا کا برترہے نوح پر عالمون مین کہیے
اہی سدا بہیجتی ہین اوسپہ سلام سب جہان والی با ہمہ اکرام

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا نیکی والونکو ای سنے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

نوح تو ہی ہمارے بندو مین مومنوں بعد حق بندو مین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ

پہر ڈبا یا تہا ہمنی اورونکو ای ستانی تہی اوسکو جو بدخو

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

اور تہا اوسکی ہی پیروی خلیل
نیک سہی شیوہ جو اوس کا دلیل
اہی علائق کا تہا جب غبار

جبکہ لایا وہ اپنے رب کا پاس
باکہ فارغ ز الفت اغیار
[illegible]

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ

جب لگا کہنی باپ اپنی کو | اور لوگون کو اپنی وہ خوش خو | کر بتاؤ تو مجکو ای مردم | کیا ہی جس شی کو پوجتی ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝

کیا ورد ہی دروغ اور بہتان | حاکمون کی سنت کرین اوثان | بغیر معبود برحق ای مردم | پیش آتی ہو چاہتی ہو تم

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پہر تمہارا ہی کیا خیال و گمان | یا خداوند گار جملہ جہان | کیا نہیں دیکہتا ہی وہ تمکو | پوجتی ہو جو بتونکی ای لوگو

بولی وی عید ہی ہمارے کل | جاوین صحرا کو ہم گہرون سے نکل | آج ہر طرح کے پکا کی طعام | ہم رکہین گی جو ای اصنام

جبکہ صحرا سی پہر کی آوین ہم | بہر ترک اوسی شاد ہین ہم | تو بہی آ اوس ازدحام میں آ کر | دیکہ کر سب کے تئین تماشا کر

پہر لیجے بتکدہ میں ہم لاوین | زیب و زینت بتونکی کہلاوین | دیکہ کر طرز و صورت اصنام | تو نہ دیوی کبہی ہمین الزام

کر نظر اونکی ہیئت و انداز | تو بہی اپنی سرزنش سے باز | الغرض سنکی اونکی یہ تقریر | رہ گئی مثل پیکر تصویر

کچہ نہ اوسکا جواب فرمایا | سر بہ صمت و خامشی کہایا | دوسرے دن پہر اور آکے پاس | کرنی چلنی پہ جب لگی اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝

پس نگاہ کری وہ نگاہ و نظر | ایک دیدار نگاہ کری کر | پیچ تارون کی ای بلند وقار | پہر لگا کہنی میں ہون بیمار

پس گئے پہر وہ اوس سے دیکہ پیٹہ | اسی طرف اونکی کری پیٹہ | سمجھے طاعون اوس مرض کی تئین | تا سرایت کری وہ اونپہ نہین

وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد | ہین مواقع یہان پہ اوسکی مراد | یا غرض اوس سے ہی کتاب نجوم | کہی تفسیر مین ہی جیون قوم

کہ نجومی وہ لوگ تہی سارے | دیکہی اونکی دکہائی کو تارے | یا نظر کر کتاب ابراہیم | بولی اسطرح سے کہ مین ہون سقیم

ای ہوا چاہتا ہون مین بیمار | سمجھے طاری مرض کی ہین اطوار | گرچہ راہ خدا مین ہی یہ دروغ | لیک رکہتا ہی راستی کا فروغ

اوس سے اندیشہ عذاب نہین | بلکہ امید جز ثواب نہین | الغرض عید کو وہی قوم دغل | سوی صحرا گئی گہرون سے نکل

نہ گئی اونکی ساتہ ابراہیم | رہ گئی شہر مین وہین کی سقیم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝

پہر گہسا جاکی وہ بتکدہ میں | اونکی اصنام اور بتونکی طرف | پہر کہا کیا نہیں ہو کہاتی تم | اون طعامون پہ [illegible] تم

تہی رکہی ہر طرح کے پکا کی طعام | اون بتون پہ چڑہا گئی تہی خام | نہ تہا اون بتون میں جسکو جواب | پہر تکلم کیا پہر اون سے خطاب

کیا ہی تمکو کہ بولتی ہو نہین | کسلیے منہ کو کہولتی ہو نہین

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝

پہر گہسا اونپہ وہ [illegible] | [illegible] | تو ڑ دی اونکی [illegible] | یاکہ توڑی بہ زور و قوت تمام

[illegible] | [illegible] جسطرح کیا ارشاد | الغرض توڑی انکو فرمایا | سورۂ انبیا میں جیون آیا

[illegible] | [illegible] تو ٹی پائی سب | [illegible] بانا [illegible] ابراہیم | کر سکے کون کب بیان عظیم

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝

پہر گیا [illegible] ابراہیم | [illegible] | [illegible] | اور [illegible] کو جا سب [illegible]

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

[illegible] | جبکہ [illegible] کو وہ کام | [illegible] | جو تراشی ہین تمنی اے مردم

اور خدا نی بنا دیا تمکو | اور بنائی جو تم اسی لیکو | یعنے تم اور تمہارے ہین افعال | جملہ مخلوق خالق متعال

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝

[illegible] اوکی وہی مردم | [illegible] | [illegible] الی وقم [illegible] | [illegible]

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝

پہر لگی چاہنی وہی [illegible] | پہر کیا اپنا [illegible] | پہر کیا ہمنی انکو زیر ترین | یعنے نیچے نہایت [illegible] ہین

| کر دیا یک ہول [illegible] آتش و نار | بس اونپہ گلشن [illegible] گلزار |

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

اور کہی [illegible] | یعنے [illegible] | کہ [illegible] مین [illegible] | جا بسو الا [illegible]

[illegible] | [illegible] | اپنی رب کے طرف قصد شام | جس [illegible]

پہر [illegible] شام [illegible] | [illegible] سارہ کو ساتہ [illegible] | ہاجرہ اور [illegible] ساتہ | آئی سارہ کی [illegible]

اور [illegible] | [illegible] | ہو گئی جسکہ وہی [illegible] | [illegible] ملک [illegible]

| [illegible] | [illegible] |

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ

کہا کہ مری رب کر عطا مجکو | ایک بیٹا کہ صالح ہو سب سے | تا وہ مونس رہے اور غمخوار | ہر طرح سے وہ زمین ہو یار

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

پھر بشارت ہوئی تھی ہم اوسکو
اس سے ترا ہو پسر بردبار ہی کہا
دشت ام القری میں اوسکو تھا
ایکبار آئی تھی خلیل کہیں
کہا وہیں خواب میں کہا فرمان

اک پسر ہے کہ حلم والا ہے
کہ بیٹا ہم اوسنی اپنی سر کو دیا
وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین
شام سی اوسکی دیکھنی کی نہیں
کرلی اپنی پسر کو تو قربان

یعنی جیسے تھے جوان ہو وہ پسر
پس تولد ہوئی جب اسمٰعیل
پالی اوسکا او ہوئی نشو و نما
گئی اک رات خواب میں دیکھا
عید کی دن گئی منا کو خلیل

صبر فرمائی شیر بیستان سے
لی گئی ساتھ ہاجرہ کی خلیل
تھی جو ان کو فقط او لوڑکی کا
متواتر خلیل نے ادس کا
لیکے بیٹے کو تھا جو اسمٰعیل

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ

پھر جو پہنچا پسر کہ ساتھ پدر
باپ بولا کہ میری چھوٹی پسر

دوڑنی تو صفا و مروے پر
میں تو یہ دیکھتا ہوں خواب اندر
پس نظر کرلی یعنے دیکھ اوسکو

یا کہ وہ طفل باپ کی ہمراہ
کہ میں کرتا ہوں ذبح تیری تئیں
کیا ہی تیرے کہ دیکھتا ہی تو

سعی کرنی کی سال کو ہرگاہ
یعنی پہونچا یہ حکم میری تئیں

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

کہنی اسطرح سے لگا وہ پور | کا ہی پدر کرلی جسکی ہی مامور | تو مجھی پائیگا جو چاہے خدا | صابروں میں کہ حکم قضا

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

پھر تو تسلیم ہو گئے منقاد
یعنی بیٹی کا منہ جو کھلاتا
اور ہو راضی اور سے اسمٰعیل

دونوں اوس ذبح پر کہ تہا ارشاد
خون ہے پدر ہو جوش آتا
[illegible] قال و قیل

اور پچھاڑا پسر کو ماتھی پر
پس پدر ساتھ میں پکڑ سکین
بعض نے اسطرح سے فرمایا

تا میں جوش کھائی مہر پدر
ذبح کرنی لگا پسر کے تئیں
دو لیٹی پدر کو سکھلایا

وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور پکارا اوسی ملطف عمیم
خواب کو یعنے تو نی جو دیکھی

ہم نے یوں کہ خلیل ابراہیم
ذبح کرتی کو جو پسر کے تھے

بے شک رب سچ کیا تو نے
ہم تو دیتی ہیں ایسی ہی بدلا

بیٹے سچ کر دکھا دیا تو نے
محسنوں کو جو ہیں اور دنیا

یعنے ایسی ہی کار مشکل پیچ
کرتی ہیں خواب ذبح دیکھی جو
ذبح لخت جگر کو کرکے خیال
کر گیا غم سے آٹھویں تاریخ
غور سے کرکے وہ بیان یہ جانا
پھر وہی [illegible]

بچھ کے بستر اور تازہ بالش کر
شہر کے بیچ کی آٹھویں تھی شب
سو گئے مبتلائے حزن و ملال
دل کہا کہ راہ دل نہیں ہے یہ
کہ سمجھ لیں سی ہی [illegible]
[illegible]
رحمت حق [illegible]

دیکھنے کر سوچ سے اوسکا ثبات
پس تڑپنی لگی وہ بسمل وار
اور تعبیر ان گزار ادن
پھر نویں رات کو وہی دیکھا
[illegible]
کر لیا سب نے ہی وہ حکم قبول
پھر [illegible]

بخشنے میں بلندی درجات
ہوئی اوس کی ایسی خواب سے بیدار
ترویہ میں کشادہ ہمارا دن
آٹھویں رات کو جو دیکھا تھا
[illegible]
[illegible]

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر [illegible]

امتحان ہے یہ اور روشن
یعنے قدر اور مرتبہ میں بزرگ
[illegible]
[illegible]
ذبح [illegible]
[illegible]

اور بھی چھوڑ الیا اوسکو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جو ابن خلیل تھا خوش خو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وہ تو ہیں اک ہمارے بندوں سے

سو مؤمنوں اور حق پسندوں سے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور بشارت خوشی کی ہم نے خبر

اور [illegible]

[illegible]

جو نبی ہو وے گا بیا لوگوں میں

اس سے پوچھا کیا بطرز جمیل تھی وہ پہلی نوید اسماعیل
اور گذری اونہیں کے تھی سر پر ذبح کی سرگذشت سر تا سر
ذبح اسحاق کہتی ہیں جو گروہ ہیں اس امر خلاف پر مردود
ہی جو اونکو بشارت لیسر کے یعنے اسحاق کی وہ خوشخبری
قید یعقوب او سکے ساتھ آئی سورۂ ہود میں جو فرمائی
اور قید پیمبری کو بیان ساتھ اوسکی کیا خدا نے بیان
سُنکے اوسکو یہ سمجھی ابراہیم کیونکہ ہوگا بھلا وہ ذبح عظیم
کہ ابھی ہیں وہ دونوں بابین دور ہونی پایا ہنین ہی اونکا ظہور

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰى اِسْحٰقَ ط

اور دی ہم نے برکت اولاد اسمٰعیل سے نیک نہاد
اور اسحاق پر کہ تہا لی جیل اصل پیغمبران امر اسمٰعیل
اسی پیمبر جو تھی ہی یعقوب اور تھی وہی شعیب از ایوب
پا کہ برکات دین اور دنیا حق تعالیٰ نی کہیں یعنی عطا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ع

اور ان کی اولاد میں تھی اون میں جو کہ تھی اون کی اولاد میں اور ان دو کو
نیکی والی ہیں اور ہیں بدکار جان اپنی پہ صاف ایدا دار
دوکی اولاد میں سے ہوئی قبیل آل اسحاق ہی اور اسمٰعیل
کہ ہین اسحاق سی ہی یعقوب جنہین گذری بہت پیغمبر خوب
اور اولاد نسل اسمٰعیل ہین عرب سب بر فضل جلیل
جنہین تہی مسند رسالت پر صدر آرا ہمارے پیغمبر

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَ
قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ

اور احسان رکہی پیمبر پر یعنے موسے نبی و ہارون پر
اور بچایا تہا ہمنے دونوں کو اور لوگوں کو اونکی ای خوشخو
تھے غرق سی کہ تھی وہ بڑے با غم قوم سے کہ پیچھے پڑے

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ

اور مدد ہم نے ہی تھی اونکی سب اونکو یا غلبہ دینا
پس ہوکر سب وہ زور اور یعنے اوس قوم قبط و اعدا پر

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ

اور دی ہمنے اونکو وہ تورات کہ سویدا ہی ستودہ صفات
ہین حقائق سب اوس میں جو حکم اور اسرار خالق منعام

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ

اور دکہلائی ہمنی اونکو راہ کہ وہ سیدہی ہی آئے رسول اللہ

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور دی چھوڑ پیچھے اونہیں نا | پچھلے لوگوں میں آ بنی ورا | کہتی رہتی سلام ہیں یکسر | موسی اور اوسکی بہا رو پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتے ہیں یونہیں بدلہ | محسنوں کی ہیں رزق عمل | دونوں تو بندے دین بہار کی اندر | لائے ایمان تھے یہیں یکسر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور الیاس تو رسل سے ہے | اک نبی انبیا کی کل سے ہے | یاد کر اوسکو اے محمد تو | جب کہا اونے اپنی لوگوں کو

کیا نہیں ڈرتی ہو عذاب سے تم | نار دوزخ کی سوز و تاب سے تم

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

کیا بلا مارتی ہو تم آواز | بعل بت کی ہٹن کہ ہی خود ساز | اور تم چھوڑتی ہو مشرک ہو | خوب بہتر بنانیوالی کو

اسی ترکتی ہو بندگی خدا | کہ ہی بہتر بنانیوالوں کا

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو خداوند ہی تمہارا رب | اور تمہاری جد و پدر کا رب | وہی جو پہلی گذر گئی یکسر | بیٹے دادے تمہاری پدر

اہل تحقیق نے کیا ارقام | باپ الیاس کا تھا یسین نام | کہ بہارون برادر موسے | پہونچتا ہی نسب جسکا

وہاں کی پیغمبر تھی حق کی شہر | اونکو بہیجا تھا بعلبک کی طرف | بعل بت کا ہی اک جسکے نام | کہ وہ ہی سرزمین کشور شام

نہایت بعل چار سو ہو والا | بیس گز کا قامت و بالا | پس بحکم پیمبر الیاس | پہونچی اوس بعلبک کے لوگوں پاس

بت پرست اوس فریق کو پایا | اور سنا تا جو انکو سمجہایا | تو خدا سے کیا یہ سوال | کہ ہوا قحط اونہیں تھے سال

پہر جو قحط لگا ہوا از سر جیع | آئی الیاس پاس کر کی رجوع | قحط سے رفع کا بیکبارہ | اور وہی چاہتی تھی گئی چارہ

بولی ایمان لاؤ ای کفار | اور یہ توحید حق کریں اقرار | بولی فرمان سے کر کی اوسکا عدول | کہ نہیں ہی چاہتی یہ باتیں قبول

کہتی الیاس سے لگی الیاس | اونکی ایمان ہوا جب یاس | کہ پکاریں خدا کو سب ہم | اور پکارو تم اپنی بعل صنم

پہر اجابت جو کسی کی ہو جاوے | لائق بندگی وہ ہو جاوے | پس ہوئی سب برسنا نہ ہونے | چاہی ہمیشہ کا لگی پانے

کچھ نہ دیکھا اثر اجابت کا | ایک قطرہ نہ مینہ کا برسا | پہر جو الیاس التجا لائے | تنبیہ عجب تمام شہر آئے

حق تعالی نے مینہ برسایا | اونکو مشمول الفضل فرمایا | یا جو دیکھ معجزہ دیکھا | شہر کے تمام مشرکونکو تھا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝

پس تکذیب ہوئی اوسکی [illegible] | یعنے الیاس کو وہی قوم لعین | سو وے دوزخ میں پکڑے آوینگے | ہر طرح جنکا عذاب پاوینگے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کر تکذیب وہی لوگ مگر | نبی تو اسکے سینے پکڑ | پس وہ الیاس اونکی ہوکے | بنا چاہا یون [illegible] شتر لیا

کا بچا اونکو یہان نکال | مجکو ملی از نزول سے پیا | پس بفرمان حق عزوجل | آئی ناگاہ بعلبک سی نکل

ایک مرکب بشکل شیر آیا | یا کہ سبز رنگ آپ دکھلایا | اپنی جاگہ یسع کو بٹھلا کر | سو سوار اوسپہ گئی وہی

حق نے اونکو عطا کیے بال | اور کیا ہر طرح فرشتہ مثال | ہر جگہ کل وے دشت و صحرا پر | جسطرح خضر بحر و دریا پر

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝

اور رکھی چھوڑ سینے او سپہ | پیچھے لوگوں مین آئی ورا | کہ سلام و سلام ہے یکسر | ہو وہی الیاس ابن یاسین پر

کہتی الیاس کو ہین الیاسین | پڑھتی یاسین کو جیسے سینین | آل یاسین ہے اوسکو پڑھا | گروہ یاسین باپ اوسکا تھا

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہین یونہی اجر و صلا | محسنو کی یہی عجب عمل | کہ وہ تو بھی ہماری بندون مین تھا | سے مومنون اور حق پسندون مین

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

اور تھا لوط تو رسل مین سے | اک نبی انبیا میں کل ہین سے | یاد کر اوسکو سب اپنا دوست | جسکی بڑی تھی وہی اوسکو دیکھا

اور گھر والی اوسکی لوگونکو | سب کو بچا فضل سے فرشتہ ہو | ہان مگر ایک پیرزن کی تھین | رہتی والو مین جو رہی بیدین

بیٹے تھی قوم کی جو تھی پیارن | رہ گئی چھوڑ کر جو شہر و وطن

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝

سو کیا ہمنے دور و نابود | شہر مین رہ گئی تھی جو نابود | اور کیا ہمنے شہر زیر و زبر | جسکا باقی ابھی تلک ہی اثر

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور تم لوگ [illegible] | کہ ہم پر گذرا اور رات دن دیکھی | اپنا سفر میں او پہنچی سیر الجزائر | اور کی ادھر [illegible]

کہتی ہین قوم لوط کی وہی مہار	جنکو اوندہا دیا خدا نے مار	شام کی راہ مین دکہاتی تہی	یاد اوس قوم سے دلاتی تہی

ع وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

اور یونس تو ہی رسل مین سے	اک نبی انبیا کی کل مین سے	جب گیا بہاگ کرہ رم خوردہ	سوی کشتی کہ تہی وہ پر کردہ
	ای وہ تہی پر گری گئی یکسر	مال و مردم بہری گئی یکسر	

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝

پس دیا تین بار قرعہ ڈال	اہل کشتی سی کرکی قیل و قال	تو ہوا ہار جانیوالون مین	لیعنے الزام کہانیوالون مین
کہتی ہین طعن قوم سی ڈر کر	جبکہ پہونچی کنار دریا پر	ہوتی کشتی مین آکہڑی ہوا	بہر کی مال و متاع کو تجار
پس چڑہی اوس فریق کی ہمراہ	بیچ کشتی کی وہی بہک ناگاہ	کشتی چکر بہنور مین کہانی لگی	ڈوب جانے سی ہیبت آنی لگی
بولی ملاح جیسے ہوا من عوام	کوئی بہاگا ہوا ہی اس مین غلام	بولی یونس کہ پرخطا ہون مین	وہ غلام گریختہ ہون مین
بولی کشتی نشستگان یکسر	ہم کرین اسکو کسطرح باور	تو تو ہر طرح آستیودہ نہاد	ہی غلامانہ وضع سی آزاد
پہر ہوا منکشف جب اونکا حال	ڈال کر تین بار قرعہ فال	پس دیا اونکو ڈال کشتی سے	بحر میانہ نکال کشتی سے
جیسے تہا آب قوم اور دستور	جیسے اوس عہد مین وہی ماموہ	ایک ماہی کہ اپنے منہ کو باز	پہونچی کشتی کی پاس بانگ نماز
جای اللہ جت جیسطرح جائے	ہوکے آئی ادہیطرف ماہے	ہوکی سرور کلیم عیارہ	گر پڑا بحر مین بیکبارہ

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝

پہر گیا ایک لقمہ اوسکی تئین	حوت نے اور وہ پیمبر دین	تہا ملامت کیا گیا یکسر	یا ملامت کنندہ اپنی پر
کہ سزا کو مین اپنی پہونچا ہون	وای اوس قوم سی بہاگا کیون	پہر یہ ماہی کو حکم حق آیا	کہ وہ لقمہ تر الف رہا یا
رکہا اوسی حفظ اور حمایت سے	مثل مادر کے سو رعایت سے	پس نگہبانے کماہی کر	رکہتی ماہی اونہین شکم اندر
بطن ماہی مین وہ نہی شیار	جیسے مادر کے پیٹ مین فرزند	پاک تا ہفتہ اوسمین تہی محفوظ	یاکہ چالیس روز تک محفوظ
حفظ سے مثل ماہی آئی تہی	آب مین ساو ہٹائی جاتی تہی	ماستی و مبدم تہی یونس دم	جیسون جنبش شکم درون شکم
ہوگیا آئینہ دار تمام	قدرت حق سے حوت کا اندام	ہفت دریا مین لیگئے اونکو	تا تماشا گر عجائب ہو
سب غرائب کا سیر کروایا	یونہ دیکہا تہا اونکو دکہلایا	مرتبہ کہ خدا درون شکم	تہی ادہر اونکو ...

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ

پہر جو ہوتا نہیں گروہ تسبیح کم — ہو دی از دو کران حق ہر دم — ای تسبیح ہوا یاد حق مشغول — جو نہ ہوتا وہ یونس مقبول

ای نہ کہتا وہ اس نمط تسبیح — آگی اسکی ہی جسطرح تصریح

یا کہ اوس واقعہ سی وہ اول — لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین — جو نہ کرتا نماز و نیک عمل

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

تو وہ کرتا درنگ اور تعویق — یعنی رہتا بہ یک عذاب حریق — پیٹ اوسکی میں مثل مردہ گور — تا بہ روز کہ مردی ہوں محشور

لیک جو یاد حق سے پیش آیا — یعنے اوس پر وہ رحم فرمایا

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ

پہر دیا ڈال ہمنی اوسکو تھین — اوس زمین میں کہ جسمیں گیاس نہ تہا — اور حالانکہ تہا وہ آزار سے — یعنے اک ضعف اوسپہ تہا طاری

جیسے مادر سے طفل پیدا ہو — اوس سے ضعف بدن میں پیدا ہو

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ

اور ہمنی اوگا دیا اوس پہ — شجر بیلدار ای سرور — اہل تحقیق نی لکہا اوسکو — کہ بلا شک وہ پیڑ تہا وہ کدو

اک حدیث اسکی کفایت ہے — جان لیوی جسی درایت ہے

پس اوسی پیڑ سی اے پیمبر دین — قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک لتحب القرع قال اجل ہی — دوست کرتی تہی اوسکو نبی عربی

گروہ یونس نبی کی کام آیا — شجرۃ اخی یونس — یعنے پتوں سے کردیا سایا

اور پتوں میں اوسکی ہی اشر — کہ نہیں بیٹہتی مکہی اوسپر — الغرض جب کہ حکم رب قدیر — بڑہ گوبی بلا سے آگر شیر

تا بوقتیکہ اسپہ حالت ہے — جسم و تن اوسکا آگیا ناسر

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

اور ہمنی اوسی کیا ارسال — سو ہزار آدمی پہ ای خوشحال — بلکہ ہوتی ہیں طفل اوس سے زیادہ — گروہ تہی بیست ہفتاد یا ہفتاد

قوم نی اوسکی جب خبر پائی — تن سے جان میں انکی جان آئی — آئی سب سر سے استقبال — اوسکی لینی کو با سرور کمال

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ

نصیحت

پھر نہیں عمر سی لائی وی ایمان | وست یونس تھے با ہمہ ایقان | پھر دیا ہم نی فائدہ ان کو | تا دم مرگ صرف جہان ہو

فاستفتہم الربک البنات ولہم البنون ۝ ام خلقنا الملئکۃ اناثا وھم شاھدون ۝

پس کر اون سی تو پوچھ استفسار
یا بنائی فرشتے ہم نے زن

اسفسار جسسے توامی بلند وقار
اور وی حاضر تھی او سگھڑی تھا
بر غلط ہی جو کہتے ہیں بدخو

کیا تری رب کے ہیں بنات
ای بنات ہیں ہم جب ان کے بیٹے
دختران خدا ملائک کو

اور ان کے سب ہیں پسر البتہ
دیکھتی تھی سب مشرکان لعین

الا انہم من افکہم لیقولون ولد اللہ وانہم لکاذبون ۝

ان خبردار ہو کہ وی بدذات
کہ یہ بہتان ہی مانند لائی

اپنی بہتان سی کہتے ہیں یہ با
کہ خداوند کی ہوئے اولاد
حق کی اولاد جو بتاتی ہیں

اور بیشک کو ہیں دروغ جاد

اصطفی البنات علی البنین ۝ ما لکم کیف تحکمون ۝

کیا سیانا [illegible]
کیا ہوا [illegible] بنا و بنات

[illegible]
کیوں کی کرتی ہو حکم اور نقصان

ارتی ہو افتخار بکسر تم

افلا تذکرون ۝ ام لکم سلطان مبین ۝

کیا نہیں کرتی ہو دھیان تم
یا تمہارے کوئی سند ہی عیان
[illegible] ان حق کی

آسمان سے جو اتارا ہے
[illegible] مطلق کی

جس سے پیدا آشکارا ہے

فاتوا بکتبکم ان کنتم صادقین ۝

تو دیا و کتاب [illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]

کہ خدا کی ملائکہ ہیں بنات

وجعلوا بینہ وبین الجنۃ نسبا ولقد علمت الجنۃ انہم لمحضرون ۝

اور از خود دیا او سوں نی قرار
اور البتہ جانتی ہیں جن

وی بنا بیٹھی ہیں کی او انکا
کر دی سب کی گی ہیں او سکان

[illegible]
ای وہ کفار بر ای عذاب

اور حقیقت ان کی یہ [illegible]
کہ پکڑی او سکی سب [illegible]

سبحان اللہ عما یصفون ۝

ہی سزا الاخدا امی عزوجل | اور جو صفت سی کرتی ہین نہ مطلق | اسی قرابت وہ مبرا ہی | اور ولادت سی وہ مبرا اے
عیبدار جسے وے مشرکان لعین | وصف کرتی ہین اوسی خدا کی مخلصین

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

حاضر او ہین نہ اسکو لیکن | بندی حق کی خاص ہوی اوسدن | یا مگر کرتی ہین جو صفت و ثنا | اوسخدا کی وہی بندگان خدا
کردی شک سے کی گئی ہین پاک | اور خالص شرک او شرک

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝

پس تحقیق تم سب اے حرم | اور جس شی کو پوجتے ہو تم | نہ تم اوس چیز کے پرستش پہ | کہ ہین جن و ملائکہ یکسر
رکھنی والی ہو قدرت اغوا | اسی کسیکو نہ سکتی ہو بہکا

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝

پر اوسیکو کہ وہ بعلم خدا | آنیوالا ہی نار دوزخ کا | یعنی ہرگز خدا کی مرضی بن | تم سب شیطان اور سب حرج
کر نہ سکتی کسیکو ہو گمراہ | ہان مگر جسکو چاہی وہ اللہ | پس ہی داخل جہنم ہو | لکھہ دیا اوسنی دوزخی جسکو

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝

اور نہ گاکنی خالق منعام | بزبان فرشتگان کرام | کہ نہین ہم میں کوئی فرشتہ بھی | اوسکا معلوم ہی مقام و مقر
یعنی ٹھہرا ہوا ٹھکانا ہے | جب یہ بندہ کی آگی جاتا ہے | جسکو وہی مشرکان بد کردار | کرنی اعلی جسے کہ گفتار
کہ خدا کی ملائکہ ہین سب | جنکو جنون کے بیبیون نے جنا | پس ہلاک سے حق نی کہلایا | قول کفار رد فرمایا
سنو کہ جن کے اعمال سی ہین خبر | اور فرشتے یہ کہتی ہین یکسر

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝

اور ہم سب تو ہین بعزت و شرف | باندہنی والی بندگی مین صف | اور تحقیق ہم بوجہ وجیہ | کرنیوالی اوسکی ہین تنزیہ
یون فرشتے کرین مقال و کلام | بانی اور وہی مومنان کرام

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور تحقیق کافران عرب | قبل بعثت سی کہتی یون سی | کہ جو ہوتا ہمارے پاس قرین | ذکر و احوال مردم پیشین

توہوی ہیوں ہم یقین لاکر یعنی سنکر پیمبرون کا نام بندی حق کی جنی گئی ہیکہ کہتی یون تبہی عرب کے لوگ کلام وہ جاہیت مین کرتی ارشاد اب جو بہیجا پیمبر اور قرآن اور سب ہی ہہمکہ کتاب مراد پہر گئی اور نہ لائی وہی ایمان

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

پہروی انکار لائی قرآن سے نہ مشرف ہوئی وہی ایمان سے سو وی اب جان لیوین آگی کو لعذاب خدا معذب ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝

اور تحقیق سے پہلی گذرا تہا قول وعدہ ہمارے نصرت کا اپنی بندو کی حق مین یہ جو رسل لوح محفوظ مین نصرت کا

کما قال اللہ تعالی سے فی قولہ لاغلبن انا ورسلی الآیہ + + + +

پہر کیا ذکر حق ای کی بعد اسطرح سے بیان خلاصہ وعدہ

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۝

کہ وہی سب دی گئی ہین مدد یعنی دنیا و دین ہین با مدد

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

اور ہمارے گروہ اور لشکر ہین وہی غالب اور زور اور خواہ تہوڑی ہوئی ہون کم زور جو نسی ہین ہمارا وہی لشکر مراد غالب جیتی اونہین کے اوپر کہ رسل کی ہوئی تابع و منقاد

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

سو کر اعراض اون سے بہی تو یعنی پہیر اون سے اپنی منہ کو تو یا کہ تا فتح مکہ کرسے دیر ایک مدت تک کہ ہی موجود تاکہ ہو نزول تری کہ اعدا زیر یعنی جب تک ہین روز بدر تو

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور دہ دیکہتا تو اونکی تئین سنکے وہی یہ دیکہ حال کہ اب آگی کو دیکہ لیوین بید ہا بیان کب تک وہ ہوئی از حق حال تیری دنیا مین نصرت ہمارے تب اس آیت کو لائی ہیں امین اور اپنی ذلت و خوار سے حق کی فرمان کے لسی و تب

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ۝

کیا ہمارا عذاب استیصال
تو بری ہوگئی اور بد یکسر

چاہتے ہین بطرز استعجال
ڈر دکھائی گیون کے صبح و سحر
یا کہ غارت صباح سے ہی مراد

پھر تو جنکے اوترے یعنی عذاب
جیسے پہونچی سزا کو دی گمراہ
جیسے انوار مین کیا ارشاد

اونکی میدانین ہے بنا خطاب
فتح مکہ کی دن بوقت پگاہ

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور پھر تو اسی معانی باب
تیری دنیا مین فتح و فیروزی کے

اون سے تا مدت نزول عذاب
اور اپنی شکست و بدروزی کے
یا کہ پہلا ہی دورہ دنیا

اور تو دیکھتا رہ اونکی حال
ہی وہ تاکید کی لیے تکرار
اور پچھلا ہی وعدہ عقبیٰ

کہ وہی اب دیکھین با استقبال
کرکے معلوم پیرہ کی تو انواع

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کر بیان پاکی اپنے ورا
اور سلام و دعا رسولون پر
یہ ہو تحمید ہی پس از تسلیم
مقصد دل تری عبادت سے
کہ وہی درگاہ مین تری تشریف

اپنی رب کے کہ رب ہے عزت کا
وہی جو مقبول حق ہین سرتاسر
مومنون کے مراد ہے تعلیم
کہ وہ دارین کے سعادت سے
باندھی رہتی ہین صفین بندگی

اون نقائص سے جو بتاتا ہے
اور خوبی ہی اوس خدا کو سب
سورۂ صافات اسی مقصود
اون فرشتون کی طرح تو بکریم
تا جماعت سے ہون نماز گذار

وہ صفت جسپہ لگاتی ہین
وہ جو سارے جہانکا ہی رب
کر مجھے تو وسیلہ مقصود
رکھ مجھی صرف بندگی پر مدام
باندھ کر صف مین اہل ملائک وار

تمام ہوا حصہ پہلا دوسری جلد کا سورۂ مریم سے آخر سورۂ صافات تک سات پارہ و ربع
سنہ ۱۲۸۵ ہجری